

انکم ٹیکس مینسول

حصہ-II

انکم ٹیکس قواعد 2002

10 فروری 2017 تک ترمیم شدہ

FATE ونگ

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد

حکومت پاکستان  
ریونیوڈیشن  
فیڈرل بورڈ آف ریونیو

نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او. 428(1)/2002، اسلام آباد، یکم جولائی 2002۔ انکم آرڈیننس 2001 (XLIV بابت 2001) کے دفعہ 237 کے تحت حاصل  
اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے مندرجہ ذیل رولز وضع کیے ہیں، یعنی۔

انکم ٹیکس رولز 2002ء

باب - 1

1- مختصر عنوان اور آغاز

- (1) ان رولز کو "انکم ٹیکس رولز 2002" کہا جائے گا۔
- (2) ان کا اطلاق پورے پاکستان پر ہوگا۔
- (3) یہ رولز یکم جولائی 2002 سے نافذ العمل ہوں گے سوائے رولز 3 اور 9 کے جن کا اطلاق یکم جولائی 2002 کو یا اس کے بعد کمائی گئی انکم (آمدن) کے حوالے سے ہوگا اور دیگر رولز کا احاطہ "سیونگ" کے رول کے تحت ہوگا۔

2- تعریفات

- (1) ان رولز میں جب تک کوئی بات اس کے مضمون یا مواد سے متضاد نہ ہو تو:-
  - (a) "فیڈرل بورڈ آف ریونیو" کا مطلب فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایکٹ 2007 کے تحت قائم شدہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو ہوگا۔  
نوٹ: نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او 1102 (i) 91 (oct. 5. 1991) ان رولز میں جہاں بھی لفظ "بورڈ" آئے گا وہاں اس میں ریجنل کمشنرز آف ٹیکس اور "کمشنرز آف ٹیکس" (جیسا بھی معاملہ ہو) شامل ہوگا۔
  - (aa) "ادائیگی کی کمپیوٹرائزڈ رسید" کا مطلب ایسی رسید ہے جسے کمپیوٹر نے تیار کیا ہو اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان نے جاری کیا ہو جس میں تسلیم کیا گیا ہو کہ ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے۔
  - (ab) "ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ" یا "ڈیجیٹل دستخط" سے مراد ایک ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ یا ڈیجیٹل دستخط ہیں جنہیں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی کسی تسلیم شدہ ایجنسی نے جاری کیا ہو اور جس ایجنسی کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے اس قسم کے سرٹیفکیٹ یا دستخط جاری کرنے کا اختیار دیا ہو۔
  - (ac) "ای انٹرمیڈیری" / وسطی شخص کا مطلب ایک ایسا شخص ہے جو رجسٹر ہو بطور:-

- (i) انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ساتھ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ۔
- (ii) انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ساتھ کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ۔
- (iii) وکیل (لیگل پریکٹیشنر) جو پاکستان میں کسی بھی عدالت میں پریکٹس کرنے کا استحقاق رکھتا ہو۔
- (iv) ایسوسی ایشن آف چارٹرڈ سرٹیفائیڈ اکاؤنٹنٹس یو کے کارکن۔
- (v) انکم ٹیکس وکیل (پریکٹیشنر) جو آل پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے ساتھ منسلک انکم ٹیکس بار کے پاس رجسٹرڈ ہو۔
- (b) "الیکٹرانک ٹرانسمیشن" کا مطلب فیسی مائل یا الیکٹرانک میل ٹرانسمیشن ہے۔
- (c) "آرڈیننس" سے مراد انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX of 2001) ہے۔ تاہم جہاں تک سیاق و سباق ایسا فراہم کرے انکم ٹیکس آرڈیننس 1979 (XXXI of 1979) جب تک کہ اس کی مطابقت کسی مخصوص سیاق و سباق کے ساتھ نہ ہو۔
- (d) "دفعہ" کا مطلب آرڈیننس کا دفعہ ہے۔
- (e) "شیدول" سے مراد ان رولز سے متعلق کوئی شیدول ہے۔ اور
- (f) "ٹرانسمیشن" کا مطلب کمپیوٹرنیٹ ورک کے ذریعے ڈیٹا منتقل کرنا ہے۔
- (2) ان رولز/قواعد میں باقی تمام استعمال کی گئی اصطلاحات کا وہی مطلب ہو گا جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے تحت ان کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔

## باب - II

انکم کا تعین کرنا۔ انکم کے ہیڈ/مدز

حصہ - I: تنخواہ

3- آمدن، الاؤنسز اور فوائد کا تخمینہ؛

"تنخواہ" کے ہیڈ/مد کے تحت قابل ٹیکس آمدن کا تعین کرنے کا حساب کرنے کے لیے آجر کی جانب سے ملازم کو فراہم کردہ تمام آمدن، الاؤنسز اور فوائد کے مجموعہ کو روزانہ 7 تا 4 کے مطابق بیان کی گئی آمدن میں شامل کر دیا جائے گا۔

4- رہائش گاہ کی قیمت کا تخمینہ؛

آجر کی جانب سے ملازم کو فراہم کردہ رہائش گاہ کی قیمت کا تخمینہ اسی رقم کے برابر ہو گا جو آجر کو ملازم کو رہائش گاہ فراہم نہ کرنے کی صورت میں اپنے ملازم کو فراہم کرنی پڑتی۔

یہ سمجھنا چاہیے کہ اس مقصد کے لیے جو تخمینہ لیا جائے گا وہ کسی بھی طرح سے ملازم کی بنیادی تنخواہ کے کم سے کم ٹائم پے اسکیل یا جہاں ٹائم پے اسکیل نہیں ہے تو بنیادی تنخواہ کے چالیس فیصد سے کم نہیں ہو گا۔

مزید یہ سمجھنا چاہیے کہ جہاں ہاؤس رینٹ یعنی تیس فیصد کے حساب سے قابل ادائیگی ہو تو اس رول کے مقصد سے لگا جانے والا تخمینہ اتنی رقم کا ہو گا جو کسی بھی طرح سے بنیادی تنخواہ کے کم سے کم ٹائم پے اسکیل جہاں ٹائم پے اسکیل نہیں ہے وہاں بنیادی تنخواہ کے تیس فیصد سے کم نہیں ہو گا۔

5- سواری کے کرائے کا تخمینہ؛

آجر کی جانب سے فراہم کردہ سواری کے کرائے کا تخمینہ اتنی ہی رقم کے برابر ہو گا جیسا کہ مندرجہ ذیل؛

(i) جزوی طور پر ذاتی اور جزوی طور پر سرکاری مندرجہ ذیل کا 5 فیصد

(a) موٹر کار حاصل کرنے کے لیے آجر کا خرچہ

(b) اگر آجر نے موٹر کار پے (لیز) پر لی ہو تو پے (لیز) کے آغاز پر موٹر کار کی مارکیٹ قیمت

(ii) صرف ذاتی استعمال کے لیے مندرجہ ذیل کا 10 فیصد

(a) موٹر کار حاصل کرنے کے لیے آجر کا خرچہ

(b) اگر آجر نے موٹر کار پے (لیز) پر لی ہو تو پے (لیز) کے آغاز پر موٹر کار کی مارکیٹ قیمت

6- اس حصے کے مقصد کے لیے "ملازم" میں کمپنی کا ڈائریکٹر بھی شامل ہے۔

7- ان رولز کا اطلاق 13 جون 2006 کے بعد وصول کی گئی تنخواہ کی آمدن پر ہو گا۔

[حذف شدہ]

[حذف شدہ]

## باب - II

### کاروبار سے آمدن

#### 10- میزبانی کے اخراجات

- (1) دفعہ 21 کی شق (d) کے مقصد کے لیے جو کہ میزبانی کے اخراجات کی کٹوتی کی حد کا تعین کرتی ہے اور سب رول (2) سے مشروط میزبانی کے اخراجات کی کٹوتی کی حد کسی شخص کے کئے گئے خرچے جو کہ دفعہ 20 کے سب دفعہ (1) میں دی گئی شرائط کے مطابق ہو اور جو کہ؛
- (a) کاروباری معاملات سے متعلق میزبانی پر پاکستان سے باہر کئے گئے اخراجات یا جہاں اس قسم کے اخراجات کو صدر دفتر نے اخراجات کے طور پر مختص کیا گیا ہو۔
- (b) بیرون ملک گاہکوں اور سپلائرز کی میزبانی پر پاکستان کے اندر خرچ کئے گئے اخراجات۔
- (c) کسی بھی شخص کے کاروباری احاطے کے اندر گاہکوں یا کلائنٹس کی میزبانی پر خرچ کئے گئے اخراجات۔
- (d) شیئر ہولڈرز، ایجنٹس، ڈائریکٹرز یا ملازمین کے ساتھ اجلاس کی میزبانی کے لیے کئے گئے اخراجات۔
- (e) برانچوں کے افتتاح پر مہمانوں کی میزبانی کے لیے کئے گئے اخراجات۔

[حذف شدہ]

- (2) سب رول (1) کے تحت کسی بھی شخص کو کسی بھی ایسے شخص کی میزبانی کے لیے خرچ کی گئی رقم پر کٹوتی کی اجازت دی جاسکتی ہے جو براہ راست اس کے کاروبار کے ساتھ متعلق ہو۔
- (3) اس رول میں "میزبانی" کا مطلب کھانا کھلانا، خاطر تواضع کرنا اور کاروباری روایات سے وابستہ اور پاکستان میں مجموعی کاروباری رسومات سے مشروط مناسب تواضع و تفریح فراہم کرنا ہے۔

#### 11- زرعی پیداوار بطور خام مال؛

- (1) اس رول کا اطلاق ایسے شخص پر ہو گا جو زرعی اجناس اگتا ہے یا زرعی پیداوار کو بطور کرائے کی قسم کے وصول کرتا ہے اور جو اپنے کاروبار میں زرعی پیداوار کو بطور اگائے گئے خام مال یا وصول شدہ خام مال کے طور پر استعمال کرتا ہے جس سے حاصل ہونے والی آمدن پر "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ/مد میں انکم ٹیکس وصول کیا جائے گا۔
- (2) کسی شخص جس پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے اس کی انکم ٹیکس کی رقم کا تعین کرنے کے لیے کسی شخص کی اگائی گئی یا بطور کرائے کی قسم کے وصول کی گئی زرعی پیداوار کو اگر اس شخص نے اپنے کاروبار میں بطور خام مال استعمال کیا تو اس زرعی پیداوار کی مارکیٹ میں قیمت کو بطور کٹوتی اجازت ہوگی۔
- (3) سب رول (2) کے مقصد سے زرعی پیداوار کی مارکیٹ میں قیمت ہوگی؛

- (a) جہاں زرعی پیداوار کو خام مال کی شکل میں مارکیٹ میں عام طرح سے فروخت کیا گیا یا کاشت کاری وصول کنندہ کی جانب سے بطور کرائے کی قسم کے وصول شدہ زرعی پیداوار کو مارکیٹ میں لے جانے کے لیے کسی بھی قسم کے عام پراسیس سے گزارا گیا تو کسی شخص کے کاروبار میں اس کی بطور خام مال استعمال کے وقت کی قیمت: یا

(b) کسی بھی اور معاملے میں مندرجہ ذیل رقموں کی حاصل جمع رقم۔ یعنی:

(i) فصل کے اگانے پر آنے والے اخراجات؛ اور

(ii) جتنی زمین پر فصل کاشت کی گئی اس زمین کا ادا کیا گیا لینڈ ریوینیوٹ۔

(4) کسی شخص کی جانب سے بطور کاشتکار یا کرائے کی قسم کے طور پر زرعی پیداوار وصول کنندہ کے کوئی بھی ایسے اخراجات جو سب رول (2) کے علاوہ کئے گئے ہیں ان پر کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی۔

12- قدر میں کٹوتی کا دعویٰ یا ابتدائی الاؤنس کساد بازاری کٹوتی کا دعویٰ دائر کرنے کے لیے درکار تفصیلات۔

(1) کسی بھی سال کی انکم کارپوریشن جمع کراتے وقت دفعہ 22 کے تحت قدر میں کٹوتی، سب دفعہ 23 کے تحت ابتدائی الاؤنس یا دفعہ 24 جسے آرڈیننس کے تھرڈ شیڈول کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت کساد بازاری کٹوتی کا دعویٰ دائر کرنے کے لیے ٹیکس گزار کو مندرجہ ذیل تفصیلات جمع کرانی ہوں گی۔ یعنی:

- (a) ممکنہ طور پر خراب ہونے والے اور ناقابل چھوئے جانے والے ہر اثاثے کی تفصیلی وضاحت جس کے لیے کٹوتی کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔
- (b) جہاں ممکنہ طور پر خراب ہونے والا یا ناقابل چھوئے جانے والا اثاثہ ٹیکس سال میں آمدن حاصل کرنے کے لیے قابل ٹیکس کاروبار میں جزوی طور پر استعمال ہوا ہو تو اس جزوی حصے کی حد کا استعمال۔

[حذف شدہ]

(d) اگر ممکنہ طور پر خراب ہونے والے اثاثے یا ناقابل چھوئے جانے والے اثاثے کو ٹیکس سال میں حاصل کیا گیا تھا اسے حاصل کرنے کی تاریخ۔

(e) ممکنہ طور پر خراب ہونے والے اثاثے کی ٹیکس سال کے آغاز پر تحریری قیمت جسے دفعہ 22 کے سب دفعہ (5) کے مطابق حساب لگا کر نکالا گیا ہو اور ہر ناقابل چھوئے جانے والے اثاثے کی قیمت جسے دفعہ 24 کے سب دفعہ (11) کے تحت حساب لگا کر نکالا گیا ہو۔

(f) ٹیکس سال کے دوران اضافوں، تبدیلیوں، بہتری یا توسیع پر اصل (کیپٹل) سرمائے میں سے خرچ کی گئی رقم جو کہ ممکنہ طور پر خراب ہونے والے اثاثوں یا ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں پر خرچ کی گئی ہو اور جہاں اس قسم کے اخراجات میں ایسی رقم جس کی قدر کم ہو سکتی ہو یا بے باقی قرضہ رقم آرڈیننس کے تحت محدود ہے۔ کم رقم یعنی لوئر مائونٹ کی بھی وضاحت کی جائے گی۔

(g) ممکنہ طور پر خراب ہونے والا ہر اثاثہ جس کے لیے خرابی پر ٹیکس سال میں کٹوتی کی اجازت ہے ایسے اثاثے کی کل قیمت (یہ شقوق (e) اور (f) میں دی گئی رقومات کی حاصل جمع رقم منہا کوئی بھی ابتدائی الاؤنس جس کی اس ٹیکس سال میں اجازت دی گئی ہے۔

(h) ممکنہ طور پر خراب ہونے والے ہر اثاثے یا اثاثوں کی کلاس کے لیے ٹیکس سال میں ہر اثاثوں کی خرابی کی مقررہ شرح اور ابتدائی الاؤنس (اگر کوئی ہے) کی مقررہ شرح اور ہر ناقابل چھوئے جانے والے اثاثے کی عام طور پر قابل استعمال عمر۔

(i) ٹیکس سال میں ہر اثاثے کے لیے فرسودگی کی کٹوتی کی رقم اور ابتدائی الاؤنس (اگر کوئی ہے) اور ٹیکس سال میں ہر ناقابل چھوئے جانے والے اثاثے کی بے باقی کٹوتی کی رقم۔

(j) ٹیکس سال کے لیے اجازت دی گئی کل فرسودگی کی کٹوتی، ابتدائی الاؤنس اور بے باقی کٹوتی،

اور؛۔

(k) ٹیکس سال کے اختتام پر ہر قابل فرسودہ اثاثے کی تحریر کردہ قیمت اور ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں پر لاگت اور باقی قابل استعمال زندگی۔

وضاحت: ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں میں اضافے کو علیحدہ ظاہر کیا جائے۔

(2) ٹیکس ادا کرنے والا ٹیکس سال کی ٹیکس ریٹرن جمع کراتے وقت مندرجہ ذیل تفصیلات بھی جمع کرائے گا جس میں ٹیکس سال کے دوران قابل فرسودہ اثاثوں یا ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں کی تفصیل شامل ہے۔ یعنی؛۔

(a) اثاثوں یا ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں پر موصول شدہ غور۔

(b) ٹیکس سال کے آغاز میں یا ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں کی تحریر کردہ قیمت۔ اور

(c) تحریر کردہ قیمت کے ضمن میں موصول شدہ غور میں قیمت میں کمی یا زیادتی (جو کہ؛ شق (b) منہا شق (a) منہا شق (b) جیسا کہ معاملہ

ہو۔

## 12A ڈی کمیٹنگ کا سرٹیفکیٹ

جیسا کہ انکم ٹیکس آرڈیننس کے پانچویں شیڈول کے حصہ - I کے رول 2 کے سب رول (A4) کا تقاضا ہے کہ ڈی کمیٹنگ کا سرٹیفکیٹ جمع کرایا جائے جیسا کہ ان رولز کے سیکشنڈ شیڈول کے حصہ - XA میں واضح کیا گیا ہے۔

## 13 اخراجات کو بانٹنا یا تقسیم کرنا

(1) اس رول کا دفعہ 57 کے مقاصد پر اطلاق ہوتا ہے جو ایک سے زیادہ مقاصد پر ہونے والے اخراجات کو بانٹنا یا تقسیم کرنا سمجھاتا ہے

(2) ایسا خرچہ جو انکم کی کسی مخصوص کلاس یا کلاسز پر کیا گیا ہو اسے اسی کلاس یا کلاسز میں مختص کیا جائے گا، جیسا کہ معاملہ ہو۔

(3) (a) فنانشل اخراجات کے علاوہ کوئی بھی کامن خرچہ جس کا تعلق یا جو غیر کاروباری ایڈوانسز یا قرضوں سے

منسوب ہو ایسی رقم جو سب رول (2) کے ضمن میں ہو جو کاروبار کے ساتھ جوڑی جاسکے بشمول ممکنہ اور حامل استثناء، رقم کو مندرجہ ذیل فارمولے کے مطابق انکم کی ہر کلاس کے ساتھ مختص کیا جائے گا۔ یعنی؛

$$A \times B / C$$

جہاں؛۔

A خرچہ کی گئی رقم ہے۔

B ٹیکس سال میں انکم کی تمام کلاسوں کی مجموعی (گراس) وصولیوں کی کل رقم (اخراجات منہا کئے بغیر) اور کل منافع (نیٹ)

(گین)

C ٹیکس سال میں انکم کی تمام کلاسوں کی مجموعی وصولیوں (گراس) کی کل رقم (اخراجات منہا کئے بغیر) اور کل منافع۔

(b) تاہم جہاں کل منافع، دولالی (بروکر تاج)، کمیشن اور دیگر انکم کی رقم کو کل کاروبار میں شامل کیا جائے تو اس انکم کا کاروبار کے کل (گراس) منافع کے ساتھ تقابل کیا جائے گا تاکہ (a) میں دئے گئے فارمولے کے اجزاء "B" اور "C" کے اعداد حاصل ہو سکیں۔

وضاحت: اصطلاح مجموعی وصولی "گراس ریٹ" کا مطلب وصولیوں کا کل "نیٹ آف ریسیٹس" یا ملک کے ٹیکسوں کا کل یا ادا شدہ EFD ہے۔

(4) جہاں سب رول (3) کے تحت اخراجات کو انکم کی مختلف کلاسوں میں مختص کیا گیا ہے تو معقول بنیاد پر انکم کی ہر کلاس کی نیچر اور ذریعے کو اہمیت دی جانی چاہیے تاکہ انکم کی ہر کلاس حاصل کی جاسکے (خاص طور پر فروخت کے اخراجات مختص کرنے کے لیے)۔

(5) جہاں اخراجات سب رول (3) کے مطابق مختص کئے جائیں تو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا اکاؤنٹنٹس یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ جس میں مختص کرنے کی بنیادوں کی وضاحت کی گئی ہو قبول کیا جائے گا تا وقتیکہ خاطر خواہ تضادات دیکھے جائیں اور جہاں بکس [آف اکاؤنٹس] کو آڈٹ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ معقول وجوہات جو سب رول (3) اور (4) کی بنیاد پر ہوں انہیں اختیار کیا جاسکتا ہے جنہیں کمشنر تسلیم کر سکتے ہیں تا وقتیکہ ان میں کوئی تضاد نہ پایا جائے۔ کسی بھی ہیڈ / آف اکاؤنٹ کے تحت جیسا کہ سب رول (3) کے مطابق بڑے تضادات +10 کی حدود سے باہر ہو سکتے ہیں۔

(6) اس رول میں؛۔

"انکم کی کلاس" کا مطلب ہے۔

(a) پاکستانی ذرائع انکم جو "تنخواہ" کے ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(b) غیر ملکی ذرائع انکم جو "تنخواہ" کے ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(c) پاکستانی ذرائع انکم جو "پراپرٹی کے ذریعے انکم" کے ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(d) غیر ملکی ذرائع انکم جو "پراپرٹی کے ذریعے انکم" کے ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(e) پاکستانی ذرائع انکم جو "کاروبار کے ذریعے انکم" کے ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو (دفعہ 19 کے تحت آنے والی انکم کے علاوہ انکم)۔

(f) غیر ملکی ذرائع انکم جو "کاروبار کے ذریعے انکم" کے ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو (دفعہ 19 کے تحت آنے والی انکم کے علاوہ انکم)۔

(g) پاکستانی ذرائع انکم جو انفاہوں پر مبنی کاروبار (سٹے کا کاروبار) کے ذریعے حاصل ہو اور جو "کاروبار کے ذریعے انکم" ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(h) غیر ملکی ذرائع انکم جو انفاہوں پر مبنی کاروبار (سٹے کا کاروبار) کے ذریعے حاصل ہو اور جو "کاروبار کے ذریعے انکم" ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(i) پاکستانی ذرائع انکم جو "کپٹیل گینس یعنی سرمائے پر منافع" ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(j) غیر ملکی ذرائع انکم جو "کپٹیل گینس یعنی سرمائے پر منافع" ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(k) پاکستانی ذرائع انکم جو "دیگر ذرائع سے انکم" ہیڈ / مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔



- (l) غیر ملکی ذرائع انکم جو "دیگر ذرائع سے انکم" ہیڈ/مد کے تحت قابل ٹیکس ہو۔
- (m) ایسی انکم جسے ٹیکس سے چھوٹ حاصل ہو۔
- (n) دفعہ 5.6 یا 7 کے تحت قابل ٹیکس انکم۔ اور
- (o) ایسی رقومات جن پر دفعہ 169 کا اطلاق ہوتا ہو اور کامن اخراجات کا مطلب ہے ایسے اخراجات جنہیں کسی انکم کی مخصوص کلاس یا کلاسز میں واضح طور پر مختص نہ کیا جاسکے جیسا کہ جزل ایڈمنسٹریشن اور اسی قسم کے دیگر مختص کئے جانے والے اخراجات۔

حصہ - III: سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی پر سرمائے سے حاصل شدہ فوائد کا حساب لگانا  
انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ A37 کے تحت

سیکیورٹیز کا حصول 13A

- (1) سیکیورٹی چاہے خرید، تبادلے، بونس ایشو، تحفے، وقف یا وصیت، موروثی، لورٹیج اسکیموں، ڈیریویٹو کنٹریکٹس کے ذریعے حاصل کی جائے۔
- (2) سیکیورٹی چاہے الیکٹرانک بک، اینٹری فارم یا فنریکل سرٹیفکیٹ کی شکل میں حاصل کی جائے۔
- (3) سیکیورٹی چاہے اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے ٹریڈنگ پلیٹ فارم یا آف مارکیٹ ٹرانس ایکشن سے حاصل کی جائے۔
- (4) اوپن میوچل فنڈ کے یونٹس کے علاوہ سیکیورٹیز کے معاملے میں خرید کے لیے بروکر کابل، انوسٹر بروکرٹیج اکاؤنٹ کی بروکر کی کمپیوٹرائزڈ لیجر اسٹیٹ منٹ، سرمایہ کار کی سی ڈی سی سب اکاؤنٹ کی اسٹیٹ منٹ اور حاصل کرنے پر آنے والے اخراجات کی ادائیگی بذریعہ چیکس سیکیورٹیز کے حصول کے ثبوت کے زمرے میں مددگار ثبوت ہوں گے۔
- (5) اوپن اور میوچل فنڈ کے یونٹس کے معاملے میں سرمایہ کار کے اکاؤنٹ کی سرٹیفائڈ اسٹیٹ منٹ جسے اثاثوں کی دیکھ بھال کرنے والی کمپنی نے جاری کیا ہو وہ سیکیورٹیز کے حصول کا مددگار ثبوت ہوگا۔

### 13B سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی

- (1) سیکیورٹی کا مالک سیکیورٹی کو فروخت، تحفے میں دینے، تبادلے یا منتقلی یا کسی بھی اور طریقے کے ذریعے تلف کر سکتا ہے۔
- (2) سیکیورٹی کو الیکٹرانک بک انٹری کی شکل میں یا فزیکل سرٹیفکیٹ کی شکل میں فروخت یا تلف کیا جاسکتا ہے۔
- (3) سیکیورٹی کو اسٹاک کی جانب سے فراہم کردہ کسی ٹریڈنگ پلٹ فارم کے ذریعے یا مارکیٹ سے باہر ٹرانس ایکشن کے ذریعے فروخت یا تلف کیا جاسکتا ہے۔
- (4) اوپن میوچل فنڈ کے یونٹ کے علاوہ سیکیورٹیز کے معاملے میں بروکر کی فروخت آمدن یا ڈفرنس بل، سرمایہ کار کے بروکر بیچ اکاؤنٹ کی کمپیوٹرائزڈ بلیر اسٹیٹ منٹ، سرمایہ کار کی سی ڈی سی سب اکاؤنٹ کی سی ڈی سی اسٹیٹ منٹ اور چیکس کے ذریعے کی گئی ادائیگی کا ثبوت سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی کا مددگار ثبوت ہو سکتا ہے۔
- (5) اوپن اور میوچل فنڈ کے یونٹس کے معاملے میں سرمایہ کار کے اکاؤنٹ کی تصدیق شدہ اسٹیٹ منٹ جسے کسی اثاثوں کی مینجمنٹ کرنے والی ایجنسی نے جاری کیا ہو وہ بھی سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی کا مددگار ثبوت ہوگا۔

### 13C اپنے پاس رکھنے یا ہولڈنگ کا عرصہ

- (1) سیکیورٹیز کو زیادہ سے زیادہ 182 روز کے عرصے تک اپنے پاس رکھنا اور زیادہ سے زیادہ 365 روز کے عرصے تک اپنے پاس رکھنے کو بلترتیب چھ ماہ تک اپنے پاس رکھنا اور ایک سال تک اپنے پاس رکھنا تصور کیا جائے گا۔
- (2) مختصر ملکیت کے معاملے میں، مختصر ملکیت کو کور کرنے کے لیے ہولڈنگ کا عرصہ سیکیورٹی کی فروخت کی تاریخ اور سیکیورٹی خریدنے کی تاریخ کا درمیانی عرصہ ہوگا۔
- (3) مستقبل کے کنٹریکٹس کے معاملے میں ہولڈنگ کا عرصہ مستقبل کے کنٹریکٹ میں داخلے کی تاریخ اور اس قسم کے کنٹریکٹ سے نکلنے کی تاریخ کا درمیانی عرصہ ہوگا۔

### 13D سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب کرنا

- (1) کسی بھی سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی پر سرمائے کے منافع یا نقصان کا حساب فرسٹ ان فرسٹ آؤٹ (FIFO) انونٹری اکاؤنٹنگ میتھڈ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔
- (2) کسی بھی ٹیکس سال میں سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی پر سرمائے کے نقصان کو کسی بھی ٹیکس سال میں سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی پر حاصل ہونے والے سرمائے پر منافع کے ساتھ سیٹ کیا جائے گا تا کہ قابل ٹیکس سرمائے پر منافع کا حساب لگایا جاسکے۔
- (3) کسی بھی ٹیکس سال میں سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی پر سرمائے کے نقصان کو آئندہ ٹیکس سال میں لے کر نہیں جایا جائے گا۔

### 13E ڈیریویٹوز (Derivatives) مختلف اشیاء میں سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب لگانا

(1) قابل تقسیم مستقبل کے کنزیکیشن میں طویل ملکیت کے معاملے میں سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب لگانے کے لیے مستقبل کے کنزیکیشن کی بنیاد بننے والی سیکورٹیز کو حاصل کرنے پر آنے والے اخراجات اور کنزیکیشن کی چورٹی (پختگی) پر یا اس سے پہلے طویل ملکیت کو بند کرنے کے لیے ان سیکورٹیز کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والے سرمائے میں فرق سے کیا جاسکتا ہے۔

(2) قابل تقسیم مستقبل کے کنزیکیشن میں مختصر ملکیت کے معاملے میں سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب لگانے کے لیے مستقبل کے کنزیکیشن کی بنیاد بننے والی سیکورٹیز کی شارٹ فروخت پر ممکنہ منافع اور ان سیکورٹیز کی خرید پر آنے والے اخراجات تاکہ کنزیکیشن کی چورٹی (پختگی) پر یا اس سے پہلے مختصر ملکیت کو بند کرنے کے لیے ان سیکورٹیز کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والے سرمائے میں فرق سے کیا جاسکتا ہے۔

(3) کیش کے معاملے میں سیٹلڈ فیوچرز کنزیکیشن، سرمائے سے حاصل منافع یا نقصان نقد ادائیگی ہو گا جو کہ سرمایہ کار اس قسم کے کنزیکیشن کی چورٹی سے پہلے یا بعد میں بالترتیب کمائے گا یا دوسری پارٹی سے وصول کرے گا۔

(4) انتخابات کے معاملے میں سرمائے پر منافع یا نقصان انتخابات کی نافذ قیمت اور سیکورٹیز جو اس قسم کے انتخابات کی بنیاد بنتی ہیں ان کی فروخت یا تلفی سے متوقع منافع کے درمیان فرق ہو گا۔

(5) حقوق کے کنزیکیشن کے معاملے میں سرمائے پر منافع یا نقصان اس قسم کے کنزیکیشن کی بنیاد بننے والے رائٹ شیئرز کے حصول پر آنے والے اخراجات ان شیئرز کی فروخت سے متوقع منافع کے درمیان فرق ہو گا۔

(6) ادھارے شیئرز کی فروخت پر حاصل شدہ منافع کو اس صورت میں سرمائے پر منافع تصور کیا جائے گا جب یہ شیئرز مجاز درمیانی پارٹی کو واپس کرنے کے لیے حاصل کئے جائیں۔ اس قسم کے ادھارے شیئرز کے حصول اور ان کی فروخت یا تلفی کا درمیانی عرصہ انھیں اپنے پاس رکھنے کا عرصہ یا ہولڈنگ پیریڈ کا تعین کرے گا جس میں سرمائے پر منافع یا نقصان ہو۔ اس قسم کی سیکورٹیز کو حاصل کرنے پر آنے والے اخراجات اور انھیں فروخت کرنے سے حاصل ہونے والے ممکنہ منافع کے تعین کے لیے خصوصی طریقے استعمال کئے جائیں گے۔ ان کے حصول پر آنے والے اخراجات اور ان کی فروخت سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع (تمام ادھارے شیئرز کی لاگت کی کل رقم) کے درمیان فرق کو سرمائے پر منافع یا نقصان تصور کیا جائے گا۔ یہ رول ان سیکورٹیز کو ادھار لینے پر لاگو ہو گا جو سیکورٹیز لینڈنگ اینڈ بارونگ اسکیم جو سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے منظور شدہ ہے کے مطابق حاصل کی جائیں گی۔

(7) مارجن فنڈ اسکیم، مارجن ٹریڈنگ اسکیم یا دیگر فنڈ اور لیوریج اسکیموں جو سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی منظور شدہ ہیں ان کے تحت حاصل کئے گئے شیئرز کی فروخت یا تلفی سے کمائے گئے منافع کو سرمائے پر منافع سمجھا جائے گا۔ انھیں حاصل کرنے پر آنے والی لاگت (بشمول ادھار لینے کی لاگت) اور انھیں فروخت کرنے سے حاصل ہونے والے ممکنہ منافع میں فرق سرمائے پر منافع یا نقصان کی مقدار کا تعین کرے گا۔

### 13F بعض معاملات میں سرمائے پر نقصان کی تسویہ کی اجازت نہیں دی جاتی

(1) سرمائے پر نقصان کی ایڈجسٹمنٹ جیسا کہ رول D13 اور E13 میں واضح کیا گیا ہے مندرجہ ذیل معاملات میں قابل اطلاق نہیں ہوں گے۔ یعنی:

(a) واش سلیز جہاں سرمائے پر نقصان اس طرح سمجھا جاتا ہے کہ کوئی سرمایہ کار مخصوص سیکورٹی کو ایک ماہ سے پہلے یا بعد میں اسی سرمایہ کار کو فروخت کرے جس نے اسے فروخت کیا تھا اور ان دونوں پارٹیوں یا ان سے متعلقہ پارٹیوں جن میں ایک فروخت کنندہ اور ایک خریدار ہو اور وہ اپنی پوزیشن کو بالترتیب فروخت کنندہ اور خریدار کر لیں اور اس پورٹ فولیو کو برقرار رکھیں اور ان کے درمیان اس لین دین کا درمیانی عرصہ ایک ماہ کے اندر ہو۔

**وضاحت:** واش سیل، سیکورٹی کی نقصان میں فروخت اور فوری بعد یا کچھ عرصے میں اس کی دوبارہ خرید کو کہتے ہیں تاکہ اسے غیر متوقع نقصان سمجھا جائے تاکہ اسے سرمائے پر منافع کی بنیاد پر دعویٰ کرنے کے قابل بنایا جائے۔ واش سیل میں فروخت کی گئی سیکورٹی کو اس کی فروخت کی قیمت کے قریب یا اسی قیمت پر اس مقصد سے دوبارہ خریداجاتا ہے کہ پورٹ فولیو کے رسک ریٹرن پر وفاق کو برقرار رکھا جاسکے۔

(b) کراس ٹریڈز ایک ہی سرمایہ کار کے دو متعلقہ اکاؤنٹس کے درمیان، متعلقہ سرمایہ کاروں کے دو متعلقہ اکاؤنٹس کے درمیان، ایک ہی بروکر کے دو ممبر شپ کارڈز کے درمیان یا دو متعلقہ بروکر تاج ہاؤسز کے درمیان سیکورٹیز کی مربوط رد و بدل کی جائے اور سیکورٹیز جو غیر متوقع نقصان جمع کر رہی ہوں انھیں جعلی طور پر بنائے گئے نقصانات سمجھ کر ایک متعلقہ اکاؤنٹس میں بغیر کسی باہر کے شخص کو سیکورٹی فروخت کئے فروخت کر دیا جائے اور ایک اکاؤنٹ میں خود ساختہ نقصان سمجھ کر بعد میں اسی اکاؤنٹ میں سرمائے پر منافع کی ذمہ داری کو کم سے کم کیا جائے۔

(d) ٹیکس سوپ سیلز جہاں سرمایہ کار کو کسی مخصوص سیکورٹی پر ممکنہ نقصان کا سامنا ہو (جیسا کہ واش سیلز کے معاملے میں) اور اس سیکورٹی کو دوبارہ نہ خریدے بلکہ اس شعبے میں ایک اور اسی سے ملتی جلتی سیکورٹی کا انتخاب کرے اور اس طرح سرمائے پر منافع کی مد میں ٹیکس میں کمی لائے یا بالکل ختم کر دے اور اسی رسک ریٹرن پر وفاق پر وسیع انداز میں پورٹ فولیو بھی برقرار رکھے۔

**13G سرمائے پر منافع میں ٹیکس سے چھوٹ**

ٹیکس میں چھوٹ کا اطلاق اسی طرح ہو گا جیسا کہ آرڈیننس میں فراہم کیا گیا ہے۔

**13H سرمائے پر منافع میں ٹیکس ادائیگی**

(1) ہر سرمایہ کار چھ ماہ تک اور چھ ماہ سے زیادہ ایک سال تک اپنے پاس رکھی ہوئی سیکورٹیز پر قابل حصول کیپٹل منافع کا ہر ٹیکس سال کے اختتام پر مجوزہ ریٹس پر حساب لگائے گا۔

(2) انفرادی سرمایہ کار کے علاوہ ہر سرمایہ کار سرمائے پر منافع کی مجوزہ فارمیٹ میں پیشگی ٹیکس اسٹیٹ منٹ ای فائل کرے گا۔ پیشگی ٹیکس اسٹیٹ منٹ ہر سہ ماہی کے اختتام پر اکیس روز کے اندر متعلقہ شعبے کے ٹیکس حکام کو جمع کرائے گا۔

(3) کسی بھی بے نامی اکاؤنٹس کے معاملے میں جس میں سرمایہ کار جو اصل ہیں اس اکاؤنٹ میں موجود سیکورٹیز کا مالک ہے اور سرمائے پر منافع کا واجب الادا ٹیکس جمع کرانے کی ذمہ داری اسی سرمایہ کار کی ہوگی جس کے پاس اس عرصے کے دوران سیکورٹیز رہی ہیں جن پر وہ سرمائے پر منافع کا ٹیکس جمع کر رہا ہے۔

**13I ریکارڈز کو سنبھالنا**

(1) ہر سرمایہ کار اپنی سیکورٹی بزنس سے متعلق ہر بروکر تاج کے اپنے اکاؤنٹس اور ریکارڈز کو الگ الگ خود سنبھالے گا اور ترتیب دے گا جو اس مناسب طور پر اس قابل ہوں کہ ان کی مدد سے ان رولز کے تحت اس کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی تصدیق کی جاسکے۔

(2) سابقہ دفعات کی عمومیت سے متعصب ہوئے بغیر ہر سرمایہ کار خاص طور پر مندرجہ ذیل اکاؤنٹس اور ریکارڈز سنبھالے گا اور ترتیب دے گا۔ یعنی

(a) سرمایہ کار کے بروکر تاج اکاؤنٹ یا ہر بروکر تاج اکاؤنٹ کی پندرہ روزہ لمبر اسٹیٹ منٹ تیار کرنا اگر سرمایہ کار کے ایک سے زیادہ اکاؤنٹس ہیں چاہے وہ اس کے اپنے نام پر ہوں یا کوئی بھی بے نامی اکاؤنٹ ہو جسے اس کے بروکر نے پیدا کیا ہو۔

- (b) سرمایہ کار کی سی ڈی سی سب اکاؤنٹ یا ہر سی ڈی سی سب اکاؤنٹ جو ہر بروکر تاج اکاؤنٹ کے ساتھ لین دین کر رہا ہو کی پندرہ روزہ سی ڈی سی اسٹیٹ منٹ تیار کرنا اگر ایک سے زیادہ بروکر تاج اکاؤنٹس ہیں چاہے وہ سرمایہ کار کے نام پر ہیں یا کوئی بھی بے نامی اکاؤنٹ ہے۔
- (c) ہر سال 30 جون پر سرمایہ کار کے بروکر تاج اکاؤنٹ میں سیکیورٹی اسپن پاس رکھنے (ہولڈنگز) اور ان کی موجودہ قیمت کاریکارڈ رکھنا۔
- (d) ہر سال 30 جون پر سرمایہ کار کے بروکر تاج اکاؤنٹ میں جتنا کیش رکھا ہے اس کاریکارڈ رکھنا۔
- (e) سرمایہ کار کے بروکر تاج اکاؤنٹ میں جتنے فنڈز جمع کرائے گئے ان کاریکارڈ رکھنا۔ اور
- (f) سرمایہ کار کے بروکر تاج اکاؤنٹ میں سے جتنے فنڈز نکالے گئے ہیں ان کاریکارڈ رکھنا۔

### 13J معلومات کا تبادلہ

فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو اراکان، بروکرز، اسٹاک ایکسچینج کے سرمایہ کاروں کے بارے میں درکار معلومات رکھنا جسے براہ راست نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (NCCPL) سے حاصل کیا جاسکے گا۔

### 13K خلاف ورزیاں اور سزائیں

اگر کوئی بھی سرمایہ کار ان رولز کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ناکام رہا، ان رولز کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کی تو وہ اس آرڈیننس میں دی گئی سزا اور جرمانے کا حق دار ہوگا۔

### 13L تعریفات؛۔

(1) اس حصے میں جب تک کہ بصورت دیگر مواد کا تقاضا نہ ہو؛۔

(a) ادھار لی گئی سیکیورٹی کا مطلب ایک سیکیورٹی جو کوئی بھی سرمایہ کار کسی بھی سیکیورٹی لینڈنگ یا بارونگ اسکیم ہے جو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے منظور شدہ ہو کے تحت اس مقصد سے ادھار حاصل کرے کہ وہ اس سیکیورٹی کو ادھار دینے والے کو بعد کے کسی بھی وقت واپس کر دے گا۔

(b) سرمائے پر منافع کا مطلب ہے سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع اور جب اس سیکیورٹی کے حصول میں خرید دار نے فروخت کنندہ کو جو قیمت ادا کی ہے یا ادا کرے گا اس میں فرق۔ یہ سمجھ لیا جائے کہ ادھار لی گئی سیکیورٹی کے معاملے میں سرمائے پر منافع کا مطلب ادھار لی گئی سیکیورٹی کی شارٹ سیلنگ سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع اور اس سیکیورٹی کو ادھار دینے والے کو واپس کرنے کے مقصد سے خریدنے کے لیے جو قیمت ادا کی گئی ہے یا ادا کی جائے گی۔

(c) سرمائے میں نقصان کا مطلب ہے جب فروخت کنندہ خریدار کو بیچے گا تو سیکیورٹی کے حصول پر آنے والی لاگت اور سیکیورٹی کی فروخت سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع میں فرق۔

(d) کسی بھی سیکیورٹی کے حصول پر لاگت کا مطلب ہے سیکیورٹی کی مارکیٹ قیمت جو سرمایہ کار فروخت کنندہ کو ادا کرتا ہے یا ممکنہ طور پر ادا کرے گا اسے سیکیورٹی کے حصول پر لاگت سمجھا جائے گا۔

(i) رائٹ شیئر کے معاملے میں کامطلب ہے رائٹ شیئرز کے اجراء کے موقع پر شیئر ہولڈرز نے جو ڈسکاونٹ قیمت ادا کی۔

(ii) وصیت کے ذریعے یا موروثی طور پر حاصل کی گئی سیکیورٹی کا مطلب ہے جس وقت مرحوم نے وصیت کی یا موروثی طور پر چھوڑی یا جیسا بھی معاملہ ہو اس وقت کی سیکیورٹی کی مارکیٹ قیمت تھی یا سیکیورٹی کے حصول کے لیے جو رقم ادا کی تھی۔

(iii) بونس شیئرز کے معاملے میں؛۔

(i) اگر دفعہ M236 کے تحت پہلے ہی ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے تو یہ سابقہ بونس قیمت ہوگی۔

(ii) اگر دفعہ N236 کے تحت ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے تو دفعہ N236 کے تحت تعین کردہ قیمت ہوگی۔

(iii) اگر دفعہ M236 اور دفعہ N236 کے تحت ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تو قیمت صفر ہوگی۔

(iv) ابتدائی عوامی بولی کے معاملے میں اجراء کنندہ کو ادا کی گئی اصل قیمت کو سیکیورٹی کے حصول پر آنے والی لاگت تصور کیا جائے گا۔

(e) کسی بھی سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والا منافع کا مطلب ہے سیکیورٹی کی مارکیٹ قیمت جو سرمایہ کار اس سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی سے وصول کرے گا یا وصول کر سکتا ہے۔

(f) ڈیری ویٹو مصنوعات (پراڈکٹ) کا مطلب ہے کوئی مالیاتی مصنوعات جس کی قیمت کا تعین سیکیورٹی یا دیگر اثاثوں کی بنیاد پر کیا جائے اور جس کا اسٹاک ایکسچینج آف پاکستان میں لیسن دین کیا جاسکے اور جنہیں قابل ڈیوری مستقبل کے کنٹریکٹس، کیش سیٹلڈ فیوچر کنٹریکٹس، حقوق اور انتخابات کے کنٹریکٹس میں شامل کیا جاسکے۔

(g) حاصل کرنے کی تاریخ کا تعین مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جائے گا۔ یعنی؛۔

(i) ایکٹرائٹ بک اندراج کی شکل میں سیکیورٹی کے معاملے میں ابتدائی تاریخوں میں سے جن میں سرمایہ کار نے خریداری کی ہے یا دوسری صورت میں سیکیورٹی کا نائٹل حاصل کر لیا ہے اور سیکیورٹی کو سرمایہ کار کے بروکرینج اکاؤنٹ، سی ڈی سی اکاؤنٹ یا متعلقہ بروکر کے یا اسٹاک ایکسچینج ممبر کے سی ڈی سی گروپ اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

(ii) کوئی بھی سیکیورٹی جو فزیکل سرٹیفکیٹ کی شکل میں ہو جو ابتدائی تاریخوں میں سے جن میں سیکیورٹی فروخت کنندہ بروکر یا اسٹاک ایکسچینج کا ممبر اسے فروخت کرے، جس تاریخ کو سیکیورٹی وصول کنندہ اسے جسمانی حالت میں وصول کرے، تاریخ جس پر سرمایہ کار کا نام سیکیورٹی پر درج کیا جائے یا تاریخ جس پر اجراء کنندہ کمپنی سرمایہ کار کا نام سیکیورٹی ہولڈرز کے ریکارڈ میں درج کرے۔

(iii) کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII of 1984) کے دفعہ 40 کے تحت وصیت یا موروثی طور پر نامزدگی کے زمرے میں سیکیورٹی کے حصول کے معاملے میں اس قسم کی وصیت یا موروثی چھوڑنے والے شخص کی تاریخ وفات یا جائیداد کے ذریعے منتقلی کی تاریخ یا وفات پا جانے والے کی وصیت کے مطابق منتقلی کی تاریخ جیسا بھی معاملہ ہو جو بھی پہلے ہوا ہو۔

(iv) فیوچر کنٹریکٹس کے تحت سیکیورٹی کی وصولی کے معاملے میں فیوچر کنٹریکٹ میں داخلے کی تاریخ۔

(v) ادھار لی گئی سیکیورٹی کے معاملے میں جس تاریخ کو سرمایہ کار نے سیکیورٹی خریدی تاکہ وہ اپنی شارٹ پوزیشن کو کور کر سکے اور سیکیورٹی کو سیکیورٹی ادھار دینے والے کو واپس کرے؛۔ اور

(vi) گلوبل ڈیپازٹری ریسروں کو شیئرز میں تبدیل کرانے کے معاملے میں جس روز اس قسم کی تبدیلی کرائی گئی اس دن شیئرز کی قیمتیں جس سطح پر بند ہوئیں اسے اس قسم کے شیئرز کے حصول کی لاگت تصور کیا جائے گا۔

(h) الیکٹرانک بک اندراج شکل میں کسی بھی سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی کی تاریخ

(i) جس تاریخ کو فروخت کنندہ اسے فروخت کرے یا بصورت دیگر سیکیورٹی کو فروخت یا تلف کرے اور سیکیورٹی سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ، سی ڈی سی سب اکاؤنٹ یا متعلقہ بروکر کے یا اسٹاک ایکسچینج کے ممبر کے سی ڈی سی گروپ اکاؤنٹ میں سے منتقل ہو جائے۔

(ii) فزیکل سرٹیفکیٹ کی شکل میں کسی بھی سیکیورٹی کے معاملے میں جس تاریخ کو فروخت کنندہ بروکر سیکیورٹی کو فروخت کرے یا تاریخ جس پر اجراء کنندہ کمپنی اپنے سیکیورٹی ہولڈرز کے ریکارڈز سے فروخت کنندہ کا نام مٹا دے، جو بھی پہلے ہو۔

(iii) کوئی سیکیورٹی جو فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد پر ہے یا مطلب ہے فیوچر کنٹریکٹس سے نکلنے کی تاریخ: اور

(iv) یہ معاملہ کہ سیکیورٹی ادھار لی گئی کا مطلب ہے وہ تاریخ جس پر ادھار لینے والا سیکیورٹی کو ادھار دینے والے سے ادھار لی گئی سیکیورٹی کو شارٹ سیل کرے۔

(i) فیوچر کنٹریکٹس میں داخلے کی تاریخ کا مطلب ہے طویل ملکیت کے معاملے میں وہ تاریخ جس پر سیکیورٹی فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد نہیں اور انھیں خرید لیا جائے اور انھیں سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے اور مختصر ملکیت کے معاملے میں وہ تاریخ جس پر سیکیورٹی فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد نہیں اور یہ سولڈ شارٹ ہوں۔

(j) فیوچر کنٹریکٹس میں سے نکلنے کی تاریخ کا مطلب ہے طویل ملکیت کے معاملے میں وہ تاریخ جس پر سیکیورٹی فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد نہیں اور انھیں فروخت کر دیا جائے اور انھیں سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے اور مختصر ملکیت کے معاملے میں وہ تاریخ جس پر سیکیورٹی فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد نہیں خرید لیا جائے تاکہ مختصر ملکیت کو کور کیا جاسکے۔

(k) انتخاب پر عمل درآمد کی تاریخ کا مطلب ہے سیکیورٹی کے حصول کی تاریخ جو انتخابات (آپشنز) کی بنیاد نہیں اور وہ تاریخ جس پر ان انتخابات پر عمل درآمد کیا جائے تاکہ سیکیورٹی کو حاصل کیا جائے۔

(l) عمل درآمد کی قیمت انتخابات (آپشنز) کی بنیاد بننے والی سیکیورٹی حاصل کرنے پر آنے والی لاگت ہے اور یہ انتخابات کی بنیاد بننے والی ان سیکیورٹی کی قیمت ہے جسے سرمایہ کار نے انتخاب پر عمل درآمد کرنے کے لیے سیکیورٹی کو خریدنے کے لیے ادا کیا ہے۔

(m) ہولڈنگ پیریڈ کا تعین اسی طرح ہو گا جس طرح سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ A37 کے سب دفعہ (2) میں دی گئی دفعات میں واضح کیا گیا ہے۔

(n) سرمایہ کار کا مطلب ہے ہر شخص جو سیکیورٹی میں سرمایہ کاری کرتا ہے اور اس میں ہر بروکر شامل ہے اس قسم کی سیکیورٹی میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔

(o) ٹیکس اتھارٹی کا دائرہ اختیار کا مطلب ہے ٹیکس آفس کا علاقہ جس میں کوئی شخص سیکورٹیز کا کاروبار کرتا ہو اور جہاں اس قسم کا کاروبار ایک سے زائد مقامات پر ہوتا ہو اور وہ مذکورہ شخص کے کاروبار کا بڑا مقام ہو۔

(2) باقی تمام الفاظ اور اصطلاحات جن کی ان رولز میں مخصوص طور پر تعریف نہیں کی گئی ہے آرڈیننس کے تحت ان کا وہی مطلب ہوگا جو ان کے لیے مخصوص ہے۔

M13 سرمایہ اسٹیٹ منٹس؛

سرمایہ اسٹیٹ منٹس کو مندرجہ ذیل فارمیٹ میں ای فائل میں جمع کرایا جائے گا۔ یعنی؛



سرمائے پر منافع پر ٹیکس ذمہ داری کی اسٹیٹ منٹ

I - حصہ

سرمایہ کار کے اکاؤنٹس کی تفصیل

-1	سرمایہ کار کا نام / سرمایہ کاروں کے نام
	(i) -----
	(ii) -----
	---
	(iii) -----
-2	مکمل پتہ / مکمل پتے
	(i) -----
	(ii) -----
	(iii) -----
-3	بروکر تاج اکاؤنٹ نمبر -----
-4	بروکر تاج اکاؤنٹ کھولنے کی تاریخ -----
-5	اکاؤنٹ کی قسم (انفرادی، مشترکہ، اسے ادنیٰ، فرم، کمپنی) -----
-6	بروکر تاج فرم کا نام / کمپنی -----
-7	رابطے کا نمبر اور بروکر تاج فرم / کمپنی کا پتہ -----
-8	سی ڈی سی سب اکاؤنٹ نمبر -----
-9	30 جون کو اکاؤنٹ میں موجود شیئرز کی کل مالیت -----
-10	30 جون کو اکاؤنٹ میں موجود کل کیش -----
-11	ٹیکس کا عرصہ (ٹیکس کا سال / سہ ماہی) -----
-12	ٹیکس عرصہ میں سرمائے پر منافع -----
-13	ٹیکس عرصہ میں سرمائے کا نقصان -----
-14	کل منافع / نقصان -----

-15

سرمائے پر منافع پر ٹیکس جو ٹیکس عرصے میں قابل ٹیکس ہے (ٹرانس ایکشنز کے خلاصے کے حصہ II, III اور iv میں حساب کیا گیا)

سرمایہ کار کا نام

دستخط

تاریخ

حصہ - II

چھ ماہ تک پاس رہنے والے شیئرز کا خلاصہ - قابل ادائیگی ٹیکس 10 فیصد کی شرح سے

قابل ادائیگی سی جی ٹی	سرمایہ منافع / نقصان				فروخت					خرید				
					7	6	5	4	3	2	1	تاریخ فروخت	تاریخ فروخت	فروخت آمدن
					کل خرید قیمت	نی شیئر کی قیمت خرید	شیئرز کی تفصیل	تاریخ خرید	تاریخ فروخت	فروخت آمدن	نی شیئر کی قیمت فروخت	شیئرز کی تعداد	شیئرز کی تفصیل	تاریخ فروخت

سرمایہ کار کا نام

بروکرینج اکاؤنٹ نمبر

دستخط

تاریخ

حصہ - III

چھ ماہ تک پاس رہنے والے شیئرز کا خلاصہ - قابل ادائیگی ٹیکس 10 فیصد کی شرح سے

قابل ادائیگی سی جی ٹی	سرمایہ منافع / نقصان	فروخت					خرید				
		کل خرید قیمت	نی شیئر کی قیمت خرید	شیئرز کی تعداد	شیئرز کی تفصیل	تاریخ خرید	فروخت آمدن	نی شیئر کی قیمت فروخت	شیئرز کی تعداد	شیئرز کی تفصیل	تاریخ فروخت

سرمایہ کار کا نام

بروکر بیج اکاؤنٹ نمبر

دستخط

تاریخ

#### حصہ - IV

چھ ماہ تک پاس رہنے والے شیئرز کا خلاصہ - قابل ادائیگی ٹیکس 10 فیصد کی شرح سے

خرید	فروخت					سرمایہ منافع / نقصان	قابل ادائیگی سی جی ٹی
	تاریخ فروخت	فی شیئر کی قیمت فروخت	فی شیئر کی تعداد	شیئرز کی تعداد	نی شیئر کی قیمت خرید		
تاریخ فروخت	فروخت آمدن	فی شیئر کی قیمت فروخت	فی شیئر کی تعداد	شیئرز کی تعداد	نی شیئر کی قیمت خرید	کل خرید قیمت	

سرمایہ کار کا نام

بروکرینج اکاؤنٹ نمبر

دستخط

تاریخ

#### حصہ - V

بیان حلفی

حامل قومی شناختی کارڈ نمبر

ولد

میں

رہائشی

بمراہ بروکرینج فرم

حامل بروکرینج اکاؤنٹ نمبر

بمراہ سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی

اور حامل سی ڈی سی سب اکاؤنٹ نمبر

حلفیہ بیان دیتا ہوں کہ حصہ اول میں دیئے گئے میرے کوائف اور ٹیکس عرصے کے دوران شیئرز کی منتقلی کی تفصیلات بالکل درست اور صحیح ہیں اور اوپر ذکر کئے گئے ٹیکس عرصے کے لیے میرے اکاؤنٹ کی لیجر اسٹیٹ منٹ اور سی ڈی سی اسٹیٹ منٹ کے مطابق ہیں۔



## 13N سرمائے پر منافع کا حساب لگانے کا اسپیشل طریقہ اور ٹیکس وصولی

(1) اس رول کے مطابق این سی سی پی ایل (NCCPL) سرمائے پر منافع کا ٹیکس وصول کرے گا جیسا کہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول میں واضح کیا گیا ہے اور جسے اب کے بعد اس حصے میں بتایا گیا آٹھواں شیڈول کہا جائے گا۔

(2) اس آٹھویں شیڈول کی دفعات اور 24 اپریل 2001 کو اور اس کے بعد ان رولز کا اطلاق فہرست شدہ سیکیورٹیز سے حاصل ہونے والے سرمائے پر منافع پر ہو گا سوائے چھڑائے جاسکنے والے سرمائے کی شق کے معاملے میں جہاں ان دفعات کا اطلاق یکم جولائی 2012 سے سرمائے پر منافع پر ہو گا۔ یہ سمجھ لیا جائے کہ غیر ملکی ادارے کا سرمایہ کار کے معاملے میں اس آٹھویں شیڈول کی دفعات اور یہ رولز سرمائے پر کمائے گئے اس منافع پر ہو گا جو یکم جولائی 2014 سے کمایا گیا ہے۔

وضاحت: شک کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ تمام غیر ملکی اداروں کے سرمایہ کار آٹھویں شیڈول میں دی گئی پابندی کے پابند ہوں گے اور آٹھویں شیڈول کے تحت اور ان رولز کے تحت وہ ہولڈنگ ٹیکس سے کسی بھی طرح سے چھوٹ حاصل نہیں ہوگی چاہے کوئی بھی معاملہ ہو یا وجہ ہو۔

(3) سرمائے پر منافع کا حساب کرنے کے لیے این سی سی پی ایل ٹرانس ایکشنز اور ان کی قیمت کو جیسا کہ بتائی گئی ہوگی یا این سی سی پی ایل، اسٹاک ایکسچینج، دی سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ اور غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کے معاملے میں کلیرنگ ارکان کے ذریعے متعین کی جائے گی اسے اپنے ذہن میں رکھے گی۔

(4) کسی شخص کو سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والے منافع کا حساب مندرجہ ذیل فارمولے کے تحت کیا جائے گا

A - B

جہاں؛-

A کسی شخص کو سیکیورٹی سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع؛- اور

B سیکیورٹی کے حصول پر آنے والے اخراجات۔

(5) فہرست شدہ سیکیورٹیز کی فروخت پر ہونے والے منافع یا نقصان کا حساب فرسٹ ان فرسٹ آؤٹ (FIFO) انونٹری اکاؤنٹنگ میتھڈ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

یہ سمجھ لیا جائے کہ جبکہ FIFO طریقے کا اطلاق کیا جا رہا ہے تو پہلے مارکیٹ پر مبنی ٹرانس ایکشنز کو ذہن میں رکھیں۔

مزید یہ سمجھ لیا جائے کہ FIFO طریقے کا اطلاق ایک کاروباری دن میں خریدے گئے شیئرز کی اسی دن فروخت پر نہیں ہوگا یا یکساں فیوچرز یا ڈیری ویو کنٹریکٹس، سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب اوسط کے طریقہ کار سے کیا جائے گا۔

(6) کسی بھی مالی سال میں فہرست شدہ سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے ہونے والے نقصان جیسا کہ این سی پی ایل نے متعین کیا ہو اسے پہلے مالیاتی سال میں سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے سرمائے پر منافع کے خلاف سیٹ آف کیا جائے گا تاکہ فہرست شدہ سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے قابل ٹیکس سرمائے پر منافع کا تعین کیا جاسکے۔

(7) کسی بھی مالی سال میں فہرست شدہ سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے ہونے والا سرمائے کا نقصان آئندہ مالی سال میں نہیں لے جایا جائے گا۔

(8) بروکر، کمیشن، ٹرانس ایکشن فی، ٹیکس جمع کرنا، لگانا یا اسی طرح کے حادثاتی اخراجات جو کہ کسی شخص نے سیکیورٹیز فروخت کرنے یا حاصل کرتے وقت خرچ کئے تھے اس کے بدلے میں این سی پی ایل کلائنٹ کے کاروبار میں 0.5 فیصد کی کٹوتی کر سکتا ہے یا جمع کر سکتا ہے اور بروکر کی مالکانہ تجارت میں سیکیورٹیز کی فروخت یا حصول سے ہونے والے ممکنہ منافع میں بالترتیب 0.25 فیصد کی کٹوتی یا جمع کر سکتا ہے بشرطیکہ اس قسم کی کٹوتی کی اجازت مارکیٹ میسڈ ٹرانس ایکشن کے زمرے میں دی جائے گی۔

(9) این سی پی ایل ملنے والے ممکنہ منافع میں سے فنانسنگ کاسٹ کی بھی کٹوتی کرے گی اگر فنانسنگ کو این سی پی ایل کی لیوریجڈ مارکیٹ پراڈکٹس کے ذریعے سے حاصل کیا جائے گا۔

(10) این سی پی ایل آٹھویں شیڈول اور ان رولز میں درج طریقے سے ماہانہ بنیادوں پر ایک رقم وصول کرے گی جو ایک ماہ میں ہونے والی ٹرانس ایکشنز پر ہو گی جو کہ نقصانات اور گزشتہ ماہ یا اسی مالی سال کے مہینوں میں جمع کی گئی رقم کی دوبارہ ادائیگی کی ایڈجسٹ منٹ کے بعد وصول کی جائے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کسی بھی دئے گئے مہینے کے آخر میں این سی پی ایل پی کے پاس ایک رقم ہو جو سرمائے پر منافع کے تخمینہ شدہ واجب الادا ٹیکس کے برابر ہو۔

(11) کسی شخص نے سرمائے پر منافع حاصل کیا تو اس منافع پر وہ رقم جس کا حساب آٹھویں شیڈول یا ان رولز میں دئے گئے طریقے کے مطابق کیا گیا ہو اور جس پر آٹھویں شیڈول کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو تو این سی پی ایل کلئیرنگ ممبر سے یا اس کے ذریعے یہ رقم وصول کرے گا۔

(12) کوئی بھی شخص اگر این سی پی ایل کی جانب سے آٹھویں شیڈول کے تحت سرمائے پر منافع یا ٹیکس یا دونوں کے حساب سے مطمئن نہیں ہے تو وہ شخص ان کا دوبارہ حساب کر سکتا ہے اور ریٹرن آف انکم بھر کے کمشنر کے پاس ری فنڈ کا کلیم جمع کر سکتا ہے اور کمشنر اس آرڈیننس کے باب X کے حصہ VI کے مطابق ٹیکس کی رقم واپس کرے گا۔

(13) بتائے گئے آٹھویں شیڈول اور اس رول کے مقصد سے اس رول کی سہولیات F, 13H13 اور 113 کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(14) رول J13 کی سہولیات کا اطلاق ایسے شخص پر نہیں ہوگا جس کی سرمائے پر منافع کی ٹیکس ذمہ داری پر عمل آٹھویں شیڈول کے مطابق ہوگا تاہم سرمایہ کار کا بروکر، کمیشن، ٹرانس ایکشن اور وقت تک بند نہیں کیا جائے گا جب تک وہ شخص این سی پی ایل سے کلئیرنگ سرٹیفکیٹ نہ حاصل کر لے۔

(15) این سی پی ایل آٹھویں شیڈول کے رول 1 کی شق (4) کے تحت جیسا کہ رول O13 کے حصہ I میں واضح کیا گیا ہے ہر اس شخص کو جس پر آٹھویں شیڈول کے تحت ٹیکس واجب الادا ہوگا ہر مالی سال کے اختتام سے تیس دن کے اندر ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گی جس میں سرمائے پر منافع اور واجب الادا ٹیکس کی تصدیق کی جائے گی۔

(16) این سی پی ایل الیکٹرانک نظام کے ذریعے بورڈ کو ہر سہ ماہی کے اختتام کے تیس دن کے اندر سہ ماہی اسٹیٹ منٹ بھیجے گی جس میں جمع کی گئی رقم کی تفصیل ہوگی جیسا کہ رول O13 کے حصہ II میں واضح کیا گیا ہے۔

(17) ایسا شخص جس نے آٹھویں شیڈول میں مہیا کی گئی آؤٹ آف اسکیم آف نیکیشن کا انتخاب کیا ہو تو وہ شخص آٹھویں شیڈول کے رول 5 کے تحت این سی سی پی ایل کو ایک فارم پر بیان حلفی دے گا جو رول O13 کے حصہ II میں دیا گیا ہے جس کے ہمراہ کمشنر سے پیشگی اجازت کا ثبوت دینا ہوگا۔

یہ سمجھنا چاہیے کہ کمشنر اس وقت تک پیشگی اجازت نہیں دے گا جب تک کہ ٹیکس دینے والا فالو نہیں ہوگا۔

(18) آٹھویں شیڈول کے رول 2 میں بیان کی گئی اسٹیٹ منٹس اسی فارمیٹس یا ہیٹ میں جمع کرانا ہوگی جیسا کہ رول O13 کے حصہ IV میں واضح کیا گیا ہے

(18A) اگر کسی شخص کی جانب سے کمشنر کی پیشگی اجازت کے ساتھ حتمی انتخاب این سی سی پی ایل کو جمع کر دیا گیا کہ اس نے سرمائے پر منافع کے تعین اور ٹیکس ادا کیگی کے لیے آٹھویں شیڈول سے باہر رہنے کا انتخاب کیا ہے تو این سی سی پی ایل اس شخص یا ایسے اشخاص کے ٹیکس سال کے سرمائے پر منافع اور ٹیکس کی تفصیلات بورڈ کے پاس جمع کرائے گی کہ این سی سی پی ایل نے اس انتخاب کے مطابق سرمائے پر منافع کا ٹیکس وصول نہیں کیا ہے۔

(19) پینتالیس دن کا عرصہ یا ایک سو بیس دن کا عرصہ جیسا بھی معاملہ ہو جیسا کہ مذکورہ آٹھویں شیڈول کے رول 2 میں حوالہ دیا گیا ہے یہ عرصہ یا عرصے مجموعی طور پر پینتالیس دن یا ایک سو بیس دن کے برابر ہوں گے جیسا بھی معاملہ ہو اس عرصے کے دوران جو آٹھویں شیڈول کے رول 2(1)(b) اور 2(2)(b) میں دیا گیا ہے۔

(20) مذکورہ آٹھویں شیڈول کے رول 2 کے مقصد کے لیے سرمایہ کاری لگائے گئے سرمائے کی وقت کے مطابق قیمت کی اوسط ہوگی جس کی ترتیب پینتالیس دن یا ایک سو بارہ دن جیسا بھی معاملہ ہو کے لیے اوپر سے نیچے کی گئی ہو۔ سرمائے کی وقت کے مطابق اوسط جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اس کا حساب کرنے سے پہلے کسی بھی خاص دن میں لگائے گئے سرمائے کی رقم کو اسی سیکورٹی کے فیوچر ز اور ڈیریویٹو کنٹریکٹ کی کل اوپن فروخت مارکیٹ ویلیو سے لے کر لگائے گئے سرمائے کی حد کے مطابق تصور کیا جائے گا۔

(21) حساب کرنے، تعین کرنے، این سی سی پی ایل کی جانب سے سرمائے پر منافع پر ٹیکس جمع کرنے اور اسے منتقل کرنے میں شفافیت کے مقصد سے چند ٹرانس ایکشنز اور ان کے ٹیکس کے امور کے ساتھ ساتھ لگائی گئی رقم اور اس کا عرصہ جس کا ذکر مذکورہ آٹھویں شیڈول کے رول 2 میں کیا گیا ہے انہیں اسی طرح بیان کیا گیا ہے جس طرح رول P13 میں بیان کیا گیا ہے۔

(22) تعریفات؛۔

اس حصے کے مقصد کے لیے؛۔

(a) "کلیرنگ ممبر" کا وہی مطلب ہوگا جیسا این سی سی پی ایل ریگولیشنز 2003 میں کیا گیا ہے۔

(b) "لیوریجڈ مارکیٹ" کا وہی مطلب ہوگا جیسا سیکورٹیز (لیوریجڈ مارکیٹ اینڈ پلجنگ) رولز 2011 میں بیان کیا گیا ہے۔

(c) "مارکیٹ بیڈ ٹران ایکشن" کا مطلب ہے پاکستان میں کسی بھی رجسٹرڈ اسٹاک ایکسچینج یا این سی سی پی ایل کے پلٹ فارم میں کی گئی ٹرانس ایکشن۔

(d) "یو آئی این" کا مطلب ہے منفرد شناختی نمبر (یونیک ایڈنٹیٹی فی کیشن نمبر) جیسا کہ این سی سی پی ایل ریگولیشن 2003 میں تعریف کی گئی ہے۔



(23) ان رولز میں موجود کسی بھی چیز سے متضاد سرمائے پر منافع کا حساب لگانے اور اس کے بعد ٹیکس وصولی، خرید کی تاریخ اور فروخت یا تلفی کی تاریخ (علاوہ غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کے)، ممکنہ منافع جو وصول کیا گیا اور خرید پر آنے والے اخراجات کا تعین مندرجہ ذیل طریقوں سے کیا جائے گا۔ یعنی:-

(a) سرمائے پر منافع کا حساب لگانے کے مقصد سے 23 اپریل 2011 کو پاس موجود سیکورٹیز کو ایک سال سے زائد عرصے تک پاس رہنا تصور کیا جائے گا اور اس قسم کی سیکورٹیز کی لاگت کو سیکورٹیز کی 23 اپریل 2011 کے دن پر مارکیٹ قیمت (دن کے اختتام پر قیمت) کے مطابق تصور کیا جائے گا۔

(b) جہاں فنریکل سیکورٹیز کو کسی اکاؤنٹ میں جمع کرا دیا جائے اور یہ اکاؤنٹ 24 اپریل 2011 اور 23 اپریل 2011 کے درمیانی عرصے میں سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ برقرار رکھا گیا ہو (دونوں دن شامل ہیں) تو اس قسم کی سیکورٹیز کی خرید کی تاریخ 23 اپریل 2011 تصور کی جائے گی اور سیکورٹی کی لاگت 23 اپریل 2011 کو مارکیٹ قیمت کے مطابق تصور کی جائے گی۔

(c) جہاں سیکورٹیز کی خرید یا فروخت 24 اپریل 2011 اور 23 اپریل 2011 کے درمیان ہوئی ہو (دونوں دن شامل ہوں گے) تو خرید پر آنے والی لاگت اور فروخت سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع کا تعین مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جائے گا۔ یعنی:-

(i) مارکیٹ بیسڈ ٹرانس ایکشنز کے معاملے میں سیکورٹیز کی ٹرانس ایکشن قیمت۔

(ii) مارکیٹ بیسڈ ٹرانس ایکشنز کے علاوہ کسی اور ٹرانس ایکشنز کے معاملے میں اسٹاک ایکسچینج کی فراہم کردہ ڈیل پرائس؛ اور

(iii) باقی تمام معاملات میں مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی پرائس یا قیمت)۔

(d) جہاں فنریکل سرٹیفیکیشن کو 24 اپریل 2012 کو اس کے بعد کس اکاؤنٹ میں جمع کرایا گیا جو سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ ہو تو خرید کی اصل تاریخ اور اس دن کی مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی قیمت) کو سرمائے پر منافع ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا؛ اور

(e) باقی تمام معاملات میں جہاں این سی سی پی ایل کو اصل قیمت اور ڈیل پرائس معلوم نہ ہو تو وہاں سرمائے پر منافع کا ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی قیمت) کو رکھا جائے گا؛ اور

(24) ان رولز میں موجود کسی بھی چیز سے متضاد غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کے حوالے سے سرمائے پر منافع کا حساب لگانے اور اس کے بعد ٹیکس وصولی، خرید کی تاریخ اور فروخت یا تلفی کی تاریخ، ممکنہ منافع جو وصول کیا گیا اور خرید پر آنے والے اخراجات کا تعین مندرجہ ذیل طریقوں سے کیا جائے گا۔ یعنی:-

(a) سرمائے پر منافع کا حساب لگانے کے مقصد سے 30 جون 2012 کو پاس موجود سیکورٹیز کو دو سال سے زائد عرصے تک پاس رہنا تصور کیا جائے گا اور اس قسم کی سیکورٹیز کی لاگت 30 جون 2012 کے دن سیکورٹیز کی مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام پر قیمت) کے برابر تصور کیا جائے گا۔

(b) جہاں سیکورٹیز یکم جولائی 2012 اور 30 جون 2014 کے درمیانی عرصے میں خریدی یا فروخت کی گئی ہوں (دونوں دن شامل ہوں گے) تو ان سیکورٹیز کو خریدنے کی لاگت اور فروخت پر ممکنہ منافع کا تعین مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جائے گا؛ یعنی

(i) مارکیٹ بیسڈ ٹرانس ایکشنز کے معاملے میں سیکورٹیز کی ٹرانس ایکشن قیمت۔

- (ii) مارکیٹ میسنڈٹرانس ایکشنز کے علاوہ کسی اور ٹرانس ایکشنز کے معاملے میں اسٹاک ایکسچینج کی فراہم کردہ ڈیل پرائس؛ اور
- (iii) باقی تمام معاملات میں مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی پرائس یا قیمت)۔
- (c) جہاں فزیکل سیکیورٹیز کو یکم جولائی 2014 کو یا اس کے بعد کسی اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے جو سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ ہو تو خرید کی تاریخ اور لاگت کو مندرجہ ذیل طریقے سے سامنے رکھا جائے گا۔
- (i) جہاں خرید کی اصل تاریخ اور اس دن کی مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام پر پرائس) سرمائے پر منافع کا ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا جہاں یہ سیکیورٹیز 23 اپریل 2011 کو یا اس کے بعد خریدی گئیں؛ اور
- (ii) اس قسم کی سیکیورٹیز کی لاگت اور خرید کی تاریخ وہی تصور ہوگی جو 23 اپریل 2011 کو سیکیورٹیز کی مارکیٹ پرائس تھی (دن کے اختتام پر مارکیٹ پرائس) جہاں اس قسم کی سیکیورٹیز کو 23 اپریل 2011 کو یا اس کے بعد خرید گیا ہو۔
- (iii) باقی تمام معاملات میں جہاں این سی سی پی ایل کو اصل قیمت اور ڈیل پرائس معلوم نہ ہو تو وہاں سرمائے پر منافع کا ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی قیمت) کو سامنے رکھا جائے گا؛ اور
- (25) غیر ملکی ادارے کا سرمایہ کار اپنے دائرہ کار میں اپنے تمام الگ الگ سب فنڈز کے لیے الگ منفرد شناختی نمبر (یو آئی این) کے حصول کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔
- (26) جہاں غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار نے اپنے دائرہ کار میں اپنے تمام سب فنڈز کے لیے الگ الگ یو آئی این حاصل کر لیے تو ہر سب فنڈ کے سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب الگ الگ کیا جائے گا۔ ایک یو آئی این کسی اور سرمائے جس پر الگ یو آئی این جاری کیا گیا ہو اس پر منافع کے تعین کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔
- (27) جہاں کوئی غیر ملکی ادارے کا سرمایہ کار سب رول (25) کے تحت این سی سی پی ایل کو درخواست نہ دینے کا انتخاب کرے تو ایسی صورت میں کسی بھی سب فنڈ کو ہونے والے نقصان کو کسی بھی سب فنڈ پر ہونے والے منافع کے خلاف سیٹ آف کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سب فنڈ کی ریٹرن جمع کراتے وقت اس سب فنڈ کو ہونے والا اس قسم کا نقصان اس سب فنڈ پر ہونے والے منافع کے ساتھ ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے۔

### 130 اسٹیٹ منٹس اور فارمز؛۔

اسٹیٹ منٹس اور فارمز رول N13 کے سب رولز (15)، (16)، (17) اور (18) میں مدئے گئے ہیں جنہیں مندرجہ ذیل فارمیٹس میں پر کیا جائے گا۔ یعنی

### حصہ - III

مذکورہ آرڈیننس کے رول 5 کے تحت ٹیکس دہندہ کی جانب سے بھرا جانے والے اٹل انتخاب کی ہیبت جس نے مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول میں وضع کردہ سرمائے پر منافع پر واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے تعین کے لیے نظام سے باہر کا انتخاب کیا ہو  
(دیکھیں رول 1713(N))

جناب (این سی سی پی ایل)

مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول 5 کے زمرے میں / ہم (شخص کا نام حلفیہ تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے آٹھویں شیڈول میں وضع کردہ واجب الادا ٹیکس کے تعین اور ادائیگی کے لیے نظام سے باہر رہنے کا انتخاب کیا ہے۔

میرے دیگر کوائف مندرجہ ذیل کے مطابق ہیں؛

	یو آئی این
	این ٹی این / سی این آئی سی
	کاروبار کا پتہ
	رہائشی پتہ
	ٹیلی فون نمبر
	ای میل ایڈریس

میں پوری سنجیدگی کے ساتھ تصدیق کرتا ہوں کہ دی گئی مندرجہ بالا معلومات میرے علم اور یقین کے مطابق مکمل اور درست ہیں۔

مجاز شخص کے دستخط

تاریخ

حصہ - IV

مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول (1)2 کے تحت

سرمایہ کاریوں کی اسٹیٹ منٹ جسے فیکس دھندہ کمشنر کے پاس جمع کرائے گا

(دیکھیں رول (1813)N)

بخدمت جناب کمشنران لینڈ ریونیو

یہاں مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول (1)2 کے زمرے میں عرصہ 20 تک کے مطابق فہرست شدہ سیکورٹیز میں اپنی سرمایہ کاری کو ظاہر کرتا ہوں

جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	سیکیورٹی کا نام	روپے

میرے دیگر کوائف مندرجہ ذیل کے مطابق ہیں

نام	
این ٹی این / سی این آئی سی	
کاروباری پتہ	
رہائشی پتہ	
ٹیلی فون نمبر	
ای میل ایڈریس	

میں یہ تصدیق کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا دی گئی معلومات میرے علم اور معلومات کے مطابق مکمل اور درست ہیں۔

مجاز شخص کے دستخط

تاریخ

### 13P وضاحتیں اور تعریفات۔

جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے تحت سرمائے پر منافع اور قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے رول N13 کے سب رول (21) میں وضاحتیں اور تعریفات واضح کی گئی ہیں اور مذکورہ آٹھویں شیڈول کے رول 2 کے حوالے سے سرمائے کی رقم اور عرصہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

#### (a) سیلز ٹرانس ایکشنز

##### (i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

کوئی سرمایہ کار سیکیورٹیز کو اپنے پاس رکھتا ہے، ان سیکیورٹیز کو اسٹاک ایکسچینج میں فروخت کرتا ہے۔ اس کے اکاؤنٹ جو کہ سینٹرل ڈیپازٹری سسٹم کے ساتھ ہے اس میں سے فروخت کی گئی سیکیورٹی کی اس سیکیورٹی کو خریدنے والے سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں منتقلی سے اس ٹرانس ایکشن کو سیٹل کیا جائے گا۔ جمع کی گئی فروخت کا کریڈٹ سیکیورٹی فروخت کنندہ کے اکاؤنٹ میں ڈالے گا۔

##### (ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

سیکیورٹی کی فروخت کو سیٹل منٹ تاریخ پر ٹیکس ادا کرنے والی سرگرمی سمجھا جائے۔ سرمائے پر منافع کا حساب FIFO طریقے کو استعمال کر کے کیا جائے گا۔ اگر سیکیورٹی کو اپنے پاس رکھنے کا عرصہ ایک سال سے زیادہ ہے تو کوئی سی جی ٹی وصول نہیں کی جائے گی بصورت دیگر جتنا ہولڈنگ پیریڈ ہوگا سی جی ٹی اسی ہولڈنگ پیریڈ کے مطابق وصول کی جائے گی۔

##### (iii) مثال

بطور بروکر کلائنٹ جناب A کے اکاؤنٹ میں ایک کمپنی ABC کے 2000 شیئرز ہیں۔ یکم جنوری 2011 کو اس نے 1000 شیئرز حاصل کئے جن کی مالیت 15 روپے فی شیئر ہے۔ یکم جولائی 2012 کو 500 شیئرز حاصل کئے جن کی مالیت 16 روپے فی شیئر ہے اور یکم جنوری 2012 کو 500 شیئرز اور حاصل کئے جن کی مالیت 14 روپے فی شیئر ہے۔ یکم فروری 2012 کو اس نے 500 شیئرز فروخت کر دیئے جن کی مالیت 13 روپے فی شیئر تھی، 7 فروری 2012 کو 500 شیئرز فروخت کئے جن کی مالیت 14 روپے فی شیئر تھی اور 21 جنوری 2012 کو 500 شیئرز فروخت کئے جن کی مالیت 15 روپے فی شیئر تھی اور 28 فروری 2012 کو 500 فروخت کئے جن کی مالیت 22 روپے فی شیئر تھی۔

شیئرز کی خرید کی لاگت کے بارے میں خیال کیا جائے گا کہ اس میں 0.5 فیصد خرید کی لاگت شامل ہے جیسا کہ حادثاتی اخراجات کئے گئے۔

این سی سی ایل مندرجہ ذیل کے مطابق GST وصول کرے گی؛

فروخت یا تلفی					خرید / حصول			
کل	28 فروری 2012	21 فروری 2012	7 فروری 2012	1 فروری 2012	لاگت	قیمت	شیرزکی تعداد	تاریخ
1000			500	500	15000	15	1000	1- جنوری- 11
500		500			8000	16	500	1- جولائی- 11
500	500				7000	14	500	1- جنوری- 12
500	500	500	500	500	30000		2000	

	22	15	14	13	فی شیر قیمت فروخت
32000	11000	7500	7000	6500	سیل پروسیڈ لیس
30000	7000	8000	7500	7500	لاگت
2000	4000	(500)	(500)	(1000)	
160	55	37.50	35	32.50	لیس : سیل پروسیڈ کا 0.5 فیصد بطور اخراجات
1,840	3,945	(537.50)	(535)	1,032.50	
	(537.50)	537.50			
			535	1,032.50	اہل نقصانات کی ایڈجسٹ منٹ
	3,407.50	0	0	0	
	58	235	402	396	ہولڈنگ پیریڈ
	10%	8%	0%	0%	قابل اطلاق ٹیکس کی شرح
340.75					قابل وصولی ٹیکس
3,066.75					

تصور کیا جائے گا کہ لاگت میں ذیلی اخراجات کے طور پر 0.5 فیصد خرید پر آنے والے اخراجات شامل ہوں گے لہذا الگ سے نہیں لکھے جائیں گے۔

(b) ریڈی، فیوچرز اور ڈیری ویٹوز میں ٹرانس ایکشنز کا حساب کرنا۔

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیل

کوئی سرمایہ کار جس کے پاس شیئرز ہیں اور وہ ان شیئرز کو فروخت کرتا ہے لیکن اسی روز یا انہی فیوچرز میں یا انہی ڈیلیوریبل کنٹریکٹس میں جن میں اس نے اتنی ہی مقدار میں شیئرز خریدے۔ لیکن سسٹم اس شخص کے اکاؤنٹ میں انویسٹری بیلنس کو تبدیل نہیں کرے گا۔ فروخت اور خرید کا کل فرق پر سرمایہ کار سے یا تو منافع لیا جائے گا یا بطور نقصان ریکور کیا جائے گا۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

اگر اکاؤنٹ میں کوئی موومنٹ نہیں ہے تو کل فرق سرمایہ کار کو قابل ادائیگی ہو گا اور اس کو چھ ماہ سے کم عرصے کے ہولڈنگ پیریڈ کا سرمائے پر منافع سمجھا جائے گا اور کل فرق قابل ٹیکس ہو گا جس کی شرح 10 فیصد ہوگی۔ اگر کل فرق قابل ریکوری ہو تو اس کو نقصان سمجھا جائے گا اور اس پر کوئی ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔

(iii) مثال

مذکورہ بالا شق میں مزید اضافہ کرتے ہوئے شقوں (iii) (a) میں دی گئی مثال کے مطابق اگر جناب اے 28 فروری 2013 کو 500 شیئرز فروخت کرتا ہے جن کی مالیت 23 روپے فی شیئر ہے اور 500 شیئرز خریدتا ہے جن کی مالیت 21 روپے فی شیئر ہے اور اس کے بعد 500 شیئرز فروخت کرتا ہے جن کی مالیت 22 روپے فی شیئر ہے۔

اس کیس میں دو سلیز کی اوسط قیمت فروخت 22.5 روپے فی شیئر ہوگی جو کہ سرمائے پر منافع کا حساب لگانے کے لیے بنیاد ہوگی۔ اسی طرح سے 750 روپے کا منافع (22-5-21 500) x کو قابل ٹیکس سمجھا جائے گا جس کی شرح 10 فیصد ہوگی۔ جبکہ باقی ماندہ 500 شیئرز جو کہ فروخت کئے اور اگر کوئی منافع ہوا تو سرمائے پر منافع کا حساب اس طرح کیا جائے گا کہ جناب اے کی انویسٹری میں موجود انویسٹری پر FIFO طریقے کو استعمال کرتے ہوئے فروخت کو 22.5 روپے فی شیئر سمجھا جائے گا۔

(c) نج کاری کے باعث مقروض ہونے پر ٹرانسفر

(i) نج کاری کی وجہ سے ٹرانسفر

نج کاری کی وجہ سے اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے حکومتی اداروں کے شیئرز عوام کو خریدنے کے لیے پیش کئے جاسکتے ہیں۔ اس کیس میں حکومتی شیئر ہولڈنگ کو نج کاری کمیشن (پرائیویٹائزیشن کمیشن) کے اکاؤنٹ میں رکھا گیا اور اجراء کے بعد شیئرز کو نج کاری کمیشن کے اکاؤنٹ میں سے خریدار کے اکاؤنٹ میں منتقل ٹرانسفر کر دیا گیا۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

وفاقی یا صوبائی حکومتوں کی جانب سے کسی ادارے کو شیئرز کی منتقلی پر مذکورہ آرڈیننس کے دفعہ 49 میں دی گئی چھوٹ کے باعث کیپٹل گین ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔

شیئرز کے حصول پر کوئی ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔ شیئرز کی خرید وہ قیمت ہوگی جو شیئرز خریدار نے ان شیئرز کے حصول کے لیے ادا کی ہوگی اور بعد میں جب خریدار ان شیئرز کو فروخت کرے گا اور کیپٹل گین کا حساب کیا جائے گا تو یہ لاگت سامنے رکھی جائے گی۔

(d) بات چیت کے ذریعے سودے پر ٹرانس ایکشنز

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

بعض سرمایہ کار جن کے پاس شیئرز ہیں وہ انھیں بات چیت کے سودے کے ذریعے فروخت کرتے ہیں جس میں شیئرز کی قیمت پر خریدار متفق ہوتا ہے یعنی کنٹرولنگ شیئرز کے حصول یا فروخت کے لیے شیئرز کی اسٹریٹجک فروخت اور خرید۔ اس قسم کی ٹرانس ایکشنز کو متعلقہ اسٹاک ایکسچینج میں متعلقہ اسٹاک بروکر کے ذریعے اسی طریقے سے بات چیت کے ذریعے سودے پر ٹرانس ایکشنز کہا جائے گا جو طریقہ اس اسٹاک ایکسچینج نے وضع کیا ہوگا۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جو قیمت بطور قیمت فروخت یا مارکیٹ قیمت بتائی گئی ہے اور ان میں سے جو بھی زیادہ ہے اسے ان سیکیورٹیز کے ہولڈنگ عرصے کی بنیاد پر کیپٹل گین کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا۔

(iii) مثال

جناب اے نے اے بی سی نامی کمپنی کے 51 فیصد شیئرز ہولڈ کئے (51000 شیئرز حاصل کئے جن کی مالیت 10 روپے فی شیئر تھی)۔ انہوں نے ایک غیر ملکی سرمایہ کار سے 30 روپے فی شیئر پر بات چیت کی جو اے بی سی نامی کمپنی حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے تھے۔ اسٹاک ایکسچینج کو بتایا گیا کہ بروکر کے ذریعے ٹرانس ایکشن کی گئی ہے۔ ٹرانس ایکشن کی تاریخ پر اگر ان شیئرز کی مارکیٹ قیمت 25 روپے فی شیئر ہے تو کیپٹل گین کا حساب 30 روپے فی شیئر کے حساب سے لگایا جائے گا جو کہ رپورٹ کی گئی قیمت فروخت اور مارکیٹ قیمت سے زیادہ ہے۔ اس معاملے میں گین کا حساب 25 روپے فی شیئر ہوگا (35 روپے منہ 10 روپے)۔

(e) حصول کے باعث منتقلی

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

فہرست شدہ سیکیورٹیز میں چند ٹرانس ایکشنز جو قواعد و ضوابط پر پوری اترتی ہیں وہ حاصل کئے گئے دو ٹنگ حصص میں داخل ہو جاتے ہیں اور وہ لسٹڈ کمپنیز آرڈیننس 2002 کے تحت حاصل کر لیے جاتے ہیں (دو ٹنگ حصص اور ملکیت میں لینا)۔ اس قسم کی ٹرانس ایکشنز بات چیت کے ساتھ طے کی گئی قیمت میں داخل ہو سکتی ہے یا اس پر اسٹاک ایکسچینج کے قیمت کے تعین کے نظام کے ذریعے عمل درآمد کیا جاسکتا ہے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

اصل قیمت فروخت بات چیت کے ذریعے یا کوٹ کی گئی قیمت ان میں سے جو بھی متعلقہ قوانین میں دی گئی سہولیات کے مطابق زیادہ ہو جیسا کہ FIFO کی بنیاد پر اور شقوق (ii) (a) میں دی گئی مثالوں کی بنیاد پر سیکیورٹیز کی لاگت کو کم کیا گیا ہو اسے کیپٹل گین یا نقصان سمجھا جائے گا۔ کوئی بھی قابل ٹیکس گین قابل اطلاق کی بنیاد پر وصول کیا جائے گا۔

(f) حصص کی واپس خریداری

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات



کمپنیز آرڈیننس 1984 کے دفعہ A95 پر عمل درآمد کرتے ہوئے کوئی بھی کمپنی اپنے شیئرز ہولڈرز سے اپنے حصص کو دوبارہ خرید سکتی ہے۔ اگر کسی سرمایہ کار کے پاس حصص کی نقل و حمل کا انتخاب موجود ہے تو اس صورت میں وہ اپنے پاس موجود شیئرز واپس کمپنی کو منتقل کر سکتا ہے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

حصص کی واپس خریداری کے انتظام کے تحت حصص کی منتقلی کو حصص کی فروخت یا تلفی سمجھا جائے گا اور کیپٹل گین کا حساب کرنے کے لیے اور بعد میں اس پر ٹیکس وصول کرنے کے لیے ان حصص کے حصول کے لیے کمپنی جو قیمت ادا کرے گی اسے قیمت فروخت تصور کیا جائے گا اگر یہ گین قابل ٹیکس ہو تو۔

(g) سرمایہ کار کے ایک اکاؤنٹ میں سے اس کے دوسرے اکاؤنٹ میں منتقلی

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

ایک سرمایہ کار جس کے ایک اکاؤنٹ میں شیئرز موجود ہیں اور وہ انہیں اپنے ایک اور اکاؤنٹ میں منتقل کرتا دیتا ہے۔ جہاں شیئرز کو کسی ایک اکاؤنٹ جس کا مالک شخص واحد ہو اس میں سے کسی دوسرے واحد ملکیتی اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے جسے مختلف کوائف کے ساتھ برقرار رکھا جا رہا ہے یا کسی مشترکہ اکاؤنٹ میں سے کسی دوسرے مشترکہ اکاؤنٹ جس کی ملکیت مشترک ہو میں منتقل کر دیا جائے تو اسے پورٹ فولیو منتقلی کہا جائے گا کیونکہ سرمایہ کار کے مجموعی پورٹ فولیو میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ تاہم جہاں واحد ملکیتی اکاؤنٹ میں سے یا مشترکہ اکاؤنٹ میں سے حصص کو کسی ایسے اکاؤنٹ میں منتقل کیا جائے جس کی ملکیتی ڈھانچہ مختلف ہو تو اس قسم کی منتقلی کو حصص کی فروخت یا تلفی سمجھا جائے گا۔

(II) ٹیکس ٹریٹ منٹ

پورٹ فولیو ٹرانسفر کے معاملے میں جہاں حصص کی ملکیت تبدیل نہ ہو تو کسی قسم کے کیپٹل گین ٹیکس کا حساب نہیں لگایا جائے گا۔ جبکہ باقی تمام کیسوں میں اس قسم کی منتقلی کو فروخت یا تلفی سمجھا جائے گا اور اس پر معاملے کے مطابق ٹیکس کا اطلاق ہو گا۔

(h) سیکیورٹیز ادھار دینا اور ادھار لینا (SLB)

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

کوئی سرمایہ کار کسی شخص سے سیکیورٹیز ادھار لیتا ہے اور یکمشت خرید اور دوبارہ فروخت معاہدے کے تحت ایک مخصوص عرصے تک انہیں اپنے پاس رکھتا ہے۔ سرمایہ کار ادھار لی گئی سیکیورٹیز کو ادھار دینے والے کو واپس کرنے کے معاہدے کی تاریخ پر یا اس سے پہلے مارکیٹ میں فروخت کرتا ہے۔ ادھار لینے والا سرمایہ کار جب سیکیورٹیز کو ادھار دینے والے کو واپس کرے گا تو وہ اسے ان سیکیورٹیز کو استعمال کرنے کے عرصے کے لیے مابلی معاوضہ ادا کرے گا۔

(II) ٹیکس ٹریٹ منٹ

ساری ٹرانس ایکشن کی تکمیل کے نتیجے میں بشمول سیکیورٹیز کے حصول پر خرچ کیا گیا مالیاتی معاوضہ رول (b13) (L1) کے مطابق ادھار لینے والے کے ہاتھ جتنا فرق آئے گا اسے کیپٹل گین یا نقصان تصور کیا جائے گا جیسا بھی معاملہ ہو۔ ادھار دینے والے کی آمدن بطور مارک اپ انکم پر کیپٹل ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔

(iii) مثال

جناب اے نے جناب بی سے مختصر عرصے کے لیے 1000 حصص ادھار لیے۔ ادھار لیے گئے حصص کی منفقہ قیمت 100 روپے فی حصص تھی جس پر مخصوص عرصے کے لیے مارک اپ ادھار لینے والا اس وقت ادا کرے گا جب وہ ادھار لی گئی سیکیورٹیز کو واپس کرے گا۔ جناب اے نے ادھار لی گئی سیکیورٹیز کو 101 روپے فی حصص کی قیمت پر فروخت کر دیا اور اس کے بعد حصص کو واپس کرنے کی منفقہ تاریخ پر 90 روپے فی حصص کی قیمت پر 1000 حصص دوبارہ خرید لیے۔ معاملے کے تصنیف کے وقت ادھار لینے والے نے ادھار لی گئی سیکیورٹیز پر 2 روپے فی حصص بطور مارک اپ ادھار دینے والے کو ادا کئے۔

کل رقم	قیمت	حصص کی تعداد	کل منافع/ادھار لینے والے کا نقصان
101,000	101	1000	ادھار لیے گئے حصص کی فروخت
(90,000)	90	(1000)	حصص کی دوبارہ خرید اور ادھار دینے والے کو واپسی
(505)			0.5 فیصد سیل پرو سیڈ بطور فروخت پر حادثاتی اخراجات
(450)			0.5 فیصد دوبارہ خرید قیمت حصول پر حادثاتی اخراجات
(2000)			مالیاتی لاگت ادھار دینے والے کو ادا کی گئی
8045	2		کل منافع/نقصان
804.50		0	کل منافع پر وصول کیا گیا ٹیکس 10 فیصد کی شرح سے
2000			ادھار دینے والے کی مالیاتی آمدن
0			کیپٹل گین ٹیکس وصول نہیں کیا گیا

ادھار لیے گئے حصص کی واپسی پر ادھار دینے والے کے لیے لاگت اور حصول کی تاریخ وہی رہے گی جو حصص ادھار لینے والے کو حصص ادھار پر دینے سے قبل تھی۔

(i) فونگلی پر منتقلی/ٹرانس مشن

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

کسی شخص کے انتقال کی صورت میں اس کی ملکیت میں موجود سیکیورٹیز وصی کو یا جائنٹین کو منتقل ہو جائیں گی۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

مذکورہ آرڈیننس کے دفعہ 79 کے مطابق کسی شخص کے انتقال پر اثاثوں کی وصی یا جائنٹین کو منتقلی پر کوئی منافع یا نقصان تصور نہیں کیا جائے گا۔ اسی طرح سے اس قسم کی منتقلی کے وقت کیپٹل گین ٹیکس کا بھی نہ تو حساب کیا جائے گا اور نہ ہی وصول کیا جائے گا۔ وصی یا

جانشین کے ہاتھ آنے والے حصص کے حصول کی تاریخ اور حصص کی لاگت وہی ہوگی جو انتقال کر جانے والے کے ہاتھ میں ہونے پر ہوگی

-

(j) جی ڈی آرز DGRs کے مقابلے میں / کے لیے منتقلی

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

ایک شخص کے پاس کسی کمپنی کے حصص ہیں جس کے لیے GDR جاری ہو چکی ہے اپنے حصص کو ڈیپازٹری کے پاس جمع کر دیتا ہے کہ وہ اس کے حصص جاری کر دے۔ اس کے برعکس جاری کردہ GDR کو مخصوص وقت پر یا تو دوبارہ آزاد کرایا جائے یا وقت سے پہلے اسے منسوخ کرایا جائے جس کیس میں بھی ڈیپازٹری GDR ہولڈر کو حصص جاری کرے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جب کوئی شخص اپنے حصص ڈیپازٹری میں جمع کرتا ہے اور GDRs جاری کر لیتا ہے تو حصص کو فروخت شدہ یا تلف شدہ تصور کیا جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں کیپٹل گین کا حساب کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ جاری کردہ GDRs کی قیمت NCCPL کو دستیاب نہیں ہے لہذا منتقلی کی تاریخ کی مارکیٹ قیمت (دن کے اختتام پر قیمت) جو اس شخص نے وصول کی ہے اس کو حساب کے لیے اور ٹیکس وصولی کے لیے ذہن میں رکھا جائے گا۔

اسی طرح سے جب GDRs کو حصص میں تبدیل کیا جائے گا تو حصص حاصل کرنے کے طور پر اس شخص کے اکاؤنٹ میں حصص کا جمع کرنا قابل ٹیکس کام نہیں ہے۔ تاہم وہ قیمت جس پر GDRs کو حصص میں تبدیل کیا گیا اور وہ NCCPL کو دستیاب نہیں ہوں گے لہذا ان حصص کے حصول پر لاگت کو اس تاریخ جس پر حصص کو جمع کیا گیا اس تاریخ کی مارکیٹ قیمت سمجھا جائے گا (دن کے اختتام پر قیمت)۔

(k) تحفہ (برائے خاندان کے افراد یا خاندان سے باہر کے افراد کے لیے)

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

سینٹرل ڈیپازٹری سسٹم کے تحت قائم Reason Code کو استعمال کرتے ہوئے کسی سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں سے سیکورٹیز کی بطور تحفہ دوسرے اکاؤنٹ میں جو کہ اس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے میں منتقلی یا ایسے شخص کے اکاؤنٹ میں منتقلی جس کا تعلق اس کے خاندان سے نہیں ہے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

اگر ٹرانس ایکشن کے وقت اس قسم کی غلطی کی شناخت نہیں ہوئی تو NCCPL پہلے مرحلے میں حصص کی منتقلی پر ٹیکس کا حساب لگا کر قابل ٹیکس ہونے کی صورت میں ٹیکس وصول کر لے گا۔ تاہم بعد میں کیونکہ غلط منتقلی کا خاتمہ فروخت یا تلفی کے باعث نہیں ہے لہذا شرکاء کے اکاؤنٹ میں انویسٹری درست کرنے کے لیے اس غلطی کی درستگی کو قابل ٹیکس کام نہیں سمجھا جائے گا۔

(iii) مثال

جناب اے نے 500 حصص فروخت کئے جنہیں جناب بی نے خریدا۔ غلطی سے 500 حصص جناب اے کے اکاؤنٹ میں سے جناب سی کے اکاؤنٹ میں منتقل ہو گئے۔ جب غلطی کا علم ہوا جناب سی نے 500 حصص جناب اے کو واپس کر دیئے جس کے بعد جناب اے نے 500 حصص جناب بی کے اکاؤنٹ میں منتقل کئے۔

پہلی بار 500 حصص کی منتقلی کے وقت نظام ٹرانس ایکشن کو ریکارڈ کرے گا اور اگر قابل اطلاق ہو تو کیپٹل گین ٹیکس کا حساب کرے گا۔ اس کے بعد غلطی سے منتقلی کے Reason Code کے ذریعے معلوم ہوا اور کیونکہ اصل تعلق شامل ہی نہیں تھی لہذا جناب اے سے جناب سی کو اور اس کے بعد جناب اے کو حصص کی منتقلی کے معاملے میں نہ تو منافع اور نہ ہی نقصان کا حساب لگایا جائے گا۔

(m) عالمی نگران سے متعلق مارکیٹ پر مبنی ٹرانس ایکشنز

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار جو کہ عالمی نگران کے ذریعے نہ صرف اپنے اکاؤنٹ کے لیے حصص کا کاروبار کرتے ہیں بلکہ دوسرے سرمایہ کاروں کی نمائندگی کرتے ہوئے بھی حصص کا کاروبار کرتے ہیں۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

وہ شخص جس نے کاروبار کیا اس کے اکاؤنٹ کی فائل اسٹیٹ منٹ پر CGT وصول کی جائے گی اور یہ کلیئرنگ ممبر ذمہ دار ہو گا کہ ان ٹرانس ایکشنز پر جتنی CGT کا حساب لگایا گیا ہے وہ اسے اکٹھا کرے اور NCCPL کے پاس جمع کرائے۔

(iii) مثال

ایک کمپنی اے بی سی جو کہ ایک غیر ملکی ادارے کی سرمایہ کار ہے اس نے اپنی طرف سے اور دیگر سرمایہ کاروں کی طرف سے ایک کمپنی ایکس وائی زی کے 20,000 حصص فروخت کئے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے؛

نام	تعداد	کیپٹل گین/نقصان	ہولڈنگ پیریڈ (یام)	قیمت	کیپٹل گین ٹیکس	پہلا سٹل منٹ اکاؤنٹ	فائل سیٹل منٹ اکاؤنٹ برائے CGT جمع کرنا
اے بی سی کمپنی	8000	35000 روپے	300	12.5 فیصد	4375 روپے		
جناب پی	5000	31000	390	10	3100		
جناب کیو			410	11000	3000		

		4000	27000	750	0	0	جناب آر
		20000			7475		کل

مندرجہ بالا میں جو کچھ دیا گیا ہے اس میں ایک غیر ملکی ادارے کی سرمایہ (اے بی سی کمپنی) نے اپنی طرف سے اور ایک اور سرمایہ کار کی طرف سے حصص فروخت کئے۔ لہذا اس تجارت کو سیٹل کرنے والے شخص کے فائنل سیٹل منٹ اکاؤنٹ پر کیپٹل گین ٹیکس وصول کیا جائے گا اور یہ کلیئرنگ ممبر ذمہ دار ہو گا کہ جس CGT کا حساب کیا گیا ہے اسے اکٹھا کرے اور NCCPL کے پاس جمع کرائے۔ مزید یہ کہ غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کی آئی بی ڈی یو آئی این جسے بطور ٹرانس ایشنل اکاؤنٹ کے استعمال کیا گیا ہے اسے کیپٹل گین ٹیکس سے مستثنیٰ کیا جائے گا۔

اسی طرح سے خریداری ٹران ایشنز کے لیے فائنل سیٹل منٹ اکاؤنٹ کو غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کے گاہکوں کی انویسٹری مینٹی نینس کے لیے استعمال کیا جائے گا اور انویسٹری کو غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کی آئی بی ڈی یو آئی این کو مین ٹین کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(n) ڈیلیوری یادادہ گیری میں ناکامی

(i) ٹرانس ایشن کی تفصیلات

جب کسی شخص نے سیکیورٹیز فروخت کیں لیکن ڈیلیوری کے باعث ٹرانس ایشن کو سیٹل کرنے میں ناکام رہا جیسا کہ اسٹاک مارکیٹ کا نظام ہے تو سیکیورٹیز کو کسی اور سرمایہ کار سے خرید لیا گیا تھا اور خریدار (خریداروں) کو ڈیلیوری کی گئی تھیں۔ اس ناکامی کے ذمہ دار شخص پر اپنی ٹرانس ایشن مکمل نہ کرنے پر بعض جرمانے یا سزائیں عائد ہوں گی۔

اسی طرح سے خریدار بھی اگر خریدی گئی سیکیورٹیز کی ادائیگی نہیں کرے گا تو قصور وار ٹھہرایا جائے گا۔ اس کی جانب سے خریدی گئی سیکیورٹیز کو واپس لے لیا جائے گا اور انھیں فروخت کر کے اس کے ذمہ واجبات کی فروخت کنندہ کو ادائیگی کی جائے گی۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

اگر فروخت کنندہ سیکیورٹیز ڈیلیوری کرنے میں ناکام رہے اور ٹرانس ایشن کو کسی اور سرمایہ کار سے سیکیورٹیز خرید کر سیٹل کرے تاکہ ٹرانس ایشن سیٹل ہو تو ناہندہ شخص کو مذکورہ آرڈیننس کے دفعہ 75 کے مطابق سیکیورٹیز کا فروخت کنندہ نہیں سمجھا جائے گا بلکہ وہ شخص جس نے سیکیورٹیز کو خریدا تاکہ ٹرانس ایشن سیٹل ہو اس شخص کو سیکیورٹیز فروخت کنندہ یا تلف کرنے والا سمجھا جائے گا اور اسی طرح سے اگر قابل اطلاق ہو تو وہ کیپٹل گین ٹیکس ادا کرے گا۔

اگر کوئی خریدار واجب الادا قیمت دینے میں ناکامی پر سیکیورٹی کی ڈیلیوری لینے میں ناہندہ ہو تو اس کی طرف سے فروخت کی گئی سیکیورٹیز اس کی طرف سے فروخت شدہ یا تلف شدہ سمجھی جائیں گی اور خریدار کو اس سے کچھ منافع ملا تو ایسے منافع پر اگر قابل اطلاق ہو تو کیپٹل گین ٹیکس کا اطلاق ہو گا۔

(o) ناکام/غیر تصدیق شدہ ٹرانس ایکشن

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

ایک اسٹاک ایکسچینج (شروع کرنے والا سی ایم) کا کلیئرنگ ممبر (CM) کسی اور اسٹاک ایکسچینج (ٹرانس ایکشن سی ایم) کے سی ایم کے ساتھ حصص کی فروخت یا خرید کے لیے تجارت کرتا ہے۔ شروع کرنے والا سی ایم NCCPL کو ٹرانس ایکشن کی تصدیق نہیں کرتا اور NCCPL فروخت یا خرید کی ٹرانس ایکشن سی ایم کے ذریعے تکمیل پر ٹرانس ایکشن مکمل کر دیتا ہے۔ ٹرانس ایکشن کو مکمل کرنے کے لیے حصص ٹرانس ایکشن سی ایم کے اکاؤنٹ سے نکالے یا ڈالے جائیں گے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

کیونکہ اس قسم کی ٹرانس ایکشن کو ٹرانس ایکشن سی ایم نے سہیل کیا ہے لہذا NCCPL ٹرانس ایکشن سی ایم کے حوالے سے کیپٹل گین ٹیکس کا حساب کرے گی۔

(p) ضمانت کی کال

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

جب کوئی ادھار لینے والا ادھار دینے والے کو ادائیگی میں نا دھندہ ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ حصص ضمانت کے طور پر ضبط کر لیے جاتے ہیں تو ادھار لینے والا اہل ہو گا کہ وہ ان حصص کو نا دھندہ شخص کے اکاؤنٹ میں سے اپنے اکاؤنٹ میں منتقل کر لے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جب نا دھندہ شخص کے اکاؤنٹ میں سے حصص ادھار دینے والے اکاؤنٹ میں منتقل ہوں گے تو اس منتقلی کو ٹیکس مقصد سے فروخت یا تلفی سمجھا جائے گا۔ کیپٹل اور ٹیکس کا حساب لگانے کے لیے سسٹم قیمت (دن کے اختتام پر قیمت) کو سامنے رکھا جائے گا۔ کیونکہ نا دھندہ شخص کی وجہ سے کوئی پروسیڈر نہیں ہوئی لہذا NCCPL ایسے شخص سے ٹیکس وصول نہیں کرے گا۔ تاہم NCCPL اس کیپٹل گین اور ٹیکس کی رقم اگر کوئی ہوئی تو ان کو اسٹیٹ منٹس میں رپورٹ کرے گا۔

(q) بونس حصص کی فروخت یا تلفی

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

ایک کمپنی اپنے حصص مالکان کو بونس حصص جاری کرتی ہے جنہیں بعد میں حصص مالکان مارکیٹ میں فروخت کر دیتے ہیں۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

کیپٹل گین ٹیکس کا حساب لگانے کے لیے یکم جولائی 2014 سے موثر بونس حصص کی لاگت وہی قیمت ہوگی جو اس روز تجارتی دن کے اختتام پر تھی (ایکس بونس قیمت) اس کے بعد جب یہ بونس حصص فروخت ہوئے تو اس لاگت کو کیپٹل گین اور ٹیکس کا حساب لگانے کے لیے سامنے رکھا جائے گا۔ اسی طرح سے پرانے حصص کی لاگت وہی ہوگی جو بونس حصص کے اجراء سے قبل یا بعد میں تھی اور جب فروخت شدہ حصص کو تلف کیا گیا تو اس لاگت کو کیپٹل گین اور ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا۔ یہاں تک کہ اگر ان

بونس حصص کو حصص مالکان کے اکاؤنٹ میں ڈالنے سے پہلے فروخت کیا گیا لیکن بونس حصص کی ملکیت کے حق دار ہونے کی تاریخ کے بعد۔

مثال (iii)

ایک بروکر کے کلائنٹ کی حیثیت سے جناب اے کے پاس کمپنی اے کے 4 حصص ہیں۔ جناب اے نے یہ حصص یکم جنوری 2015 کو حاصل کئے جن کی مالیت 20 روپے فی حصص تھی۔ اسی روز یعنی یکم جنوری 2015 کو کمپنی نے بونس حصص کا اعلان کیا جن کی مالیت 25 روپے فی حصص تھی اور حصص کی ملکیت کی تاریخ 01-04-2015 ظاہر کی گئی اور حصص کو جناب اے کے اکاؤنٹ میں 15-05-2015 کو منتقل کیا گیا۔ 31-03-2015 کو ان حصص کی مارکیٹ قیمت (یکس بونس پرائس) 25 روپے فی حصص تھی۔ 15-04-2015 کو جناب اے نے 2 حصص کو فروخت یا تلف کیا جن کی مالیت 20 روپے فی حصص تھی جبکہ باقی 3 حصص (بشمول بونس حصص) کو 20 روپے فی حصص کی قیمت پر 18 مئی 2015 کو فروخت کیا۔

حصول کی لاگت میں 0.5 فیصد حصول کی لاگت ہیں بطور حادثاتی اخراجات شامل تصور کیا جائے گا اور سیل پروسیڈر میں 0.5 فیصد کو بطور حادثاتی اخراجات سمجھا جائے گا۔

NCCPL مندرجہ ذیل مثال کے مطابق CGT اکٹھی کرے گا:

فروخت یا تلفی			خرید/حصول		
تاریخ	حصص کی تعداد	قیمت	لاگت	15 اپریل 2015	18 مئی 2015
1-Jan-15	4	20	80	2	2
یکم جنوری 2015	بونس حصص جاری ہوئے @ 25 فیصد	ملکیت کی تاریخ یکم اپریل 2015	کریڈٹ کی تاریخ 15-05-2015	3	3
یکم اپریل 2015	4	20	80	20	25
15 مئی 2015	1	25	25	25	25
	2		3	5]	
	فی حصص قیمت فروخت	20	20	20	20
	سیل پروسیڈر	40	60	100	
	منفی لاگت	40	65	105	

(r) حقوق کا اجرائی

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

کوئی کمپنی اپنے حصص مالکان کو حقوق کا خط جاری کر سکتی ہے کہ وہ کمپنی میں دی گئی قیمتوں پر حصص کی خریداری کریں۔ یہ حقوق متعلقہ حصص مالکان کے اکاؤنٹ میں کریڈٹ کرنے اور ان حقوق پر اسٹاک ایکسچینج میں کاروبار بھی کیا گیا۔ ایک حصص ہولڈر کو حق دے دیا

گیایا جس سرمایہ کار نے اسٹاک ایکسچینج سے حقوق خریدے تھے اس نے حصص کی مقررہ قیمت ادا کر کے کمپنی کے حصص کا اجراء کرایا تھا۔ اس طرح سے حاصل کئے گئے حصص اس کے بعد فروخت یا تلف کر دئے گئے تھے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جب کوئی شخص اجراء سے قبل لیٹرز آف رائٹس (ایل او آر ز) تلف کرتا ہے تو سیل پروسیڈ کو کیپٹل گین تصور کیا جائے گا۔ حق کی تاریخ گذر جانے کے بعد یا حق کو استعمال کرنے کے بعد CGT کا حساب کرنے کے مقصد سے ایل او آر ز کی تلفی زیر قیمت پر ریکارڈ کی جائے گی جبکہ ایل او آر ز کی نارمل فروخت یا خرید کو اس انداز سے ٹریٹ کیا جائے گا کہ جیسا کہ شق (a) میں دیا گیا ہے۔

جب کوئی شخص حق کے ذریعے حاصل کئے گئے حصص کو فروخت یا تلف کرتا ہے تو حق حصص کے اجراء کی لاگت ان حصص کے حصول کی لاگت تصور کی جائے گی اور کیپٹل گین یا نقصان کا حساب اس کے مطابق ہو گا۔

(s) ادغام

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

سیکیورٹیز مجاز حکام جیسا کہ SECP، SBP، ہائی کورٹ وغیرہ کے حکم یا ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے منتقل ہوئیں۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جیسا کہ حصص مالکان کی ملکیت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے لہذا اس قسم کی منتقلی کو قابل ٹیکس اقدام نہیں سمجھا جائے گا اور اس منتقلی پر کوئی CGT وصول نہیں کیا جائے گا۔

(iii) مثال

جناب اے کے پاس کمپنی اے بی سی کے 1000 حصص ہیں جو انہوں نے یکم جنوری 2013 کو 10 روپے فی حصص کی قیمت پر خریدے۔ کمپنی اے بی سی ایک اسکیم کے تحت ہائی کورٹ کے حکم سے کمپنی ایکس وائی زی میں مدغم ہو گئی۔ کمپنی ایکس وائی زی نے کمپنی اے بی سی کے ہر 2 حصص کے لیے 1 حصص جاری کیا۔ اس کے نتیجے میں جناب اے کا اکاؤنٹ کمپنی اے بی سی کے 1000 حصص تبدیل ہو کر کمپنی ایکس وائی زی کے 500 حصص میں تبدیل ہو گئے۔ کمپنی اے بی سی کے 1000 حصص کا گل ہو جانا ٹیکس نیوٹرل اقدام سمجھا جائے گا اور کمپنی ایکس وائی زی میں 500 حصص کی وہی کاسٹ میں ہوگی یعنی 10,000 (20 روپے فی حصص)۔ اگر بعد میں جناب اے کمپنی ایکس وائی زی کے حصص فروخت کریں تو کیپٹل گین کا حساب لگانے کے لیے حصول کی تاریخ کو سامنے رکھا جائے گا یعنی یکم جنوری 2013۔

(t) ادغام ختم ہونا

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

عدالت کے حکم پر عمل درآمد کرتے ہوئے SECP یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کوئی کمپنی ادغام سے نکل سکتی ہے اور دو کمپنیوں میں تقسیم ہو سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں موجودہ کمپنی کے حصص کی ملکیت بھی دو کمپنیوں میں تقسیم ہو جائے گی یعنی موجودہ کمپنی اور نئی کمپنی۔ سینٹرل ڈیپازٹری سسٹم میں حصص مالکان کے اکاؤنٹ میں موجودہ کمپنی کی حصص ملکیت کم ہو کر از سر نو تعین کی گئی حصص ملکیت ہو جائے گی جبکہ نئی کمپنی میں نئی حصص ملکیت کو بھی تسلیم کیا جائے گا۔



(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

مذکورہ آرڈیننس کے دفعہ A97 پر عمل درآمد کرتے ہوئے دو حصوں میں منقسم ہونا ٹیکس نیوٹرل اقدام ہے۔ موجودہ حصص ملکیت کی کاسٹ بیس موجودہ کمپنی اور نئی کمپنی میں ایک تناسب سے تقسیم ہوگی۔ موجودہ کمپنی حصص کے حصول کی تاریخ دونوں کمپنیوں میں تبدیل شدہ حصص ملکیت کے لیے یکساں رہے گی۔ (ii) کیپٹل ریڈکشن / حصص کی تقسیم / تبدیلی

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

ایک کمپنی اپنے پیڈ کیپٹل میں کمی کے بارے میں سوچ سکتی ہے یا متعلقہ قانون کے تحت حصص کو تقسیم کر سکتی ہے۔ اس صورتحال میں موجودہ حصص مالکان کے لیے ضروری ہے کہ وہ یا تو موجودہ حصص کو واپس کر دیں یا منظور شدہ تناسب کی بنیاد پر نئے حصص حاصل کر لیں یا موجودہ حصص کو مخصوص تعداد میں نئے حصص میں تقسیم کر دیا جائے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جیسا کہ موجودہ حصص مالکان کو تجارتی ضروریات کے باعث ان کے موجودہ حصص کے بدلے میں نئے حصص جاری کئے گئے اور ملکیت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی لہذا موجودہ حصص کی منسوخی کو ٹیکس مقاصد کے لیے تلفی تصور نہیں کیا جائے گا اور مزید یہ کہ نئے حصص کی لاگت اور حصول کی تاریخ وہی رہے گی جیسا کہ وہ موجودہ حصص کے لیے تھی۔

(v) نوع ڈیویڈنڈ (Specie Devidend)

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

ایک کمپنی نے نوع میں منافع کا اعلان کیا جبکہ منافع کو کمپنی کے حصص کی صورت میں ادا کیا گیا (کمپنی کے ان حصص کے علاوہ جنہیں منافع کیا گیا ہے)۔ یہ حصص جو کمپنی کے اکاؤنٹ میں تھے انہیں متعلقہ شیئرز ہولڈرز کے اکاؤنٹس میں منتقل کیا گیا۔ شیئرز ہولڈرز جنہوں نے دوسری کمپنی میں یہ شیئرز وصول کئے وہ ان شیئرز کو فروخت یا تلف کر سکتے ہیں۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جب کسی شخص کو دوسری کمپنی میں جو اس کی شیئر ہولڈر ہے میں شیئرز بطور نوع منافع منتقل کئے جائیں گے تو ان شیئرز کو فروخت شدہ یا تلف شدہ سمجھا جائے گا اور ان پر سرمائے پر منافع ٹیکس کا اطلاق ہوگا۔

(w) فروخت کے لیے پیشکش

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

کمپنیز آرڈیننس 1984 کے دفعہ 61 پر عمل درآمد کرتے ہوئے اجراء کے لیے ٹرانس ایکشن یا سیکیورٹیز کی فروخت کو فروخت کی پیشکش کے طور پر کیا گیا کام سمجھا جاسکتا ہے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جب کوئی کمپنی فروخت کی پیشکش کے تحت سیکیورٹیز جاری کرتی ہے تو اجراء قابل ٹیکس کام نہیں ہے۔ وہ تاریخ جس پر یہ سیکیورٹیز سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی ہیں اس تاریخ کو حصول کی تاریخ سمجھا جائے گا اور ان سیکیورٹیز کے حصول کے لیے جو رقم ادا کی گئی ہے اسے سیکیورٹیز کے حصول کی لاگت سمجھا جائے گا۔ اگر بعد میں سرمایہ کار نے ان سیکیورٹیز کو سرمایہ کار نے فروخت یا تلف کر دیا تو اس تاریخ اور لاگت کو سرمائے پر منافع ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا۔

(x) عدالتی احکامات

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

کہیں عدالتی احکامات بھی ہو سکتے ہیں جس کے تحت ایک سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں سے دوسرے سرمایہ کار یا دوسرے شخص کے اکاؤنٹ میں سیکیورٹیز کی منتقلی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر قانونی ورثاء کے درمیان تنازعہ کی صورت میں، عدالتی حکم نامے وغیرہ کی صورت میں عدالت کے ناظر کے پاس سیکیورٹیز کو جمع کرانا۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

عدالتی حکم کے تحت منتقلی پر سرمائے پر منافع ٹیکس کا دار و مدار حکم کے مندرجات پر ہوگا۔ مثال کے طور پر قانونی ورثاء کے درمیان تنازعہ پر حکم نامہ کے معاملے میں سیکیورٹیز کی منتقلی قابل ٹیکس نہیں ہو سکتی کیونکہ اسے مذکورہ آرڈیننس کے دفعہ 79 کے تحت تحفظ حاصل ہے۔ اسی طرح سے ادغام یا ادغام ختم ہونے کے معاملے میں منتقلی ٹیکس نیوٹرل کام ہے۔ جبکہ کسی سرمایہ کار کے خلاف عدالتی حکم نامہ، کسی ایک اکاؤنٹ میں سے سیکیورٹیز کی منتقلی قابل ٹیکس کام ہوگا۔

جب کوئی کلیئرنگ ممبر عدالتی حکم کے تحت منتقلی کی اطلاع دے گا تو NCCPL سے سینٹرل ڈیپازٹری سسٹم کے ذریعے قابل ٹیکس کام سمجھتے ہوئے سرمائے پر منافع ٹیکس کا حساب کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(y) مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول 2 کے مقصد کے لیے سرمایہ کاری کی گئی رقم کا حساب کرنا

مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول 2 کے تحت سرمایہ کاری کا عرصہ اور اہل رقم کا تعین مندرجہ ذیل مثالوں کے مطابق کیا جائے گا؛

مثال-1 کل سرمایہ کاری کا گوشوارہ جمع عمر۔ آٹھویں شیڈول کی شق 2(1)						
تاریخ	وضاحت	سرمایہ کاری کی لاگت	اوپن ڈیپازٹری پوزیشن	کل سرمایہ کاری	دنوں کی تعداد	جمع سرمایہ کاری
23 اپریل 12	اوپننگ بیلنس	5,000,000	1,000,000	4,000,000	24	4,000,000
17 مئی 12	فروخت یا تلفی	(2,000,000)	-	(2,000,000)	8	3,000,000
25 مئی 12	فروخت یا تلفی	-	1,500,000	(1,500,000)	12	1,500,000

7,000,000	17	4,000,000	-	4,000,000	حصول	12جون06
2,000,000	7	(5,000,000)	-	(5,000,000)	فروخت یا تلفی	12جون23
2,000,000		کلوزنگ بیلنس		12جون30		

ٹائم ویٹڈ ایوریج کا حساب			چھانٹی اوپر سے نیچے کی ترتیب سے			
ٹائم ویٹڈ ایوریج	مصنوعات	جمع کی گئی سرمایہ کاری	دنوں کی تعداد	جمع کی گئی سرمایہ کاری	دنوں کی تعداد	جمع کی گئی سرمایہ کاری
119,000,000	7,000,000	17	7,000,000	17		
96,000,000	4,000,000	24	4,000,000	24		
12,000,000	3,000,000	4	3,000,000	8		
227,000,000	45	2,000,000	7			
5,044,444	ٹائم ویٹڈ ایوریج = کل مصنوعات / دنوں کی تعداد		1,500,000	12		

آٹھویں شیڈول کی شق (1)2 کے مطابق 23 اپریل 2012 سے قبل کی گئی سرمایہ کاری کو اس شق کے مقصد سے کی گئی سرمایہ کاری سمجھا جائے گا۔ سرمایہ کاری کو کم از کم 45 دن کے لیے لگا رکھنا چاہیے۔ مندرجہ بالا مثال ظاہر کرتی ہے کہ سرمایہ کاری کی گئی رقم میں 45 دنوں میں اضافہ ہوا ہے لہذا یہ یقینی ہے کہ 23 اپریل 2012 کو سرمایہ کاری کی گئی رقم جو کہ 4,000,000 روپے تھی اسے 45 دنوں کے لیے 30 اپریل 2012 تک سرمایہ کاری کے طور پر لگائے رکھا گیا۔ اگر یہ رقم 4,000,000 روپے سے گر کر کم ہوتی تو کم ہوئی رقم کو مذکورہ شق (1)2 کے مقصد کے طور پر لیا جاتا۔

مثال-2 کل سرمایہ کاری کا گوشوارہ بمع عمر۔ آٹھویں شیڈول کی شق (2)2						
تاریخ	وضاحت	سرمایہ کاری کی لاگت	اوپن ڈیریویٹوز سیل پوزیشن	کل سرمایہ کاری	دنوں کی تعداد	جمع سرمایہ کاری
24 اپریل 12	حصول	10,000,000	-	10,000,000	14	10,000,000
8 مئی 12	فروخت یا تلفی	(2,000,000)	500,000	(2,500,000)	17	7,500,000
25 مئی 12	فروخت یا تلفی	(3,000,000)	-	(3,000,000)	30	5,000,000

9,000,000	29	4,000,000	-	4,000,000	حصول	12 جون 24
6,500,000	258	(2,500,000)	1,500,000	(1,000,000)	فروخت یا تلفی	12 جولائی 23
8,500,000	416	500,000	-	500,000	حصول	07 اپریل 13
2,500,000	31	(6,000,000)	-	(6,000,000)	فروخت یا تلفی	28 مئی 14
14,500,000	1	12,000,000	-	12,000,000	حصول	28 جون 14
9,500,000	1	(5,000,000)	3,000,000	(2,000,000)	فروخت یا تلفی	29 جون 14
<b>7,500,000</b>	<b>5,000,000</b>		<b>12,500,000</b>		کلوزنگ بیلنس	30 جون 14

ٹائم ویڈیو پورٹیج کا حساب			چھانٹی اوپر سے نیچے کی ترتیب سے		
ٹائم ویڈیو پورٹیج	مصنوعات	جمع کی گئی سرمایہ کاری	دنوں کی تعداد	جمع کی گئی سرمایہ کاری	دنوں کی تعداد
14,500,000		14,500,000	1	14,500,000	1
140,000,000		10,000,000	14	10,000,000	14
9,500,000		9,500,000	1	9,500,000	1
261,000,000		9,000,000	29	9,000,000	29
637,500,000		8,500,000	75	8,500,000	416
1,062,500,000		120		7,500,000	17
6,500,000				258	
5,000,000					30
8,854,167	2,500,000				31
:]					ٹائم ویڈیو پورٹیج = کل مصنوعات / کل دن

+9

بعض غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار جن کے پاس شیئرز ہوں وہ انہیں پاکستان سے باہر بات چیت چیت ذریعے کی گئی ڈیل ہیں اس قیمت پر فروخت کرتے ہیں جس پر دونوں متفق ہوں مثال کے طور پر کنزولنگ شیئرز کی فروخت یا تلفی یا حصول کے لیے شیئرز کی اسٹریٹجک فروخت اور خرید۔ ان ٹرانس ایکشنز کی اطلاع متعلقہ غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کلیئرنگ ممبرز کو دی جائے گی کہ شیئرز کو فروخت کنندہ کے اکاؤنٹ میں سے خریدار کے

اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان ٹرانس ایکشنز میں متعلقہ کلیئرنگ ممبر ٹرانس ایکشن قیمت نہیں جانتا اور اپنے غیر ملکی کلائنٹ کی ہدایت پر شیئرز کو صرف ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں منتقل کرے گا۔

غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار سے ہدایات موصول کرنے والا متعلقہ کلیئرنگ ممبر ذمہ دار ہوگا کہ وہ متعلقہ اسٹاک ایکسچینج میں اسٹاک بروکر کے توسط سے اس اسٹاک ایکسچینج کے وضع کردہ طریقے کے مطابق یا NCCPL کی جانب سے مہیا کردہ انٹرفیس کے ذریعے اس قسم کی ٹرانس ایکشنز کی رپورٹ کرے۔ جس قیمت کو بطور قیمت فروخت یا مارکیٹ پر انس رپورٹ کیا گیا ہے (ٹرانس ایکشن کی تاریخ کے دن کے اختتام پر قیمت) جو بھی بلند ہو ان سیکورٹیز کے ہولڈنگ پیریڈ کی بنیاد پر سرمائے پر منافع ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا جیسا کہ شق (d) میں واضح کیا گیا ہے۔

## (za) مقروض سیکورٹی کی فروخت یا تلفی پر سرمائے پر منافع

### (i) ٹیکس ٹریٹ منٹ

مقروض سیکورٹی کو دفعہ 37A میں سیکورٹی کی تعریف میں شامل کر کے مقروض سیکورٹی پر منافع یا نقصان کا حساب اکٹھا کیا جائے گا اور ادا کیا جائے گا

جیسا کہ آٹھویں شیڈول میں وضع کیا گیا ہے تا وقتیکہ کمشنر کی اجازت سے اس سے باہر رہنے کا انتخاب نہ کیا گیا ہو۔ تاہم کمپنیاں اس کا دائرہ کار اس سے مشروط نہیں ہے اور ان پر اسی طرح ٹیکس لگتا رہے گا اور وہ اسی شرح سے ٹیکس دیتی رہیں گی جیسا کہ ماضی میں کمپنیز پر لگتا تھا نہ کہ اس شرح سے جیسا کہ فرسٹ شیڈول کے حصہ - 1 کے ڈویژن - VII میں ترمیم کیا گیا ہے۔ دوسری طرف مقروض سیکورٹیز جن کے لیے NCCPL کی جانب سے سیٹل منٹ کی گئی ہے اس حوالے سے افراد اس نظام کے ساتھ مشروط ہوں گے جسے مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول میں وضع کیا گیا ہے۔

## (zb) نجی/سرکاری غیر فہرستی کمپنی کی طرف سے فہرستی کمپنی میں تبدیلی کی صورت میں سیکورٹیز کی فروخت کی ٹرانزیکشنز:

### (i) ٹرانزیکشن کی تفصیل

اس طرح کی سیکورٹیز کا حامل سرمایہ کار یہ سیکورٹیز اسٹاک ایکسچینج میں فروخت کرتا ہے۔ یہ ٹرانزیکشن سنٹرل ڈیپازٹری سسٹم میں موجود اکاؤنٹ سے سیکورٹیز خریدنے والے سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہوتی ہیں، اس کا کریڈٹ سیکورٹیز فروخت کرنے والے سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں درج ہو گا۔

### (ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

سیکورٹی کے ڈسپوزل کی تصفیہ کی تاریخ کے ساتھ قابل ٹیکس ایونٹ کے طور پر شمار کیا جائے گا۔ کمیٹیٹل گین FIFO کے طریقے سے شمار کیا جائے گا۔ اس کمیٹیٹل گین پر ٹیکس کو دفعہ 37A اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن VII میں متعین کی گئی شرحوں کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

### (iii) مثال

(a) A ایک بروکر کا کلائنٹ ہے، اس کے اکاؤنٹ میں کمپنی ABC کے ایک ہزار شیئرز ہیں۔ اس نے یکم جنوری 2013ء کو ایک ہزار شیئر اس وقت خریدے جب کمپنی غیر فہرستی تھی، شیئر کی قیمت 10 روپے فی شیئر (فیس ویلیو) تھی، اس نے یکم فروری 2013ء کے سی ڈی سی میں ان شیئرز کو الیکٹرانک طریقے سے ٹرانسفر کیا۔ ABC کمپنی یکم جولائی 2015ء کو اسٹاک ایکسچینج میں لسٹ ہو گئی، لسٹنگ قیمت 20 روپے تھی۔ اس نے یکم جنوری 2016ء کو 500 شیئرز 25 روپے فی شیئر کے حساب سے فروخت کر دیئے، اور 500 شیئرز 8 فروری 2017ء کو 30 روپے فی شیئر کے حساب سے فروخت کر دیئے۔

(b) NCCPL مندرجہ ذیل طریقے سے کیپیٹل گین اور اس پر عائد ٹیکس شمار کرے گی

(c) شیئرز کے حصول کی تاریخ CDC ڈیٹا میں شیئرز کے اندراج کی تاریخ کے مطابق ہوگی جبکہ ریڈی بورڈ کو ٹیشن سے حاصل کی گئی فیس ویلیو کو لاگت شمار کیا جائے گا:

فروخت			خریداریاں / حصول			
مجموعی	8 فروری 2017	یکم جنوری 2016	لاگت	قیمت	شیئرز کی تعداد	تاریخ
1000	500	500	10000	10	1000	یکم جنوری 2013
	30	25				فی شیئر قیمت فروخت
27500	15000	12500				فروخت سے آمدن
10000	5000	5000				منفی لاگت
17500	10000	7500				فرق
137.5	75	62.5				منفی: آمدن کا 0.50 فیصد اخراجات
17362.5	9925	7437.5				کیپیٹل گین
	1499	1095				ہولڈنگ کا دورانیہ
	0%	7.5%				نافذ العمل ٹیکس کی شرح
			557.81			قابل ادا ٹیکس

1(zc) سرمایہ کاروں کی طرف سے مختلف کینیگریز کی سیورٹیز رکھنے کی صورت میں ہونے والے نقصان کا ازالہ: ٹرانزیکشن کی تفصیلات:

ایک سرمایہ کار متعدد اقسام کی سیورٹیز کا حامل ہوتا ہے، جیسے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کمپنی کے شیئرز، PMEX ایکسچینج میں ٹریڈ ہونے والے مستقبل کے اشیاء کے معاہدے پر اوپن اینڈ میوچل فنڈز کے یونٹس۔ سرمایہ کار کو کچھ سیورٹیز پر کیپیٹل گین ہوتا ہے جبکہ کچھ سیورٹیز پر کیپیٹل نقصان ہوتا ہے، اس صورت میں کیپیٹل گین سے کیپیٹل کے نقصان کا ازالہ کیا جاسکتا ہے۔

(iii) ٹیکس ٹریٹمنٹ:

یکم جولائی 2016ء سے اوپن اینڈ میوچل فنڈز کے یونٹس اور مستقبل کے اشیاء کے معاہدے NCCPL کے تحت آٹھویں شیڈول کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس کے مطابق سرمایہ کار کو یہ سہولت حاصل ہے کہ قاعدہ 13N(6) کے تحت ہونے والا نقصان گین میں ایڈجسٹ کیا جائے، جبکہ NCCPL نقصان کی تصفیہ کے بعد خالص کمیٹیٹل گین پر سال کے لیے قاعدہ 13N(10) کے تحت کمیٹیٹل گین ٹیکس شمار کرے گا۔

(ii) مثال:

اوپر کے مطابق مثالیں نیچے دی گئی ہیں (ذیل میں دیئے گئے ریٹس فرضی ہیں اور صرف سمجھنے کے مقصد کے لیے ہیں، لہذا اصلی ٹرانزیکشنز کی صورت میں پہلے شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن VII کے مطابق ریٹ لاگو ہوں گے):

مثال 1:

کلائنٹ کا نام احمد علی  
:UIN 3520211111119  
مالیاتی سال: جولائی 2016ء سے جون 2017ء  
مہینہ: ستمبر 2016ء

واجب الادا خالص ٹیکس		واجب الادا ٹیکس PSX		واجب الادا ٹیکس PMEX		واجب الادا ٹیکس AMC-FUND-1		تفصیل
ٹیکس	نفع/نقصان	ٹیکس	نفع/نقصان	ٹیکس	نفع/نقصان	ٹیکس	نفع/نقصان	NCCPL
15000	150000	0	150000	20000	200000	10000	100000	کی طرف سے شمار کردہ ٹیکس پوزیشن
		0	150000		100000		50000	نقصان کی تخصیص
15000	150000	0	0	10000	100000	5000	50000	خالص ٹیکس
				10000		5000		ٹیکس وصولی کی طلب

اوپر دی گئی مثال میں کمیٹیٹل گینز کے مقابل کمیٹیٹل نقصان کے تصفیہ کے بعد NCCPL 50000 روپے ٹیکس AMC-1 سے جبکہ 10000 روپے ٹیکس PMEX سے طلب کرے گی۔

مثال 2:

کلائنٹ کا نام احمد علی

3520211111119

:UIN

جولائی 2016ء سے جون 2017ء

مالیاتی سال:

فروری 2017ء

مہینہ:

فروری 2017ء تک خالص کیپیٹل گینز ٹیکس		CGT کا حساب PMEX۔ جنوری 2017ء		CGT کا حساب PSX۔ فروری 2017ء		31 دسمبر 2016ء تک بیلنس	
CGT	نفع/نقصان	CGT	نفع/نقصان	CGT	نفع/نقصان	PMEX سے CGT کی جمع آوری	نفع/نقصان
8000	80000	Nil	70000	5000	50000	10000	100000

اوپر دی گئی مثال میں یہ فرض کیا گیا ہے کہ NCCPL کی طرف سے PMEX سے 31 دسمبر 2016ء تک 10 ہزار روپے کیپیٹل گین ٹیکس اکٹھا کیا گیا ہے۔ اب فروری کے مہینے میں سرمایہ کار کو پاکستان سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ سکیورٹیز کی فروخت سے کیپیٹل گین حاصل ہوا ہے جس پر ٹیکس 5 ہزار روپے بنتا ہے۔ تاہم PMEX کی طرف سے جس طرح رپورٹ کیا گیا ہے سرمایہ کار کو خالص نقصان 70 ہزار روپے ہوا ہے، اس طرح NCCPL فروری 2017ء کے اختتام پر خالص کیپیٹل گین 80 ہزار روپے (100000+50000-70000) متعین کرے گی، اس طرح خالص ٹیکس 8 ہزار روپے بنتا ہے۔ لیکن جیسا کہ NCCPL نے 31 دسمبر 2016ء کو پہلے ہی PMEX سے 10 ہزار روپے ٹیکس جمع کر لیا ہے، اس طرح وہ 2 ہزار روپے ریفرنڈ کرے گی۔

(zd) PMEX کے ممبر کی طرف سے مستقبل کے اشیاء کے معاہدے میں شامل ہونا:

(i) ٹرانزیکشن کی تفصیلات:

PMEX کا ممبر مستقبل کے اشیاء کے ایسے معاہدے میں شامل ہوا ہے جس کی ٹریڈ PMEX میں ہوتی ہے۔ انھیں کیش یا حقیقی تصفیہ کے ذریعے نمٹایا جاسکتا ہے۔ کیپیٹل گین ٹیکس کا تعین نافذ العمل قانونی لائحہ عمل کے مطابق ہوگا۔

(ii) ٹیکس ٹریڈنٹ:

یکم جولائی 2016ء کے بعد سے مستقبل کے اشیاء کے ایسے معاہدے جن میں PMEX کا ممبر داخل ہو NCCPL کے تحت آٹھویں شیڈول کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس کے مطابق NCCPL قاعدہ 13N کے تحت کیپیٹل گین ٹیکس کا تعین اور وصولی کرے گی۔



(iii) مثالیں:

اوپر کے مطابق مثالیں نیچے دی گئی ہیں (ذیل میں دیئے گئے ریٹس فرضی ہیں اور صرف سمجھنے کے مقصد کے لیے ہیں، لہذا اصلی ٹرانزیکشنز کی صورت میں پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن VII کے مطابق ریٹ لاگو ہوں گے):

مثال 1- اشیاء کے تسویہ شدہ مستقبل کے کیش کنٹریکٹس

کیپیٹل گین کا نقصان اور کیپیٹل گین ٹیکس کا تعین

تاریخ	ٹرانزیکشن	کنٹریکٹس کی تعداد	کنٹریکٹ کی قیمت (ڈالر)	دن کے اختتام پر قیمت (ڈالر)	شرح مبادلہ (ڈالر بمقابلہ روپیہ)	نفع/نقصان (ڈالر)	نفع/نقصان (روپے)	6 فیصد کی شرح سے کیپیٹل گین ٹیکس
		A		B	C			
7/1/2016	خرید	1	14.5	15	105	0.50	52.50	2.63
7/2/2016				15.5	105	0.50	52.75	2.64
7/3/2016				14.9	105.3	0.60	63.18	3.16
7/4/2016	فروخت	1	16	16.5	105.3	1.10	115.83	5.79
						1.50	157.90	7.90

مجموعی

مثال 2:

سرمایہ کار	تاریخ	ٹرانزیکشن	کنٹریکٹ کا نام	تعداد	قیمت، روپے
A	یکم جولائی 2016	خرید	تولہ سونا سوموار	1	50100
A	4 جولائی 2016	فروخت	تولہ سونا سوموار	1	52500
					2400
					5 فیصد
					120

مثال 3: کا تسویہ شدہ کنٹریکٹ "تسویہ شدہ تاریخوں پر نمٹایا گیا۔"

سرمایہ کار	ٹریڈ کی تاریخ	سیٹلمنٹ کی تاریخ	ٹرانزیکشن	کنٹریکٹ کا نام	تعداد	قیمت، روپے
A	یکم جولائی 2016	8 جولائی 2016	خرید	تولہ سونا جمعہ	1	50100

51000	1	تولہ سونا سوموار	خرید	11 جولائی 2016	4 جولائی 2016	A
52000	1 تولہ	تولہ سونا بدھ	فروخت	13 جولائی 2016	11 جولائی 2016	A

اشیاء کا نام	یونٹس	انویٹری کی تاریخ	انویٹری کی مالیت
تولہ سونا	1 تولہ	8 جولائی 2016ء	50100
تولہ سونا	1 تولہ	11 جولائی 2016ء	51000
اوسط مالیت			50550

سوموار کانٹریکٹ اگلے سوموار کو جبکہ منگل کانٹریکٹ اگلے منگل کو سیٹل ہوگا۔ سیٹلٹ کے بعد فنڈز اور انویٹری منتقل کی جائے گی۔

### کسیٹل نفع/نقصان کا حساب

فروخت کی تعداد 1 تولہ

قیمت فروخت 52500

فروخت کی مالیت 52500

منفی لاگت 50100

کسیٹل نفع/نقصان 2400

نافذ العمل ٹیکس کی شرح 5 فیصد

قابل وصولی ٹیکس 120

مثال 4 مستقبل میں اشیاء کی حوالگی

30 جون 2018ء کو اوپننگ انویٹری

چیز کا نام	یونٹس	انویٹری کی تاریخ	قیمت خرید	انویٹری کی مالیت
تولہ سونا	5 تولہ	5 جنوری 2016	52000	260000
تولہ سونا	10 تولہ	12 مارچ 2016	51500	515000

30 جون 2018ء کے بعد خرید

چیز کا نام	یونٹس	انویٹری کی تاریخ	قیمت خرید	انویٹری کی مالیت
تولہ سونا	1 تولہ	8 جولائی 2016	50100	50100

51000	51000	11 جولائی 2016	1 تولہ	تولہ سونا
-------	-------	----------------	--------	-----------

فروخت کے لیے مجموعی انویٹری

انویٹری کی مالیت	قیمت خرید	انویٹری کی تاریخ	یونٹس	چیز کا نام
260000	52000	5 جنوری 2016	5 تولہ	تولہ سونا
515000	51500	12 مارچ 2016	10 تولہ	تولہ سونا
50100	50100	8 جولائی 2016	1 تولہ	تولہ سونا
51000	51000	11 جولائی 2016	1 تولہ	تولہ سونا

876100

17

اس صورت میں مثال 3 میں 13 جولائی 2016 کو کمیٹیٹل گین/نقصان کا حساب اس طرح سے کیا جائے گا:

کمیٹیٹل گین/نقصان کا حساب

مقدار فروخت 1 تولہ

قیمت فروخت 52500

فروخت کی مالیت 52000

منفی لاگت 52000

کمیٹیٹل گین/نقصان 500

نافذ العمل ٹیکس کی شرح 5 فیصد

قابل وصولی ٹیکس 26

مثال 5: اشیاء اور فروخت کا ڈیپازٹ

کنٹریکٹ کا دن اور قیمت		
50150	سوموار	یکم جولائی 2016ء

اگر 10 تولہ سونے کی مالیت یکم جولائی 2016ء کو ڈیپازٹ کی جائے تو وہ اس طرح ہوگی:

انویٹری کی مالیت	ظاہری قیمت خرید	انویٹری کی تاریخ	یونٹس	اشیاء کا نام
501500	50150	یکم جولائی 2016	10 تولہ	تولہ سونا

## کیپیٹل گین نقصان کا حساب

مقدار فروخت	4 تولہ
قیمت فروخت	52500
فروخت کی مالیت	210000
منفی لاگت	200600
کیپیٹل گین / نقصان	9400
نافذ العمل ٹیکس کی شرح	5 فیصد
قابل وصولی ٹیکس	470

مثال 6: اشیاء ڈیپازٹ کی گئی مگر بعد میں نکلوا لی گئی:

ایک سرمایہ کار یکم جولائی 2016ء کو 10 تولہ سونا ڈیپازٹ کرتا ہے اور 4 دن کے بعد 5 تولہ نکلوا لیتا ہے۔

نکلوانے کے عمل پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوگا۔ اس پر کیپیٹل گین ٹیکس کی صورت میں کوئی اثرات نہیں ہوں گے۔ باقی ماندہ رقم کی مالیت کا اندازہ لگایا جائے گا تاکہ کیپیٹل گین ٹیکس کا حساب لگایا جاسکے)

(ze) بک بلڈنگ / آئی پی او میں شیئرز کا حصول اور اس کے بعد فروخت:

(i) ٹرانزیکشن کی تفصیلات

ایک کمپنی کی طرف سے آئی پی او بشمول بک بلڈنگ میں شیئرز آفر کیے گئے۔ ان شیئرز کو سب سے پہلے لگایا گیا اور لاگو قیمت پر الاٹ کر دیا گیا۔ انھیں سرمایہ کار بعد میں فروخت کر سکتے ہیں۔

(ii) ٹیکس ٹریٹمنٹ

کیپیٹل گین FIFO کے طریقے سے شمار کیا جائے گا۔ اس کیپیٹل گین پر ٹیکس کو دفعہ 37A اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے پہلے شیڈول کے حصہ ون کے ڈویژن VII میں متعین کی گئی شرحوں کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

(iii) مثال:

XYZ کمپنی نے یکم جون 2016ء کو ایک آئی پی او میں شیئرز آفر کیے اور کمپنی کے شیئرز کی پاکستان سٹاک ایکسچینج میں ٹریڈنگ 15 جولائی 2016ء کو شروع ہوئی۔ مسٹر A نے 10 روپے فی شیئر فیس ویلیو والے 1000 شیئرز 20 روپے فی شیئر کے حساب سے خریدے۔ یہ شیئرز 30 جون 2019ء کو پاکستان سٹاک ایکسچینج میں 70 روپے فی شیئر کے حساب سے فروخت ہوئے۔

کیپیٹل گین ٹیکس کا حساب اس طرح سے کیا جائے گا (اس مثال میں استعمال کیے گئے ریٹس فرضی ہیں۔ اصلی ٹرانزیکشنز کی صورت میں پہلے شیڈول کے حصہ ون کے ڈویژن VII کے مطابق ریٹ لاگو ہوں گے۔)

حصول کی لاگت	20×1000	20000 روپے
فروخت سے آمدن	70×1000	70000 روپے
فروخت کا 0.50 فیصد بطور اخراجات		350 روپے
کیپیٹل گین		49650 روپے
ہولڈنگ کی مدت		1124 دن
نافذ العمل شرح		7.5 فیصد
واجب الادا کیپیٹل گین ٹیکس		3724 روپے

## حصہ IV

### دفعہ 7C اور 7D کے تحت ٹیکس کا حساب اور وصولی

13Q: اطلاق۔ یہ باب بلڈرز اور ڈویلپرز سے دفعہ 7C اور 7D کے تحت ٹیکس کی وصولی کے طریقے، فروخت کے لیے NOC منظور کرنے والے، معطل کرنے والے اور کینسل کرنے والے حکام کے افعال اور ذمہ داریوں نیز اس سے متعلقہ امور کا احاطہ کرتا ہے۔

13R۔ تعریفات۔ دفعہ 7C اور 7D اور اس باب کے مقصد کے لیے:

(a) "اتھارٹی" سے مراد

(i) وفاقی و متعلقہ صوبائی قوانین کی رو سے کسی بلڈنگ اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو جو بلڈنگز کی تعمیر و تکمیل اور زمین کی تیاری کے لیے منظوری دے سکتا ہو، یا

(ii) کنٹونمنٹ کا ایگزیکٹو آفیسر جہاں کنٹونمنٹس ایکٹ 1924 (ایکٹ 2 بابت 1924) نافذ ہو، یا

(iii) میونسپل کارپوریشن یا میونسپل کمیٹی کا ایگزیکٹو آفیسر جو میونسپل حدود کے اندر زمین کی تیاری یا بلڈنگ کی تعمیر کے منصوبے کی منظوری دینے کا مجاز ہو، یا

(iv) ضلع کا ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) جو ضلع کی حدود کے اندر زمین کی تیاری یا بلڈنگ کی تعمیر کے منصوبے کی منظوری دینے کا مجاز ہو، یا

(v) کوئی باڈی کارپوریٹ یا کونسل، یا اس کارپوریٹ یا کونسل کا کوئی محکمہ، یا کوئی سرکاری محکمہ یا ادارہ یا کوئی تنظیم جو قانون کی رو سے یا قانون کے تحت تعمیر یا زمین کی تیاری کے منصوبوں کی منظوری دینے کی مجاز ہو۔

(b) "بلڈر" سے مراد وفاقی اور متعلقہ صوبائی قوانین کی رو سے ایسا بلڈر جس کی عمارتوں کی تعمیر اور تکمیل کے لیے منظوری دی گئی ہو اور اس میں وہ فرد بھی شامل ہے جو عمارت کی تعمیر میں مصروف ہو یا ایسا فرد جو نئی تعمیر شدہ عمارت یا کسی عمارت کی تزئین و آرائش کے ایک سال کے اندر بیچ دیتا ہو۔

(c) "بلڈنگ" سے مراد کوئی بھی بلڈنگ یا اس کا کوئی حصہ بشمول تمام فننگز، تنصیبات، سائن اور عمارت کے ڈسپلے کے ڈھانچے، ماسوائے ان عمارتوں کے جن کا تعین بورڈ نے کیا ہے۔

وضاحت: یہاں اس شق کی عمومیت کو محدود کیے بغیر واضح کیا جاتا ہے کہ بلڈنگز میں تمام بلڈنگز شامل ہیں چاہے وہ گھر، احصہ منٹ، رہائشی پلازہ، شاپنگ پلازہ، آفس، دکان، بنگلہ، ولا، ڈپلیکس یا کسی بھی نام سے بننے والا عمارتی ڈھانچہ ہو۔

(d) "ڈویلپر" سے مراد ہر وہ ڈویلپر جو وفاقی اور متعلقہ صوبائی قوانین برائے زمین کی ترقی چاہے وہ رہائشی یا کمرشل پلاننگ کے مقاصد کے لیے ہوں کے مطابق اس زمرے میں آتا ہے، اور وہ شخص شامل ہے جو اپنے لیے یا کسی کے لیے کسی بھی قسم کے پلاٹ یا پلاٹوں کی ڈویلپمنٹ میں مصروف ہو ماسوائے اس کے جسے کا تعین بورڈ نے کیا ہے۔

(e) "انسپیکٹر جنرل آف رجسٹریشن" سے مراد وہ انسپیکٹر جنرل آف رجسٹریشن ہے جسے رجسٹریشن ایکٹ 1908 کے حصہ ٹو کے تحت متعارف کروایا گیا ہے، اور اس میں صوبائی انسپیکٹر جنرل آف رجسٹریشن، ضلع و سب ضلع، ہاؤزنگ کے رجسٹرارز و سب رجسٹرارز شامل ہیں، جیسا کہ صوبائی حکومتوں نے تعین کیا ہو۔

13S بلڈرز اور ڈویلپرز پر پیشگی ٹیکس۔ ہر اتھارٹی جس کا تعین 13R کے ذیلی قاعدہ (a) میں کیا گیا ہے، لینڈ ڈویلپمنٹ منصوبے یا کسی تعمیراتی منصوبے کی منظوری کے وقت اور این اوسی کے اجراء سے قبل فروخت کے لیے بلڈرز یا ڈویلپرز سے 5 فیصد کی شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی جو کہ اس آرڈیننس کے پہلے شیڈول کے VIII یا VIII B ڈویژن کے تحت متعین کردہ ٹیکس کا حصہ ہوگا۔

13T بلڈرز سے ٹیکس کی ادائیگی اور وصولی کا طریقہ کار۔ ہر بلڈر بلڈنگ پلان یا نظر ثانی شدہ بلڈنگ پلان کی منظوری اور اتھارٹی سے فروخت کا این اوسی حاصل کرنے کے بعد بلڈنگ پلان کی آن لائن کاپی بمع 5 فیصد پیشگی ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت چیف کمشنر کو جمع کروائے گا، نیز کورڈ ایر یا کی بنیاد پر اس آرڈیننس کے پہلے شیڈول کے VIII یا VIII B ڈویژن کے تحت متعین کردہ مجموعی ٹیکس کی مالیت بھی بتائے گا۔ کمشنر اس بات کی تصدیق کرنے کے بعد کہ ٹیکس کارڈ درست طور پر لگایا گیا ہے اور وہ مزید وہ جو مناسب سمجھے انکوائری کرنے کے بعد پیشگی ٹیکس کی اقساط کا آن لائن شیڈول جاری کرے گا جو کہ بلڈر کو قاعدہ 13U کے مطابق ادا کرنا ہوگا۔

13U بلڈرز کے لیے اقساط کا شیڈول۔ چیف کمشنر بلڈرز کی طرف سے قاعدہ 13V کے تحت آن لائن درخواست موصول ہونے کے بعد 4 ماہی برابر اقساط کا شیڈول درخواست ملنے کے 30 دن کے اندر جاری کرے گا:

بشرطیکہ ٹیکس کی ادائیگی کا دائرہ فروخت کا این اوسی جاری ہونے کی تاریخ سے لے کر عمارت یا عمارتی پراجیکٹ کی تکمیل کی تاریخ تک ہوگا، یہ تاریخ منظوری کے منصوبے کا حصہ ہوگی:

مزید شرط یہ کہ اگر بلڈر ٹیکس کی پوری رقم یکمشت ادا کرنا چاہے تو یہ شقیں لاگو نہیں ہوں گی۔

13V بلڈرز کی طرف سے ٹیکس قسطوں میں ادا کرنے کی درخواست۔ بلڈرز کو اس باب کے تحت ٹیکس کی قسطوں میں ادائیگی کے لیے مندرجہ ذیل درخواست فارم کے ذریعے آن لائن اپلائی کرنا ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 7C اور انکم ٹیکس قاعدہ 2002ء کے قاعدہ 13T کے تحت قسطوں میں ٹیکس کی ادائیگی کے شیڈول کے اجراء کی درخواست

1	بلڈر/مالک کا نام	
2	این ٹی این / قومی شناختی کارڈ نمبر (شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کریں)	
3	پراجیکٹ / عمارت کا نام (اگر کوئی ہو)	
4	پراجیکٹ / بلڈنگ کا پتہ	
5	فون نمبر	
6	بلڈر/مالک کا فون نمبر	
7	ای میل ایڈریس	
8	اے او پی / کمپنی کے ممبرز / ڈائریکٹرز کے نام، شناختی کارڈ نمبر اور دفاتر کے پتے (اگر لاگو ہو)	
9	کیٹیگری	کمرشل / رہائشی اور دفاتر / دونوں
10	بلڈنگ کا کمرشل ایریا	
11	بلڈنگ کا رہائشی ایریا	
12	بلڈنگ کا مجموعی ایریا	
13	حتمی ٹیکس کی مجموعی مالیت	روپے
14	منفی ادا کیا گیا ٹیکس، 5 فیصد کی شرح سے	روپے
15	باقی ماندہ ٹیکس جو کہ 4 برابر ماہانہ قسطوں میں ادا کیا جائے گا	روپے
16	پراجیکٹ کا دورانہ، مہینوں میں	مہینے
17	ہر قسط کی مالیت	روپے
	I پہلی قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	II دوسری قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	III تیسری قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	IV چوتھی قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	V	
	VI	
	VII	





- 2 بلڈر اقساط کی ادائیگی کے شیڈول کے مطابق قسط جمع کروانے کی تاریخ کے ایک ہفتے کے اندر اندر چیف کمشنر کو ادا شدہ ٹیکس کا چالان جمع کروائے گا۔
- 3 ایسی تمام ادائیگیاں جو آرڈیننس کے باب 10 اور 11 کے مطابق ٹیکس کی ود ہولڈنگ کے زمرے میں آتی ہیں ان کے لیے بلڈر ود ہولڈنگ ایجنٹ کا کردار ادا کرے گا، ان ادائیگیوں میں ملازمین کی تنخواہیں، سپلائرز، خدمات اور کنزیٹ کی ادائیگیاں شامل ہیں۔
- 13Z بلڈرز کی طرف سے ود ہولڈنگ ٹیکس کا تصفیہ۔ بلڈر ایک سال کے دوران کسی اور مد میں جمع کیے گئے یا کٹے گئے ٹیکس کی ود ہولڈنگ ٹیکس کے تصفیہ کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔
- 13ZA لینڈ ویلپر ز سے ٹیکس کی جمع آوری اور ادائیگی کی شکل اور طریقہ۔ (1) ہر بلڈر بلڈنگ پلان یا نظر ثانی شدہ بلڈنگ پلان کی منظوری اور اتھارٹی سے فروخت کا این او سی حاصل کرنے کے بعد بلڈنگ پلان کی آن لائن کاپی بمع 5 فیصد بیٹنگ ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت چیف کمشنر کو جمع کروائے گا، نیز کورڈیر یا کی بنیاد پر اس آرڈیننس کے پہلے شیڈول کے VIII یا VIII B ڈویژن کے تحت متعین کردہ مجموعی ٹیکس کی مالیت بھی بتائے گا۔ کمشنر اس بات کی تصدیق کرنے کے بعد کہ ٹیکس کاریت درست طور پر لگایا گیا ہے اور وہ مزید جو مناسب سمجھے انکوائری کرنے کے بعد بیٹنگ ٹیکس کی اقساط کا آن لائن شیڈول جاری کرے گا جو کہ بلڈر کو قاعدہ 13ZB کے مطابق ادا کرنا ہوگا۔
- 13ZB لینڈ ویلپر ز کے لیے اقساط کا شیڈول۔ چیف کمشنر لینڈ ویلپر ز کی طرف سے قاعدہ 13ZC کے تحت آن لائن درخواست موصول ہونے کے بعد 4 ماہی برابر اقساط کا شیڈول درخواست ملنے کے 30 دن کے اندر جاری کرے گا:
- شرط یہ ہے کہ ٹیکس کی ادائیگی کا دورانیہ فروخت کا این او سی جاری ہونے کی تاریخ سے لے کر عمارت یا عمارتی پراجیکٹ کی تکمیل کی تاریخ تک ہوگا:
- مزید شرط یہ کہ اگر ڈویلپر ٹیکس کی پوری رقم یکمشت ادا کرنا چاہے تو یہ شقیں لاگو نہیں ہوں گی۔
- 13ZC لینڈ ویلپر ز کی طرف سے ٹیکس قسطوں میں ادا کرنے کی درخواست۔ ڈویلپر کو ان قاعدہ ز کے تحت ٹیکس کی قسطوں میں ادائیگی کے لیے مندرجہ ذیل درخواست فارم کے ذریعے آن لائن درخواست دینا ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 7D اور انکم ٹیکس قاعدہ 2002ء کے قاعدہ 13ZA کے تحت قسطوں میں ٹیکس کی ادائیگی کے شیڈول کے اجراء کی

#### درخواست

1	ڈویلپر کا نام
2	این ٹی این / قومی شناختی کارڈ نمبر (شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کریں)
3	لینڈ ویلپر ایجنٹ پراجیکٹ کا نام (اگر کوئی ہو)
4	پراجیکٹ کا پتہ
5	فون نمبر
6	ڈویلپر / مالک کا فون نمبر

7	ڈوبلیپر/مالک کا ای میل ایڈریس	
8	اے او پی / کمپنی کے ممبرز/ڈائریکٹرز کے نام، شناختی کارڈ نمبر اور دفاتر کے پتے (اگر لاگو ہو)	
9	کینڈیگری	کمرشل/رہائشی اور دفاتر/دو نوں
10	پراجیکٹ کا کمرشل ایریا (مربع گز)	
11	پراجیکٹ کا رہائشی ایریا (مربع گز)	
12	مجموعی ڈویلپمنٹ ایریا	
13	حتمی ٹیکس کی مجموعی مالیت	روپے
14	منفی منظوری پر ادا کیا گیا ٹیکس، 5 فیصد کی شرح سے	روپے
15	باقی ماندہ ٹیکس جو کہ 4 برابر ماہانہ قسطوں میں ادا کیا جائے گا	روپے
16	پراجیکٹ کا دورانیہ، مہینوں میں	مہینے
17	ہر قسط کی مالیت	روپے
	I پہلی قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	II دوسری قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	III تیسری قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	IV چوتھی قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	V	روپے
	VI	
	VII	

میں..... قومی شناختی کارڈ نمبر..... اپنی ذاتی حیثیت میں خود/ممبر/ایسوسی ایٹن آف پرنسز کا ممبر/کمپنی کے ڈائریکٹر یا پرنسپل آفیسر کی حیثیت سے حلف اٹھاتا ہوں کہ انکم ٹیکس آرڈیننس کے دسویں شیڈول کے حصہ 2 کے قاعدہ 4 کے مطابق اس درخواست میں دی گئی معلومات میرے بہترین علم اور ایمان کے مطابق درست اور سیکشن B 199 انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دسویں شیڈول کے مطابق مکمل ہیں۔

نام.....

قومی شناختی کارڈ نمبر.....

تاریخ.....

13ZD اتھارٹی کی ذمہ داریاں۔ اتھارٹی کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہوں گی۔

i. اس وقت تک کسی منصوبے کی منظوری نہیں دی جائے گی جب تک کہ 5 فیصد ٹیکس قاعدہ 13W کے تحت جمع نہ کر لیا جائے

- ii. ان قاعدہ زکے تحت اقساط جمع نہ کروانے کی صورت میں اتھارٹی چیف کمشنر کی تحریری درخواست پر تعمیراتی منصوبے کو معطل یا منسوخ کر دے گی۔  
شرط یہ ہے کہ چیف کمشنر یہ ایکشن بلڈرز اور ڈویلپرز کی ایسوسی ایشن سے مشاورت کے بعد یہ ایکشن لے گا، اور
- iii. اتھارٹی سب قاعدہ ii کے تحت معطلی یا منسوخی کے عمل کو چیف کمشنر کی تحریری ہدایت پر روک سکتی ہے۔

### 13ZE انسپکٹرز آف رجسٹریشن کی ذمہ داری۔

- 1 جب بلڈر چیف کمشنر کی طرف سے ٹیکسز کی ادائیگی کا NOC مہیا کر دے تو عمارت یا عماراتی ڈھانچے کی خریدار کو منتقلی متاثر نہیں ہوگی۔
- 2 ذیلی قاعدہ 1 کی شقیں اس صورت میں لاگو نہیں ہوں گی اگر ڈویلپر پہلے شیڈول کے ڈویژن VIII B کے مطابق شمار کیے گئے ٹیکسز کا 150 فیصد ادا کرتا ہے۔
- 3 ذیلی قاعدہ 2 کے مقصد کے لیے انسپکٹرز آف رجسٹریشن ٹیکس وصول کرنے اور جمع کروانے کا ذمہ دار ہوگا اور دفعہ 161 کی تمام شقیں لاگو ہوں گی۔

### 13ZF لینڈ ڈویلپر کی ذمہ داریاں۔

- 1 لینڈ ڈویلپر چیف کمشنر کو آن لائن منظور شدہ لینڈ ڈویلپمنٹ منصوبے کی نقل اور اتھارٹی کی طرف سے ٹیکس کی وصولی کا ثبوت رواں مہینے کی آخری تاریخ تک فراہم کرے گا، اگر یہ منصوبہ اس مہینے کے آخری ہفتے میں منظور ہوا ہو تو منظور شدہ منصوبہ ایک ہفتے کے اندر اندر فراہم کرنا ہوگا۔
- 2 لینڈ ڈویلپر اقساط کی ادائیگی کے شیڈول کے مطابق قسط جمع کروانے کی تاریخ کے ایک ہفتے کے اندر اندر چیف کمشنر کو ادا شدہ ٹیکس کا چالان جمع کروائے گا۔
- 3 ایسی تمام ادائیگیاں جو کہ آرڈیننس کے باب 10 اور 11 کے مطابق ٹیکس کی ود ہولڈنگ کے زمرے میں آتی ہیں، ان کے لیے بلڈر ود ہولڈنگ ایجنٹ کا کردار ادا کرے گا، ان ادائیگیوں میں ملازمین کی تنخواہیں، سپلائرز، خدمات اور کنٹریکٹ کی ادائیگیاں شامل ہیں۔

13ZG ود ہولڈنگ ٹیکسز کا تصفیہ۔ لینڈ ڈویلپر ایک سال کے دوران کسی اور مد میں جمع کیے گئے یا کٹے گئے ٹیکس کی ود ہولڈنگ ٹیکسز کا تصفیہ کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

### 13ZH بلڈرز اور ڈویلپرز کے لیے عمومی شرائط۔

- (1) اگر کسی تعمیراتی یا لینڈ ڈویلپمنٹ کے منصوبے کو تعمیر یا ڈویلپمنٹ کے دوران کسی عدالت یا حکومتی ادارے کے حکم کے تحت روک دیا جاتا ہے تو باقی ماندہ اقساط کی ادائیگی بھی حکم امتناعی ختم ہونے تک رکھی رہے گی۔

(2) اگر کوئی بلڈریڈ ویلپر مقررہ تاریخوں پر تین لگاتار اقساط جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر ایک تحریری نوٹس جاری کرے گا اور اس کی ایک کاپی ایسوسی ایشن آف بلڈریڈ ویلپر ز اینڈ ڈویلپرز کو بھی ارسال کرے گا۔ اگر اس نوٹس کا کوئی جواب نہیں دیا جاتا یا جواب تسلی بخش نہیں ہوتا تو چیف کمشنر 3 رکنی کمیٹی قائم کرے گا جس میں ایسوسی ایشن کا ایک ممبر بھی شامل ہوگا۔ کمیٹی جیسا مناسب لگے، مزید اقدام اٹھانے کا فیصلہ کرے گی۔

(3) اگر کوئی بلڈنگ یا لینڈ ڈویلپمنٹ کا پراجیکٹ تعمیر یا ڈویلپمنٹ کے دوران ہی فروخت کر دیا جاتا ہے تو فریقین چیف کمشنر کو مشترکہ طور پر تحریری درخواست دیں گے۔ چیف کمشنر اس بات کی تسلی کرنے کے بعد کہ واجب ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے، اسے جاری کرے گا۔ نیا خریدار پہلے خریدار کو چیف کمشنر کی طرف سے جاری کردہ اقساط کی ادائیگیوں کے شیڈول کے مطابق باقی ماندہ اقساط کی ادائیگی کرے گا۔ نئے خریدار پر اس شیڈول کی تمام شرائط لاگو ہوں گی۔

(4) کمشنر اس باب کے تحت جمع شدہ ٹیکس یا قابل ادا ٹیکس، ادا کردہ ٹیکس یا قابل ادا ٹیکس کی عدم ادائیگی، کم ادائیگی یا تاخیر سے ادائیگی کی صورت میں باب 10 اور باب 11 میں دی گئی ٹیکس کی بازیابی، پیشگی ٹیکس، ڈیفالٹ سرچارج اور سزاکے حوالے سے شرائط کے متعلقہ تمام اختیارات استعمال کرے گا۔

### باب - III اشخاص

14- رہائشی شخص

- (1) اس رول کا اطلاق دفعہ 82 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے جو ایسے افراد کا تعین کرتا ہے جو رہائشی افراد ہوں۔
- (2) مندرجہ ذیل رولز کا اطلاق دفعہ 82 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے جو کسی فرد کی ٹیکس سال کے دوران پاکستان میں موجودگی کا حساب کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یعنی؛
  - (a) شق (c) سے مشروط دن کا حصہ جس میں کوئی شخص پاکستان میں موجود ہے (بشمول پاکستان میں داخل ہونے کا دن اور پاکستان سے باہر جانے کا دن) اس شخص کی پاکستان میں موجودگی کا پورا دن تصور کیا جائے گا۔
  - (b) مندرجہ ذیل دن جس کے کچھ حصے میں یا پورا دن کوئی شخص پاکستان میں موجود ہے تو وہ پورا دن اس کی پاکستان میں موجودگی تصور کیا جائے گا۔ یعنی؛
    - (i) سرکاری چھٹی کا دن
    - (ii) چھٹی کا دن بشمول بیماری کی چھٹی۔
    - (iii) وہ دن جس دن کسی شخص کی پاکستان میں سرگرمی میں رکاوٹ آئی جیسا کہ ہڑتال کے باعث، تالا بندی کے باعث یا سپلائرز کی فراہمی میں تاخیر۔
    - (iv) کسی شخص کا پاکستان میں چھٹی گزارنا، کسی سرگرمی سے پہلے، دوران یا بعد میں۔ اور
  - (c) ایک دن یا دن کا کچھ حصہ جب کوئی شخص پاکستان میں ہے صرف اور صرف اس وجہ سے کہ وہ دو مختلف مقامات پر جانے کے لیے ٹرانزٹ پر ہے تو ایسی صورت میں وہ دن اس کی پاکستان میں موجودگی کا دن تصور نہیں کیا جائے گا۔

## باب - IV

### ملک میں رہائشیوں کی غیر ملکی ذرائع آمدن پر ٹیکس کا اطلاق

15- غیر ملکی آمدن ٹیکس

- (1) اس رول کا اطلاق دفعہ 102 اور 103 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو رہائشی افراد کو عالمی دھرے ٹیکس سے چھوٹ کی سہولت دیتا ہے۔
- (2) اگر مندرجہ ذیل معاملات اطمینان بخش ہیں تو غیر ملکی لیوی غیر ملکی آمدن ٹیکس ہے۔ یعنی؛
  - (a) لیوی ٹیکس ہے۔ اور
  - (b) ٹیکس کافی حد تک انکم ٹیکس کے برابر ہوتا ہے جو آرڈیننس کے تحت نافذ کیا جاتا ہے۔
- (3) سب رولز (4) اور (5) کے ساتھ مشروط غیر ملکی لیوی ایک ٹیکس ہے اگر اسے ادا کرنا لازمی ہے جس کے لیے لیوی ٹیکس عائد کرنے والے ملک کے مجاز حکام پیچھا کرتے ہیں۔
- (4) ایک جرمانہ، سزا، سود یا اس سے ملتی جلتی ذمہ داری اس باب کے مقاصد کے لیے ٹیکس نہیں ہے۔
- (5) غیر ملکی لیوی اس وقت تک ٹیکس نہیں ہے جب تک کہ لیوی ادا کرنے والا شخص بیرون ملک سے لیوی کی مد میں ادائیگی کے بدلے میں بلا واسطہ یا بلا واسطہ مخصوص مالی فائدہ وصول نہ کر لے یا وہ وصول کرنے کا حق دار نہ ہو۔
- (6) سب رول (7) کے ساتھ مشروط ایک غیر ملکی ٹیکس آرڈیننس کے تحت کافی حد تک انکم ٹیکس کے برابر ہے اگر مندرجہ ذیل معاملات تسلی بخش ہیں۔ یعنی:
  - (a) آرڈیننس کے تحت ٹیکس ایسے معاملات میں لگایا گیا ہے جن کے نتیجے میں آمدن ہوئی ہے اور منافع ہوا ہے۔
  - (b) قابل ٹیکس رقم کا حساب غیر ملکی ٹیکس کے تحت کیا جاتا ہے جس میں مجموعی وصولیوں میں سے کوئی اہم اخراجات اور کیپٹل کاسٹ میں کمی یا کساد بازاری جو کہ ان وصولیوں سے منسوب ہوں انھیں منفی کیا جاتا ہے یا جہاں ٹیکس غیر ملکی قانون کے تحت یا کسی اور بنیاد پر عائد کیا جاتا ہے۔

- (c) غیر ملکی ذرائع سے کمائی گئی آمدن پر منافع یا سود جسے ایف بی آر ایسا سمجھے اسے اسی خصوصیات کا حامل تصور کیا جائے جیسا کہ ملکی رہائشی کے لیے ہے جیسا کہ یہ آرڈیننس کے تحت ہے۔
- (7) مندرجہ ذیل غیر ملکی ٹیکسز کافی حد تک اس انکم ٹیکس کے برابر ہیں جنہیں آرڈیننس کے تحت عائد کیا گیا ہے۔ یعنی؛
- (a) منافعوں پر عائد کیا گیا وود ہولڈنگ ٹیکس، غیر رہائشی افراد کو بطور حتمی ٹیکس قابل ادائیگی مجموعی وصولیاں؛ یا
- (b) وود ہولڈنگ کے ذریعے معاوضوں پر ٹیکس جسے تنخواہ پر حتمی ٹیکس کے طور پر عائد کیا گیا۔
- (8) اس رول میں

- (a) "مالیاتی فوائد" میں شامل ہیں؛
- (i) کوئی پراپرٹی
- (ii) کوئی سروس
- (iii) کوئی فیس یا دیگر ادائیگیاں
- (iv) کوئی حق جس کے تحت قدرتی وسائل کو استعمال، حصول یا کشید کرنا، حقوق اپنے نام کرانا (پیٹنٹ) یا کوئی اور پراپرٹی جو غیر ملک کی ملکیت میں ہو یا اس کے کنٹرول میں ہو۔ یا
- (v) معاوضے کے تحت ذمہ داری یا کوئی کمی تخفیف یا اخراج۔
- (b) "مخصوص مالیاتی فوائد" کا مطلب ہے کوئی مالیاتی فائدہ جو کافی حد تک یکساں شرائط پر نہ مل سکتا ہو۔
- (i) تمام افراد جن پر ٹیکس کا اطلاق ہوتا ہو عمومی طور پر جسے غیر ملک نے عائد کیا ہو، یا
- (ii) اگر عمومی طور پر عائد کردہ ٹیکس نہیں ہے تو عمومی طور پر ملک کی آبادی۔

## 16- غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ

- (1) اس رول کا اطلاق دفعہ 103 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کے لیے ہے۔
- (2) ملک میں رہنے والا ایک ٹیکس دہندہ ایک ٹیکس سال کے لیے غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ کریڈٹ کے لیے اس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی انکم کی ریٹرن جمع ایک درخواست جمع کرائے گا۔
- (3) غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کی درخواست ایک فارم پر دی جائے گی جیسا کہ ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ - I میں وضع کیا گیا ہے۔
- (4) سب رول (5) کے ساتھ مشروط غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کی درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک ہوں۔ یعنی؛
- (a) معاوضے کی ادائیگی کرنے والے نے ٹیکس کس مقام پر منہا کیا، انکم ٹیکس ادا کرنے والے کی جانب سے بیان حلفی کہ ٹیکس کاٹ لیا گیا ہے اور رسید کی کاپی جس میں بتایا جائے کہ غیر ملکی مجاز حکام نے ٹیکس دہندہ سے ٹیکس کاٹ لیا ہے۔
- (b) کسی بھی اور معاملے میں رسید کی اصل یا تصدیق شدہ کاپی جو ٹیکس دہندہ نے غیر ملکی ٹیکس حکام سے وصول کی ہو کہ ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے۔



(5) اگر ملکی رہائشی ٹیکس دہندہ ٹیکس کٹوتی کا ثبوت حاصل نہیں کر سکا تو جیسا کہ سب رول (4) کی شق (a) کے مطابق درکار ہے تو کمشنر ٹیکس ادا یگی کا ایسا ذیلی یا سینڈری ثبوت قبول کر سکتا ہے جسے وہ خود طے کرے۔

## باب - V

### غیر رہائشیوں پر ٹیکس لگانے کا طریقہ

#### 17- باب کا اطلاق

اس باب میں دئے گئے رولز کا اطلاق دفعہ 237 کے سب دفعہ (2) کی شق (a) کی ذیلی شق (ii) کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے اور یہ مقاصد رولز بنانے کے لیے وہ طریقے فراہم کرتے ہیں جو ان مقاصد کے انداز سے متعلق ہیں اور طریقہ کار سے متعلق ہیں تاکہ مذکورہ آرڈیننس کے تحت غیر رہائشی افراد کے معاملے میں یہ تعین کیا جاسکے کہ کون سی آمدن، منافع اور گین قابل ٹیکس ہیں اور کتنا ٹیکس قابل ادا یگی ہے۔

#### 18- رائلٹی سے آمدن

رائلٹی کی مد میں کسی بھی غیر رہائشی شخص کی آمدن جو اس نے ایک رہائشی شخص سے حاصل کی یا کسی غیر رہائشی شخص کی پاکستان میں قائم کسی مستقل ادارے (اسٹیبلشمنٹ) سے حاصل کی وہ؛۔

(a) اگر رائلٹی 8 مارچ 1980 سے پہلے کئے گئے کسی معاہدے کے تحت وصول کی یا متذکرہ تاریخ پر یا اس کے بعد کئے گئے کسی معاہدے کے تحت وصول کی گئی جس کی منظوری حکومت پاکستان نے متذکرہ تاریخ سے قبل دی تھی تو رائلٹی کی مجموعی رقم میں سے دفعہ 40 کے تحت اجازت دی گئی کٹوتی کو منفی کرنا؛۔ یا

(b) کسی بھی اور معاملے میں جن پر دفعہ 6 کے سب دفعہ (2) کا اطلاق نہیں ہوتا رائلٹی کی مجموعی رقم میں سے مندرجہ ذیل اخراجات کو منفی کرنا؛۔

(i) اس قسم کی رائلٹی کو حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں کئے گئے اخراجات جہاں بھی ادا کئے۔

(ii) اس معاہدے کے تحت پاکستان سے باہر کئے گئے اخراجات جو کہ رائلٹی کی مجموعی رقم کے دس فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔

(c) کسی بھی اور معاہدے کے تحت وصول کی گئی رائلٹی کے معاملے میں رائلٹی کی مجموعی رقم میں سے صرف مندرجہ ذیل اخراجات کو منفی کرنا؛۔ یعنی

(i) پاکستان میں اس قسم کی آمدن کمانے کے لیے کئے گئے اخراجات۔

(ii) اس معاہدے کے تحت پاکستان میں کئے گئے کسی بھی کام پر آنے والے اخراجات؛۔ اور

(iii) اس معاہدے کے تحت پاکستان سے باہر کئے گئے کسی بھی کام پر آنے والے اخراجات جو رائلٹی کی مجموعی رقم کے دس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

(d) شق (b) اور شق (c) کی دفعات کا اس جگہ اطلاق نہیں ہوگا جہاں رائلٹی دفعہ 169 کے تحت کو رہے۔

## 19- ٹیکنیکل خدمات کی فیس۔

(1) کسی غیر رہائشی شخص کی آمدن جس کے لیے اس نے کسی رہائشی شخص سے ٹیکنیکل خدمات حاصل کیں یا کسی غیر رہائشی شخص کے پاکستان میں قائم ادارے سے ٹیکنیکل خدمات حاصل کیں تو:-

(a) اگر فیس 8 مارچ 1980 سے پہلے کئے گئے کسی معاہدے کے تحت وصول کی یا متذکرہ تاریخ پر یا اس کے بعد کئے گئے کسی معاہدے کے تحت وصول کی گئی تو وہ تجویز جس کی منظوری حکومت پاکستان نے متذکرہ تاریخ سے قبل دی تھی تو صرف انہی کیسوں میں فیس کی مجموعی رقم میں سے دفعہ 40 کے تحت اجازت دی گئی کٹوتی کو منفی کرنا:- یا

(b) اگر فیس 8 مارچ 1980 پر یا اس سے پہلے کئے گئے کسی معاہدے لیکن 4 مئی 1981 سے پہلے کئے گئے کسی معاہدے کے تحت وصول کی تو فیس کی مجموعی رقم میں سے دفعہ 40 کے تحت اجازت دی گئی کٹوتی کو منفی کرنا جس میں زیادہ سے زیادہ کل کٹوتی اس فیس کی مجموعی رقم کے بیس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

(c) کسی بھی اور معاملے میں جس پر انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ 6 کے سب دفعہ (2) کا اطلاق نہیں ہوتا ٹیکنیکل خدمات کی فیس کی مجموعی رقم میں سے مندرجہ ذیل لازمی اخراجات کو منفی کرنا:-

(i) اس قسم کی ٹیکنیکل فیس کمانے کے لیے پاکستان میں کئے گئے کوئی بھی اخراجات جہاں بھی ادا کئے۔

اس معاہدے کے تحت پاکستان سے باہر کئے گئے اخراجات جو کہ ٹیکنیکل خدمت کی فیس کی مجموعی رقم کے دس فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔  
یہ سمجھا جائے کہ ایک غیر رہائشی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ 6 کے تحت ٹیکس لگانے کے لیے یہ انتخاب کر سکتا ہے جس کے لیے اسے معاہدے کے آغاز کے پندرہ دن کے اندر اندر اپنے انتخاب کے لیے تحریری حلف نامہ جمع کرنا ہوگا اور یہ انتخاب معاہدے کے اختتام تک نافذ العمل ہوگا۔

(d) شق (c) کا اطلاق اس جگہ نہیں ہوگا جہاں ٹیکنیکل خدمات کی فیس دفعہ 169 کی دفعات کے تحت کو رہوں۔

## A19- رہائش کا سرٹیفکیٹ

(1) جب کوئی شخص پاکستان کا رہائشی ہو اور وہ پاکستان کے مجاز حکام سے پاکستان کی شہریت کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہے کہ وہ اس سرٹیفکیٹ کو دوسرے ملک جس کے ساتھ پاکستان نے دوہرے ٹیکس سے بچنے اور ٹیکس بچانے کے معاہدے پر دستخط کر رکھے ہوں تاکہ ٹیکس کریڈٹ حاصل کر سکے یا مالیاتی ریلیف حاصل کر سکے تو اس شخص کو اس مقصد کے لیے ذیل میں دئے گئے مجوزہ درخواست فارم پر ایک درخواست جمع کرانی ہوگی۔ یعنی

درخواست فارم  
برائے حصول رہائشی سرٹیفکیٹ

بخدمت جناب

پاکستان کے مجاز حکام

فیدرل بورڈ آف ریونیو

شاہراہ دستور

اسلام آباد

جانب عالی،

جیسا کہ درخواست گزار (رہائشی حق تحریر کریں) طور پر ٹیکس سال جو کہ (تاریخ لکھیں) پر ختم ہو رہا ہے اس میں پاکستان کا رہائشی ہے اور میں نے (انکم کی قسم / ہیڈ آمد تحریر کریں) مد میں (ملک کا نام تحریر کریں) میں (عرصہ تحریر کریں) تا آمدن حاصل کی ہے اور یہ کہ پاکستان اور (دوسرے ملک کا نام تحریر کریں) نے دوہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی حیلہ سازی سے بچنے کے لیے معاہدہ بتاریخ پر دستخط کر رکھے ہیں جس کے مطابق درخواست گزار پاکستان کے مجاز حکام کا جاری کردہ رہائشی سرٹیفکیٹ جمع کرا کے (ملک کا نام لکھیں) میں کم ٹیکس شرح / ٹیکس ادا کرنے کا حق رکھتا ہے جس کے لیے تمام متعلقہ کوائف ذیل میں درج ہیں:-

1-	درخواست گزار کا نام / مجموعہ اسمائی
2-	کیا انفرادی ہے / اسے اوپن یا کمپنی
3-	سی این آئی سی / رجسٹریشن / ان کارپوریشن نمبر
4-	پاکستان میں ایڈریس
5-	ٹیلی فون / فیکس / ای میل ایڈریس
6-	نیشنل ٹیکس نمبر
7-	ٹیکس سال کے لیے ظاہر کی گئی آمدن
8-	مجاز ٹیکس حکام کا نام، عہدہ جس کے پاس سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہے
9-	حاصل کی گئی آمدن کی قسم / کوائف

ہمارے کلیم کی حمایت میں جن دستاویزات کی کاپیاں منسلک ہیں ان کی تفصیل ذیل میں ہے:-

- (1) غیر ملک میں انکم حاصل کرنے کا ثبوت
- (2) این آئی سی کی کاپی
- (3) این ٹی این سرٹیفکیٹ کی کاپی
- (4) ان کارپوریشن کے سرٹیفکیٹ کی کاپی (اگر قابل اطلاق ہو)؛ اور
- (5) حالیہ ٹیکس سال کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن کی کاپی (اگر قابل اطلاق ہو)

### تصدیق و توثیق

بقائم ہوش و حواس

ولد / دختر / زوجہ جناب

میں

اپنی بہترین معلومات اور یقین کے ساتھ بیان دیتا / دیتی ہوں کہ جو معلومات اس درخواست اور ہمراہ منسلک اور بیان میں دی گئی ہیں وہ درست ہیں۔

2- میں یہ بھی بیان دیتا / دیتی ہوں کہ میری معلومات کے مطابق میں نے ایسی کوئی معلومات یا حقائق نہیں چھپائے ہیں جو میری درخواست سے متعلق ہیں اور اس کی تصدیق کرتے ہوں۔

3- میں مزید بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میں یہ درخواست اپنی حیثیت بطور عہدہ) میں دے رہی ہوں اور یہ کہ میں یہ درخواست دینے اور اس کی تصدیق کرنے کی مجاز ہوں۔

- | تاریخ | دستخط  |
|-------|--|
| مقام  | نام  |
| (2)   | پاکستان کے مجاز حکام متعلقہ کمشنر سے رپورٹ مانگ سکتے ہیں (اگر ضروری ہوا)   |
| (3)   | کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کے تمام متعلقہ حقائق جو اس نے اپنی درخواست میں دے ہیں ان کی تصدیق کرنے کے بعد اپنی رپورٹ جمع کرائے گا (درخواست گزار کی جانب سے بورڈ آف ریونیو کو جمع کرائی گئی درخواست کمشنر کو موصول ہونے کے تیس دن کے اندر) |
| (4)   | پاکستان کے مجاز حکام ٹیکس ادا کرنے والے کی درخواست پر فیصلہ کریں گے اور درخواست جمع کرانے کے پینتالیس دن کے اندر ایک مجوزہ فارم پر رہائش کا سرٹیفکیٹ جاری کریں گے جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ یعنی                                     |

رہائشی سرٹیفکیٹ کا فارم

مجاز حکام کا جاری کردہ

ٹیکس حکام کے سامنے پیش کرنے کے لیے رہائش کا سرٹیفکیٹ

(برائے ٹیکس سال)

میں تصدیق کرتا ہوں کہ جناب / محترمہ / مسز (رہائش کا حق تحریر کریں) طرح سے پاکستان کے / کی رہائشی ہیں اور پاکستان میں ٹیکس ادا کرنے کے / کی پابندیوں جو دوہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی حیلہ سازی سے بچنے کے پاکستان اور کے درمیان معاہدے میں کو رہے۔ ان سے متعلق اور ان کی مالیاتی سرگرمیوں سے متعلق کوائف اور پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس برائے ٹیکس سال مندرجہ ذیل ہیں۔

(a) نام

(b) پتہ

(i) رہائش

(ii) دفتر

- (c) ٹیلی فون (رہائش)
- (d) سی این آئی سی / رجسٹریشن / پاسپورٹ نمبر
- (e) نیشنل ٹیکس نمبر
- (f) ذاتی حیثیت
- (g) آمدن کا بڑا ذریعہ
- (h) آمدن کے دیگر ذرائع
- (i) ظاہر کی گئی آمدن / جس کا ٹیکس سال کے لیے اندازہ لگایا گیا ہے
- (j) ادا کیا گیا کل ٹیکس / ٹیکس سال کے لیے قابل ادائیگی
- (k) ایل ٹی یو / آر ٹی او

### مجاز حکام

ممبر (ان لینڈ ریوینیو) یا اس کا مجاز افسر

- (5) ہر ٹیکس سال کے زمرے میں ٹیکس ادا کرنے والا شخص علیحدہ درخواست جمع کرائے گا اور پاکستان کے ٹیکس مجاز حکام یا ان کے مجاز افسر کی جانب سے ہر ایک کے لیے علیحدہ سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔
- (6) اگر پاکستان کے مجاز حکام یہ فیصلہ کریں گے کہ رہائش کا سرٹیفکیٹ جاری نہیں کرنا تو وہ درخواست جمع کرانے کے سینتالیس روز کے اندر اپنا فیصلہ جمع و جوہات ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گزار کو تحریری طور پر دیں گے۔

### 19B - پاکستان میں ٹیکس ادا کی گئی کا سرٹیفکیٹ

- (1) اگر کوئی شخص پاکستان میں غیر رہائشی ہو اور کٹوتی / جمع کرنے یا کسی اور طرح سے ٹیکس جو کہ آرڈیننس کے تحت حتمی ہو یا پاکستان اور ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گزار کے رہائشی ملک کے درمیان دوہرے ٹیکس سے بچنے یا مالیاتی حیلہ سازی کے معاہدے کے تحت ہو ادا کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہتا ہو تاکہ وہ اسے اپنے رہائشی ملک کے حکام کے سامنے پیش کر سکے تو وہ شخص پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام کو ایک درخواست دے گا جو مجوزہ فارم پر ہوگی جو ذیل میں دی جا رہی ہے۔

پاکستان میں ٹیکس ادا کی گئی کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی درخواست کا فارم

جناب

پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

شاہراہ دستور

اسلام آباد

جناب عالی؛

درخواست گزار (ملک کا نام لکھیں) میں رہائش پذیر تھا (نیشنلسٹی، ان کارپوریشن، انتظام کا مقام) کی وجہ سے اور ٹیکس سال جو پر ختم ہو رہا ہے اس دوران پاکستان کے غیر رہائشی کے طور پر اور پاکستان اور (رہائشی ملک کا نام لکھیں) کے درمیان دوہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی حیلہ سازی کے معاملے بتاریخ پر دستخط ہونے کے بعد درخواست گزار کو پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس پر اپنے رہائشی ملک میں پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفیکیٹ کی بنیاد پر ٹیکس کریڈٹ / ریلیف حاصل کرنے کا حق دیتا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ تفصیلات ذیل میں دی جا رہی ہیں؛۔ یعنی

1-	درخواست گزار کا نام / نام رکھنے کا طریقہ
2-	رہائشی ملک کا نام
3-	ذاتی حیثیت، انفرادی، اسے اوپن، کمپنی
4-	ٹیکس سال
5-	پاکستان میں کمائی گئی آمدن کے کوائف / تفصیلات
6-	ٹیکس سال کے لیے پاکستان میں کل ادا کیا گیا ٹیکس
7-	کیا مندرجہ بالا میں ذکر کئے گئے ٹیکس کے عائد کرنے کے خلاف کوئی اپیل جمع کرائی ہوئی ہے۔
8-	کیا کسی اور سال کے لیے طلب کیا گیا ٹیکس جو ادا کر دیا گیا اس کی واپسی یا سے ایڈجسٹ کرنے کی کوئی درخواست دی ہوئی ہے یا دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ہمارے کلیم کی حمایت میں مندرجہ ذیل دستاویزات کی کاپیاں ہمراہ منسلک ہیں؛۔ یعنی

- (i) پاکستان میں کمائی گئی آمدن کا ثبوت
- (ii) پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس کا ثبوت
- (iii) دوسرے ملک میں رہائش کا ثبوت

### حلفیہ بیان

- میں ولد/ادختر/زوجہ جناب بقائم ہوش وحواس اپنی بہترین معلومات اور یقین کے ساتھ بیان دیتا/دیتی ہوں کہ جو معلومات اس درخواست اور ہمراہ منسلک اور بیان میں دی گئی ہیں وہ درست ہیں۔
- 2- یہ بھی بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میری معلومات کے مطابق میں نے ایسی کوئی معلومات یا حقائق نہیں چھپائے ہیں جو میری درخواست سے متعلق ہیں اور اس پر فیصلہ کرنے سے متعلق ہیں۔
- 3- میں مزید بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میں یہ درخواست اپنی حیثیت بطور (عہدہ) میں دے رہی ہوں اور یہ کہ میں یہ درخواست دینے اور اس کی تصدیق کرنے کی مجاز ہوں۔

دستخط

تاریخ

نام

مقام

- (2) پاکستان کے مجاز حکام متعلقہ کمشنر سے رپورٹ مانگ سکتے ہیں (اگر ضروری ہوا)
  - (3) کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کے تمام متعلقہ حقائق جو اس نے اپنی درخواست میں دے ہیں ان کی تصدیق کرنے کے بعد اپنی رپورٹ جمع کرائے گا (درخواست گزار کی جانب سے بورڈ آف ریونیو کو جمع کرائی گئی درخواست کمشنر کو موصول ہونے کے تیس دن کے اندر)
  - (4) پاکستان کے مجاز حکام ٹیکس ادا کرنے والے کی درخواست پر فیصلہ کریں گے اور درخواست جمع کرانے کے پینتالیس دن کے اندر ایک مجوزہ فارم سرٹیفکیٹ جاری کریں گے جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ یعنی
- پر رہائش کا



مجاز حکام کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ برائے پاکستان میں ادائیگی ٹیکس کا فارم  
(پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس کا سرٹیفکیٹ برائے ٹیکس حکام کو پیش کرنے کے لیے برائے ٹیکس سال)

میں تصدیق کرتا ہوں کہ جناب / محترمہ / مسز نے پاکستان میں غیر رہائشی ہونے کی حیثیت سے پاکستان میں ٹیکس سال کے لیے تاریخ کو مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق ٹیکس ادا کیا ہے۔

(1)	نام
(2)	پتہ
(i)	رہائش
(ii)	دفتر
(3)	ٹیلی فون
(رہائش)	(دفتر)
ٹیکس	

(4) نیشنل ٹیکس نمبر) اگر کوئی ہے)

(5) ذاتی حیثیت

(6) آمدن کا بڑا ذریعہ

(7) آمدن کے دیگر ذرائع

(8) ظاہر کی گئی آمدن / جس کا ٹیکس سال کے لیے اندازہ لگایا گیا ہے

(9) ادا کیا گیا کل ٹیکس / ٹیکس سال کے لیے قابل ادائیگی

(10) ٹیکس دفتر: ایل ٹی یو / آر ٹی او

نوٹ:۔ سال کے دوران جاری اوسط شرح تبادلہ امریکی ڈالر 1 = پاکستانی روپیہ

### مجاز حکام

ممبر (ان لینڈ ریونیو) یا اس کا مجاز افسر

(5) پاکستان میں ٹیکس ادا کی گئی کا سرٹیفکیٹ جاری ہونے کے بعد کمشنر نشاندہی کرے گا کہ ٹیکس ادا کرنے والے کے ذمے کسی بھی گذشتہ ٹیکس سال میں یا بعد کے ٹیکس سالوں میں جتنا ٹیکس واجب الادا بنتا ہے اس میں سے واپسی یا تسویہ کے بدلے میں سرٹیفکیٹ میں ٹیکس کی کتنی رقم شامل کی گئی ہے

(6) اگر پاکستان کے مجاز حکام یہ فیصلہ کریں گے کہ پاکستان میں ٹیکس کی ادائیگی کے حوالے سے سرٹیفکیٹ جاری نہیں کرنا تو وہ درخواست جمع کرانے کے ساٹھ روز کے اندر اپنا فیصلہ جمع وجوہات ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گزار کے پاکستان میں پتے پر ارسال کرے گا۔

ٹیکس اسپیرنگ کریڈٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کا سرٹیفکیٹ 19C

(1) اگر کوئی شخص جو کہ پاکستان کا غیر رہائشی ہے وہ دوسرے ٹیکس سے بچاؤ اور مالیاتی حیلہ سازی کے معاملے جو کہ پاکستان اور اس کے رہائشی ملک نے کر رکھا ہے اس کی کسی شق کے تحت اگر معاملے میں ہے اپنی آمدن جو کہ پاکستان میں قائم ادارے سے حاصل ہوئی ہے اس پر ٹیکس اسپیرنگ کریڈٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کا سرٹیفکیٹ لینا چاہے تو وہ ذیل میں دئے گئے مجوزہ فارم پر پاکستان میں مجاز حکام کو ایک درخواست دے گا۔

ٹیکس اسپیرنگ کریڈٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے درخواست فارم

جناب

پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

شاہراہ دستور

اسلام آباد

جناب عالی؛

درخواست گزار (ملک کا نام لکھیں) میں رہائش پذیر تھا (نیشنلسٹی، ان کارپوریشن، انتظام کا مقام) کی وجہ سے اور ٹیکس سال جو پر ختم ہو رہا ہے اس دوران پاکستان کے غیر رہائشی کے طور پر اور پاکستان اور (رہائشی ملک کا نام لکھیں) کے درمیان دوہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی حیلہ سازی کے معاملے بتاریخ پر دستخط ہونے کے بعد جو درخواست گزار کو پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس پر اپنے رہائشی ملک میں پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفیکیٹ کی بنیاد پر ٹیکس کریڈٹ / ریلیف حاصل کرنے کا حق دیتا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ تفصیلات ذیل میں دی جا رہی ہیں؛ یعنی

- 1- درخواست گزار کا نام / نام رکھنے کا طریقہ
- 2- رہائشی ملک کا نام
- 3- ذاتی حیثیت، انفرادی، اے او پی، کمپنی
- 4- ٹیکس سال
- 5- پاکستان میں کمائی گئی آمدن کے کوائف / تفصیلات
- 6- تسلیم شدہ ٹیکس ذمہ داری / پاکستان میں قابل ادائیگی
- 7- اگر ٹیکس مراعات / مالیاتی فوائد کی اجازت نہیں دی گئی ہے تو پاکستان میں قابل ادائیگی کل ٹیکس کیا پاکستان میں کسی ٹیکس حکم نامے کے خلاف کسی پاکستانی مجاز ٹیکس حکام کے پاس کوئی اپیل دائر کی ہے
- 8- انکم ٹیکس کریڈٹ کے حصول کے لیے اہل ہونے کی رقم
- 8- ٹیکس ایسیزنگ کریڈٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کے حصول کے لیے اہل ہونے کی رقم

ہمارے کلیم کی حمایت کرنے والی مندرجہ ذیل دستاویزات کی کاپیاں ہمراہ منسلک ہیں۔

- (i) پاکستان میں کمائی گئی انکم کا ثبوت
- (ii) پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس کا ثبوت
- (iii) دوسرے ملک میں رہائش کا ثبوت

### تصدیق و توثیق

میں ولد / دختر / زوجہ جناب بقائم ہوش و حواس اپنی بہترین معلومات اور یقین کے ساتھ بیان دیتا / دیتی ہوں کہ جو معلومات اس درخواست اور ہمراہ منسلکہ اور بیان میں دی گئی ہیں وہ درست ہیں۔

2- میں یہ بھی بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میری معلومات کے مطابق میں نے ایسی کوئی معلومات یا حقائق نہیں چھپائے ہیں جو میری درخواست سے متعلق ہیں اور اس پر فیصلہ کرنے سے متعلق ہیں۔

3- میں مزید بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میں یہ درخواست اپنی حیثیت بطور (عہدہ) میں دے رہی ہوں اور یہ کہ میں یہ درخواست دینے اور اس کی تصدیق کرنے کی مجاز ہوں۔

دستخط

تاریخ

نام

مقام

(2) پاکستان کے مجاز حکام متعلقہ کمشنر سے رپورٹ مانگ سکتے ہیں (اگر ضروری ہوا)

(3) کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کے تمام متعلقہ حقائق جو اس نے اپنی درخواست میں دئے ہیں ان کی تصدیق کرنے کے بعد اپنی رپورٹ جمع کرائے گا (درخواست گزار کی جانب سے بورڈ آف ریونیو کو جمع کرائی گئی درخواست کمشنر کو موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر)

(4) پاکستان کے مجاز حکام ٹیکس ادا کرنے والے کی درخواست پر فیصلہ کریں گے اور ٹیکس اسپینرنگ سرٹیفکیٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کا سرٹیفکیٹ جاری کریں گے۔ درخواست جمع کرانے کے نوے دن کے اندر ایک مجوزہ فارم پر ٹیکس اسپینرنگ سرٹیفکیٹ جاری کریں گے جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ یعنی

مجاز حکام کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ برائے ٹیکس اسپینرنگ سرٹیفکیٹ کا فارم

(ٹیکس اسپینرنگ کریڈٹ کا سرٹیفکیٹ برائے ٹیکس حکام کو پیش کرنے کے لیے برائے ٹیکس سال)

میں تصدیق کرتا ہوں کہ جناب / محترمہ / مسز نے پاکستان میں غیر رہائشی ہونے کی حیثیت سے پاکستان میں ٹیکس سال کے لیے تاریخ کو مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق ٹیکس ادا کیا ہے۔

(a) نام

(b) پتہ

(i) رہائش

(ii) دفتر

ٹیکس

(دفتر)

(رہائش)

(c) ٹیلی فون

(d) نیشنل ٹیکس نمبر (اگر کوئی ہے)

(e) ذاتی حیثیت

(f) آمدن کا بڑا ذریعہ

- (g) آمدن کے دیگر ذرائع
- (h) ظاہر کی گئی آمدن / جس کا ٹیکس سال کے لیے اندازہ لگایا گیا ہے
- (i) ٹیکس سال میں ادا کیا گیا کل ٹیکس
- (j) اسپینر کئے گئے ٹیکس کی کل رقم
- (k) ٹیکس دفتر: ایل ٹی یو / آر ٹی او
- نوٹ:۔ سال کے دوران جاری اوسط شرح تبادلہ امریکی ڈالر = 1 پاکستانی روپیہ

### مجاز حکام

ممبر (ان لینڈ ریوینیو) یا اس کا مجاز افسر

- (5) اگر پاکستان کے مجاز حکام یہ فیصلہ کریں گے کہ انہوں نے ٹیکس اسپینرنگ کریڈٹ کے لیے سرٹیفکیٹ جاری نہیں کرنا تو وہ درخواست جمع کرانے کے ساٹھ روز کے اندر اپنا فیصلہ جمع وجوہات ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گزار کے پاکستان میں پتے پر ارسال کرے گا۔

19D میوچل ایگری منٹ پروسیجر (MAP) شروع کرنے کے لیے درخواست

- (1) کوئی رہائشی ٹیکس ادا کرنے والا یا کوئی پاکستانی جو بیرون ملک رہتا ہے اگر اسے پاکستان سے باہر کسی بھی ایسے ملک میں ٹیکس حکام سے کوئی شکایت ہو جس کے ساتھ پاکستان نے دوہرے ٹیکس سے بچنے کا معاہدہ کر رکھا ہے اور بقول اس شخص کے ان کا اقدام پاکستان سے باہر کے ملک کے لیے اس معاہدے میں درج شرائط و ضوابط کے مطابق نہیں ہے تو شکایت کنندہ شخص میوچل ایگری منٹ پروسیجر کی دفعات کا مطالبہ کرنے کے لیے پاکستان میں مجاز حکام کو ایک درخواست دے، اگر کوئی ہے اور رول 19F کے مجوزہ فارم میں اسے مہیا کیا گیا ہے۔

(2) مجاز حکام اطمینان کرنے کے بعد کہ:

(a) ٹیکس ادا کرنے والے کے پاس خاطر خواہ وجوہات ہیں کہ وہ مجاز حکام کی معاونت کا جواز بنا سکے۔

(b) شکایت کی وجہ کے نوٹیفکیشن کی تاریخ کے دو سال کے اندر دی گئی ہے۔

(c) دوہرے ٹیکس کی شکایت یا دیگر شکایات کا دور ہونا ذرا بھر بھی ممکن ہے۔

متعلقہ ملک کے مجاز حکام کے سامنے معاملے اٹھایا جاسکتا ہے اور کوشش کر کے مشارقی اقدامات سے مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے۔

- (3) اگر پاکستان میں مجاز حکام فیصلہ کریں کہ وہ اس معاملے میں مداخلت نہیں کریں گے تو وہ درخواست گزار کو درخواست موصول ہونے کے تیس دن کے اندر تحریری طور پر اپنے فیصلے سے جمع وجوہات آگاہ کریں گے۔

- (4) اگر میوچل ایگری منٹ پروسیجر کے دوران دوسرے ملک کے مجاز حکام کو کسی بھی وضاحت، حقائق کی تصدیق کرنے کی یا ضمانتوں کی ضرورت پڑی تو اسے ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گزار کو بھیجا جائے گا اور جب وہ ان کا جواب دے گا تو اس کے بعد اس کے جواب کو دوسرے ملک کے مجاز حکام کو بھیج دیا جائے گا۔

(5) کسی وقت اگر کوئی قریبی قرارداد کی شرائط و ضوابط ٹیکس ادا کرنے والے کے لیے قابل اطمینان نہیں ہیں تو وہ MAP کارروائی کو واپس لے سکتا ہے اور دستیاب نارمل طریقے سے اپیل کرنے کا حق استعمال کر سکتا ہے۔

(6) پاکستان کے مجاز حکام میوچل ایگریمنٹ پر ویسجر پر دوسرے ملک کی جانب سے کئے گئے اقدام کے نتیجے سے ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گزار کو تحریری طور پر آگاہ کر دیں گے۔

### 19E معاہدے میں شامل ملک کے مجاز حکام کی جانب سے موصولہ درخواست پر پاکستان کے مجاز حکام کا اقدام

(1) اگر معاہدے میں شامل کسی ملک کے مجاز حکام کے ذریعے معاہدے کے تحت کوئی درخواست موصول ہو جس کا تعلق پاکستان میں انکم ٹیکس حکام کے اٹھائے گئے کسی بھی اقدام سے متعلق ہو تو اس پر اگر ضروری ہوئی تو متعلقہ کمشنر سے رپورٹ طلب کی جائے گی اور متعلقہ ریکارڈ چیک کرنے اور قابل اطلاق قانونی دفعات کی آزادانہ تشریح کر کے معاملے کو یکطرفہ بنیاد پر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(2) پاکستان کے مجاز حکام معاہدے میں شامل شرکت دار ممالک کی جانب سے موصول ہونے والی اس قسم کی تمام درخواستوں پر کارروائی کریں گے جو کہ اس بارے میں ہوں گی لیکن اس تک محدود نہیں ہوں گی؛

(a) ٹیکس آڈٹ، تعین یا دوبارہ تعین کی کارروائی یا ٹیکس اپیل یا کمشنر انکم ٹیکس کا تعین پر جائزہ یا دوبارہ تعین کی کارروائی کا جائزہ کے نتیجے میں ٹیکس ڈیمانڈز جو اٹھائی گئی ہیں یا ممکنہ طور پر اٹھائی جاسکتی ہیں کہ یہ ریویو کے مفاد کے خلاف ہے۔

(b) وہ ہولڈنگ ٹیکس یا اسی طرح کے ایڈوانس ٹیکسز جو کہ آرڈیننس کے تحت لگائے گئے ہوں؛ اور

(c) وہ قوانین جن کے تحت متعلقہ معاہدے میں شامل ٹیکسز کا نظام چل رہا ہے ان کا یا ان کی کسی دفعہ کا نفاذ اور تشریح کا اطلاق اسی طرح ہوگا جس طرح غیر ہائٹی افراد پر ہوتا ہے۔

(3) پاکستان کے مجاز حکام MAP معاہدے میں شامل ملک کی درخواست کو رد بھی کر سکتے ہیں اگر یہ درخواست اس نوٹیفیکیشن کے جاری ہونے کی تاریخ کے دو سال کے اندر موصول نہیں ہوئی جو شکایت کی وجہ بنا ہے۔

(4) اگر پاکستان کے مجاز حکام یکطرفہ بنیاد پر معاملے کی حل نہیں کرتے تو وہ معاہدے میں شامل دوسرے ملک کو اس سے آگاہ کریں گے اور دونوں ملک مسئلے کو مشاورتی عمل سے حل کرنے کی کوشش کریں گے اور ایک متفقہ حل پر پہنچیں گے۔

(5) اگر میوچل ایگریمنٹ پر ویسجر پر کام کے دوران پاکستان کے مجاز حکام کو کسی وضاحت م حقائق کی تصدیق یا کسی اٹل بینک ضمانت کی ضرورت پڑی تو وہ اس کے بارے میں ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گزار کو آگاہ کیا جائے گا اور اس کے بارے میں اس ملک کو بھی آگاہ کیا جائے گا جس ملک کے ذریعے سے میوچل ایگریمنٹ پر ویسجر کی درخواست موصول ہوئی تھی۔

(6) جہاں ضرورت ہوگی پاکستان کے مجاز حکام ٹیکس ادا کرنے والے کو ذاتی طور پر پیش ہو کر، مجاز نمائندے یا وکیل کے ذریعے سنے کا موقع دیں گے۔

(7) پاکستان سے باہر کے مجاز حکام کے ساتھ مشاورت کے ذریعے میوچل ایگریمنٹ پر ویسجر کے تحت کسی تصفیے پر پہنچ گئے تو جہاں ضروری ہو اس کے بارے میں متعلقہ کمشنر کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے گا۔

(8) جب میوچل ایگریمنٹ کے کام میں تعطل آئے تو پاکستان کے مجاز حکام ہر کیس کی نوعیت کی بنیاد پر متعلقہ کمشنر کو ہدایت کریں کہ اگر ٹیکس ادا کرنے والا بطور ضمانت کسی شیڈولڈ بینک، کسی غیر ملکی بینک کی پاکستان میں شاخ جسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے رول E19 کے تحت پاکستان میں کاروبار

کرنے کی اجازت دے رکھی ہو اس کی اٹل بینک ضمانت دے تو وہ ایسے ٹیکس کی رقم، اضافی ٹیکس یا جرمانہ کی وصولی کا کام زیر التواء رکھیں جو ٹیکس ادا کرنے والے کے ذمہ واجب الادا ہے۔

(9) بینک کی اٹل ضمانت کی رقم مساوی ہونی چاہیے؛۔

(a) ٹیکس کی رقم، اضافی ٹیکس کی رقم یا جرمانے کی اس رقم کے برابر ہونی چاہیے جو آرڈر کے تحت یا نوٹس کے تحت عائد کیا گیا ہو جو کہ MAP کاروائی کا مرکزی معاملہ ہو۔

(b) اگر ابھی تک کسی آرڈر یا نوٹس کے ذریعے کوئی رقم عائد نہیں کی گئی ہے تو کمشنر جتنی رقم کا تعین کرے گا۔

(10) پاکستان کے مجاز حکام کیس کو موصول ہونے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر حل کرنے یا بند کرنے کی کوشش کریں گے جیسا کہ کیس میوچل ایگریمنٹ پر ویسجر کی دفعات جو کہ پاکستان اور دیگر ممالک کے درمیان دوہرے ٹیکس سے بچنے کے دستخط شدہ معاہدے کے تحت موصول ہوا ہو۔

(11) میوچل ایگریمنٹ پر ویسجر کے تحت متفقہ حل کے نتائج کمشنر کے ذریعے دیئے جائیں باوجود کسی مقررہ وقت کے جس کا ذکر آرڈیننس میں ہے یعنی اس کے موصول ہونے کے تیس دن کے اندر اگر ٹیکس ادا کرنے والا؛۔

(i) میوچل ایگریمنٹ پر ویسجر کے تحت دئے گئے متفقہ حل پر اپنی رضامندی دے۔

(ii) اس مسئلے پر اس کی اگر کوئی اپیل زیر التواء ہے جو کہ میوچل ایگریمنٹ پر ویسجر کے تحت انصاف کے لیے مرکزی معاملہ ہے تو وہ اپنی اپیل واپس لے لے۔

(12) ٹیکس کی رقم، اضافی ٹیکس یا جرمانہ جو پہلے سے متعین ہے اس کا دوبارہ حساب اس فیصلے کے مطابق کیا جائے گا جو میوچل ایگریمنٹ پر ویسجر کے تحت اسی انداز سے کیا گیا ہے جس طرح اسے آرڈیننس اور رولز میں وضع کیا گیا ہے کہ یہ متفقہ تصفیہ کی نفی یا اسے رد نہ کرے۔

(13) متعلقہ کمشنر بینک ضمانت پر اپنا تحریری موقف دس روز کے اندر وضع کرے گا جیسا کہ سب رول (8) میں بتایا گیا ہے۔ یہ دس روز MAP فیصلے کی قبولیت کے نوٹس کی تاریخ سے شروع ہوں گے یا MAP پر پاکستان کے مجاز حکام کی جانب سے کاروائی بند کرنے کے نوٹس پر۔

**F19 MAP کاروائی شروع کرنے کی درخواست کا فارم**

رول A19 کے تحت درخواست مندرجہ ذیل میں دئے گئے فارم پر دی جاسکتی ہے؛۔

جناب

پاکستان کے مجاز حکام

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

شاہرہ دستور

اسلام آباد

جناب عالی

جیسا کہ درخواست گزار ٹیکس سال جو کہ پر ختم ہو رہا ہے (ملک کا نام) کے مجاز ٹیکس حکام کے اقدام سے متاثر ہے جس کی وجہ ذیل میں دی جا رہی ہے۔ براہ مہربانی (ملک کا نام) کے مجاز حکام کے ساتھ (پاکستان اور اس ملک کے درمیان ہوا معاہدہ لکھیں) کی شق کے تحت اس معاملے کو اٹھائیں۔ اس معاملے کی متعلقہ تفصیلات ذیل میں دی جا رہی ہیں۔

درخواست گزار کا نام

پاکستان میں موجودہ اور مستقل پتہ

قومیت پر رہائشی حیثیت

سی این آئی سی نمبر اور این ٹی این نمبر

MAP کاروائی شروع کرنے کے حق

(رہائشی یا قومیت)

ٹیلی فون نمبر

بیرون ملک (معاہدے میں شامل ملک) ٹیکس حکام کا نام اور عہدہ

نوٹس یا آرڈر جس کی بنیاد پر اس اقدام کا خیال آیا

کیا دوسرے ملک کے انکم ٹیکس حکام کا آرڈر یا اقدام معاہدے کے مطابق نہیں ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیا وجہ ہے (ضرورت ہو تو الگ کاغذ استعمال کریں)

کیا آپ نے آرڈر یا نوٹس جس کے باعث آپ کو شکایت ہوئی ہے اس کے خلاف بیرون ملک اپیل کی ہے

ہمارے کلیم کی حمایت میں مندرجہ ذیل دستاویزات کی کاپیاں ہمراہ منسلک ہیں:-

(1) شکایت کا باعث بننے والا آرڈر یا نوٹس

(2) کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ

(3) \_\_\_\_\_

## تصدیق و توثیق

بقائم ہوش و حواس

ولد/دختر/زوجہ جناب

میں

اپنی بہترین معلومات اور یقین کے ساتھ بیان دیتا/دیتی ہوں کہ جو معلومات اس درخواست اور ہمراہ منسلکہ اور بیان میں دی گئی ہیں وہ

درست ہیں۔

2- یہ بھی بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میری معلومات کے مطابق میں نے ایسی کوئی معلومات یا حقائق نہیں چھپائے ہیں جو میری درخواست

سے متعلق ہیں اور اس پر فیصلہ کرنے سے متعلق ہیں۔



3- میں مزید بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میں یہ درخواست اپنی حیثیت بطور (عہدہ) میں دے رہی ہوں اور یہ کہ ہیں یہ درخواست دینے اور اس کی تصدیق کرنے کی مجاز ہوں۔

تاریخ  
مقام  
دستخط  
نام

### 19G حتمی بینک ضمانت کا فارم

تمام کیسوں میں اٹل بینک ضمانت جمع کرانا ہوگی تاوقتیکہ پاکستان کے مجاز حکام کی جانب سے اس سے مستثنیٰ نہ کر دیا جائے، یہ اٹل بینک ضمانت مندرجہ ذیل مجوزہ فارم پر دی جائے گی۔

جناب

صدر پاکستان

کے ذریعے اور نمائندگی کے ذریعے کام کر رہے ہیں

کمشنر (ان لینڈ ریویو)

(ایل ٹی آر/آر ٹی او لکھیں)

حکومت پاکستان

(شہر کا نام لکھیں)

### بینک ضمانت

دوہرے ٹیکس سے بچاؤ کے معاہدے کے تحت میوچل ایگریمنٹ پروسیجر (MAP) پر کارروائی میں تھقل کے دوران بطور سیکیورٹی بینک ضمانت برائے ٹیکس ڈیمانڈ ریگوری۔ یہ بینک ضمانت کی دستاویز جو دن 20 پر بن رہی ہے (ضمانت دینے والے بینک کا نام اور ایڈریس لکھیں) جسے آگے چل کر "بینک" کہا جائے گا جو بھی اظہار (جب تک کہ نکالانہ جائے یا متن سے متصادم نہ ہو جائے اور قائم مقام کو شامل کرتا ہے) صدر پاکستان کے لیے جو کمشنر حکومت پاکستان کے ذریعے یا نمائندگی کے ذریعے کام کرتے ہیں (ایل ٹی آر/آر ٹی او لکھیں) (شہر کا نام لکھیں) جنھیں آگے چل کر "گورنمنٹ" کہا جائے گا۔

جبکہ گورنمنٹ نے اتفاق کیا ہے کہ (ٹیکس دینے والے کا نام ایڈریس اور نمیشنل ٹیکس نمبر لکھیں) جسے آگے چل کر "ٹیکس دینے والا" کہا جائے گا جو بھی اظہار (جب تک کہ نکالانہ جائے یا متن سے متصادم نہ ہو جائے اور قائم مقام کو شامل کرتا ہے) مطلوب روپے (متنازع ٹیکس کی رقم لکھیں) برائے ٹیکس سال کے حوالے سے بینک ضمانت جمع کرائے گا جس کے بدلے میں اس قسم کی ڈیمانڈ کے کسی بھی حصے کی ریگوری کمشنر کو حکومت پاکستان کے مجاز حکام اور (ملک کا نام لکھیں) کے درمیان ہونے والے MAP معاہدے کا تحریری نوٹس ملنے کے بعد تیس روز تک نہیں کی جائے گی۔

اور جبکہ بینک ٹیکس ادا کرنے والے کی درخواست پر ان پریزنٹس پر عمل درآمد کرنے کے لیے متفق ہوگئی ہے۔

اب اس دستاویز کے گواہ مندرجہ ذیل ہوں گے:

گورنمنٹ کے ذہن میں یہ بات کہ وہ متفق ہے کہ ٹیکس ادا کرنے والے کو برائے سال (ٹیکس کی تنازعہ رقم اور ذیل میں دئے گئے پیرا گراف 1 میں بتائے گئے سود کی رقم لکھیں) روپے کا نادمہ نہ نہیں سمجھنا۔

(1) بینک کی اٹل ضمانتوں اور ذمہ داریوں برائے مدت جسے پیرا گراف 2 میں بتایا گیا ہے کہ بینک گورنمنٹ کو ہر جانہ ادا کرے گی اور حکومت کو (تنازعہ ٹیکس رقم درج کریں) روپے (روپے لفظوں میں) روپے تک ہر جانہ ادا کرے گی اور بار بار اضافی ٹیکس ادا کرے گی جس کی شرح وہی ہوگی جو آرڈیننس میں درج ہے۔ بینک مزید ضمانت دیتی ہے اور ذمہ داری لیتی ہے کہ گورنمنٹ کی یہ ہدایت کہ ٹیکس ادا کرنے والا اپنی ہر ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو چکا ہے اور گورنمنٹ اور ٹیکس ادا کرنے والے کے درمیان ہوئے کسی بھی معاہدے یا پاکستان کے مجاز حکام اور اس ملک کے درمیان ہونے والے معاہدے کی شرائط و ضوابط کے حوالے سے گورنمنٹ کے لیے اپنی ہر طرح کی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام ہو چکا ہے جس ملک کی درخواست پر MAP کاروائی کا آغاز کیا گیا تھا جس نے بنیاد ڈالی یا بعد میں جس کی بنیاد پر یہ بینک ضمانت دی گئی اور یہ کہ گورنمنٹ کا یہ فیصلہ کہ کوئی بھی رقم جو بینک گورنمنٹ کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہے وہ اب کے بعد حتمی ہے اور بینک پر واجب الادا ہے۔

(2) بینک مزید اتفاق کرتی ہے کہ اس میں جو ضمانت دی گئی ہے وہ ایک سال تک مکمل طور پر نافذ اور موثر رہے گی جس کا آغاز آج کی تاریخ یا (تاریخ لکھیں) سے ہو گا اور اگر گورنمنٹ اس صورت میں کہ MAP پر کاروائی مندرجہ بالا تاریخ تک فائل نہیں ہوتی تو وہ ٹیکس کی تنازعہ رقم اور سود کے لیے اس بینک ضمانت کی تاریخ کے گزرنے کے تیس دن سے پہلے بینک کی ری نیو بینک ضمانت یا متبادل بینک ضمانت وصول نہیں کرے گی۔ گورنمنٹ بینک کو ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ ضمانت دی گئی رقم بینک ضمانت ختم ہونے سے قبل ادا کرے۔

یہ سمجھ جائے کہ باوجود اس کے کہ کوئی بھی چیز جو اس میں موجود ہے بینک کی ذمہ داری صرف اتنی ہی رقم کی ہے جتنی رقم (ٹیکس کی تنازعہ رقم لکھیں) روپے (روپے لفظوں میں) روپے کی ذمہ داری لی گئی ہے اور اس میں بینک ضمانت کے دوران سود کا اتنا ہی اضافہ ہو گا جس کا ذکر پیرا گراف 1 میں کیا گیا ہے اور یہ کہ جب تک بینک کو تحریری کلیم داخل نہیں کیا جاتا یا ضمانت کے تحت کلیم پر عمل درآمد کی درخواست جمع نہیں کرائی جاتی یا بینک کے خلاف اقدام نہیں اٹھایا جاتا تو ضمانت کی تاریخ کے ختم ہونے سے چھ ماہ کے اندر یا اس ضمانت کے دوران اگر اس عرصے میں اضافہ کر دیا گیا تو اس کو وسیع شدہ عرصے کی تاریخ سے جیسا کہ معاملہ ہو تو اس ضمانت کے تحت گورنمنٹ تمام حقوق سے محروم ہو جائے گی اور اس کے بعد بینک کو ذمہ داریوں سے آزاد کر دیا جائے گا۔

(3) اس بینک ضمانت کے تحت بینک کی طرف سے گورنمنٹ کے لیے ذمہ داریاں کمشنر کی جانب سے نوٹیفیکیشن جاری ہونے کے بعد منسوخ ہو جائیں گی اور مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے ہونے سے بینک ضمانت کو ختم کرے گا۔

(i) بینک یا ٹیکس ادا کرنے والے کی جانب سے ضمانت دی گئی رقم کی گورنمنٹ کو ادائیگی۔

(ii) ٹیکس ادا کرنے والے کی جانب سے اپنے سے واجب الادا تمام رقم کی گورنمنٹ کو ادائیگی جیسا کہ MAP معاہدے میں مجاز حکام کے ساتھ اتفاق کیا گیا۔

(iii) مجاز حکام کی جانب سے MAP معاہدہ اعلان کرے کہ گورنمنٹ قبل ازیں مطالبہ کی گئی رقم کا کوئی حصہ وصول نہیں کرے گی۔

(iv) ٹیکس ادا کرنے والا بینک کی جانب سے کوئی تازہ سیکورٹی گورنمنٹ کو پیش کرے یا کسی اور بینک کی طرف سے اسی قسم کی کوئی سیکورٹی پیش کرے۔

- (4) ضمانت جواب لی گئی ہے ڈسپاچ نہیں کی جائے گی اور نہ تو ٹیکس ادا کرنے والے اور نہ ہی بینک کے آئین میں کسی بھی تبدیلی سے متاثر نہیں ہوگی۔
- (5) ضمانت کو متاثر کئے بغیر گورنمنٹ مکمل طور پر آزاد ہوگی کہ وہ ٹیکس ادا کرنے والے کے خلاف استعمال ہو سکنے والے اختیارات کو کسی بھی وقت کے لیے یا وقت کے ساتھ ساتھ ملتوی کر سکتی ہے یا اس ضمانت کے تحت یا آرڈیننس یا رولز کے تحت کسی بھی شرائط و ضوابط کے لیے تو نافذ کر سکتی ہے یا ان کے استعمال سے باز رہ سکتی ہے اور بینک کو اس کی ضمانت کے تحت گورنمنٹ کے کسی بھی اقدام کے باعث یا گورنمنٹ کے نافذ کرنے کے باعث یا گورنمنٹ کے ٹیکس ادا کرنے والے کو دئے گئے وقت کے حوالے سے یا باز رہنے کے کسی بھی اور اقدام کے باعث یا گورنمنٹ کے نافذ کرنے کے باعث یا گورنمنٹ کے ٹیکس ادا کرنے والے کے ساتھ ملوث ہونے کے باعث یا کسی بھی اور معاملے یا چیز جو بھی ہو جو قانون کے تحت یقین دہانیوں کے زمرے میں آئیں جن کا اثرات یہ ہوں گی بینک کو اس کی ذمہ داریوں سے آزاد کر سکیں لیکن بینک کو اس کی ذمہ داریوں سے آزاد نہیں کیا جاسکتا۔
- (6) بینک اس طرح سے اتفاق کرتی ہے اور ذمہ داری لیتی ہے کہ کوئی ایسا کلیم جو بینک کا ٹیکس ادا کرنے والے کے خلاف ہے وہ بینک کی پیشگی ادائیگی اور کارکردگی کے ساتھ اور بینک کی تمام ذمہ داریوں کے ساتھ مشروط اور ماتحت ہوگا اور بینک گورنمنٹ کی پیشگی تحریری رضامندی کے بغیر کوئی قانونی حق استعمال نہیں کرے گی یا اس قسم کی ادائیگی کے حوالے سے کسی بھی قسم کا علاج یا جب تک بینک کی ذمہ داری ہے اس وقت تک مقروض ہونے اور قابل ادائیگی کی ذمہ داری نبھائے گی، قطعہ نظر دیوالیہ پن، حساب صاف کرنا یا ٹیکس ادا کرنے والے کا دیوالیہ نکلنا یا دوسری طرح - بینک کا ڈنٹر کلیم نہیں کرے گی یا گورنمنٹ کے لیے اپنی ذمہ داریوں سے راہ فرار اختیار نہیں کرے گی اور جو بھی رقم اس کے ذمہ واجب الادا ہے اس کی ادائیگی سے راہ فرار اختیار نہیں کرے گی۔
- (7) بینک ضمانت کی سرپرستی اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قانون کے تحت اور مطابق ہوگی (بغیر قوانین کے تصادم کے اصولوں سے قطعہ نظر)
- (8) بینک عہد کرے کہ اپنی کرنسی کے دوران وہ اس ضمانت کو منسوخ نہیں کرے گی سوائے گورنمنٹ کی پیشگی تحریری اجازت کے۔

## باب - VI

### قیمت انتقال کا تعین کرنا

#### 20- باب کا اطلاق

اس باب کا اطلاق خاص طور پر دفعہ 108 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو کمشنر کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ انکم کے ایک حصے کو یا انکم کو، اخراجات کو یا ٹیکس کریڈٹس کو ایسوسی ایٹس کے درمیان ان ٹرانس ایکشنز کے حوالے سے مختص کرے جو آرمز لینڈ پر نیپل کے مطابق نہیں کی گئی ہیں۔

#### 21- تشریح

اس باب میں:-

(a) کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن کے حوالے سے "قابل کی جاسکنے والی غیر کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن" کا مطلب ہے ایک غیر کنٹرول شدہ جو مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کو مطمئن کرے:-

(a) دو ٹرانس ایکشنز میں فرق، اگر کوئی ہے یا افراد جن کے درمیان ٹرانس ایکشن ہوئی ہیں وہ مارکیٹ قیمت کو مادی اعتبار سے ری سیل مارجن یا لاگت جمع سود جیسا بھی معاملہ ہو کو متاثر نہیں کرتی ہیں: یا متاثر نہیں کرتی ہیں۔

(b) وہ فرق جن کا حوالہ ذیلی شق (i) میں دیا گیا ہے اگر وہ اوپن مارکیٹ میں قیمت کو معمولی سامناثر کریں تو ری سیل پرائس مارجن یا لاگت بمع سود جیسا بھی معاملہ ہو کو کسی حد تک ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے تاکہ ان تمام فرق کے مادی اثرات کو ختم کیا جاسکے۔

(b) "کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشنز" کا مطلب ہے ایسوسی ایٹس کے درمیان ٹرانس ایکشنز۔

(c) "ٹرانس ایکشن" کا مطلب ہے کوئی بھی سیل، اسائنمنٹ، لیز، لائسنس، قرض، چندہ Contribution، پراپرٹی کو استعمال کرنے کا حق یا خدمات کی کارکردگی۔

(d) "غیر کنٹرول شدہ افراد" کا مطلب ہے وہ افراد جو ایسوسی ایٹس نہیں ہیں؛ اور

(e) "کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشنز" کا مطلب ہے غیر کنٹرول شدہ افراد کے درمیان ٹرانس ایکشنز۔

22- اس باب میں دیگر رولز سے مشروط، کمشنر کو اس باب کا اطلاق کرتے ہوئے ان عالمی معیارات، کیس قانون اور رہنما خطوط سے رہنمائی لینا چاہیے جنہیں ٹیکس سے متعلق عالمی سطح پر تسلیم شدہ اداروں نے جاری کیا ہے۔

23- آرمز لینتھ اسٹینڈرڈ؛-

(1) کسی شخص کی ایک ایسوسی ایٹ کے ساتھ ٹرانس ایکشن کے ذریعے ہوئی آمدن کا تعین کرنے کے لیے کمشنر جس معیار کا اطلاق کرے گا وہ وہی ہو گا کہ ایک شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ آرمز لینتھ پر ڈیل کرے جو اس کا ایسوسی ایٹ نہیں ہے۔ (اسے آرمز لینتھ اسٹینڈرڈ کہیں گے)

(2) ایک کنٹرول شدہ ٹرانزیکشن کو آرمز لینتھ اسٹینڈرڈ پر پورا اترنا چاہیے اور اگر ٹرانس ایکشن کا نتیجہ اس نتیجے کے ساتھ ملتا جلتا ہے جس کا اندازہ اس انداز سے کیا گیا تھا کہ اگر غیر کنٹرول شدہ افراد اسی ٹرانس ایکشن میں یکساں حالات میں شامل ہوتے تو کیا نتیجہ نکلتا۔

(3) سب رول (5) کے ساتھ مشروط آرمز لینتھ نتائج کا تعین کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے لاگو کئے جائیں گے۔

(a) قابل تقابل غیر کنٹرول شدہ قیمت طریقہ

(b) ری سیل قیمت طریقہ

(c) جمع لاگت طریقہ۔ اور

(d) تقسیم منافع طریقہ

(4) شق (d) میں دیئے گئے طریقے کا اطلاق صرف وہاں ہو گا جہاں شق (a، b) اور (c) پورے اعتماد کے ساتھ لاگو نہ ہوتے ہوں۔

(5) جیسا کہ شق (a، b) اور (c) کے درمیان ایسا طریقہ جو تمام حقائق اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے آرمز لینتھ نتائج کے انتہائی قابل اعتماد اقدام مہیا کرے جیسا کہ کمشنر کے خیال میں ہو اس کا اطلاق ہو گا۔

(6) جہاں سب رول (3) کے تحت طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کی مدد سے آرمز لینتھ نتائج کا تعین پورے اعتماد کے ساتھ نہ کیا جاسکے تو کمشنر کوئی بھی دستیاب طریقہ استعمال کر سکتا ہے جو آرمز لینتھ معیار کے مطابق ہو۔

24- قابل تقابل غیر کنٹرول شدہ قیمت طریقہ

قابل تقابل غیر کنزول شدہ قیمت طریقہ تعین کرتا ہے کہ آیا تقابل کی جاسکنے والی غیر کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں جو رقم وصول کی گئی ہے وہ کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں وصول کی گئی رقم کے حوالے سے آرمز لینتھ نتائج کو بڑھاتی ہے۔

## 25- ری سیل قیمت طریقہ

(1) ری سیل قیمت طریقہ تعین کرتا ہے کہ آیا کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں جو رقم وصول کی گئی ہے وہ ری سیل گراس مارجن جسے تقابل کی جاسکنے والی غیر کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں وصول کی گئی رقم کے حوالے سے آرمز لینتھ نتائج کو بڑھاتی ہے۔

(2) ری سیل قیمت طریقے کے تحت آرمز لینتھ نتائج کا تعین کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اپنائی گئے جائیں گے:

(a) اس قیمت کا تعین کریں جس پر کوئی مصنوعات کسی ایسوسی ایٹ سے خریدی گئی تھی اور اس کے بعد اسے ایک ایسے شخص کو فروخت کر دیا گیا جو ایسوسی ایٹ نہیں تھا (اسے "ری سیل قیمت سمجھا جائے گا) اور

(c) ری سیل قیمت میں سے گراس مارجن کو منہا کر دیا جائے گا (جسے "ری سیل گراس مارجن" کہا جائے گا) جو اس قیمت کی نمائندگی کرتا ہے جو اس شخص کی فروخت کو اور دیگر کام کے اخراجات کو کور کرتا ہے اور انجام دئے گئے امور کی روشنی میں (استعمال شدہ اثاثوں اور متوقع رسک کو ذہن میں رکھیں) مناسب منافع بنائیں۔

(d) اس رقم میں سے کوئی بھی اور لاگت جو مصنوعات کی خرید کے ساتھ جڑی ہے اس کو منہا کریں جیسا کہ کسٹمز ڈیوٹی؛

(3) کسی شخص کا کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں ری سیل پرائس مارجن کا تعین اس حوالے سے ہوگا:-

(a) ری سیل پرائس مارجن جو کوئی شخص مصنوعات کی خرید اور تقابل کر سکنے والی غیر کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں فروخت کر کے حاصل کرے۔

(b) ری سیل پرائس مارجن جو کوئی انفرادی شخص تقابل کی جاسکنے والی ٹرانس ایکشن کے ذریعے حاصل کرے۔

## 26- جمع لاگت طریقہ

(1) جمع لاگت طریقہ تعین کرتا ہے کہ آیا جمع لاگت مارک اپ جس کا اندازہ تقابل کی جاسکنے والی کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں لگایا گیا تھا وہ کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں وصول کی گئی رقم کے حوالے سے آرمز لینتھ نتائج کو بڑھاتی ہے۔

(2) جمع لاگت طریقے کے تحت آرمز لینتھ نتائج کا تعین کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے جائیں گے:-

(a) کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں کسی شخص کی آنے والی لاگت کا تعین کریں۔

(b) سرانجام دئے گئے امور اور مارکیٹ حالات کی روشنی میں مناسب منافع بنانے کے لیے اس رقم میں مارک اپ کو شامل کریں (جسے جمع لاگت مارک اپ کہا جائے گا)

(c) شق (a) اور (b) میں دی گئی رقم کا جمع آرمز لینتھ نتائج ہے۔

## 27- تقسیم منافع طریقہ

(1) تقسیم منافع طریقے کا اطلاق اس جگہ ہوگا جہاں ٹرانس ایکشنز اتنی انٹریبلٹیڈ ہوں کہ آرمز لینتھ نتائج کا تعین الگ الگ بنیاد پر نہ کیا جاسکتا ہو۔

- (2) تقسیم منافع طریقہ تعین کرتا ہے کہ آرمز لینتھ نتائج اس بنیاد پر کہ ایسوسی ایٹس نے ایک فرم بنالی ہے اور منافع کو اس انداز سے بانٹنے پر رضامند ہو گئے ہوں کہ انفرادی شخص اس بنیاد پر متفق ہو کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ آرمز لینتھ کی بنیاد پر ڈیل کر رہے ہیں۔
- (3) کمشنر حصے کا جائزہ لے کر، بقایا کا جائزہ لے کر یا حقائق اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے کسی بھی اور بنیاد پر جو مناسب ہو منافع کی تقسیم کا تعین کر سکتا ہے۔
- (4) حصے کا جائزہ کے تحت کنزول شدہ ٹرانس ایکشنز کا کل منافع ہر شخص کنزول شدہ ٹرانس ایکشن میں شامل ہے کے سرانجام دئے گئے امور کی ملتی جلتی اہمیت کی بنیاد پر تقسیم کئے جائیں گے۔
- (5) بقایا کا جائزہ کے تحت کنزول شدہ ٹرانس ایکشنز سے حاصل شدہ کل منافع مندرجہ ذیل کی طرح تقسیم ہو گا؛
- (a) ہر شخص کے لیے خاطر خواہ منافع مختص کیا جائے گا تاکہ اس شخص کو بنیادی واپسی مہیا کی جاسکے جو اس کی ان ٹرانس ایکشنز کے مطابق ہو جن میں اسے شامل کیا گیا تھا۔
- (b) شق (a) کے تحت مختص کئے گئے منافع کے بعد اگر کوئی منافع بچ جائے تو اسے تمام حقائق اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے خود مختار افراد کے درمیان تقسیم کی بنیاد پر مختص کیا جائے گا۔
- (6) سب رول (5) کی شق (a) کے مقصد کے لیے بنیادی ریٹرن کا تعین مارکیٹ ریٹرن جو خود مختار افراد کی جانب سے کی گئی ٹرانس ایکشنز کی یکساں اقسام کے حوالے سے کیا جائے گا اس کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

## باب - VII

### ریکارڈز اینڈ بکس آف اکاؤنٹس

#### حصہ - I: ابتدائی

## باب کا اطلاق - 28

- (1) اس باب کے رولز کا اطلاق دفعہ 174 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے۔
- (2) اس باب کا مقصد بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کا کم سے کم درجہ تجویز کرنا ہے جسے ٹیکس ادا کرنے والے نے برقرار رکھنا ہے۔
- (3) اس باب میں ایسی کوئی چیز ٹیکس دینے والے کو "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ / آمد کے تحت قابل وصولی انکم ٹیکس کا حساب رکھنے سے باز نہیں رکھے گی کہ وہ؛
- (a) کوئی بھی بکس آف اکاؤنٹس، ریکارڈز یا دستاویز کو برقرار رکھنا جو ان رولز میں تجویز کی گئی کے علاوہ ہوں۔

(b) اس قسم کے مزید کالمرزیا کوائف کو ان فارمز میں شامل کرنا جنہیں ٹیکس ادا کرنے والے کی اپنی ضرورت کے مطابق ان رولز میں تجویز کیا گیا ہے۔

(c) بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات یا ریکارڈز کو اس انداز سے برقرار رکھنا جیسا تجویز کیا گیا ہے اور ٹیکس ادا کرنے والے کے کاروبار کی نوعیت کو ذہن میں رکھ کر انہیں برقرار رکھنا۔

تشریح۔ اس باب میں۔

(a) "قانون کی پریکٹس کرنے والے" بشمول وکلاء، ٹیکس پلیر، ٹیکس وکلاء اور مشیران یا انکم ٹیکس کنسلٹنٹ، سیلز ٹیکس، کسٹمز، سینٹرل ایکسائز یا سالٹ ٹیکس قوانین کے وکلاء۔

(b) "میڈیکل پریکٹیشنرز" بشمول ڈاکٹرز، سرجن، فزیشن، دانتوں کا ڈاکٹر، سائیکالوجسٹ، فزیو تھراپسٹ، طبیب، ہو میو پیٹھ، وید، جانوروں کا ڈاکٹر یا کوئی بھی اور شخص جو کسی بھی اور نام کے تحت شعبہ طب سے وابستہ ہے۔

29۔ بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز جنہیں برقرار رکھنا ہے

(1) ہر وہ ٹیکس ادا کرنے والا جو آمدن کماتا ہے جس پر "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ/مد کے تحت ٹیکس وصول کیا جاتا ہے وہ مناسب بکس آف اکاؤنٹس اس حوالے سے برقرار رکھے گا کہ :-

(a) ٹیکس ادا کرنے والے نے جتنی دولت کمائی اور جتنی خرچ کی اس کا کل مجموعہ اور وہ معاملات جن کے باعث آمدن ہوئی اور خرچ ہوا۔

(b) ٹیکس ادا کرنے والے کی تمام مصنوعات کی فروخت اور خرید اور فراہم کی گئی تمام خدمات اور لی گئی تمام خدمات۔

(c) ٹیکس ادا کرنے والے کے تمام اثاثہ جات

(d) ٹیکس ادا کرنے والے کی تمام ذمہ داریاں؛ اور

(e) ایسے ٹیکس ادا کرنے والے کے معاملے میں جو اسمبلی، پیداوار، پراسیسنگ، مینوفیکچرنگ، کان کنی یا اس طرح کی سرگرمیوں میں ہے میٹریل کے استعمال سے متعلق لاگت کے تمام آئٹمز، لیبر اور دیگر اخراجات۔

(2) اگر کوئی ٹیکس ادا کرنے والا فیکل الیکٹرانک کیش رجسٹر یا کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر استعمال کرتا ہے تو وہ کیش میموان وائس/رہسید جاری کر سکتا ہے جو الیکٹرانک کیش رجسٹر یا کمپیوٹر سے بنی ہو۔

(3) کیش میموان، نوٹس رسید، پیمنٹ سلپ کی نقل کاپیاں اور الیکٹرانک یا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈز جسے اس باب کے تحت جاری کیا گیا ٹیکس ادا کرنے انہیں سنبھال کر رکھے گا اور اس باب کے تحت ریکارڈز کا حصہ برقرار رکھے گا۔

(4) بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز جنہیں اس باب کے تحت برقرار رکھائے گا انہیں ٹیکس سال کے اختتام کے بعد یعنی وہ ٹیکس سال جس سے وہ متعلق ہیں اس کے بعد چھ سال کے لیے سنبھال کر رکھائے گا۔

(5) سب رول (4) کی دفعات کا اس جگہ اطلاق نہیں ہوگا جہاں آرڈیننس کے تحت کسی بھی مجاز حکام یا عدالت کے پاس کوئی بھی ساعت زیر التواء ہے لہذا ٹیکس ادا کرنے والے کو سارا ریکارڈ اس وقت تک سنبھال کر رکھنا ہے جب تک کہ ساعت کا حتمی فیصلہ نہیں ہو جاتا۔

30- خاص طور پر اور رول 29 کی دفعات کی عمومیت سے متعصب ہوئے بغیر کمپنیز کے علاوہ ہر ٹیکس ادا کرنے والا جو "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ/مد کے تحت قابل ٹیکس آمدن کماتا ہے وہ کم از کم مندرجہ ذیل بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کو برقرار رکھے گا۔

(1) ایسے ٹیکس ادا کرنے والے جن کی کاروبار سے زیادہ سے زیادہ آمدن 500000 روپے ہو اور نئے تاجر جو کاروبار سے آمدن کماتے ہیں (علاوہ ایسے ٹیکس ادا کرنے والے جن پر سب رول (2)۔(3) اور (4) کا اطلاع نہیں ہوتا۔

(2) 100 روپے سے زیادہ نہ ہو وہاں ایک یا ایک سے زیادہ کیش میموزیومیہ برائے تمام ٹرانس ایکشنز کو سنبھال کر رکھنا ہے۔

(b) رسیدوں، سیلز، ادا نیگیوں، خریداری اور اخراجات کا یومیہ ریکارڈ: رسیدوں، سیلز، خریداری اور اخراجات کی مختلف مدوں کے حوالے سے سنڈل اینٹری کافی ہوگی۔

(c) خریداری اور اخراجات کے ووچرز۔

(2) ایسے تاجر جن کی کاروبار سے آمدن 500,000 روپے سے زیادہ ہو (ایسے ٹیکس ادا کرنے والوں کے علاوہ جن پر سب رول (1)، (3) اور (4) کا اطلاق ہوتا ہے) اور تھوک فروش، ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز اور کمیشن ایجنٹس؛۔

(a) ایسے کیش میموزیومیہ/انوائس/رسید جن پر سیریل نمبر اور تاریخ درج ہو جو ہر سیل کی ٹرانس ایکشن پر جاری ہوئے یا رسیدیں جن پر مندرجہ ذیل موجود ہوں؛۔

(i) ٹیکس ادا کرنے والے کا نام یا اس کے کاروبار کا نام، پتہ، نیشنل ٹیکس نمبر یا قومی شناختی کارڈ نمبر اور سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر اگر کوئی ہے۔

(ii) تعداد کی وضاحت اور فروخت کی گئی اشیاء کی قیمت یا فراہم کی گئی خدمات کی قیمت۔

(iii) تھوک فروش، ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر اور کمیشن ایجنٹ ہونے کی صورت میں جہاں سنڈل ٹرانس ایکشن 100,000 روپے سے زیادہ ہو، گاہک کا نام اور پتہ۔

یہاں یہ سمجھ لیا جائے کہ جہاں ہر ٹرانس ایکشن 100 روپے سے زیادہ نہ ہو وہاں ایک یا ایک سے زیادہ کیش میموزیومیہ برائے تمام ٹرانس ایکشنز کو سنبھال کر رکھنا ہے۔

(b) کیش بک اور/یا بینک بک یا رسیدوں، سیلز، ادا نیگیوں اور اخراجات کا یومیہ ریکارڈ: یومیہ رسیدوں، سیلز خرید اور اخراجات کے مختلف ہیڈ/مدز کے حوالے سے سنڈل اینٹری کافی ہے

(c) جنرل لیجر یا مختلف ہیڈ/مدز کے تحت رسیدوں، سیلز، ادا نیگیوں، خریداری اور اخراجات کی سالانہ سمری۔

(d) خریداری اور اخراجات کے ووچرز اور جہاں ایک ٹرانس ایکشن 10,000 روپے سے زیادہ ہو اس پر جسے ادا نیگی کی گئی ہے اس کا نام اور پتہ درج ہو۔

(e) جہاں ایک ٹیکس ادا کرنے والا اشیاء کی خرید و فروخت کرتا ہو تو زیر تجارت اسٹاک کی سماہی فہرست جس پر وضاحت، تعداد اور قیمت درج ہو۔

(3) پیشہ ور افراد (جیسا کہ میڈیکل پریکٹیشنرز، لیگل پریکٹیشنرز، اکاؤنٹنٹس، آڈیٹرز، آرکیٹیکٹس، انجینیرز وغیرہ)

(a) ہر سیل کی ٹرانس ایکشن کی پیشینٹ سلف/انوائس/رسید جس پر سیریل نمبر اور تاریخ درج ہو اور جس پر مندرجہ ذیل تفصیل درج ہو۔

(i) ٹیکس ادا کرنے والے کا نام یا اس کے کاروبار کا نام یا پیشہ، پتہ، نیشنل ٹیکس نمبر اور سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر اگر کوئی ہے تو لکھا ہو۔



(ii) فراہم کی گئی ادویات کی وضاحت، تعداد یا فراہم کئے گئے علاج/کیس/خدمات کی تفصیل (ذاتی یا صیغہ راز میں رکھی جانے والی معلومات درکار نہیں ہیں) اور وصول کی گئی رقم، اور

(iii) مریض/گاہک کا نام اور پتہ

یہاں یہ سمجھا جائے کہ اس شق کے تحت مریض کا پیشنت سلب پر پتہ نوٹ کرنے کی شرط کا اطلاق جنرل میڈیکل پریکٹیشنرز پر نہیں ہوتا۔

(b) مریضوں اور گاہکوں کی یومیہ اپائنٹمنٹ اور ایجنجمنٹ ڈائری۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ اس شق کا اطلاق جنرل میڈیکل پریکٹیشنرز پر نہیں ہوگا۔

(c) رسیدوں، سیلز، ادائیگیوں، خریداری اور اخراجات کا یومیہ ریکارڈ؛ رسیدوں، سیلز، خریداری اور اخراجات کے مختلف ہیڈ/مدز کی مد میں سنگل اینٹری کافی ہوگی؛ اور

(d) خریداری اور اخراجات کے ووچرز۔

(4) میٹروپیکچرز (جن کی مجموعی آمدن 2.5 ملین سے زیادہ ہو)

(a) ہر سیل کی ٹرانس ایکشن کاشمیر میمو/ان وائس/ رسید جس پر سیریل نمبر اور تاریخ درج ہو اور جس پر مندرجہ ذیل تفصیل درج ہو۔

(i) ٹیکس ادا کرنے والے کا نام یا اس کے کاروبار کا نام، پتہ، نیشنل ٹیکس نمبر اور سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر اگر کوئی ہے تو لکھا ہو۔

(ii) فروخت کی گئی اشیاء کی وضاحت، تعداد اور قیمت۔

(iii) جہاں بھی کوئی سنگل ٹرانس ایکشن 10,000 روپے سے زیادہ ہوگی تو سب گاہک کا نام اور پتہ۔

(b) کیش بک اور/یا بینک بک

(c) سیلز ڈے بک اور سیلز لیجر (جہاں اطلاق ہو)

(d) پریچر ڈے بک اور پریچر لیجر (جہاں اطلاق ہو)

(e) جنرل لیجر

(f) خریداری اور اخراجات کے ووچرز اور جہاں کوئی سنگل ٹرانس ایکشن 10,000 روپے سے زیادہ ہو وصول کنندہ کے نام اور پتے کے ساتھ؛ اور

(g) زیر تجارت اسٹاک کا اسٹاک رجسٹر (اہم خام مال اور تیار مصنوعات) جس میں گیٹ سے داخلے اور باہر جانے کا ریکارڈ بھی شامل ہو اور زیر تجارت اسٹاک

کی تمام مصنوعات کی سہ ماہی انویٹری بشمول جاری کام جو وضاحت، تعداد اور قیمت کو ظاہر کرے۔

A30۔ الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر

کوئی شخص جو الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کرتا ہے تو اسے؛

(a) علاقائی کمشنر جسے اس معاملے میں اختیار حاصل ہو اس کی جانب سے اختیار ملنے کے سات روز کے اندر الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر (ETR) نصب کرے

اور الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر پر مستقل درج کرنے کے لیے رجسٹر آئی ڈی نمبر (RIN) حاصل کرے۔

- (b) الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کو صرف اسی کی سیل کے لیے استعمال کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر سیل اسی کے ذریعے کی جائے اور ہر سیل کی رسید کو پرنٹ کرے جس پر رول 29 اور رول 30 کے سب رول (3) اور (4) کے مطابق معلومات درج ہوں اور اصل رسید خریدار کو دیں۔
- (c) ایسی صورت میں کہ الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر دستیاب نہیں ہے تو سیلز کو متبادل الیکٹرانک ٹیکس جس کا اختیار کمشنر نے دیا ہو اس رجسٹر کے ذریعے ریکارڈ کریں۔
- (d) یومیہ اور ماہانہ اکاؤنٹنگ رپورٹ تیار کرے جس پر ان رولز کے باب VII میں وضع کی گئی معلومات درج ہوں۔
- (e) اس بات کو یقینی بنائیں کہ الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر درست طور پر کام کرتا ہو خاص طور پر اس حوالے سے کہ اشیاء کے ناموں اور خدمات کی اور انکی ٹیکس شرح کی درست پروگرامنگ کی گئی ہے۔
- (f) الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر میں کسی خامی کی فوراً اطلاع اس شخص کو دیں جو اس کی سروس کرتا ہے۔
- (g) باختیار شخص کے مطالبے پر الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کو معائنے کے لیے دیں۔
- (h) اس بات کو یقینی بنائیں کہ الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کا معائنہ چھ ماہ بعد باختیار سروس مینجمنٹ سے پہلے ہو جائے۔
- (i) الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر رپورٹس کی کاپیاں پانچ سال تک سنبھال کر رکھیں اور جب بھی ضرورت پڑے تو انھیں معائنے کے وقت کمشنر کے سامنے پیش کریں۔
- (j) الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر لچر کو الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کے ڈبے میں سنبھال کر رکھیں اور جب بھی ضرورت پڑے تو اسے معائنے کے لیے کمشنر کے سامنے پیش کریں۔
- (k) جب بھی الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر میں کوئی گڑبڑ ہو یا وہ کوئی مسئلہ پیدا کرے تو اس کے مزید استعمال سے پہلے فوری معائنے کو یقینی بنائیں۔

31- ہر ٹیکس ادا کرنے والا جو تنخواہ پر اپنی، سرمائے پر منافع کے ہیڈ/مد کے تحت یا دیگر ذرائع سے قابل ٹیکس آمدن کماتا ہے وہ کم از کم مندرجہ ذیل دستاویزات اور ریکارڈز کو برقرار رکھے گا۔

- (1) ٹیکس ادا کرنے والے افراد جو تنخواہ سے آمدن کماتے ہیں؛
- تنخواہ کا سرٹیفکیٹ جو تنخواہ کی رقم اور اس پر کٹے گئے ٹیکس کو ظاہر کرے۔
- (2) ٹیکس ادا کرنے والا جو پر اپنی سے آمدن کماتا ہے۔
- (a) کرایہ داری کا معاہدہ، اگر کیا گیا ہے۔
- (b) کرایہ داری کے خاتمے کا معاہدہ، اگر کیا گیا ہے۔
- (c) کرایہ وصول کرنے کی رسید؛ اور
- (d) عمارت کی انشورنس پر ادا کیا گیا پر بیمہ، لوکل ریٹ، ٹیکس، کیس پر اخراجات، گرانڈنڈریٹ، منافع/سود یا قرض لی گئی رقم پر کرایہ میں حصہ، کرایہ وصول کرنے پر آنے والے اخراجات، قانونی خدمات اور غیر ادا شدہ کرایہ کے کیس میں کٹوتیوں کے ثبوت۔
- (3) ٹیکس ادا کرنے والے جو سرمائے پر منافع پر آمدن کماتے ہیں۔

- (a) سرمائے کے اثاثوں کے حصول پر آنے والی لاگت کے ثبوت۔
- (b) کوئی بھی اور کلیم کی گئی لاگت کے لیے کٹوتی کے ثبوت،
- (c) سرمائے کے اثاثوں کی فروخت یا تلفی پر متوقع منافع کے حوالے سے ثبوت۔
- (4) ٹیکس ادا کرنے والے جو دیگر ذرائع سے آمدن حاصل کرتے ہیں۔
- (a) ڈیویڈنڈز
- تقسیم شدہ وارنٹس
- (b) رائلٹی
- رائلٹی معاہدہ
- (c) قرض پر منافع
- (i) منافع بخش قرض کی تفصیلات اور ثبوت
- (ii) قرض پر منافع اور اس پر کاٹے گئے ٹیکس کے ثبوت جیسا کہ مجوزہ شکل میں سرٹیفکیٹس یا بینک اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ؛ اور
- (iii) کاٹی گئی زکوٰت، اگر کوئی ہے۔
- (d) گراؤنڈ رینٹ، زمین یا عمارت کی سب لیز پر کرایہ، کسی بھی عمارت بچ پلانٹ یا مشینری کی لیز پر آمدن اور عمارت یا اس کے کچھ حصے کے قبضے کو خالی کرانے کا خیال:
- (i) لیز معاہدہ؛ اور
- (ii) لیز ختم کرنے کا معاہدہ۔
- (e) سالانہ وظیفہ یا پنشن: وصول کی گئی رقم کا ثبوت
- (f) بانڈ پر انعامی رقم، قرضہ اندازی، لائبریری یا کراس ورڈ پزل ہیں بحیثی ہوئی رقم:
- (i) آمدن اور اس پر ادا کئے گئے ٹیکس کا ثبوت جیسا کہ مجوزہ شکل میں سرٹیفکیٹ۔
- (g) پراپرٹی کا عارضی استعمال یا استحصال
- معاہدہ
- (h) قرض، ایڈوانس، ڈیپازٹ یا تحفہ
- قرض، ایڈوانس، ڈیپازٹ یا تحفہ یعنی کراس چیک کے ذریعے یا بینک کے ذرائع سے وصول کرنے کا طریقہ
- (i) جزل (کلیم کئے گئے کسی بھی اور اخراجات کی کٹوتی کے ثبوت)

### حصہ - III :

بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کو برقرار رکھنے کے بارے میں عمومی ہدایات

32- بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کی عمومی اشکال۔

(1) بکس آف اکاؤنٹس، ریکارڈز اور دیگر دستاویزات جنہیں ٹیکس ادا کرنے والے کو اس باب کے مطابق برقرار رکھنا ہے انہیں الیکٹرانک میڈیا میں بھی محفوظ کیا جاسکتا ہے اگر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات اٹھائے گئے ہوں کہ ان دستاویزات اور ریکارڈز کی سچائی اور حفاظت میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

(2) ایسی بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز جنہیں اس باب میں دی گئی ہدایات کے مطابق برقرار رکھنے کی ضرورت ہے انہیں اکاؤنٹنگ کے عالمی معیارات اور کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تقاضوں کے مطابق برقرار رکھا جائے گا۔

33- بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کو مخصوص مقام پر محفوظ کیا جائے گا۔

(1) بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز جنہیں اس باب میں دی گئی ہدایات کے مطابق برقرار رکھنے کی ضرورت ہے انہیں ایسے مقام پر محفوظ کیا جائے جہاں ٹیکس ادا کرنے والا اپنا کاروبار کرتا ہے یا جہاں کاروبار ایک مقام سے زیادہ پر ہوتا ہے یا کاروبار کے مرکزی مقام پر یا الگ الگ مقامات پر اگر ہر مقام کی بکس آف اکاؤنٹس الگ الگ برقرار رکھی گئی ہیں۔

- (2) اگر کوئی شخص اپنے کاروبار کے علاوہ کسی اور ذریعے سے بھی آمدن کماتا ہے تو اس آمدن سے متعلق بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کو وہ شخص اپنی رہائش گاہ پر محفوظ رکھے یا ایسے مقام پر جسے اس نے اس مقصد کے لیے مخصوص کیا ہو۔
- (3) مقام یا مقامات جہاں بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز رکھے گئے ہوں انہیں ٹیکس ریٹرن فارم پر اس مخصوص کالم میں واضح طور پر لکھیں جس میں ریکارڈز کو برقرار رکھنے کے مقام کے بارے میں پوچھا گیا ہے۔

## باب - VIII

### ریٹرنز، آجر کا سرٹیفکیٹ، دولت کا گوشوارہ اور بعض افراد کی جانب سے بھرا جانے والا گوشوارہ

#### 34۔ آمدن کی ریٹرن

- (1) اس رول کا اطلاق آمدن پر ریٹرن جمع کرانے کے تقاضے پر ہوتا ہے۔
- (2) آمدن کی ریٹرن جیسا کہ دفعہ 114 کے تحت جمع کرانے کی ضرورت ہے اسی شکل میں ہوگی جیسا کہ سینڈ شیڈول کے حصہ - VI کے منسلکہ میں دیا گیا ہے۔
- (3) آمدن کی ریٹرن کی اسی انداز سے تصدیق کی گئی ہو جیسا کہ فارم میں واضح کیا گیا ہے۔
- (4) آمدن کی ریٹرن کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات ہمراہ منسلک ہوں۔ یعنی
- (a) قابل اطلاق دستاویزات
- (b) گوشوارے (اسٹیٹ منٹس)
- (c) سرٹیفکیٹس

(d) منسلکہ؛ اور

(e) کمپنی کے معاملے میں آمدن کی ریٹرن کے ہمراہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور اکاؤنٹس کے مطابق منافع کی مصالحت اور قابل ٹیکس آمدن جیسا کہ ریٹرن میں ظاہر کی گئی ہے۔

36- دولت کا گوشوارہ۔

(1) یہ رول مندرجہ ذیل گوشوارے کے لیے مہیا ہوگا۔

دولت کا گوشوارہ ہوگا؛

(a) ان رولز کے لیے سیکنڈ شیڈول کے حصہ - IV میں وضع کی گئی ہیبت کے مطابق ہوگا۔

(b) اس انداز سے تصدیق شدہ ہو جیسا کہ فارم میں وضع کیا گیا ہے۔

(c) ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس ہمراہ منسلک ہوں جیسے کہ فارم میں اور آرڈیننس میں ان رولز میں اور آرڈیننس کے تحت جاری سرکلز میں واضح کئے گئے ہیں۔ اور

(d) دولت مصالحت گوشوارہ ہمراہ منسلک ہو۔

37- غیر رہائشی بحری جہاز یا چارٹر کرنے والے کی جانب سے جمع کرایا جانے والا گوشوارہ

(1) اس رول کا اطلاق دفعہ 143 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو غیر رہائشی بحری جہاز مالک یا چارٹر کرنے والے کی جانب سے جمع کرانے والے ریٹرن کے لیے ہے۔

(2) ریٹرن کے لیے ضروری ہے کہ وہ دفعہ 143 کے تحت جمع کرائی جائے اور وہ مندرجہ ذیل شکل میں ہوگی۔ یعنی

بحری جہاز کا نام  
مسافروں کا کل کرایہ  
مالک کا نام/چارٹر کرنے والے کا نام  
تاریخ آمد و روانگی  
سامان اور مسافروں کے لیے رسید  
سامان ، خدمات ،

موبیشیوں کا کارگو وغیرہ جو پاکستان  
بار برداری مویشی جو

پاکستان سے باہر

سے سوار کرایا جا رہا ہے۔  
کے لیے سوار کرائے جا رہے ہیں۔

5

4

3

2

1

ریٹرنز، آجر کا سرٹیفکیٹ، دولت کا گوشوارہ اور بعض افراد کی جانب سے بھرا جانے والا گوشوارہ

باب - VIII

پاکستان میں موصولہ کل کرایہ بار بردای آمدن پر ٹیکس کی رقم ریہار کس کیا کنٹینرز کا کرایہ اور دیگر چارجز چالان نمبر اور ریہار کس جو پاکستان سے باہر جا رہا ہے (چاہے کالم 5، 4 اور 6 کے جنھیں قومی ٹیکس ریٹرن میں الگ ظاہر کیا تاریخ ادائیگی ٹیکس معاہدے سے کور ہے یا نہیں مطابق گیا ہے اگر ایجنٹ نے وصول کیا یا دوسرے شخص کو اسائن کیا۔ اس کیس میں ریٹن لیز مہربانی واضح کریں

یا اسائنمنٹ چارجز

6 7 8 9 10

اختیار

با

نما سندہ دستخط

نام

عہدہ

مہر

تاریخ

- (3) ایک ریٹرن جسے دفعہ 147 کے تحت جمع کرانے کی ضرورت ہو اس کے ہمراہ ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس منسلک ہوں جن کا ذکر فارم میں اور آرڈیننس میں اور ان رولز میں اور آرڈیننس کے تحت جاری ہونے والے سرکلز میں کیا گیا ہے۔
- (4) دفعہ 143 کے تحت جس ریٹرن کو ضمیمہ کرانے کی ضرورت ہو اسے کسی بھی طریقے جیسا کہ رول 73 اور 74 میں وضع کئے گئے طریقے کے تحت جمع کرایا جاسکتا ہے۔
- 38- ہوائی جہاز کے غیر رہائشی مالک یا چارٹر کرنے والے کی جانب سے جمع کرائی جانے والی ریٹرن۔
- (1) اس رول کا اطلاق دفعہ 144 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو ہوائی جہاز کے غیر رہائشی مالک یا چارٹر کرنے والے کی جانب سے جمع کرانے والی سہ ماہی ریٹرن کے لیے ہے۔

(2) ریٹرن کے لیے ضروری ہے کہ وہ دفعہ 144 کے تحت جمع کرائی جائے اور وہ مندرجہ ذیل شکل میں ہوگی۔ یعنی

(2) ریٹرن کے لیے ضروری ہے کہ وہ سیکشن 144 کے تحت جمع کرائی جائے اور وہ مندرجہ ذیل شکل میں ہوگی۔ یعنی

ریہار کس	چالان نمبر اور تاریخ ادائیگی	ریہار کس کیا کنٹینرز کا کرایہ اور دیگر چارجز جنھیں قومی	آمدن پر ٹیکس کی رقم کالم 5، 4 اور 6 کے مطابق	پاکستان میں موصولہ کل کرایہ بار بردای جو	مسلمان، خدمات، مسافروں، موبیلیٹیوں کا کل وصول شدہ کرایہ	سہ ماہی میں وصول شدہ مسلمان اور مسافروں	تاریخ آمد و رواگی	مالک کا نام/ چارٹر کرنے والے کا نام	وائی جہاز کی تفصیل
----------	------------------------------	---	--	--	---	---	-------------------	-------------------------------------	--------------------

				پاکستان سے باہر جا رہا ہے ) چاہے ٹیکس معائدے سے کو رہے یا نہیں مہربانی واضح کریں	جو پاکستان سے باہر کے لیے سوار کرائے جا رہے ہیں۔	کارگو، مویشیوں کا کرایہ جنھیں پاکستان سے سوار کرایا گیا			
10	9	8	7	6	5	4	3	2	1

ریٹرنز، آجر کاسرٹیفکیٹ، دولت کا گوشوارہ اور بعض افراد کی جانب سے بھرا جانے والا گوشوارہ

باب - VIII

بااختیار / نمائندہ دستخط

نام

عہدہ

مہر

تاریخ

(3) ایک ریٹرن جسے دفعہ 144 کے تحت جمع کرانے کی ضرورت ہو اس کے ہمراہ ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس منسلک ہوں جن کا ذکر فارم میں اور آرڈیننس میں اور ان رولز میں اور آرڈیننس کے تحت جاری ہونے والے سرکلز میں کیا گیا ہے۔

(4) دفعہ 144 کے تحت جس ریٹرن کو جمع کرانے کی ضرورت ہو اسے کسی بھی طریقے جیسا کہ رولز 73 اور 74 میں وضع کئے گئے طریقے کے تحت جمع کرایا جاسکتا ہے۔



## باب - VIII

### بینکنگ کمپنیز کے لیے رپورٹنگ کی ضروریات

A39 اس باب میں بینکنگ کمپنیز کے لیے رپورٹنگ کی ضروریات کے رولز ہیں جو آرڈیننس کے دفعہ A165 کے مقاصد کے لیے ہیں۔

B39 تعریفات

- (a) "حاملین اکاؤنٹ کے ڈیپازٹس کا گوشوارہ" کا مطلب ہے حاملین اکاؤنٹ کے ڈیپازٹس کا گوشوارہ جیسا کہ فارم A میں واضح کیا گیا ہے۔
- (b) "بینکنگ کمپنی افسر" ایک سینئر افسر جو صدر دفتر میں تعینات ہے اور جسے بینکنگ کمپنی نے نامزد کیا ہے کہ اگر بورڈ کو کوئی بھی معلومات اور دستاویزات درکار ہوں تو وہ بورڈ کے ساتھ اس سلسلے میں رابطہ کاری کرے۔
- (c) "کریڈٹ کارڈز ادا نگیوں کا گوشوارہ" کا مطلب ہے کریڈٹ کارڈز ادا نگیوں کا گوشوارہ جیسا کہ فارم B میں واضح کیا گیا ہے۔

(d) "کرنسی ٹرانس ایکسچینجر رپورٹ" کا مطلب ہے کرنسی ٹرانس ایکسچینجر رپورٹ جسے بینکنگ کمپنی نے تیار کیا اور فنانشل مائنٹنگ یونٹ کے پاس منی لانڈرنگ ایکٹ (2010) VII of 2010 کے تحت جمع کرایا۔

(e) "معلومات" میں شامل ہے حاملین اکاؤنٹ کے ڈیپازٹس کا گوشوارہ، کریڈٹ کارڈ ادائیگیوں کا گوشوارہ، معاف کئے گئے قرضوں کا گوشوارہ، کرنسی ٹرانس ایکسچینجر رپورٹ، مشتبه ٹرانس ایکسچینجر رپورٹ، کسی بھی معلومات کی تفصیل یا ڈیٹا بذر یہ بینکنگ کمپنی کے مرکزی ڈیٹا بیس تک آن لائن رسائی یا کوئی بھی اور معلومات جو بورڈ کو بینکنگ کمپنی سے درکار ہو۔

(f) "رپورٹنگ بینکنگ کمپنی" کا مطلب ہے ایک بینکنگ کمپنی جس سے آرڈیننس کے دفعہ A165 کے تحت مطلوب ہے کہ وہ بورڈ کو تمام معلومات اور دستاویزات الیکٹرانک نظام کے تحت یا اور طریقے سے جسے اس دفعہ میں واضح کیا گیا ہے فراہم کرے۔

(g) "مشتبه ٹرانس ایکسچین رپورٹ" کا مطلب ہے مشتبه ٹرانس ایکسچین رپورٹ جسے بینکنگ کمپنی نے تیار کیا اور فنانشل مائنٹنگ یونٹ کے پاس منی لانڈرنگ ایکٹ (2010) VII of 2010 کے تحت جمع کرایا۔

(h) "معاف کئے گئے قرضوں کا گوشوارہ" کا مطلب ہے معاف کئے گئے قرضوں کا گوشوارہ جیسا کہ فارم C میں واضح کیا گیا ہے۔

معلومات جمع کرانا C39

- (1) درکار معلومات کو آرڈیننس کے دفعہ A165 کے تحت جمع کرایا جائے گا (دفعہ A165 کے سب دفعہ (1) کی شق (a) کے تحت درکار معلومات کے علاوہ) اور اسے رپورٹنگ بینکنگ کمپنی اس انداز سے جمع کرائی گی جیسا کہ حاملین اکاؤنٹ کے ڈیپازٹس کے گوشوارے، کریڈٹ کارڈ ادائیگیوں کے گوشوارے، معاف کئے گئے قرضوں کے گوشوارے، کرنسی ٹرانس ایکسچین رپورٹ اور مشتبه ٹرانس ایکسچین رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے۔
- (2) درکار معلومات اور آن لائن رسائی دفعہ A165 کے سب دفعہ (1) کی شق (a) کے تحت فراہم کی جائے گی اور اسے رپورٹنگ بینکنگ کمپنی مرکزی ڈیٹا بیس جس میں حاملین اکاؤنٹ کی تفصیلات ہیں اور ان کے اکاؤنٹس کے ذریعے جتنی بھی ٹرانس ایکسچینز ہوئی ہیں ان کی تفصیلات پہلے اس مرکزی ڈیٹا بیس تک آن لائن رسائی کے ذریعے فراہم کرے گی۔
- (3) ایسی معلومات جو سب رولز (1) اور (2) کے تحت فراہم کی گئی معلومات کے علاوہ ہیں یہ معلومات رپورٹنگ بینکنگ کمپنی فراہم کرے گی جیسا کہ نوٹس جو آرڈیننس کے دفعہ A9(2165) کے حوالے سے جاری کیا گیا میں وضاحت کی گئی۔

باب - VIII A  
بینکنگ کمپنیز کے لیے رپورٹنگ کی ضروریات

39D مجاز افراد۔

- (1) بینکنگ کمپنی آفیسر کی نامزدگی رپورٹنگ بینکنگ کمپنی کرے گی اور یہ نامزدگی اس بات میں دئے گئے رولز کے نافذ ہونے کے تیس روز کے اندر ہوگی۔
- (2) جہاں بینکنگ کمپنی آفسر کی نامزدگی دئے گئے وقت کے اندر نہیں کرے گی جیسا کہ سب رول (1) میں واضح کیا گیا ہے تو رپورٹنگ بینکنگ کمپنی کا صدر یا صدر دفتر میں تعینات کسی بھی پرنسپل آفیسر کے ساتھ بینکنگ کمپنی آفسر کے طور پر برتاؤ کیا جائے گا۔
- (3) درکار معلومات بورڈ کو دی جائے گی اور اسے بینکنگ کمپنی آفسر چیئر مین فیڈرل بورڈ آف ریونیو یا اس آفسر کو دے گا جسے چیئر مین اپنی جگہ نامزد کرے گا۔ یہ سمجھا جائے کہ چیئر مین نے جس آفسر کو نامزد کرے گا وہ بورڈ کے ممبر کے عہدے سے کم کا نہیں ہوگا

- (1) ہر بینکنگ کمپنی افسر بورڈ کو ماہانہ رپورٹ پیش کرے گا جو حاملین اکاؤنٹ کے ڈپازٹس کے گوشوارے اور کریڈٹ کارڈ ادائیگیوں کے گوشوارے پر مشتمل ہوگی جیسا کہ بالترتیب فارم A میں اور فارم B میں واضح کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ فوری گذشتہ کلینڈر مہینے کے لیے گذشتہ مہینے کے ختم ہونے کے بعد سات روز کے اندر جمع کرانا ہوگی۔
- (2) ہر بینکنگ کمپنی افسر ہر سال کی قرضے معاف کرانے کے گوشوارے پر مشتمل رپورٹ بورڈ کے پاس جمع کرائے گا جیسا کہ فارم C میں واضح کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ فوری گذشتہ کلینڈر سال کے لیے گذشتہ سال کے ختم ہونے کے بعد تین ماہ کے اندر جمع کرانا ہوگی۔
- (3) ہر بینکنگ کمپنی افسر کو بورڈ کو ہر کرنسی ٹرانس ایکشنز رپورٹ کی کاپی اور مشتبہ ٹرانس ایکشنز رپورٹ کی کاپی جمع کرائے گا جسے اس نے اس وقت تیار کیا تھا جب اسے اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010 (VII of 2010) کے تحت فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کے پاس جمع کرایا گیا تھا۔
- (4) ہر بینکنگ کمپنی افسر سب رولز (1) تا (3) میں ظاہر کی گئی معلومات کے علاوہ کوئی بھی اضافی معلومات یا دستاویزات بورڈ کی جانب سے دئے گئے وقت کے اندر جمع کرائے گا۔

### 39 استثنائی

- (1) بینکنگ کمپنی افسر ایسے شخص کے حوالے سے معلومات فراہم نہیں بھی کر سکتا جو نیشنل ایکس نمبر کا حامل ہے اور اس نے فوری گذشتہ ٹیکس سال کے لیے آمدن پر ریٹرن بھی جمع کرائی ہے۔
- (2) سب رول (2) میں ظاہر کئے گئے شخص کے بارے میں معلومات رپورٹنگ بینکنگ کمپنی کو بورڈ ہر ماہ کی دس تاریخ کو فراہم کر سکتا ہے۔

## باب - VIII

### بینکنگ کمپنیز کے لیے رپورٹنگ کی ضروریات

#### فارم - A

(دیکھیں رول 39(a)(1)(B))

حاملین اکاؤنٹ کے ڈپازٹس کا گوشوارہ

رپورٹنگ بینکنگ کمپنی

بینکنگ کمپنی افسر

ایسے افراد کے بارے میں معلومات جنہوں نے ماہ کے دوران ایک ملین یا اس سے زائد کی رقم جمع کرائی۔

نمبر شمار نام سی این آئی سی تازہ ترین کوائف بشمول ایڈریس از ماہ کے دوران رقم جمع کرائی ریمارکس

(6)

(5)

(4)

(3) (2) (1)

**حلفیہ بیان**

میں زبردستی یا قہراً ہوش و حواس بیان دیتا ہوں کہ جو معلومات اس گوشوارے میں دی گئی ہیں وہ میری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق بالکل درست اور مکمل ہیں۔  
میں مزید بیان دیتا ہوں کہ میں اس کے بیان کی تیاری کے لیے مجاز ہوں اور میں بحیثیت رپورٹنگ بیکنگ کمپنی کے نمائندے کی حیثیت میں تصدیق کرتا ہوں۔

دستخط

نام

سی این آئی سی نمبر

**فارم - B****(دیکھیں رول (B1)(c)39)****گریڈ کارڈ ادا ایگیوں کا گوشوارہ**

رپورٹنگ بیکنگ کمپنی

بیکنگ کمپنی افسر

ایسے افراد کے بارے میں معلومات جنہوں نے ماہ کے دوران ایک ملین یا اس سے زائد کی رقم جمع کرائی۔

نمبر شمار	نام	سی این آئی سی	تازہ ترین کوآف بشمول ایڈریس از	ماہ کے دوران رقم جمع کرائی ریماکس
-----------	-----	---------------	--------------------------------	-----------------------------------

(6)

(5)

(4)

(3) (2) (1)

**تصدیق و توثیق**

میں زبردستی یا قہراً ہوش و حواس بیان دیتا ہوں کہ جو معلومات اس گوشوارے میں دی گئی ہیں وہ میری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق بالکل درست اور مکمل ہیں۔  
میں مزید بیان دیتا ہوں کہ میں اس کے بیان کی تیاری کے لیے مجاز ہوں اور میں بحیثیت رپورٹنگ بیکنگ کمپنی کے نمائندے کی حیثیت میں تصدیق کرتا ہوں۔

دستخط

نام

سی این آئی سی نمبر

باب - IX

پیشگی ٹیکس کی ادائیگی کے لیے سرٹیفیکیشن، گوشوارے اور طریقہ

حصہ - دفعہ 159

سرٹیفیکیشن

40- استثناء یا کم ریٹ سرٹیفیکیشن یو/ایس 159-

- (1) دفعہ 159 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت سرٹیفیکیشن کے حصول کی درخواست اس فارم پر دی جاسکے گی جسے ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ - VII میں ظاہر کیا گیا ہے۔
- (2) دفعہ 159 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت کمشنر جو سرٹیفیکیشن جاری کرے گا وہ اسی ہیئت میں ہوگا جیسا ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ - VIII میں ظاہر کیا گیا ہے۔

(3) ایک درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ جسے دفعہ 159 کے ذیلی دفعہ - (1) جسے نوٹیفکیشن نمبر ایس. آر. او. 2008/(1)847 بتاریخ 5 ستمبر 2008 کے پیرا گراف 1 کی شق (v) کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت دی جائے گی وہ اسی ہیئت میں ہوگی جیسا ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ - VII(a) میں ظاہر کیا گیا ہے۔

(4) سسٹم میڈا سٹنڈا سرٹیفکیٹ جسے کمشنر مصنوعات کے لیے جاری کرے گا اسے نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او 2008/(1)947 بتاریخ 5 ستمبر 2008 کے پیرا گراف نمبر 1 کی شق (v) کے تحت واضح کیا گیا ہے وہ اسی ہیئت میں ہوگا جیسا ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ - VIII میں ظاہر کیا گیا ہے۔

## حصہ - II

### ادائیگی کے وقت ٹیکس وصولی یا کٹوتی

#### ڈویژن I

#### آجر کا سرٹیفکیٹ

#### ڈویژن II

### ٹیکس وصولی یا کٹوتی کے لیے سرٹیفکیٹ

#### (تنخواہ کے علاوہ)

42- ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی کا سرٹیفکیٹ۔

(1) دفعہ 164 کے سب دفعہ (1) کی ضروریات کے تحت کوئی بھی شخص جو ذمہ دار ہوگا؛

(a) آرڈیننس کے باب - X کے حصہ - VI کے ڈویژن II کے تحت ٹیکس وصول کرنے والا۔

(b) آرڈیننس کے باب - X کے حصہ - V کے ڈویژن III کے تحت ٹیکس کٹوتی کرنے والا علاوہ تنخواہ کے کیس میں۔

(c) آرڈیننس کے باب XII کے تحت ٹیکس وصول اور کٹوتی کرنے والا۔

(d) آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تحت ٹیکس کٹوتی کرنے والا۔

وہ اس شخص کو جس سے ٹیکس وصول کیا گیا یا کٹا گیا اسی ہیئت میں ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جسے ان رولز کے سیکنڈ شیڈول کے حصہ - VII میں دیا گیا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ مالی سال ختم ہونے کے بعد یا کاروبار وغیرہ ختم ہونے کے بعد پندرہ دن کے اندر جاری کیا جائے گا۔

(2) ایک شخص جس سے ٹیکس وصول کیا گیا یا کٹا گیا مالی سال ختم ہونے سے پہلے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی درخواست کرتا ہے۔ سب رول (1) کے تحت جو سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا وہ اس سال کے اسی عرصے کا ہوگا۔ یہ سرٹیفکیٹ سات روز کے اندر جاری کیا جائے گا۔

- (3) جہاں سب رول (1) یا سب رول (2) کے تحت سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا اور وہ چوری ہو گیا یا کہیں گم ہو گیا یا خراب ہو گیا تو سرٹیفکیٹ لینے والا سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے کو تحریری طور پر ایک درخواست دے سکتا ہے کہ مذکورہ سرٹیفکیٹ کی نقل جاری کر دی جائے۔
- (4) جہاں سب رول (3) کے تحت درخواست دی گئی تو سرٹیفکیٹ جاری کرنے والا درخواست پر عمل درآمد کرے گا اور جاری کیا گیا سرٹیفکیٹ پر واضح طور پر لکھا ہوگا "نقل"۔
- (5) ایک سرٹیفکیٹ جسے سب رول (1)، (2) یا (3) کے تحت جاری کیا گیا وہ نقل ہوگا اور اس پر نمبر شمار درج ہوگا۔

### ڈویژن III

#### وصول کئے گئے یا کٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی

- 43- وصول کئے گئے یا کٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی۔
- جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت اور آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تحت درکار ہے کہ جو ٹیکس آرڈیننس کے باب X کے ڈویژن II یا ڈویژن III کے تحت، آرڈیننس کے XII یا آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے وصول کیا گیا یا کٹا گیا اسے کمشنر کے پاس جمع کرانا ہوگا تاکہ وہ اسے وفاقی حکومت کو جمع کرا دے۔
- (a) جہاں بھی وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے ٹیکس وصول کیا گیا یا کٹا گیا جس روز ٹیکس وصول کیا گیا یا کٹا گیا: یا
- (b) جہاں وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے علاوہ کسی ایک شخص نے ٹیکس وصول کیا یا کٹا اور اسے سرکاری خزانے میں جمع کرا دیا یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کی کسی مجاز برانچ میں سرینفٹے کے اختتام جو کہ ہر اتوار کو ختم ہوتا ہے سے سات روز کے اندر جمع کرا دیا۔
- یہاں یہ سمجھا جائے کہ ایسا ٹیکس جسے کسی بینکنگ کمپنی نے آرڈیننس کے دفعہ P236 کے تحت بینک ٹرانس ایکشن پر بطور پیشگی ٹیکس 19 جولائی 2015 تک وصول کیا تو وہ اسے 31 جولائی 2015 تک سرکاری خزانے میں جمع کرا سکتا ہے۔

### ڈویژن IIIA

#### ہوائی جہاز کے ٹکٹ پر پیشگی ٹیکس

- A43- ہوائی جہاز کے ٹکٹس پر پیشگی ٹیکس۔
- (1) اس رول کا اطلاق دفعہ B236 اور L236 کے مقاصد پر ہوتا ہے۔
- (2) ہوائی جہاز کمپنیاں اپنے ٹکٹ براہ راست مسافروں کو جاری کرتی ہیں چاہے دستی طور پر یا الیکٹرانک طریقے سے لہذا انہیں براہ راست مسافر سے پیشگی ٹیکس وصول کرنا ہوگا جس کی شرح وہی ہوگی جس کا اطلاق دفعہ B236 اور L236 پر ہوتا ہے اسے سب رول (4) میں وضع کئے گئے وقت کے مطابق جمع کرانا ہوگا۔



وضاحت:- اس رول کے مقاصد کے لیے ہوائی کمپنی کا مطلب ہے ہوائی کمپنی جو مسافروں کے لانے لے جانے کے لیے کسی بھی ہوائی کمپنی کا ٹکٹ جاری کرتی ہے چاہے پاکستان میں اس کا صدر دفتر ہو، رجسٹرڈ دفتر ہو یا ایجنٹ ہو یا نہ ہو اگر سفر کا آغاز پاکستان سے ہو رہا ہے۔ ہوائی کمپنی کی ٹیکس عائد کرنے، وصول کرنے یا اسے جمع کرانے کی ذمہ داری اس حوالے سے ہوگی کہ وہ مسافروں کو لالے جارہی ہے اور سفر کا آغاز پاکستان سے ہو رہا ہے۔

(3) جہاں ٹکٹس ہوائی کمپنی کی بجائے لوگ جاری کریں اور لوگ یہ ٹکٹس ہوائی کمپنی کی جانب سے جاری کریں اور ان پر مسافروں سے پیشگی ٹیکس عائد کریں، وصول کریں اور ٹیکس کی ادائیگی براہ راست ہوائی کمپنی کو کریں یا IATA کے ذریعے کریں یا کسی بھی اور ادارے کے ذریعے کریں جو اس مقصد کے لیے مجاز ہو تو ہوائی کمپنی کی جانب سے اس قسم کا وصول کیا گیا ٹیکس سب رول (4) کے تحت ادا کیا جائے گا۔

(4) ہوائی کمپنی کی جانب سے ٹکٹ جاری کر کے سب رول (3) کے تحت وصول کیا گیا ٹیکس دوسرے ماہ کے پندرہویں دن سے لے کر مہینے کے آخری کام کے دن تک جمع کرانا ہوگا۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ مئی اور جون کے مہینوں کے لیے ٹیکس جون کے پندرہویں دن تک اوسط ٹیکس کی بنیاد پر جمع کرانا ہوگا جو جولائی تا اپریل کے حوالے سے ادا کیا گیا ہے۔ جون اور جولائی کے مہینوں میں جاری ٹکٹس کے حوالے سے کوئی بھی تھوڑا یا زیادہ ٹیکس ادا کیا تو اسے اس ٹیکس میں ایڈجسٹ کر لیا جائے جسے جولائی کے پندرہویں دن کے ادا کرنا لازمی ہے۔

(5) ہر ہوائی کمپنی جو انٹرنیشنل ٹکٹس جاری کرتی ہے اسے ٹکٹ جاری کرنے والے افراد سے جو اس کی جانب سے یا الیکٹرانک ذرائع سے ٹکٹ جاری کر رہے ہیں اس رول کے تحت ٹیکس وصولی کے لیے خاطر خواہ ضروری انتظام کرنا چاہیے اور ناہندہ ہونے کی صورت میں مذکورہ ٹیکس ہوائی کمپنی سے وصول کیا جائے گا بغیر کسی اور ذمہ داری سے متعصب ہوئے جو وہ اس آرڈیننس کے تحت ادا کر رہی ہے۔

(6) باوجود اس کے کہ انکم ٹیکس رولز 2002 کے سیکشنڈ شیڈول میں جو کچھ ہے ہر ہوائی کمپنی متعلقہ کمیشنر ان لینڈ ریونیو کو دفعہ B236 اور L236 کے تحت جو ٹیکس وصول کیا گیا اس کا ماہانہ اور سالانہ گوشوارہ پیش کرے گی جو اس فارم پر ہوگی اور اسی انداز سے تصدیق شدہ ہوگی جیسا کہ سب رول (8) میں وضع کیا گیا ہے۔

(7) سب رول (4) کے تحت ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک جمع کرائے گئے ٹیکس کا ماہانہ گوشوارہ اسی ماہ کی اکیس تاریخ تک پیش کرنا ہوگا۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ ستمبر 2014 کے لیے ماہانہ گوشوارہ جمع کرایا جائے گا اور اس کے ہمراہ اکتوبر 2014 کا ماہانہ گوشوارہ بھی منسلک ہوگا۔

(8) فارمز اور انداز جس میں ماہانہ اور سالانہ گوشوارے بھر کر جمع کرانے ہوں گے وہ مندرجہ ذیل ہیں:-

### فارم

انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے دفعہ (B/236L236) کے تحت برائے ماہ 20 وصول کئے گئے ٹیکس کا ماہانہ گوشوارہ

ہوائی کمپنی / اٹھانے والی ہوائی کمپنی

نمبر شمار	ٹکٹ والی ہوائی کمپنی کا نام	مجموعی کرایہ	ٹیکس @ 4 فیصد یا @ 5 فیصد	تاریخ وصولی جمع کرانے کی تاریخ	سی پی آر نمبر

--	--	--	--	--	--

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا گوشوارے ہیں تاکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے دفعہ (B236) کے تحت مہینہ/سال جو 20 پر ختم ہو رہا ہے کے دوران وصول کئے گئے ٹیکس کی مکمل معلومات ہیں۔

نام اور دستخط ذمہ دار شخص

دستخط

تاریخ

مہر

تاکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے دفعہ (B/236L236) کے تحت برائے ماہ 20 وصول شدہ ٹیکس کا سالانہ گوشوارہ

ہوائی کمپنی/اٹھانے والی ہوائی کمپنی

نمبر شمار	ٹکٹ والی ہوائی دستاویز یا ٹکٹ نمبر مسافر کا نام	این آئی سی /پاسپورٹ نمبر روٹ/سیکٹر مجموعی کرایہ ٹیکس @5 فیصد	تاریخ وصولی تاریخ جمع	سی پی آر نمبر	کمپنی کا نام

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا گوشوارے ہیں تاکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے دفعہ (B236) کے تحت مہینہ/سال جو 20 پر ختم ہو رہا ہے کے دوران وصول کئے گئے ٹیکس کی مکمل معلومات ہیں۔

نام اور دستخط ذمہ دار شخص

دستخط

تاریخ

مہر

(9) G236 اور L236 کی دفعات غیر ملکی سفارت کار یا پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن پر لاگو نہیں ہوں گی

43B- دفعہ 158 کے تحت ادا کی گئی اصل رقم؛- آرڈیننس کے دفعہ 158 کی شق (c) کے مطابق جو اصل رقم ادا کی گئی اس میں شامل ہے وصول کئے گئے ٹیکس اور کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی۔

- (a) کسی شخص نے وہ ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر رقم جمع کرائی۔
- (b) کسی شخص کی جانب سے وہ ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر رقم جمع کرائی گئی۔
- (c) کسی شخص کی ہدایت پر وہ ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر رقم جمع کرائی گئی۔ اور
- (d) کسی شخص نے بطور وہ ہولڈنگ ایجنٹ نے کسی اور شخص کے لیے مجموعی رقم ٹینگ آف یا ایڈجسٹ کرانے سے پہلے اس شخص سے قابل وصولی رقم کے خلاف سیٹل کرائی یا ایڈجسٹ کرائی۔

#### ڈویژن IV

وصول کئے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کا ماہانہ گوشوارہ

44- وصول کئے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کا ماہانہ گوشوارہ

- (2) دفعہ 165 کے سب دفعہ (2) پر عمل درآمد کرتے ہوئے وہ شخص جو آرڈیننس کے باب X کے حصہ V کے ڈویژن III اور ڈویژن III کے تحت یا آرڈیننس کے باب XII کے تحت ٹیکس وصول کرنے اور کاٹنے کا ذمہ دار ہے وہ ماہانہ گوشوارہ جمع (یا ای فائل) کرانے کا پابند ہوگا اور وہ آئندہ ماہ کے پندرہویں دن تک جس ماہ کا گوشوارہ ہوگا وہ ماہانہ گوشوارہ جمع کرانے کا جیسا کہ ان رولز کے سینڈ شیڈول کے حصہ X میں واضح کیا گیا ہے۔
- (3) سب رول (2) میں جس گوشوارے کا ذکر کیا گیا ہے اس کے ہمراہ وصول کئے گئے ٹیکس یا کاٹے گئے ٹیکس کو وفاقی حکومت کے پاس جمع کرانے کا ثبوت منسلک ہو۔
- 2 (ذیلی قاعدہ (4) کی شرط اس صورت میں لاگو نہیں ہوگی اگر اس آرڈیننس کے تحت کوئی اپیل کسی اتھارٹی یا عدالت کے سامنے زیر التواء ہو، ٹیکس گزار حتمی فیصلے تک ریکارڈ سنبھال کر رکھے گا)
- دفعہ 165 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت ایک فرد جو آرڈیننس کے باب X کے حصہ 5 کے دوسرے یا تیسرے ڈویژن کے تحت یا اس آرڈیننس کے باب 12 کے تحت ٹیکس جمع کرنے یا ٹیکس کاٹنے کا ذمہ دار ہے وہ ایک ماہانہ سٹیٹمنٹ 8 (یا ای فائل) ان قاعدہ کے سینڈ شیڈول کے حصہ 10 کے مطابق جمع کروائے گا (9) (وہ ہولڈنگ ٹیکس جس مہینے کا ہو گا اس کے بعد والے مہینے کی 15 تاریخ تک)
- (4) ایک فرد جسے کمشنر کے حکم پر سب قاعدہ (2) (2) کے تحت 1 (سٹیٹمنٹ) فراہم کرنا ہو اسے اوپر دیئے گئے 03 کے تحت ماہانہ بنیادوں پر مالیت کے تصنیف کی اسٹیٹمنٹ بھی فراہم کرنا ہوگی جو اس کے آمدن کے گوشوارے میں موجود ہوگی، اس میں متعلقہ منسلک جات اور وقتاً فوقتاً جمع کروائی گئی دستاویزات بھی شامل ہیں۔

(5) ذیلی دفعہ (6) کے تحت ٹیکس کاٹنے کا ذمہ دار فرد دفعہ 149 کے تحت سالانہ اسٹیٹمنٹ مالیاتی سال کے اختتام پر 31 جولائی کو ان قواعد کے دوسرے شیڈول کے حصہ 9 میں فراہم کیے گئے فارم پر جمع کروائے گایا یا فائل کرے گا۔

45- آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تحت کاٹے گئے ٹیکس کی اسٹیٹمنٹ۔

کسی بھی مالیاتی سال کے لیے اسٹیٹمنٹ اس آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ 2 کی کلاز 11 کی سب کلاز (بی) کے تحت ان قواعد کے دوسرے شیڈول کے حصہ 11 میں دیئے گئے فارم پر جمع کروانا ہوگی

[حذف شدہ]

[حذف شدہ]

باب - X

مجوزہ فارم

باب کا اطلاق -67

یہ باب آرڈیننس کے مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے مجوزہ فارم کی وضاحت کرتا ہے۔

ترمیم شدہ نوٹس برائے ٹیکس تعین -68

ترمیم شدہ آرڈر برائے ٹیکس تعین سے متعلق نوٹس یا لیٹر جسے کمشنر نے دفعہ 122 کے تحت جاری کیا وہ اس انداز کا ہو گا یا اس پر فارما پر ہو گا جسے ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ II میں واضح کیا گیا ہے۔

-69 دفعہ 140 نوٹس

دفعہ 140 کے تحت کمشنر نے جو نوٹس جاری کیا وہ اسی شکل میں ہو گا جو ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ IV میں واضح کیا گیا ہے۔

-70 دفعہ 145 سرٹیفکیٹ

کمشنر کی جانب سے دفعہ 145 کے تحت ڈائریکٹر آف امیگریشن یا امیگریشن حکام کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا وہ اسی شکل میں ہو گا جسے ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ V میں واضح کیا گیا ہے۔

-71 دفعہ 170 درخواست

(1) دفعہ 170 کے تحت ٹیکس ری فنڈ کے بارے میں ایک درخواست اسی پر فارما پر دی جائے گی جسے ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ VI میں واضح کیا گیا ہے۔

(2) درخواست کی اسی انداز سے تصدیق کی جائے گی جس طرح سے فارم میں واضح کیا گیا ہے۔

(3) درخواست کے ہمراہ ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس منسلک ہوں گی جیسا کہ فارم میں واضح کیا گیا ہے ان رولز اور آرڈیننس مس واضح کیا گیا ہے۔

-72 دفعہ 175 اختیار دینا

دفعہ 175 کے مقاصد کے لیے کسی ان لینڈریونیو افسر کو اختیار دینا اس انداز میں ہوں گے جیسا کہ ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ XIII میں واضح کیا گیا ہے۔

## باب - XI

دستاویزات جمع کرانا؛ دستاویزات کی سرسوس؛ فارمز اور نوٹسز

-73 دستاویزات اور ریٹرنز (گوشوارے) جمع کرانا

(1) اس رول کا اطلاق آرڈیننس یا ان رولز کے تحت دستاویزات کو جمع کرانے کے مقصد پر ہوتا ہے۔

(2) جیسا کہ آرڈیننس میں یا ان رولز میں واضح کیا گیا ہے اس کے علاوہ کوئی بھی اور درخواست، گوشوارہ یا دیگر دستاویزات جنہیں کمشنر کے پاس جمع کرانا ہوا انہیں مندرجہ ذیل انداز سے جمع کرایا جائے گا۔ یعنی

- (a) ڈاک یا کوریئر کے ذریعے
- (b) اپنے علاقے کے افسر یا ایسے دیگر افسر کے پاس دستی جمع کرانا جسے کمشنر نامزد کرے۔ یا
- (c) مخصوص سافٹ ویئر استعمال کرتے ہوئے اور مخصوص ہیبت کے مطابق کمپیوٹر پر یا الیکٹرانک ٹرانسمیشن سے بھیجنا یا کوئی بھی اور ضروریات بشمول سیفٹی والو، سیکورٹی اور تصدیق کا خیال رکھتے ہوئے جیسا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو وقت کے ساتھ ساتھ واضح کرتا رہتا ہے۔
- (2A) کمپنی کے معاملے میں انکم ٹیکس ریٹرن اور ود ہولڈنگ ٹیکس گوشوارہ کی الیکٹرانک فائلنگ کی جولائی 2007 اور اس کے بعد سے لازمی ہوگی۔
- (2AA) وفاقی محکموں کے معاملے میں ود ہولڈنگ گوشوارے کی الیکٹرانک فائلنگ کی جولائی 2009 اور اس کے بعد سے لازمی کر دی گئی ہے۔
- (2B) بحری جہاز اور ہوائی جہاز کے غیر رہائشی مالک ہونے یا چارٹر کرانے والے غیر رہائشی کی صورت میں انکم ٹیکس ریٹرن کی الیکٹرانک فائلنگ اور پورٹ کلیئرنس کی درخواست کی جولائی 2008 سے اور اس کے بعد سے لازمی ہوگی۔
- (2C) اگر کوئی شخص سیلز ٹیکس کے لیے رجسٹر ہے تو انکم ٹیکس ریٹرن کی فائلنگ اور ود ہولڈنگ ٹیکس کی ای فائلنگ کی جولائی 2009 سے اور اس کے بعد سے لازمی ہوگی۔
- (2D) افراد کی ایسوسی ایشن ہونے کی صورت میں انکم ٹیکس ریٹرن اور ود ہولڈنگ ٹیکس گوشوارے کی الیکٹرانک فائلنگ کی جولائی 2009 سے اور اس کے بعد سے لازمی ہوگی۔
- (2E) ٹیکس سال 2009 سے جہاں بھی نان کمپنی کیس میں ٹیکس کاری فنڈ کلیم کیا جائے گا تو انکم ٹیکس ریٹرن الیکٹرانک ذریعے سے بھیجنا لازمی ہوگا اور تمام کیسوں میں چاہے وہ کمپنی سے متعلق ہوں یا غیر کمپنی سے ری فنڈ درخواست جیسا کہ فرسٹ شیڈول کے حصہ VI میں وضع کیا گیا ہے اسے الیکٹرانک ذریعے سے بھیجنا لازمی ہوگا۔
- (3) ایک ریٹرن، گوشوارہ، سرٹیفکیٹس، درخواست یا دیگر دستاویزات جنہیں کسی شخص نے جمع کرایا ہے اس پر اس شخص یا افراد (ای انٹر میڈیری) کے ڈیجیٹل دستخط ہونا چاہیے اور وہ ان افراد سے اس پر دستخط کرائے۔
- (4) ایک شخص جس نے ریٹرن، گوشوارے، سرٹیفکیٹ، درخواست یا دیگر دستاویزات الیکٹرانک ٹرانسمیشن کے ذریعے جمع کرائے ہیں جس میں دوسرے شخص کے دستخط شامل ہیں جس کی دستخط شامل کرنے کے لیے رضامندی نہیں لی گئی تو اس نے جرم کیا جس کی سزا جرمانے کی صورت میں ہو سکتی ہے یا قید کی صورت میں ہو سکتی ہے جس کی مدت ایک سال سے زیادہ نہیں ہوگی یا دونوں ہو سکتی ہیں۔
- (5) الیکٹرانک انکم ٹیکس ریٹرن جسے ان رولز کے تحت جمع کرایا گیا ہو اسے آرڈیننس کے دفعہ 114 کے سب رول (A2) کے مقاصد کے لیے سمجھا جائے گا۔
- (6) ای انٹر میڈیری ٹیکس ادا کرنے والے سے مندرجہ ذیل میں دیئے انداز کا اتھارٹی لیٹر حاصل کرے گا اور جب طلب کیا جائے گا تو اسے انکم ٹیکس حکام کے سامنے پیش کرے گا۔ یعنی

اتھارٹی لیٹر

میں / ہم ولد سکنہ کے پاس رجسٹرڈ دفتر بمقام ہے حامل قومی شناختی کارڈ نمبر / کمپنی رجسٹریشن نمبر بقائم ہوش و حواس بیان دیتا ہوں کہ دستخط شدہ ریٹرن / سرٹیفکیٹ / دستاویز / گوشوارہ / منسلکہ / وغیرہ کی کاپی میرے / ہماری ای انٹرنیٹ میڈیری جناب / محترمہ (نام اور ایڈریس) کو فراہم کر دی گئی ہے جو کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ / کاسٹ اینڈ اینڈ منجمنٹ اکاؤنٹنٹ / لیگل پریکٹیشنر ہے اور پاکستان کی کسی بھی سول کورٹ میں کام کرنے کا حق حاصل ہے / ایسوسی ایشن آف چارٹرڈ سرٹیفائڈ اکاؤنٹنٹس کا ممبر ہے / یو کے / آئی ٹی ٹی جو ٹیکس بار کے پاس رجسٹر ہے جو کل پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن آف پاکستان کے ساتھ منسلک ہے۔ میں / ہم ای میڈیری کو مزید اختیار دیتا ہوں کہ وہ میرے / ہمارے ریٹرن / سرٹیفکیٹ / گوشوارے / دستاویزات / منسلکہ کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے مجاز افسر کو جمع کرا دے۔

دستخط

نام

تاریخ

(7) ٹیکس ادا کرنے والے کارپوریشن / سرٹیفکیٹ / گوشوارہ / دستاویزات / منسلکہ / وغیرہ اور تمام دیگر مدگار دستاویزات ای انٹرنیٹ میڈیری کے پاس رہیں گے جب بھی متعلقہ ٹیکس افسر مطالبہ کرے گا تو وہ انھیں ٹیکس افسر کو پیش کرے گا۔

(8) بورڈ ہدایت دے سکتا ہے کہ اس رول کے کسی بھی سب رول کا ٹیکس ادا کرنے والے پر اطلاق نہیں ہوگا۔

#### 74۔ الیکٹرانک ذریعے سے دستاویزات جمع کرانا

- (1) اس رول کا اطلاق ان رولز یا آرڈیننس کے تحت دستاویزات کو الیکٹرانک ذریعے سے جمع کرانے پر ہوتا ہے۔
- (2) جہاں کسی شخص نے آرڈیننس یا ان رولز کے تحت دستاویزات جمع کرانے کے لیے کمشنر کو تحریری طور پر الیکٹرانک ایڈریس کی اطلاع دی تو کمشنر کو یا چیف کمشنر کو جو بھی دستاویز اس شخص کو بھجوانا مقصود ہو گا اور اگر کمشنر نے اس ایڈریس پر بھجوا دیا تو سمجھا جائے گا کہ اس نے تسلی بخش طور پر بھجوا دیا۔
- (3) سب رول (2) کے مقصد کے لیے ایک دستاویز کو الیکٹرانک ایڈریس پر بھیج دیا گیا سمجھا جائے گا اگر بھیجنے والے کو موصول ہو جائیں:-
  - (a) اگر پیغام فیس مائل نمبر پر بھیجا گیا اور بھیجنے والی فیس مائل مشین نے تصدیق کر دی کہ بھیجا گیا پیغام فیس مائل ایڈریس پر بھیج دیا گیا ہے۔
  - (b) اگر پیغام الیکٹرانک میل ایڈریس پر بھیجا گیا اور وصول کرنے والے کے سرور کی جانب سے تصدیق ہو گئی کہ پیغام موصول ہو گیا ہے۔

## باب - XII

### اپیلیں

76- کمشنر کے نام اپیل (اپیلیوں) کا مجوزہ فارم؛۔ دفعہ 127 کے تحت کی جانے والی اپیل مندرجہ ذیل فارم پر کی جائے گی اور اس کی تصدیق بھی اسی طرح سے کی جائے گی جیسا کہ اس میں بتایا گیا ہے؛۔ یعنی

کمشنر کے نام اپیل (اپیلوں) کا فارم



## ایپیل کا فارم

ایپیل نمبر

ایپیل کی تاریخ

(صرف دفتری استعمال کے لیے)

بخدمت

کمشنر (اپیلز) زون

ایپیل فیس جمع کرانے کی تاریخ

تاریخ ادائیگی

نہیں

ہاں

ایپیل کی فیس کی مددیں ادا کی گئی رقم

آمدن کی ریٹرن کی بنیاد پر مطلوب ٹیکس کی رقم

عائد کیا گیا اضافی ٹیکس چاہے ایپیل داخل کرنے کی ضروریات کو پورا کرتا ہے یا نہیں

درخواست گزار کا نیشنل ٹیکس نمبر یا

سی این آئی سی نمبر

سرکل

زون

ٹیکس سال

علاقہ

درخواست گزار کا نام

کمپنی

اے او پی

انفرادی

ایپیل کنندہ کی حیثیت

(برائے مہربانی متعلقہ باکس پر دائرہ لگائیں)

درخواست گزار کا پتہ

مجاز نمائندے کا نام (اگر کوئی ہے)

وی

ڈی

اے

سی اینڈ ایم اے

سی اے

نمائندے کی حیثیت

آ

اے آر

3/4 سی ٹی پی

(برائے مہربانی متعلقہ باکس پر دائرہ لگائیں)

ایڈریس جس پر نوٹس بھیجا جاسکے

کمشنر کا نام (جس نے آرڈر جاری کیا)

سی آئی ٹی کوڈ

ظاہر کی گئی آمدن

تخمینہ لگائی گئی

عہدیدار کے دستخط جس نے اپیل وصول کی

نام (بڑے حروف میں)

عہدہ

تخمینہ لگایا گیا ٹیکس

(a) آمدن ٹیکس

(b) ڈیفالٹ سرچارج

(c) جرمانہ

(e) دیگر

(g) کل

(i) غیر متنازعہ ذمہ اری۔

یہ ریٹرن کی بنیاد پر واجب الادا

ٹیکس کی رقم سے کم نہیں ہوگی

(j) مطلوب ٹیکس (یو/ایس 137(2))

(k) کی کل رقم میں سے ادا شدہ رقم

(l) اور (i) اور (k) کی کل ادا شدہ رقم

(i) نوٹ :- اپیل کو نقل کے ساتھ جمع کرائیں

(ii) اپیل کے ہمراہ نوٹس آف ڈیمانڈ منسلک ہو اور/یا جس کے خلاف تخمینہ اپیل کی جارہی ہے اس کی کاپی جیسا بھی معاملہ ہو

اپیل کی دلائل

(الگ کاغذ لگائیں اگر ضرورت ہو)

-1

-2

اپیل استدعا میں محفوظ دعویٰ

تصدیق

- 1- میں ولد مالک / شراکت دار / بینکنگ ڈائریکٹر  
M/s جو کہ درخواست گزار ہیں بیان دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا میں جو کچھ بھی کہا گیا ہے وہ میرے علم اور یقین کے مطابق بالکل درست ہے۔
- 2- میں اپنی حیثیت سے یہ اپیل دائر کرنے کا مجاز ہوں بحیثیت
- 3- میں مزید تصدیق کرتا ہوں کہ اس اپیل کے فارم کی ایک اصل کاپی کور جسٹریٹریٹ / اے ڈی / کورنیر سروس کے ذریعے بھجوا دیا گیا ہے یا  
مکشن سرکل زون علاقہ میں متعلقہ افسر کے پاس شخصی طور پر حاضر ہو کر تاریخ کو جمع کر دیا ہے۔

گزار کے دستخط

نام (بڑے حروف میں)

اپیل پر دستخط کرنے والے کا سی این آئی سی نمبر

اپیل کا فارم اور اس کا تصدیق فارم جسے بھیجا جا رہا ہے اس پر دستخط کئے جائیں گے۔

(a) انفرادی حیثیت کی صورت میں اس شخص کے بذات خود دستخط

77- ایسٹ ٹریبونل کے نام اپیل کا مجوزہ فارم

دفعہ 131 کے تحت اپیل مندرجہ ذیل فارم پر دائر کی جائے گی اور اسی انداز سے تصدیق ہوگی جس طرح سے فارم میں دیا گیا ہے؛ یعنی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے

دفعہ 131 کے تحت ٹریبونل میں اپیل کا فارم

(رول 77)

نمبر برائے 20

مدعا علیہ

بمقابلہ

درخواست گزار

انکم ٹیکس دفتر جہاں تخمینہ لگا یا گیا اور دفتر جہاں یہ قائم ہے

ٹیکس سال جس سے یہ ایبل متعلق ہے  
 انکم ٹیکس آرڈیننس کا دفعہ جس کے تحت کمشنر نے آرڈر جاری کیا  
 کمشنر (اپیلز) جس نے ایبل آرڈر جاری کئے  
 جس آرڈر کے خلاف ایبل کی جارہی ہے اس کی تاریخ  
 پتہ جس پر درخواست گزار کو نوٹس بھیجے جاسکتے ہوں  
 پتے جن پر جوابدار ان کو نوٹس بھیجے جاسکیں  
 ایبل میں کلیم

### ایبل کی بنیادیں

#### الگ منسلکہ کاغذ کے مطابق

(درخواست گزار)

(مجاز نمائندہ اگر کوئی ہے)

#### تصدیق نامہ

درخواست گزار یہاں تصدیق کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا میں جو کچھ بتایا گیا ہے وہ ہمارے علم اور یقین کے

مطابق بلکل درست ہے۔

تصدیق کی گئی آج 20 ماہ

ہم

درخواست گزار

نوٹ:-

- (1) ایبل کا میمورنڈم (بشمول ایبل کی بنیادیں جب الگ کاغذ پر منسلک کی جائیں) تین کاپیوں پر مشتمل ہونا چاہیے اور اس کے ساتھ اس آرڈر کی دو کاپیاں ہوں (جن میں سے کم از کم ایک تصدیق شدہ کاپی ہو) جس کے خلاف ایبل کی جارہی ہے اور دو کاپیاں کمشنر کے آرڈر کی ہوں۔
- (2) ٹیکس ادا کرنے والے کی جانب سے کی جارہی ایبل کے معاملے میں ایبل کا میمورنڈم کے ساتھ فیس ہمراہ ہو۔ ایبل کی فیس حکومتی خزانے (ٹریزری) یا نیشنل بینک آف پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کسی برانچ میں جمع کرائی گئی ہو اور چالان کی تیسری نقل کی پرت کو ایبل کے میمورنڈم کے ہمراہ ٹریبونل کو بھیجی جائے۔ ایبل سننے والا ٹریبونل چیکس، دستی رقم یا دیگر قابل گفت و شنید ہدایات کو قبول نہیں کرے گا۔

(3) اپیل لازمی طور پر دفعہ 137 کے سب دفعہ (1) کے تحت متعین کی جانی چاہیے تاکہ کسی بھی قانونی سوال کے لیے اسے مندرجہ ذیل شکل میں ہائی کورٹ کو بھیجا جاسکے؛ یعنی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ 133 کے تحت

ریفرنس اپیلی کیشن فارم

سال

ہائی کورٹ بحضور کے سامنے

انکم ٹیکس

بحوالہ درخواست نمبر 20

درخواست گزار

بمقابلہ

مدعا علیہ

اپیل کا عنوان اور نمبر جسے ریفرنس پر درج کیا گیا ہے

درخواست گزار مندرجہ ذیل کی طرح وضاحت کرتا ہے کہ؛

- 1- یہ کہ مندرجہ بالا میں درج کی گئی اپیل پر فیصلہ انکم ٹیکس اپیل ٹریبونل کے پیش کرنے کے تاریخ کو کیا تھا۔
- 2- یہ کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ 132 کے سب دفعہ (3) کے تحت جاری آرڈر درخواست گزار کو تاریخ کو جاری کیا گیا۔
- 3- یہ کہ حقائق جنہیں تسلیم کیا گیا ہے اور ٹریبونل نے جنہیں تلاش کیا ہے لہذا ٹریبونل کا تعین اور وہ قانونی سوالات جو اس کے آرڈر میں سے سامنے آئے ہیں انہیں سچائی کے ساتھ اس کیس کی اسٹیٹ منٹ میں بیان کر دیا گیا ہے جو ہمراہ منسلک ہے۔
- 4- یہ کہ مندرجہ ذیل قانونی سوالات جو ٹریبونل کے آرڈر میں سے سامنے آئے ہیں۔

-1-

-2-

-3-

5- اس درخواست کے ہمراہ مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک ہیں؛

(1) کیس کی اسٹیٹ منٹ جس پر درخواست گزار نے دستخط کئے۔

(2) اپیل ٹریبونل کے آرڈر کی تصدیق شدہ کاپی جس میں سے قانونی سوالات ابھرے جنہیں مندرجہ بالا میں درج کر دیا گیا ہے۔

(3) پہلا ایپلٹ آرڈر (کمزراپیلز کی جانب سے)

(4) اصل تھمینہ یا دیگر آرڈر

6- یہ کہ دیگر دستاویزات یا کاپیاں جیسا کہ مندرجہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے (دستاویزات کا انگریزی میں ترجمہ جہاں ضرورت ہو کیس کی اسٹیٹ منٹ کے ہمراہ منسلک ہیں)۔

درخواست گزار کے دستخط

دستخط مجاز نمائندہ (اگر کوئی ہے)

نوٹ:۔ (1) درخواست کو تین کاپیوں کی صورت میں ہونا چاہیے۔

(2) ٹیکس دینے والے کی جانب سے دی گئی درخواست کے ہمراہ ایک سو روپے بطور فیس ادا کی جائے۔ یہ فیس سرکاری خزانے یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان میں جمع کرائی جائے جس کے ہمراہ انکم ٹیکس چالان (تین کاپیاں) اور فیس جمع کرانے کا چالان درخواست کے ہمراہ منسلک کیا جائے۔

### باب - XIII

#### ٹیکس گزار کی رجسٹریشن

79- اس رول کا اطلاق دفعہ 181 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے جو ٹیکس ادا کرنے والے کی رجسٹریشن کے لیے دفعات مہیا کرتا ہے۔

80- رجسٹریشن

- (1) ایک شخص جس کے پاس سی این آئی سی ہے جو آمدن پر ہاتھ سے بھری ریٹرن جمع کرانے کے لیے ضروری ہے اسے اسی دن سے دفعہ 181 کے سب دفعہ (4) کے تحت رجسٹرڈ سمجھا جائے گا جس دن اس نے ہاتھ سے بھری ریٹرن جمع کرائی ہوگی۔
- (2) ایک شخص جس کے پاس سی این آئی سی ہے جو کل آمدن پر ریٹرن ای فائل کرنے کے لیے ضروری ہے اسے اس وقت سے رجسٹرڈ سمجھا جائے گا جس وقت شخص ای ایزول ہوگا۔
- (3) ایک کمپنی، افراد کی ایسوسی ایشن (اے او پی)، یا غیر ملکی اس وقت سے رجسٹرڈ سمجھا جائے گا جس وقت وہ کمپنی، اے او پی، یا غیر ملکی ای ایزول ہوگا۔
- (4) ایک شخص جس کے پاس سی این آئی سی ہے اور وہ ریٹرن جمع کرانے میں ناکام رہا ہے اسے علاقے کا کمشنر سی این آئی سی یا NICOP کی بنیاد پر رجسٹر کرے گا جب وہ ذاتی طور پر شنوائی کرنے کے بعد تسلی کر لے گا کہ اس شخص کی آمدن قابل ٹیکس ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی آمدن پر ریٹرن جمع کرائے۔
- (5) ایک شخص جس کے پاس سی این آئی سی نہیں ہے اور ضروری ہے کہ وہ اپنی کل آمدن پر ہاتھ سے تیار شدہ ریٹرن اسی انداز سے جمع کرائے جیسا کہ سب رولز (3) اور (4) میں واضح کیا گیا ہے چاہے وہ درخواست گزار کی درخواست پر ہو یا اگر کمشنر اس شخص کو ذاتی طور پر سن کر اطمینان کر لے کہ اس شخص کی آمدن قابل ٹیکس ہے۔
- (6) ایک کمپنی، افراد کی ایسوسی ایشن (اے او پی) یا غیر ملکی شہری کو اب رول (13) کے تحت رجسٹرڈ سمجھا جائے گا اگر وہ کمپنی، اے او پی یا غیر ملکی شہری اس علاقے کے کمشنر کے تحت آتا ہے تو اور وہ انھیں ذاتی طور پر سن کر اطمینان کر لیتا ہے کہ اس کمپنی، اے او پی یا غیر ملکی شہری کو رجسٹریشن کی ضرورت ہے۔

**80A۔ ای-ایزولمنٹ۔** ہر شخص، اے او پی یا کمپنی اپنی کل آمدن پر ای ایزولمنٹ فارم بورڈز آن لائن سسٹم کے ذریعے جمع کرانے کا پابند ہوگا جیسا کہ ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ IX میں دیا گیا ہے۔

**80B۔ ای-ایزولمنٹ کی ضروریات۔** (1) اگر کسی شخص کے لیے ضروری ہو کہ اس کی رول 80 کے سب رول (2) کے تحت رجسٹریشن ہو تو مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرے گا۔

(a) سی این آئی سی، این آئی سی او پی یا پاپا سپورٹ نمبر

(b) اس کے نام پر موبائل فون کا نمبر

(c) ای میل ایڈریس

(d) قومیت

(e) رہائشی پتہ

(f) اکاؤنٹنگ پیریڈ

(g) بزنس سے آمدن کے سلسلے میں

(i) بزنس کا نام

(ii) بزنس کا پتہ۔ اور

(iii) اہم بزنس سرگرمی

(h) تنخواہ سے آمدن کے سلسلے میں آجر کا نام اور این ٹی این نمبر

(i) پراپرٹی سے آمدن کے سلسلے میں پراپرٹی کا ایڈریس

(2) رول 80 کے سب رولز (3) اور (6) کے تحت ایک کمپنی اور اے او پی کورجسٹر کرانے کی اگر ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل فراہم کرنا ہوں گے؛۔

(a) کمپنی یا اے او پی کا نام

(b) بزنس کا نام

(c) بزنس کا پتہ

(d) اکاؤنٹنگ پیریڈ

(e) بزنس کا فون نمبر

(f) ای۔ میل

(g) کمپنی یا اے او پی کے بڑے افسر کا موبائل نمبر

(h) بزنس کی اہم سرگرمی

(i) صنعتی ڈھانچے کا ایڈریس یا بزنس کا مرکزی مقام

(j) کمپنی کی قسم، جیسا کہ پبلک لمیٹڈ، پرائیویٹ لمیٹڈ، یونٹڈ ٹرسٹ، ٹرسٹ، این جی او، سوسائٹی، سہال کمپنی، مودار یا پکچر اور

(k) رجسٹریشن کی تاریخ

(l) کمپنی کے معاملے میں سیکوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کا جاری کردہ شمولیت کا سرٹیفکیٹ

(m) رجسٹرڈ فرم کے معاملے میں رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور شراکت داری کا معاہدہ

(n) اگر فرم رجسٹرڈ نہیں ہے تو شراکت داری کا معاہدہ

(o) ٹرسٹ کی صورت میں ٹرسٹ کا معاہدہ

(p) سوسائٹی کے معاملے میں رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

(q) غیر رہائشی کمپنی یا اے او پی ہونے کی صورت میں متعلقہ ملک سے رجسٹریشن یا شمولیت کا سرٹیفکیٹ

(r) نمائندے کا نام اور اس کا سی این آئی سی یا این ٹی این نمبر

(s) ہر ڈائریکٹر اور بڑے شیئر ہولڈر جن کے پاس 10 فیصد یا اس سے زائد شیئرز ہوں ان کے مندرجہ ذیل کوائف اگر کمپنی ہو اور اے او

پی ہے تو شراکت داروں کے کوائف یعنی۔



- (i) نام
- (ii) سی این آئی سی / این ٹی این نمبر / پاسپورٹ اور
- (iii) شیئرز فیصد

ضروری نوٹ (صفحہ 101 اور 102 کے کچھ حصہ کا ترجمہ نہیں ہے)

### 81- رجسٹریشن یا ای-ایزولمنٹ کی درخواست پر فیصلہ

(1) اگر کسی شخص نے رول 80 یا رول A80 کے تحت رجسٹریشن یا ای-ایزولمنٹ کا فارم جمع کرایا ہو تو کمشنر دستیاب معلومات، کوائف، ڈیٹا اور دستاویزات کا جائزہ لینے اور ایسی انکوائری کرانے جسے وہ ضروری سمجھتا ہو اس کے بعد اس شخص کو رجسٹریشن یا ای-ایزولمنٹ گرانٹ کر سکتا ہے یا وجوہات درج کرنے کے بعد اس شخص کو رجسٹریشن یا ای-ایزولمنٹ دینے سے انکار کر سکتا ہے۔ فیصلے کی مدت رجسٹریشن یا ای-ایزولمنٹ کا فارم جمع کرانے سے پندرہ روز کے اندر ہے۔

(2) کوئی شخص جو سب رول (1) کے تحت کئے گئے کمشنر کے فیصلے سے متفق نہ ہو تو وہ فیصلہ آنے کے تیس روز کے اندر متعلقہ چیف کمشنر کے پاس نظر ثانی کی درخواست جمع کر سکتا ہے۔ چیف کمشنر اگر ضروری سمجھے تو اس پر انکوائری کرانے کے بعد درخواست پر جو مناسب سمجھے گا فیصلہ کر دے گا

### 81A- کمشنر کی جانب سے ٹیکس ادا کرنے والے کی رجسٹریشن۔

(1) اگر کسی کیس کا علاقہ کمشنر کی حدود میں واقع ہے تو وہ اس علاقے کے کسی بھی شخص کو ٹیکس ادا کرنے والے کے طور پر رجسٹر کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ اس شخص کی آمدن قابل ٹیکس ہے اور اسے دفعہ 114 کے تحت اپنی آمدن کی ریٹرن جمع کرانے کی ضرورت ہے۔

(2) کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کو دفعہ 181 کے سب دفعہ (2) کے تحت ایک خط جاری کرے گا کہ وہ رجسٹریشن کے لیے خط میں درج مناسب وقت کے دوران اپنی درخواست جمع کرائے جیسا کہ دفعہ 180 میں وضع کی گئی ہے جس کے ساتھ وہ تمام دستاویزات منسلک ہوں جو فارم میں درج ہیں۔ اگر اس پر عمل ہو تو رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ اس کے مطابق جاری کر دیا جائے گا۔

(3) اگر ٹیکس ادا کرنے والا دفعہ 181 کے سب دفعہ (2) کے تحت جاری ہونے والے خط پر عمل کرنے میں ناکام رہا تو کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کو آزمائشی رجسٹریشن نمبر (TRN) کے تحت رجسٹر کر لے گا جس کے لیے کمشنر نمبر شمار والے ٹرانسل رجسٹر کو برقرار رکھے گا۔ ٹرانسل رجسٹر میں ٹیکس ادا کرنے والے کی بنیادی معلومات ہوں گی جیسا کہ اس شخص یا پرنس کا نام، دستیاب پتہ، سی این آئی سی، اس سرگرمی کی نوعیت جس سے آمدن ملتی ہے اور کوئی بھی دیگر معلومات جو کمشنر کے لیے کارآمد ہوں۔ اس قسم کے کیسوں میں قانونی نوٹس جاری کئے جائیں گے جن کا مقصد آرڈیننس یا ٹی آر نمبر کے تحت آمدن کا تخمینہ لگانا ہے یا ٹیکس ادا کرنے والے کی دیگر قانونی ذمہ داریوں کا اندازہ لگانے کے لیے۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ ٹرانسل رجسٹریشن نمبر جاری کرنے سے پہلے کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے شخص کے کوائف کی این ٹی این ماسٹر انڈیکس سے تصدیق کرے گا اور انھیں اس کے ساتھ ملائے گا تاکہ دوہری رجسٹریشن سے بچا جاسکے۔

(4) ایسی صورت میں کہ کمشنر نے ٹیکس ادا کرنے والے کے خلاف انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے تحت کوئی تخمینہ لگایا یا کوئی ذمہ داری تخلیق کی تو کمشنر ٹرانسل رجسٹر میں درج معلومات کی بنیاد پر تخمینہ لگانے یا ذمہ داری تخلیق کرنے کی تاریخ سے پندرہ روز کے اندر ٹیکس ادا کرنے والے کو این ٹی این نمبر جاری کرے گا۔

## 81 B - متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست؛

- (1) اس رول کا اطلاق دفعہ 2 اور دفعہ A181 کی شقوں (A23) اور (C35) کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے۔
  - (2) بورڈ متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست شائع کرے گا جسے اب کے بعد ATL کہا جائے گا جس میں وہ لوگ شامل ہوں گے جو سب رول (4) میں وضع کئے گئے معیار پر پورا اترتے ہیں اور انھیں ہر مالی سال کی یکم مارچ تک بورڈ کی ویب سائٹ پر بھی ڈالا جائے گا۔ یہاں یہ سمجھا جائے کہ مالی سال 2014-15 کے لیے متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست شائع کی جائے گی اور اسے یکم جولائی 2014 تک بورڈ کی ویب سائٹ پر بھی ڈالا جائے گا۔
  - (3) کسی بھی مالی سال میں شائع ہونے والی ATL اتنے عرصے کے لیے درست ہوگی جو شائع ہونے کی تاریخ سے شروع ہوگی اور اگلی فروری کی آخری تاریخ کو ختم ہوگی۔
- شرط یہ ہے کہ متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست جو مالی سال 2013-14 میں شائع ہوئی 10 اپریل 2015 تک درست ہوگی۔

- (4) ATL کو ہر اتوار رات 12 بجے تازہ کیا جاتا ہے جسے اب اور اس کے بعد تازہ کرنے کی تاریخ کہا جائے گا۔
- (5) اگر کسی شخص نے دفعہ 114 کے تحت ریٹرن جمع کرائی ہے یا دفعہ 115 کے تحت گوشوارہ جمع کرایا ہے جو اس ٹیکس سال کا ہے جس کی آخری تاریخ وہی ہے جس کا ذکر دفعہ 118 میں کیا گیا ہے اور وہ تاریخ آئندہ بارہ ماہ میں آئی ہے تو اس شخص کا نام ATL میں شامل کیا جائے گا۔ یہاں یہ سمجھا جائے کہ کمپنی یا ایسے اوپنی کا نام جس کے سلسلے میں ریٹرن جمع کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ 30 کے بعد تشکیل دیا گیا یا بنایا گیا جیسا کہ مذکورہ بالا میں حوالہ دیا گیا ہے تو انھیں بھی متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔
- (6) اگر کسی بینک میں ایک سے زیادہ افراد کے نام پر مشترکہ اکاؤنٹ ہے تو مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز ایک جسم ہیں اور ان کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اس معیار پر پورے اتریں جیسا کہ سب رول (5) میں وضع کیا گیا ہے۔ اگر مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز میں سے کوئی شخص مذکورہ سب رول (5) میں وضع کئے گئے معیار پر پورا اترتا ہے۔
- (7) اگر کسی بینک میں کسی نابالغ کے نام پر اکاؤنٹ ہے تو نابالغ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس معیار پر پورا اترتا ہو جیسا کہ سب رول (5) کے تحت وضع کیا گیا ہے۔ اگر والدین، سرپرست یا کسی بھی اور شخص نے اس نابالغ کے اکاؤنٹ میں رقم جمع کرائی تو وہ اس معیار پر پورا اترے گا جسے سب رول (5) میں وضع کیا گیا ہے۔
- (8) کسی بھی شخص کا نام ATL میں فوری تازہ ہم کرنے کی تاریخ پر شامل کیا جائے گا اگر وہ کسی بھی اس معیار پر پورا اترے گا جیسا کہ سب رول (5) میں وضع کیا گیا ہے۔

## 81C - فعال ٹیکس گزاروں کا کارڈ

- (1) اس رول کا اطلاق دفعہ 2 کی شقوں (A23) اور (C35) کے مقاصد کے لیے ہوگا۔
- (2) سب رول (5) کے ساتھ مشروط بورڈ ہر سال یکم مارچ تک ایسے شخص کو ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ جاری کر سکتا ہے جو اس معیار پر پورا اترتا ہو جیسا کہ سب رول (3) میں وضع کیا گیا ہے۔

شریحہ ہے کہ ایسی ریٹرنز جو 31 دسمبر کے بعد جمع کرائی جائیں تو ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ ریٹرن جمع کرانے کے ساٹھ دن کے اندر جاری کیا جائے گا۔

(3) اگر کسی شخص نے دفعہ 114 کے تحت ریٹرن جمع کرائی یا دفعہ 115 کے تحت گوشوارہ جمع کرایا جو اسی سال کے لیے ہے جس کا ٹیکس ہے اور

اس تاریخ کے اندر جمع کرائی جیسی کہ دفعہ 118 میں وضع کی گئی ہے تو اس شخص کو ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ جاری کیا جائے گا۔

(4) ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ ایک سال کے لیے کارآمد ہوگا جس کا آغاز کارڈ کی تاریخ اجراء سے ہوگا اور اگلے سال کی فروری کی آخری تاریخ

کو منسوخ ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ وہ ٹیکس کارڈ جو ٹیکس سال 2013 کے لیے جاری کئے گئے تھے وہ فروری کی 28 تاریخ تک کارآمد رہیں گے۔

(5) بورڈ نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (NADRA) کو ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ پرنٹ کرنے اور جاری کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

## 82- رجسٹریشن میں ترمیم یا منسوخی

(1) ایک شخص جو رول 80 کے تحت رجسٹر ہونے کے بعد یا رول A80 کے تحت ای-ایزول ہونے کے بعد یہ دیکھتا ہے کہ اس کی رجسٹریشن یا ای

ایزولمنٹ میں کوئی غلطی ہے تو یا بعد میں دیکھتا ہے کہ اس کی معلومات، کوائف یا دستاویزات جو پہلے ہی جمع کرائی جا چکی ہیں ان میں کوئی چیز رہ گئی ہے

یا غلط درج کر دی گئی ہے تو آرڈیننس کی کسی بھی دفعہ کے تحت اپنے ذمہ پڑنے والی کسی بھی ذمہ داری سے متعصب ہوئے بغیر فوری طور پر ترمیم یا منسوخی

کا فارم اسی طرح سے بھرے جیسا کہ ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ IX میں وضع کیا گیا ہے۔

(2) جہاں کسی شخص نے سب رول (1) کے تحت رجسٹریشن میں ترمیم کا فارم بھرا ہو تو کمشنر دستیاب معلومات، کوائف، ڈیٹا یا دستاویزات کا معائنہ کرنے

اور جس طرح کی انکوائری کو وہ ضروری سمجھے وہ انکوائری کرنے کے بعد اس شخص کو ترمیم کی اجازت دے سکتا ہے یا اس کی درخواست مسترد کر سکتا ہے

(3) اگر کسی شخص کو سب رول (2) کے تحت کئے گئے کمشنر کے فیصلے سے اتفاق نہ ہو تو وہ فیصلے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر متعلقہ چیف

کمشنر کے پاس نظر ثانی کی درخواست دے سکتا ہے۔ اگر ضروری ہو تو چیف کمشنر اس پر انکوائری کرنے کے بعد اس کی درخواست پر جو مناسب فیصلہ ہوگا

کریں گے۔

(4) دستیاب معلومات، کوائف، ڈیٹا یا دستاویزات کا معائنہ کرنے اور جس انکوائری کو وہ ضروری سمجھتے ہیں کرنے اور ذاتی شنوائی کا

موقعہ دینے کے بعد کمشنر کسی شخص کی رجسٹریشن میں ترمیم کر سکتا ہے۔

(5) کمشنر دستیاب معلومات، کوائف، ڈیٹا یا دستاویزات کا معائنہ کرنے کی بنیاد پر اور جس طرح کی انکوائری کو وہ مناسب سمجھتے ہوں کرنے اور تمام واجب الادا

ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے بعد اور اس آرڈیننس کے تحت اس شخص کے ذمہ واجب کسی بھی ذمہ داری سے متعصب ہوئے بغیر اور اس شخص کو ذاتی

شنوائی کا موقعہ دے کر ایک تحریری حکم نامے کے ذریعے کسی بھی ٹیکس ادا کرنے والے کی رجسٹریشن منسوخ کر سکتا ہے۔

## 83- نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) آویزاں کرنا اور حوالہ دینا۔

(1) ہر وہ شخص جو ایسے بزنس سے آمدن کما رہا ہے جو قابل ٹیکس ہے اور جسے نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) جاری کیا جا چکا ہے اس کے لیے لازم ہے کہ

وہ اپنے ہر بزنس کے نمایاں مقام پر اسے آویزاں کرے گا۔

(2) ہر وہ شخص جس کا حوالہ سب رول (1) میں دیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل حالات میں اپنے نیشنل ٹیکس نمبر کا حوالہ دے گا۔ یعنی

- (a) اس شخص کی جانب سے کی گئی تمام کمرشل ٹرانس ایکشنز۔
- (b) رول 30 کے تحت جاری ہونے والے کیش میوز
- (c) تمام ریٹرنز، گوشواروں اور دیگر دستاویزات میں جنہیں آرڈیننس کے تحت جمع کرانے کی ضرورت ہو اور کمشنر کے ساتھ کی جانے والی ہر قسم کی خط و کتابت جمع کرانے کی ضرورت ہو۔ اور
- (d) مندرجہ ذیل معاملات میں اس شخص کے ہر قسم کے برنس سے متعلق تمام دستاویزات میں۔ یعنی
- (i) تمام نئی یوٹیلٹیز بشمول پانی، گیس، بجلی اور ٹیلی فون۔

#### باب - XIV

#### انکم ٹیکس پریکٹیشنرز کی رجسٹریشن

84- باب XIV کا اطلاق

اس باب کا اطلاق دفعہ 223 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے جو انکم ٹیکس پریکٹیشنرز کی رجسٹریشن سے متعلق ہے۔

85- انکم ٹیکس پریکٹیشنر کے طور پر رجسٹریشن کی درخواست

- (i) کوئی شخص جو رول 86 کی ضروریات کے مطابق اطمینان کرا دیتا ہے اور بطور انکم ٹیکس پریکٹیشنر کے رجسٹر ہونے کا خواہشمند ہے تو اسے علاقائی ٹیکس دفتر کے چیف کمشنر کے نام ایک درخواست دینی ہوگی۔ درخواست فارم ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ - X میں موجود ہے۔
- (ii) اس رول کے تحت ہر درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل منسلک ہوں؛

(a) درخواست فیس کے طور پر کسی بھی گورنمنٹ ٹریژری میں جمع کرائے گئے پانچ سو روپے ناقابل واپسی کی رسید۔

(b) ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس جیسا کہ فارم میں وضع کئے گئے ہیں۔

86- انکم ٹیکس پریکٹیشنر کے طور پر رجسٹر ہونے کی مجوزہ اہلیت

- (1) دفعہ 223 کے سب دفعہ (11) میں "انکم ٹیکس پریکٹیشنر" کی تعریف کے مقصد کے لیے ایک شخص جو انکم ٹیکس پریکٹیشنر کے طور پر رجسٹریشن کرانا چاہتا ہے وہ؛

(a) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اہلیت کا حامل ہو؛

(i) قانون میں ڈگری کم سے کم سینئر ڈویژن، کامرس میں ڈگری (بج انکم ٹیکس لاء اینڈ اکاؤنٹنگ یا ہائر آڈیٹنگ بطور مضامین یا مضامین کے حصے کے طور پر چاہے لازمی یا اختیاری) یا بزنس ایڈمنسٹریشن میں ڈگری یا بزنس مینجمنٹ میں ڈگری (بج اکاؤنٹنگ اور انکم ٹیکس لاء بطور مضامین یا مضمون کے حصے کے طور پر چاہے لازمی ہو یا اختیاری) جو کسی اختیار کے حامل ادارے نے جاری کی ہو۔

(ii) مجوزہ اکاؤنٹنگ امتحان پاس کیا ہو۔

(b) کسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ، لیگل پریکٹیشنرز جسے پاکستان میں سول کورٹ میں پیش ہونے کی اجازت ہو یا رجسٹرڈ انکم ٹیکس پریکٹیشنر اور جو بطور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ، لیگل پریکٹیشنر اور انکم ٹیکس پریکٹیشنر جسے کم سے کم دس سال کام کرنے کا تجربہ ہو اس کی نگرانی میں مسلسل کم سے کم ایک سال کام کرنے کا تجربہ ہو۔

(2) سب رول (1) کی شق (a) کی ذیلی شق (i) کے مقاصد کے لیے اگر ایک مجاز ادارے نے ڈگری دی ہے جو کہ غیر ملکی یونیورسٹی یا انسٹیٹیوٹ ہے صرف اس صورت میں اہل ہوگی اگر وہ کسی پاکستانی یونیورسٹی جسے پاکستانی یونیورسٹی کے طور پر تسلیم کیا گیا ہو اس کی جاری کردہ ڈگری کے مساوی ہوگی۔

(3) اس رول میں؛

(a) "انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان" کا مطلب ہے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان آرڈیننس 1961 کے تحت انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان۔

(b) "غیر ملکی انسٹیٹیوٹ" کا مطلب ہے کوئی بھی انسٹیٹیوٹ جو بیرون ملک قائم ہو اور اپنے ملک کے قوانین کے تحت ڈگری دینے کا مجاز ہو۔

(c) "غیر ملکی یونیورسٹی" کا مطلب ہے بیرون ملک قائم کوئی بھی یونیورسٹی جو قانون کے تحت قائم ہے اور جو ملک میں مابوسی ایشن

آف یونیورسٹیز کے ساتھ منسلک ہے یا کسی بھی اتھارٹی کے ساتھ منسلک ہے جو اس ملک کے قوانین کے تحت اس مقصد کے لیے بنایا گیا ہے۔

(d) "مجوزہ اکاؤنٹ نگ امتحان" کا مطلب ہے مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی امتحان۔ یعنی

- (i) ایک امتحان جو انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے مساوی ہے جسے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے منعقد کیا۔
- (ii) ایک امتحان جو انٹرمیڈیٹ امتحان کے مساوی ہو جو کسی بھی غیر ملکی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے منعقد کیا اور جسے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان بطور انٹرمیڈیٹ سرٹیفکیٹ تسلیم کرتا ہے۔
- (iii) ایک امتحان جو فائنل امتحان کے مساوی ہو جسے ایسوسی ایشن آف چارٹرڈ سرٹیفکانڈ اکاؤنٹنٹس یونائیٹڈ کنگڈم نے منعقد کیا ہو۔
- (iv) کاسٹ اینڈ اینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کے لیے پارٹ III امتحان جسے انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ اینجمنٹ اکاؤنٹنٹس نے کاسٹ اینڈ اینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966 (XIV of 1966) کے تحت منعقد کیا ہو۔ اور
- (v) سرٹیفکانڈ اکاؤنٹنٹس آف یو ایس اے۔

(e) "مجوزہ انسٹی ٹیوٹن" کا مطلب ہے پاکستان یا آزاد کشمیر میں کسی بھی مروج قانون کے تحت قائم کی گئی یونیورسٹی، کوئی غیر ملکی یونیورسٹی یا غیر ملکی انسٹی ٹیوٹ۔

## 87- انکم ٹیکس پریکٹسز کی رجسٹریشن۔

- (1) رول 85 کے تحت درخواست وصول کرنے کے بعد چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر اس پر مزید انکوائری کریں گے اور اگر انہوں نے ضروری سمجھا تو وہ اس سے متعلقہ معلومات یا ثبوت طلب کریں گے۔
- (2) اگر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر کو اطمینان ہو کہ درخواست اہلیت پر پوری اترتی ہے کہ درخواست گزار کو بطور انکم ٹیکس پریکٹسز رجسٹر کر لیا جائے تو وہ چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر وہ حکم دیں گے کہ درخواست گزار کا نام اس مقصد کے لیے ان کے دفتر میں موجود رجسٹر میں داخل کر لیا جائے۔
- (3) جس شخص کا نام انکم ٹیکس پریکٹسز کے رجسٹر میں داخل کر لیا جائے گا تو کمشنر اور ایسیٹ ٹریبونل کو اس سے مطلع کیا جائے گا۔
- (4) چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر درخواست گزار کو اس کی درخواست پر کئے گئے فیصلے سے تحریری طور پر آگاہ کریں گے۔
- (5) اگر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر نے درخواست گزار رجسٹریشن کی درخواست کو مسترد کرنے کا فیصلہ کیا تو سب رول (4) کے حوالے سے درخواست کو مسترد کرنے کی وجوہات سے بھی آگاہ کریں گے۔

## 88- رجسٹریشن کا عرصہ

کسی شخص کی انکم ٹیکس پریکٹسز کے طور پر رجسٹریشن اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک مندرجہ ذیل میں سے کچھ ہونہ جائے؛

- (a) وہ شخص چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر کو تحریری طور پر اپنی رجسٹریشن واپس نہ کر دے۔
- (b) وہ شخص انتقال کر جائے۔

(c) چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر اس کی رجسٹریشن منسوخ نہ کر دیں۔

## 89- رجسٹریشن کی منسوخی

(1) کوئی بھی شخص (بشمول انکم ٹیکس اتھارٹی) جو یہ سمجھے کہ انکم ٹیکس پریکٹیشنر اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں میں کسی غلط برتاؤ کا مرتکب ہے اور وہ چیف کمشنر علاقائی دفتر کے پاس تحریری طور پر اس کی شکایت کرے۔

(2) سب رول (1) کے تحت جمع کرائی گئی شکایت کے ساتھ بیان حلفی اور شکایت کی حمایت میں دیگر ضروری دستاویزات شامل ہوں۔

(3) سب رول (1) کے تحت تحریری شکایت موصول ہونے کے بعد چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر شکایت موصول ہونے کے اکیس دن کے اندر اس پر انکوائری کے لیے تاریخ، وقت اور مقام کا تعین کریں گے۔

(4) شکایت موصول ہونے کے ساتھ روز کے اندر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر انکم ٹیکس پریکٹیشنر جس سے شکایت متعلق ہے اس کو شکایت کے حوالے سے ایک نوٹس جاری کریں گے اور اس نوٹس میں ہوگا؛

(a) پریکٹیشنر کو انکوائری کی تاریخ، وقت اور مقام سے آگاہ کریں گے۔

(b) اس کے ساتھ شکایت کی ایک کاپی، بیان حلفی اور دیگر دستاویزات کی کاپیاں منسلک ہوں گی جو درخواست کے ساتھ موصول ہوئی تھیں۔

(5) انکوائری کی تاریخ کے دن اگر ایسا ہوا کہ نوٹس اور ہمراہ منسلک دستاویزات جن کا ذکر سب رول (4) میں کیا گیا ہے انھیں مہیا نہیں کیا گیا جیسا کہ اس سب رول میں کہا گیا ہے تو چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر انکوائری کو نئی تاریخ تک ملتوی کر دیں گے جو طے کی جائے گی اور ہو سکتا ہے کہ حکم دیں کہ نوٹس اور ہمراہ منسلک دستاویزات کو رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے بھیجا جائے یا کسی اور طریقے سے جس کا تعین چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر کریں گے۔

(6) انکوائری کے لیے مقررہ تاریخ یا ملتوی کی گئی تاریخ سے دو روز قبل متعلقہ انکم ٹیکس پریکٹیشنر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر کو تحریری طور پر دستخط شدہ وضاحت اور وہ بیان حلفی جمع کرائے گا جسے وہ انکوائری میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(7) انکوائری کی تاریخ یا ملتوی کی گئی تاریخ پر شکایت کنندہ کوئی بھی بیان حلفی جمع کرائے گا جسے وہ انکوائری میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

(8) چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر وقت کے ساتھ ساتھ انکوائری کو کسی اور تاریخ اور مقام کے لیے ملتوی کر سکتا ہے جس کا تعین انکوائری ملتوی کرتے وقت کیا جائے گا اور اس قسم کے احکامات دے سکتا ہے اور انکوائری اور دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے اس طرح کی ہدایات دے سکتا ہے جیسا چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر ضروری اور بہتر سمجھیں۔

(9) انکوائری کے لیے مقرر کردہ تاریخ یا انکوائری ملتوی کی جانے والی تاریخ پر کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر:-

(a) شنوائی کریں اور جمع کرائے گئے بیان حلفی پر شکایت اور دیگر دستاویزات اگر کوئی ہے کو دیکھیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ اجازت دیں کہ شکایت کنندہ اور انکم ٹیکس پریکٹیشنر کی جانب سے جمع کرائے گئے بیانات حلفی کا کراس ایگز امینیشن (جرح) کرائیں۔

(b) شنوائی کریں اور زبانی ثبوت پر شکایت کا تعین کریں۔

- (10) اگر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر زبانی ثبوت سننے کا فیصلہ کریں تو اس کا عمومی طریقہ اور مکملہ حد تک قابل عمل طریقہ یہ ہوگا اور جو سول کورٹس میں بھی سماعت کے دوران اختیار کیا جاتا ہے کہ زبانی ثبوت کا ریکارڈ اس انداز سے محفوظ کیا جائے گا جیسا کہ چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر اس کی ہدایت دیں اور اگر کوئی شارٹ ہینڈ رائٹر کی خدمات حاصل کر لی جائیں کہ وہ ثبوت تحریر کرتا رہے تو تحریر کرنے والے کے نوٹس جمع کی گئی گواہیوں کا ریکارڈ ہوگا۔
- (11) اگر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر فیصلہ کریں کہ انکم ٹیکس پریکٹیشنرز جس سے شکایت متعلق ہے اس نے کوئی پیشہ وارانہ غلط برتاؤ کیا ہے تو چیف کمشنر ٹیکس علاقائی دفتر اس کی رجسٹریشن منسوخ کر سکتے ہیں۔
- (12) چیف کمشنر ٹیکس علاقائی دفتر شکایت گزار کو اور انکم ٹیکس پریکٹیشنرز جس سے شکایت متعلق ہے کو ایک تحریری نوٹس دیں گے جو شکایت پر چیف کمشنر ٹیکس علاقائی دفتر کی جانب سے فیصلے پر مبنی ہوگا۔

## 90- فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو اپیل

- (1) چیف کمشنر ٹیکس علاقائی دفتر کے فیصلے کے خلاف اپیل فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں کی جائے گی۔ تاہم اپیل جمع ہونے کی صورت میں ایف بی آر اپیل پر فیصلہ موخر رکھ سکتی ہے اور چیف کمشنر کی جانب سے فیصلہ کرنے سے پہلے ITP کو زیر التواء کیسوں کو پیش کرنے کی اجازت دے۔
- (2) ایف بی آر ITP کے کیس کا فیصلہ اپیل داخل ہونے کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر کرے گا۔

## باب - XV

منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈز، منظور شدہ پیرانہ سالی کی سینشن کے فنڈز اور منظور شدہ گریجویٹ فنڈز

### حصہ - I



## منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈز

91- پروویڈنٹ فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست

1- پروویڈنٹ فنڈ کی منظوری کی تحریری درخواست وہ ملازم دے گا جو اس فنڈ کو برقرار رکھے ہوئے ہے جس میں مندرجہ ذیل معلومات دی جائیں گی۔ یعنی

- (a) آجر کا نام اور آجر کے بزنس کے مرکزی مقام کا ایڈریس۔
- (b) فنڈ لینے والے تمام ملازمین کے نام چاہے وہ پاکستان میں ہیں یا پاکستان سے باہر ہیں۔
- (c) مقام جہاں فنڈ کے اکاؤنٹس ہیں یا جہاں برقرار رکھے جائیں گے۔ اور
- (d) فنڈ پہلے ہی کہاں کام کر رہے ہیں، فنڈ کی گذشتہ بیلنس شیٹ کی کاپی اور فنڈ کی سرمایہ کاری کی تفصیلات۔

2- مندرجہ ذیل طریقے سے تصدیق فارم کے ساتھ منسلک ہوگی۔ یعنی

"ہم/میں مندرجہ بالا میں ذکر کئے گئے فنڈ کے ٹرسٹی (ز) ہیں اور حلفیہ بیان دیتے ہیں کہ جو کچھ مندرجہ بالا درخواست میں دیا گیا ہے وہ میری/ہماری معلومات اور یقین کے مطابق بالکل درست ہیں اور یہ کہ اس کے ہمراہ جو دستاویزات ارسال کی جا رہی ہیں وہ اصل ہیں یا اصل کی درست کاپیاں ہیں۔"

3- سب رول (4) کے ساتھ مشروط درخواست کے ہمراہ مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک ہوں گی۔ یعنی

- (a) ٹرسٹ کی قانونی دستاویز کی اصل کاپی جسے کمشنر دیکھے گا۔
- (b) ٹرسٹ کی قانونی دستاویز کی ایک کاپی جسے کمشنر اپنے پاس رکھے گا۔
- (c) فنڈ کے رولز۔

شر یہ ہے کہ اگر ٹرسٹ کی قانونی دستاویز کی اصل کاپی آسانی سے فراہم نہ کی گئی تو ہو سکتا ہے کہ کمشنر اصل کے بدلے میں سچی کاپی جو جمسٹریٹ سے تصدیق شدہ ہو یا کسی بھی شکل میں جیسا کہ کمپنیز رولز 1984 میں دیا گیا ہے۔ کسی بھی کیس میں ایک اضافی کاپی فراہم کرنی ہوگی جسے کمشنر اپنے پاس رکھے گا۔

4- درخواست اس متعلقہ علاقے/ایریا کے کمشنر کے پاس جمع کرائی جائے گی جس میں ٹرسٹ کے اکاؤنٹس رکھے گئے ہیں۔ اگر اکاؤنٹس کو پاکستان سے باہر رکھا گیا ہے تو اس علاقے/ایریا کے متعلقہ کمشنر کے پاس جمع کرانی ہوگی جہاں آجر کا مقامی ہیڈ/مد کوآرڈر موجود ہے۔

92- درخواست پر فیصلہ

(1) کمشنر اس قسم کی انکوائری کر سکتا ہے یا اس قسم کی مزید معلومات یا ثبوت طلب کر سکتا ہے جسے کمشنر درخواست پر فیصلہ کرنے کے لیے ضروری سمجھے گا۔

- (2) کمشنر درخواست پر اپنے فیصلے سے تحریری طور پر درخواست گزار کو مطلع کرے گا۔
- (3) اگر کمشنر نے اس رول کے تحت درخواست کو مسترد کرنے کا فیصلہ کیا تو جس نوٹس کا سب رول (2) میں ذکر کیا گیا ہے تو کمشنر اپنے فیصلے کے ہمراہ مسترد کرنے کی وجوہات بھی درج کرے گا۔
- (4) جب تک تا وقتیکہ کمشنر بالخصوص ذکر نہ کرے پروویڈنٹ فنڈ کی منظوری کا خط اس مہینے کے آخری دن سے موثر ہوگا جس مہینے میں درخواست کمشنر کو موصول ہوئی تھی یا آج کی عرض پر اسی مالی سال کے بعد کے کسی بھی مہینے کے آخری دن پر موثر ہوگا۔

### 93- منظوری واپس لینا

اگر کمشنر پروویڈنٹ فنڈ کی دی گئی منظوری کو واپس لینے کا فیصلہ کرے تو کمشنر اپنے فیصلے سے درخواست گزار کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا اور اس نوٹس میں واپس لینے کے فیصلے کی وجوہات بھی درج ہوں گی۔

### 94- غیر منظوری یا منظوری کی واپسی پر اپیل کا فارم

- (1) کمشنر کی جانب سے منظوری کی درخواست کو مسترد کئے جانے یا منظوری دے کر اس کی واپسی کے فیصلے کے خلاف اپیل آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ - I کے رول 12 کے سب رول (1) کے تحت فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے پاس کی جائے گی جو مندرجہ ذیل فارم پر ہوگی اور اس کی تصدیق اسی طرح کی جائے گی جیسا کہ فارم میں دیا گیا ہے۔

درخواست مسترد ہونے یا منظوری دے کر واپس لینے کے فیصلے کے خلاف اپیل کا فارم

جناب

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد کمشنر (اپیلز) کی خدمت میں

مدعی برائے  
آجر (آجران) جن کا بزنس، پیشہ یا پیشے ہیں  
بمقام  
ہیں۔

آپ کے مدعی (مدعیان) نے اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے پروویڈنٹ فنڈ قائم کیا ہے اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے چھٹے شیڈول کے حصہ - I کے تحت کمشنر سے اجازت حاصل کرنے کی درخواست دی تھی لیکن کمشنر نے اسے مسترد کر دیا ہے / منظوری دے کر واپس لے لی ہے جس کے لیے انہوں نے اپنے حکم نامے بتاریخ میں وجوہات درج کی ہیں جس کی کاپی ہمراہ منسلک ہے۔

مندرجہ ذیل وجوہات کے لیے آپ کے مدعی (مدعیان) کی گزارش ہے کہ فنڈ کو برقرار رکھنے کی منظوری دی جائے اور عرض ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو منظوری کیا جازت دے منظوری کو بحال کریں

اپیل کی وجوہات

-1

-2

-3

-4

میں / ہم مدعی (مدعیوں) حلفیہ بیان دیتے ہیں کہ مندرجہ بالا میں جو کچھ کہا گیا ہے وہ ہماری معلومات اور یقین کے مطابق درست ہے

نام

دستخط

پتہ

تاریخ

(2) سب رول (1) میں حوالہ دی گئی اپیل کے ہمراہ 100/- روپے فیس چالان کی کاپی منسلک ہو۔ چالان حکومت کے خزانے میں جمع کرایا جا سکتا ہے۔

95- اکاؤنٹس جنہیں منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کے لیے برقرار رکھنا ضروری ہے

(1) منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ اکاؤنٹس تیار کرے گا جن کا وقفہ بارہ ماہ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

(2) ہر فنڈ لینے والے کا اکاؤنٹ الگ الگ برقرار رکھا جائے گا اور اس میں مندرجہ ذیل کوائف درج ہوں گے۔ یعنی

اکاؤنٹ بند کیا گیا

تاریخ

ملازم کو ادا کیا

آجر کو بیچ گیا

یا فنڈ میں بیچ گیا

آجر کی جانب سے ریکوری

نام فنڈ جو اٹن کرنے کی تاریخ

نام

منسلک

آجر کی جانب سے عطیہ

مہینہ اور سال تنخواہ ملازمین کی جانب سے نارمل امکانی نیچر کے کالم 3,4,5 کا مجموعہ کالم 6 میں ظاہر کئے گئے اکاؤنٹ پر کل

سود

7

6

5

4

3

2

1

بقیہ جو آگے لایا گیا

جولائی

اگست

جون

کل

غیر استثنائی

استثنائی

کل انکم 10 اور	کالم 4+5 منفی 8 عطیہ	کالم 6 میں کل رقم پر سود لیکن	آجر کا عطیہ جو قانونی حد
	کالم 7 منفی 9 سود		ریمارکس
اور 11 میں اضافے		قانونی حد سے زیادہ نہیں	سے زیادہ نہ ہو
12	11	10	9
			8
			13

عارضی کی وجہ سے ایڈجسٹمنٹ

رقم نکلوانے والے اکاؤنٹس (صرف کالم 8 اور 9)

غیر ادائیگی کی وجہ سے ایڈجسٹمنٹ

رقم نکلوانے والے اکاؤنٹس (کالم 10 اور 11)

کل ختم کئے

اگر کالم 7 کو مزید کالمز میں جنھیں الگ ظاہر کیا گیا ہے تقسیم کرنے کی خواہش ہو تو ان کالمز اور کالم 4 اور 5 کا بالترتیب سود رقم نکلوانے والے اکاؤنٹس میں سے غیر ادا شدہ عارضی طور پر رقم نکلوانے والے اکاؤنٹس

ایڈوانس ری پے منٹ

رقم

بیلنس آگے لایا گیا

جولائی

جولائی

اگست

جون

اگست

جون

کل

(3) منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کے ٹرسٹیوں کو ہر ملازم کے ہر اکاؤنٹ کے فنڈز کی اکاؤنٹ نگ سے متعلق ایک اختصار یہ پیش کریں گے۔ اس میں ہر وہ ملازم شامل ہے جو فنڈ میں حصہ لیتا ہے اور جو تنخواہ کے ہیڈ/مد سے تنخواہ لیتا ہے اور اس کی تنخواہ 24,000 روپے یا زیادہ سالانہ ہو۔

(4) اختصار یہ ہوگا؛۔

(a) ایسی فارم میں ہوگا جیسا سب رول (2) میں وضع کیا گیا ہے لیکن یہ فنڈز کے اکاؤنٹ نگ پیریڈ کے کالمز کے صرف ٹوٹل پر مبنی ہوگا۔

(b) سال کے دوران ملازمین کی جانب سے کسی بھی عارضی طور پر رقم نکلوانے والے اکاؤنٹ اور دوبارہ ادائیگی پر مبنی ہوگا۔

(5) یہ اختصار یہ ٹرسٹیوں کی جانب سے اس علاقے کے کمشنر کو پیش کیا جائے گا جہاں یہ اکاؤنٹ س رکھے گئے یا ایسے علاقے ہیں یا فنکشنل ڈویژن میں رکھے گئے جہاں ہر کیس میں کمشنر نے ہدایت کی تھی۔

(6) رول کے ساتھ مشروط، اختصار یہ پیش کیا جائے گا؛۔

(a) کمپنی کے کیس میں فنڈز کا اکاؤنٹ نگ پیریڈ کے بعد آنے والے اگست کے پہلے دن سے قبل یا فنڈز کا اکاؤنٹ نگ پیریڈ کے ختم ہونے کے چھ ماہ گزرنے سے پندرہ دن قبل جو بھی بعد میں آئے گا۔

(b) کسی بھی اور کیس میں؛۔

(i) جہاں فنڈز کا اکاؤنٹ نگ پیریڈ یکم جولائی اور 31 دسمبر کے درمیان کسی وقت ختم ہو رہا ہو (بشمولہ دونوں دن) آئندہ یکم اگست پر یا اس سے قبل؛۔ یا

(ii) کسی بھی اور کیس میں فنڈز کا اکاؤنٹ نگ پیریڈ ختم ہونے کے بعد آئندہ یکم اکتوبر پر یا اس سے قبل۔

(7) آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ - I کے رول 7 کے سب رول (1) کے تحت بنائے گئے اکاؤنٹ ہر ملازم کے حوالے سے ظاہر کریں گے؛۔

(a) پروویڈنٹ فنڈ میں شرکت کے عرصے کے دوران ملازم کو ادائیگی کل تنخواہ۔

(b) ملازم کی جانب سے جمع کرائی گئی کل عطیہ رقم۔

(c) اس رقم پر ملنے والا کل سود۔ اور

(d) جیسا کہ اب تک ملازم کی تنخواہ کی اوسط جس کے مطابق آجر اور ملازم نے عطیہ جمع کرایا۔

98- بیرون ملک رکھے گئے اکاؤنٹس جمع کرانے کے لیے وقت کی حد

(1) اگر کسی منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس بیرون ملک رکھے گئے ہیں سر سال ان اکاؤنٹس کی تصدیق شدہ کاپیاں 15 ستمبر تک پاکستان میں آجر کے نمائندے کے ذریعے جمع کرائی جائیں گی۔

(2) کمشنر تحریری درخواست ملنے پر 15 ستمبر کے بعد کی کوئی تاریخ مقرر کر سکتا ہے یعنی اس تاریخ کے بعد جس تاریخ تک یہ تصدیق شدہ کاپیاں جمع کرنا لازمی تھا۔

#### 97- آجران کی جانب سے حصہ ڈالنے کی حد

آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ - I کے رول 2 کے سب رول (1) کی شق (c) کے تحت کمشنر کسی بھی سال میں آجر کی جانب سے ملازم کے اکاؤنٹ میں جمع کرانے والے حصے کی مقررہ حد میں نرمی کر سکتا ہے بشرط یہ کہ یہ حد مندرجہ ذیل حدود سے زیادہ نہ ہوں۔ یعنی

(a) کسی بھی سال میں ملازم کے اکاؤنٹ میں آجر کا مجموعی حصہ بشمول انفرادی اکاؤنٹ میں نارمل حصہ اس سال میں ملازم کے حصے کی رقم سے دوگنی نہیں ہونی چاہیے۔

(b) عرصہ جاتی بونسز کی رقم اور اتفاقی نیچر کے دیگر حصے جسے آجر کسی بھی سال میں کسی بھی ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ میں جمع کر سکتا ہے اس کی رقم اس سال میں ملازم کے حصے کی رقم سے زیادہ نہیں ہوگی۔

#### 98- بعض ملازمین کی جانب سے حصے کی حد

جہاں کسی کمپنی کا کوئی ملازم کمپنی کے شیئرز کا مالک ہو اور اس کے پاس ووٹ ڈالنے کا اختیار ہو جو کل اختیار کے دس فیصد سے زیادہ ہو تو منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ جسے کمپنی نے برقرار رکھا ہو اسے اس سے متعلق ملازم اور آجر کی استثناء شدہ حصے کی کل رقم کسی بھی مہینے میں 1000 روپے سے زیادہ نہ ہو۔

#### 99- جمع کئے گئے بقیہ پر کل آمدن سے استثناء

آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ - 1 کے رول 4 کے مقاصد کے لیے جمع کیا گیا بقیہ جو واجب الادا ہو اور ملازم کو ادا کرنا ہو اور منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ میں شرکت کر رہا ہو تو وہ انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گا اسے کل آمدن کا حساب کرنے میں شامل نہ کیا جائے۔

#### 100- فائدہ مند مفادات سے نمٹنے کے لیے غور کے ساتھ برتاؤ

اگر کوئی ملازم اپنے منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ میں فائدہ پہنچانے والے کسی مفاد کو تخلیق کرتا ہے یا اسے منسوب کرتا ہے تو کمشنر اس سے متعلق سچائی جو اس کے علم میں آئے اس کی بنیاد پر ملازم کو نوٹس جاری کرے گا کہ اگر اس نے نوٹس کے موصول ہونے کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر اس تخلیق کو منسوخ نہ کیا تو اس تخلیق سے متعلق فائدے کو اس سال کے لیے جس سال کے دوران یہ حقیقت کمشنر کے علم میں آئی ہے ملازم کی جانب سے وصول شدہ تنخواہ سمجھا جائے گا اور اس پر اسی انداز سے تخمینہ لگایا جائے گا۔

#### 101- بعض کیسوں میں برتاؤ جہاں منظوری واپس لے لی جائے۔

اگر کمشنر کسی منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کی منظوری واپس لے لے تو مالی سال کے اختتام پر اور منظوری کی واپسی سے قبل ملازم کے کریڈٹ میں موجود بیلنس ملازم کو ادا کیا جائے گا اور اس پر اس وقت کوئی ٹیکس نہیں ہو گا جب ملازم واجب الادا یہ جمع شدہ بیلنس وصول کرے گا اور بقیہ جمع شدہ بیلنس جو اس کی طرف واجب الادا ہو گا وہ قابل ٹیکس ہو گا جیسا کہ فنڈ قائم ہوتا تو واجب الادا ہوتا۔

## 102- ریگنٹرز پروویڈنٹ فنڈ کی رقم کی سرمایہ کاری

(1) جہاں بھی آجر ادارہ، کمپنی نہ ہو جیسا کہ شق (7) کے دفعہ 2 دی کمپنیز آرڈیننس مجریہ، 1984، میں واضح ہے، تو ملازمین کی جانب سے ادا کیے جانے والے حصے جو پروویڈنٹ فنڈ کی رکنیشن کے بعد جمع کرائی گئی ہو اور ایسے مجموعی بقایا جتنا کا سود یا تو اس مخصوص قسم کی سیکورٹیز میں جمع کرائی جائیں گی جن کی نوعیت ٹرسٹ ایکٹ مجریہ 1882 کی شق (b)(2)، (c)، (d) یا (e) دفعہ 20، کے مطابق ہو اور اصل زر جمع سود دونوں پاکستان میں قابل ادا ہوں گی یا ڈاکھانے کے بچت اکاؤنٹ جو پاکستان میں ہو، یا وفاقی حکومت کی قومی بچت، وفاقی حکومت کی سیکورٹیز، یا NCBs یا NBPs، یا دیگر حکومتی سیکورٹیز یا کسی بھی مستحکم مالیاتی ادارے بشمول میوچل فنڈز میں، اس شرط کے ساتھ کہ ساتھ رکھے جاسکتے ہیں کہ ایک سال کی کسی بھی مدت کے لیے ڈیپازٹ یا سرمایہ کاری کے زیادہ سے زیادہ حد 20 فیصد ہو۔

(2) اگر آجر کمپنیز آرڈیننس 1984 کی شق (7) دفعہ 2 کی تصریح کے مطابق ہو تو تمام رقم جو پروویڈنٹ فنڈ کے لیے جمع کی گئی (چاہے کمپنی کی جانب سے، ملازم کی جانب سے، یا سود کے ذریعے سے، یا اس فنڈ کے لیے کسی بھی ذریعے سے) تو وہ اس تمام رقم کی سرمایہ کاری کمپنیز آرڈیننس 1984 کے دفعہ 227 کی تصریحات کے مطابق کی جائے گی، یا ان کی سرمایہ کاری یا ڈیپازٹ ضمنی اصول، یا، کمشنر کی پیشگی اجازت کے ساتھ، ایسی پبلک لمیٹڈ کمپنی کے حصص کی خریداری کے لیے جو عام خریداری کے لیے وفاقی حکومت نے پیش کیے ہوں، تو، کسی بھی صورت میں، تو وہ سیکورٹیز اور ڈیپازٹ جس میں ملازمین نے رکنیشن کی تاریخ کے بعد پروویڈنٹ فنڈ میں جمع کرائے ہوں، اور ایسی جمع شدہ رقم پر ملنے والا سود جس کی سرمایہ کاری کی گئی یا ڈیپازٹ کیا گیا، تو وہ سرمایہ، ڈیپازٹ اور سود کے لحاظ سے پاکستان میں قابل ادا کیے جائیں۔

## 103- پیسے نکلوانے کی اجازت

1. ان قواعد کی پابندی کرتے ہوئے، کسی بھی ریگنٹرز پروویڈنٹ فنڈ کے ٹرسٹی کی جانب سے، ملازم کو جمع شدہ رقم سے پیسے نکلوانے کی اجازت دی جاسکتی ہے ان صورت حال میں، یعنی:-

- چندہ دینے والے یا اس کے خاندان کے افراد کی بیماری کے اخراجات کی ادائیگی کے لیے؛
- جمع شدہ رقم یا اس کے کسی حصے کو منظور شدہ پنشن فنڈ میں منتقل کرنے کے لیے، جو رضا کارانہ پنشن نظام کے ضوابط (2005) کے تحت تشکیل دیا گیا ہو؛
- موٹر سائیکل یا سکوٹر کی خریداری کے لیے بہ شرط یہ کہ ایسی کسی بھی خریداری سے متعلق دستاویزات کے مصدقہ نقل فنڈ کے ٹرسٹی کے پاس جمع کرائی جائیں؛
- صحت یا تعلیم کے حوالے سے بیرون ملک جانے کے لیے چندہ دینے والے یا اس کے خاندان کے افراد کے اخراجات کی ادائیگی کے لیے؛
- شادی، میت یا دیگر ایسی تقاریر کا خرچ برداشت کرنے کے لیے جو چندہ دینے والے کے مذہب کے مطابق اس کی ادائیگی لازم تھی، اور اس حوالے سے یہ بھی لازم ہیں کہ اس نے یہ اخراجات کیے ہوں؛
- چندہ دینے والے کے حج اخراجات کی ادائیگی کے لیے؛

- (f) گھر کی تعمیر، خرید یا گھر کے لیے زمین خریدنے کے لیے اخراجات کی ادائیگی کے لیے، بہ شرط یہ کہ گھر کی تعمیر، خرید یا اس کے لیے زمین کی خریداری سے متعلق مصدقہ دستاویزات فنڈ کے ٹرسٹی کے پاس جمع کرائیں جائیں؛
- (g) ایسے رہائشی مکان کی مرمت، تزئین و آرائش، یا تاجروں کے لیے جو چندہ ہندہ سے متعلق ہو؛
- (h) چندہ ہندہ یا اس کی بیوی کے بیٹے کی اقساط کی ادائیگی کے لیے بہ شرط یہ کہ پالیسی ٹرسٹی کو تفویض کی گئی ہوں یا ان کی صوابدید پر ان کے پس رکھوائی گئی ہوں، اور یہ کہ انشورنس کمپنی کی جانب سے پر نمیم کی ادائیگی کی رسیدیں وقتاً فوقتاً رستی کو کمشنر کے ملاحظہ کی خاطر پیش کی جاتی رہیں؛

- (i) سرمایہ کاری کی غرض سے اس باب میں بیان کردہ ضوابط کے مطابق پبلک لمیٹڈ کمپنی کے حصص خریدنے کے لیے؛
- (j) اس صورت میں جب چندہ ہندہ پیسے نکالنے کی تاریخ پر، پچاس برس کی عمر تک پہنچ چکا ہو، تو ان مدت کے لیے پیسے نکالنے کی اجازت

ہے

- i. ضمنی قاعدہ (2) کی پاسداری کرتے ہوئے، مکان خریدنے یا ایسی زمین پر مکان تعمیر کرنے کے اخراجات کے لیے جو اس کی یا خاندان کے کسی فرد کی ملکیت ہو اور پاکستان میں کہیں بھی واقع ہو؛
- ii. ضمنی قاعدہ (3) کی پاسداری کرتے ہوئے، حکومت سے زرعی زمین کی خریداری کے اخراجات کے لیے؛
- iii. کسی مالیاتی ادارے سے لیے گئے قرض کی ادائیگی کے لیے، بہ شرط یہ کہ چندہ ہندہ رقم نکالنے کے دو تہے کی مدت میں ٹرسٹی کو تسلی بخش ثبوت فراہم کرے کہ جس مقصد کے لیے قرض لیا گیا تھا اسی پر صرف کیا گیا، ایسے ثبوت کی عدم فراہمی پر نکالے جانی والی کل رقم بمع سود ایک مشت ادا کر دی ہوگی؛ اور
- iv. بغیر کوئی وجہ بتائے؛ یا

1. ایسی صورت میں کہ ملازم قبل از ریٹائرمنٹ چھٹیوں پر ہو، فیس کے ٹرسٹی کی صوابدید پر، بغیر کسی وجہ بتائے، اور اس صورت میں کہ ملازم اپنی چھٹیوں کے خاتمے پر ملازمت کو دوبارہ حاضر ہو، تو نکالی گئی رقم بمعہ سود فنڈ میں دی گئی شرح کے مطابق فوری طور پر اور ایک مشت ادا کی جائے گی۔

2. ذیلی قاعدے (1) کی ذیلی شق (i) یا شق (j) کے تحت رقم نکلوانے پر اولین قسط اُس وقت ہی ادا کی جائے گی جب چندہ ہندہ اور ٹرسٹیوں کی مابین یہ معاہدہ قرار پائے کہ چندہ ہندہ اس مدت میں ملنے والی کل رقم اولین ممکنہ موقع پر مکان خریدنے یا اس کی تعمیر، جو مقصد بھی ظاہر کیا گیا، پر ہی خرچ کرے گا، اور اگر نکالی گئی رقم، اس سے زیادہ ہو جس کی اجازت ہے تو ان کا درمیانی فرق وہ فوری طور پر فنڈ کو واپس کرے گا، علاوہ ازیں اگر وہ مکان دوران ملازمت بیچا گیا یا اس کے مالک کی جانب سے کسی اور کو دیا گیا تو چندہ ہندہ کل نکالے جانی والی رقم بمعہ سود اور ایک مشت فنڈ کو واپس کرنے کا پابند ہوگا۔

3. ذیلی قاعدے (1) کی ذیلی شق (j) کی ذیلی شق (ii) کے تحت رقم نکلوانے پر اولین قسط اُس وقت ہی ادا کی جائے گی جب چندہ ہندہ اور ٹرسٹیوں کی مابین یہ معاہدہ قرار پائے کہ چندہ ہندہ اس مدت میں ملنے والی کل رقم اولین ممکنہ موقع پر ظاہر کی گئی زمین کی خریداری کے لیے ہی خرچ کرے گا، اور اگر نکالی گئی رقم، اس سے زیادہ ہو جس کی اجازت ہے تو ان کا درمیانی فرق وہ فوری طور پر فنڈ کو واپس کرے گا، علاوہ ازیں اگر وہ مکان دوران ملازمت بیچا گیا یا اس کے مالک کی جانب سے کسی اور کو دیا گیا تو چندہ ہندہ کل نکالے جانی والی رقم بمعہ سود اور ایک مشت فنڈ کو واپس کرنے کا پابند ہوگا۔



1. ان قواعد کے تحت رقم نکوانے کے لیے درج ذیل حدود کی پابندی لازمی ہے:

(a) رول 103 کے ضمنی قاعدے (1) کی شق (a)، (b)، (c)، یا (d) کے تحت رقم نکوانے کے لیے، چندہ دہندہ کی چھ ماہ کی تنخواہ یا اس کی جانب سے جمع شدہ چندے کی کل رقم، ان میں سے جو بھی کم ہو؛

(aa) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (aa) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کے کل بقایا جات؛

(b) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (e) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی چھ ماہ کی تنخواہ یا پچیس ہزار روپے یا جمع شدہ کل بقایا جات سے پچیس ہزار روپے، ان میں سے جو بھی کم ہو؛

(b) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (h) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی اٹھ ماہ کی تنخواہ یا اسے واجب الادا کل بقایا جات کی مساوی، ان میں سے جو بھی کم ہو؛ اس تصریح کے ساتھ کہ اس حد کا اطلاق ہر مرتبہ رقم نکالنے پر ہوگا، فنڈ سے نکالے جانے والی تمام رقم پر نہیں؛

1. رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (i) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی چھ ماہ کی تنخواہ یا اس ہزار روپے یا جمع شدہ کل بقایا جات، ان میں سے جو بھی کم ہو؛

(c) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (j) کی ذیلی شق (iv) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی جمع شدہ رقم پر واجب الادا کا ساٹھ فیصد؛ اور

(d) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (k) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی جمع شدہ رقم پر واجب الادا کا نوے فیصد۔

2 قواعد اور اس قاعدے پر اطلاق کے لیے:

a 'جمع شدہ رقم' سے مراد رقم نکوانے کے وقت ملازم کے فنڈ میں موجود کل مستثنیٰ چندہ اور مستثنیٰ سود ہے؛

B 'خاندان' سے مراد ملازم کی بیوی، جائز اولاد، سوتیلی اولاد، والدین، بہنیں اور بھائی ہیں جو ملازم کے ساتھ ہی رہتے ہوں اور جن کا مکمل انحصار اسی پر ہو؛ اور

C 'تنخواہ' سے مراد وہ رقم ہے جس کا وہ رقم نکوانے کے وقت، اس آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ I کے قاعدے (14) کی شق (h) کے تحت بطور معاوضہ حصول کی اہلیت رکھتا تھا۔

105. دوبارہ رقم نکوانا

1. ماسوائے اس صورت کے جو ضمنی قواعد (2)، (3)، (4)، اور (5) میں بیان کیے گئے ہیں، کسی ریگلائنڈ فنڈ سے دوسری مرتبہ رقم نکوانا اس وقت تک ممکن نہ ہوگا جب تک پہلی واجب الادا مکمل طور پر واپس وصول نہ کر لی گئی ہو۔

2. رول 110 کے ضمنی قاعدے (1) کی شق (h) کے تحت ذکر کیے گئے مقاصد کے لیے رقم نکوائی جاسکتی ہے، باوجود اس کے کہ کسی اور مقصد کے لیے نکالی گئی رقم بھی واپس ادا نہ کی گئی ہو۔

3. رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (h) کے تحت بیان کیے گئے مقاصد کے لیے بعد ازاں نکالی جانے والے رقم کی منظوری دی جاسکتی ہے، باوجود اس کے کہ اسی مقصد کے لیے اس سے قبل نکالی گئی رقم یا رقم واپس کی گئیں یا نہیں۔

4. رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کے کسی بھی مقصد کے لیے، ماسوائے اس کی شق (a) کے، اس کے باوجود رقم نکالوانے کی اجازت دی جاسکتی ہے کہ ضمنی رول (1) کی شق (e) کے تحت نکالی گئی رقم واپس کی گئی یا نہیں۔

5. رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کے کسی بھی مقصد کے لیے، ماسوائے اس کے جس کی تصریح شق (f) اور (h) میں کی گئی ہے، اس کے باوجود رقم نکالوانے کی اجازت دی جاسکتی ہے کہ ضمنی رول (1) کی شق (d) کے تحت نکالی گئی رقم واپس کی گئی یا نہیں۔

[6] رول 103، کے ذیلی قاعدے (1)۔ کی شق (aa) کے لیے متواتر رقم نکالنے کی اجازت ہوگی۔

## 106- نکلوائی ہوئی رقم کی واپسی

1. جب بھی کسی رقم نکالنے کی اجازت قاعدے 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق [(aa)، (f)، (h)، (i)، (j) یا (k) کے تحت دی گئی ہو تو نکالی گئی رقم کی واپسی کی ضرورت نہیں۔

2. ذیلی قاعدے (3) اور (4) کے مطابق، اگر رقم ان مقاصد کے لیے نہیں نکالی گئی جن کی تصریح ذیلی قاعدے (1) میں ملتی ہے، تو رقم کی واپسی زیادہ سے زیادہ اڑتالیس برابر ماہانہ اقساط میں کی جائے گی اور اس کے ساتھ منافع تصریح ذیل کے مطابق ہوگا:-

1. وہ رقم جس کی واپسی بارہ ماہ سے کم مدت میں کی گئی آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ اول میں قاعدہ (b) 3 کے تحت طے کردہ وفاقی حکومت کی شرح سود کے مطابق، جس کی ادائیگی ایک اضافی قسط کے طور پر کرنی ہوگی۔

2. وہ رقم جس کی واپسی بارہ ماہ سے زائد مگر چوبیس ماہ سے کم مدت میں آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ اول میں قاعدہ (b) 3 کے تحت طے کردہ وفاقی حکومت کی شرح سود کے مطابق، جس کی ادائیگی دو اضافی اقساط کے طور پر کرنی ہوگی۔

3. وہ رقم جس کی واپسی چوبیس ماہ سے زائد مگر چھتیس ماہ سے کم مدت آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ اول میں قاعدہ (b) 3 کے تحت طے کردہ وفاقی حکومت کی شرح سود کے مطابق، جس کی ادائیگی تین اضافی اقساط کے طور پر کرنی ہوگی۔

4. وہ رقم جس کی واپسی چھتیس ماہانہ اقساط سے زائد مدت میں کئی گئی آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ اول میں قاعدہ (b)3 کے تحت طے کردہ وفاقی حکومت کی شرح سود کے مطابق، جس کی ادائیگی چار اضافی اقساط کے طور پر کرنی ہوگی۔

5. ذیلی قاعدے (2) کی تصریح اور ٹرسٹی کی صوابدید کے مطابق، منافع کی واپسی نکلوانی گئی رقم یا چندہ دینے والے کے واجب الادا بقایات جات کی کل رقم سے وقتاً فوقتاً اس وقت چندہ دینے والے کی فنڈ میں موجود واجب الادا رقم پر ادا کیے جانے والے منافع سے 1 فیصد اضافی شرح پر کاٹی جاسکتی ہے۔

6. اگر ملازم نے پراویڈنٹ فنڈ میں جمع ہونے والی رقم پر سود نہ لینے کا انتخاب کیا ہو تو اس کی جانب سے نکلوانی جانے والی رقم پر سود کی کٹوتی بھی نہیں ہوگی۔

7. ذیلی قاعدے (2) کے تحت رقم نکلوانے والے ملازم کی اقساط آجر، ملازم کی تنخواہ سے منہا کر کے ٹرسٹی کو ادا کرے گا، اس کا آغاز رقم نکلوانے کی دوسری قسط سے ہوگا، اور اگر ملازم بلا تنخواہ رخصت پر ہے تو اس کی ملازمت پر حاضری کے بعد اگلے ماہ سے ہوگا۔

ذیلی قواعد (2) اور (5) کے تحت رقم کی واپسی کی اقساط میں ناکامی کی صورت میں، کمشنر اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے یہ استحقاق رکھتا ہے کہ کل نکالے جانے والی رقم، یا کل واجب الادا رقم کو اس برس کے لیے ملازم کی کل آمدن کا حصہ قرار دے، جس میں رقم کی واپسی میں ناکامی ہوئی، اور ملازم کے ٹیکس کا تخمینہ اسی کے مطابق لگایا جائے۔

#### 107۔ شرائط میں نرمی کا اختیار

قواعد 103، 104، 105، اور 106 کی تصریحات کے علی الرغم، کمشنر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ خصوصی حالات میں، جن کو تحریری طور پر درج کیا جائے گا، فنڈ سے رقم نکلوانے اور اس کی واپسی کی شرائط میں نرمی کر سکتا ہے۔

## پیرانہ سالی کا منظور شدہ فنڈ

### 108- پیرانہ سالی کے فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست

1. آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے دوسرے حصے کے قاعدے 3 کے ذیلی قاعدے (1) کے مطابق، پیرانہ سالی کے فنڈ کے منظوری کے لیے دی جانے والی درخواست میں یہ کوائف شامل ہونے چاہیں:
1. آجر کا نام اور آجر کے کاروبار کے مرکزی دفتر کا پتہ؛
2. اس فنڈ سے استفادہ کے اہل ملازمین کے درجات اور تعداد، چاہے وہ پاکستان میں ہوں یا باہر؛
3. فنڈ میں بیان کردہ رٹائرمنٹ کی عمر؛
4. وہ مقام جہاں فنڈ کی جمع شدہ رقم رکھی جا رہی ہے یا جائے گی؛ اور
5. جہاں فنڈ پہلے ہی قائم ہیں، سرمایہ کاری کی تفصیل۔
6. درخواست کے ہمراہ درج ذیل اقرار نامہ بھی منسلک کیا جائے گا:

ہم / میں، اوپر درج کیے گئے فنڈ کے ٹرسٹی، اس بات کا اقرار کرتے ہیں / کرتا ہوں کہ جو معلومات اس درخواست میں فراہم کی گئی ہیں وہ ہمارے / میرے علم اور یقین کے مطابق بالکل سچ ہیں اور اس کے ساتھ جمع کی جانے والے دستاویزات اصل یا ان کی مصدقہ نقول ہیں،

### 109- وثائق ادائیگی اور دیگر دستاویزات جو جمع کرانے ہوں گے

کسی بھی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے ٹرسٹی اور اس میں رقم جمع کرنے والے ملازم کو، تحریری اطلاع نامے کے ذریعے، آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ دوم قاعدہ 8 کے تحت کمشنریہ دستاویزات جمع کرانے کا کہہ سکتا ہے:

1. ایسے وثیقہ ادائیگی جمع کرانے کے لیے جس میں جمع شدہ رقم سے متعلق تمام کوائف موجود ہوں؛

2. ایسا وثیقہ ادائیگی تیار اور جمع کرانے کے لیے جس میں یہ تفصیل موجود ہوں:

1. فنڈ سے پیرانہ سالی کا وظیفہ حاصل کرنے والے تمام افراد کے نام اور پتے؛

2. ہر بزرگ کو واجب الادا وظیفے کی کیفیت؛

3. ہر اس چندے (بمعدہ اس کے سود) کی تفصیل جو ملازم / ملازمین کو واپس کیا گیا؛ اور

4. اس رقم کی تفصیل جو تبادلہ وظیفہ (کیو ٹیشن) یا پیرانہ سالی پر ادا کی گئی، اور
5. فنڈ کے اکاؤنٹ کی تفصیل جو نوٹس دیے جانے سے ایک دن قبل تک کے حسابات، کل جمع شدہ رقم اور ان تمام تفصیل پر مشتمل ہو جو فنڈ سے متعلق دریافت کرنا مناسب خیال کیے جائیں اور جن کی اجازت 'فیڈرل بورڈ آف ریونیو' دے۔

#### 110- آجر کے حصے کی حدود

1. آجر کی طرف سے منظور شدہ پیرانہ سالی کے فنڈ میں کسی بھی ملازم کے لیے سالانہ رقم کا تعین معقول اور متعین بنیادوں پر کیا جائے گا جس کے منظوری کمشنر کمائی، فنڈ کے لیے دیے جانے والے چندے یا فنڈ کو چندہ دینے والوں کی تعداد کی بنیاد پر دے سکتا ہے؛ تاہم یہ رقم کسی ملازم کے سال بھر کی تنخواہ کے 20 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔
2. کمشنر اس قاعدے میں ایسی کسی بھی شرط کو شامل کر سکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے، اگر آجر کسی ملازم کی سابق ملازمت کی بنیاد پر اس فنڈ میں بطور ابتدائی **شرکت**، اس کی تنخواہ سے کٹوتی کرے گا تو ایسی رقم، ملازم کی سابق خدمات کے وقت اس کے سالانہ تنخواہ کے 20 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔
3. ذیلی قاعدے (1) اور (2) کی شرائط کے باوجود، کمشنر کی پیشگی اجازت کے ساتھ، آجر پیرانہ سالی کے منظور شدہ فنڈ میں خسارے کو پورا کرنے کے لیے، اگر کوئی ہو، خصوصی اضافہ کر سکتا ہے۔

#### 111- پیرانہ سالی فنڈ کی رقم کی سرمایہ کاری اور ڈیپازٹ

تمام رقم جو کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں جمع ہوں اور ان پر ملنے والا سود، اگر کوئی ہو، اسٹیٹ لائف کارپوریشن آف پاکستان، ایک بیمہ کمپنی جو زندگی کا بیمہ کرتی ہے اور انشورنس ایکٹ 1938 (IV of 1938) کے تحت رجسٹرڈ ہے، کے بیمہ یا سالانہ وظیفہ کے معاہدے کے ادا ہونے کے لیے استعمال میں لائی جائے گی۔ پاکستان محکمہ ڈاک کے شعبہ بیمہ کاری، جس کا مقصد اپنے صارفین کو سالانہ وظیفہ کی فراہمی ہے، میں جمع کرائی جائیں گی۔ یا یہ رقم قاعدے 102 کی شرائط کے مطابق جمع کی جائے گی یا اس کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

#### 112- حق استفادہ کے ذریعے سے ملنے والے منافع سے متعلق برتاؤ

اگر کوئی ملازم اپنے منظور شدہ پیرانہ سالی کے فنڈ سے حق استفادہ کی راہ سے منافع حاصل یا پیدا کرتا ہے، کمشنر جوں ہی منافع کی پیداوار یا وصولی کا اسے علم ہو، فوراً ملازم کو نوٹس جاری کرے گا کہ اگر اس نے نوٹس کے اجرا یا وصولی کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر اس منافع کو منسوخ نہ کیا تو ایسی کسی بھی آمدنی کو ملازم کے اس برس کی تنخواہ کا حصہ سمجھا جائے گا جس میں اس بات کا علم کمشنر کو ہوا؛ اور اس کی ٹیکس کی شرح کی تشخیص بھی اسی لحاظ سے ہوگی۔

#### 113- وہ حالات جن میں منظوری منسوخ کی جاسکتی ہے

کمشنر کسی بھی وقت آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے دوسرے حصے کے تحت دی گئی منظوری منسوخ کر سکتا ہے اگر فنڈ اس حصے میں بیان کردہ تصریحات کو پورا کرنے میں ناکام رہے؛ یا قواعد 110، 111، 112 میں بیان کردہ شرائط پر پورا نہ اترے۔

114- فنڈ کی منظوری کے لیے دی جانے والے درخواست مسترد ہونے یا منظوری منسوخ ہونے کی صورت میں اپیل کے لیے فارم

1. آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے دوسرے حصے کے قاعدہ 10 کے ذیلی قاعدے (1) کے تحت اپیل مندرجہ ذیل فارم پر پیش کی جائے گی اور اس میں بیان کردہ طریقے سے اس کی تصدیق کی جائے گی:

درخواست مسترد ہونے یا منظوری منسوخ ہونے کی صورت میں اپیل کے لیے فارم

بخدمت

فیڈرل بورڈ آف ریونیو،

اسلام آباد

ایک معروضہ از \_\_\_\_\_ آجر (ان) جو اپنا کاروبار، پیشہ یا ہنر \_\_\_\_\_ سے متعلق آپ کے عرض گزار (ان) ہیں؛ نے کمشنر کی جانب سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے چھٹے شیڈول کے دوسرے حصے کے تحت پیرائہ سال کے فنڈ کی منظوری/سجالی کے مقصد کے لیے پیش کیا تھا تا کہ وہ اپنے ملازم/ملازمین کی فلاح کے لیے ایسے فنڈ کا انتظام کریں۔ کمشنر نے اس فنڈ کے قیام/ادوام سے اُن وجوہات کے تحت انکار کر دیا ہے جو نوٹس مجریہ \_\_\_\_\_ میں بیان کی گئی ہیں، اور جس کی ایک نقل اس اپیل کے ہمراہ ہے۔

نیچے بیان کردہ وجوہات کی بنیاد پر درخواست گزار (ان) ملتئم ہے کہ فنڈ کے منظوری عطا کی جائے اور آرزو مند ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو اس امر میں مسرت محسوس کرے۔

اپیل کے لیے دلائل

ہم/میں \_\_\_\_\_ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ معروضہ بالا

میں بیان کیے گئے حقائق اور معلومات ہمارے/میرے علم اور یقین کے مطابق بالکل درست ہیں۔

دستخط \_\_\_\_\_  
نام \_\_\_\_\_  
پتہ \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

2. اپیل کے ہمراہ حکومت پاکستان کے خزانے میں مبلغ 100 روپے جمع کرنے کا چالان جمع کرایا جائے گا۔

### حصہ-III

#### منظور شدہ گریجویٹ فنڈ

115- گریجویٹ فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست

1. گریجویٹ فنڈ کی منظوری کے لیے، آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تیسرے حصے کے قاعدہ 3 کے ذیلی قاعدے (1) کے تحت درخواست دینے کے لیے، درخواست کے ساتھ ان دستاویزات کا ہونا لازم ہے:

1. آجر کا نام اور اس کے کاروبار کا مرکزی پتہ؛

2. اس فنڈ سے استفادہ کے اہل ملازمین کے درجات اور تعداد، چاہے وہ پاکستان میں ہوں یا باہر؛

3. فنڈ کے قواعد میں ریٹائرمنٹ کے لیے عمر کی حد کا تعین؛

4. ملازمت سے برخاست کیے جانے کی صورت میں، فنڈ میں متعین کی گئی ملازمت کی وہ کم سے کم حد جو گریجویٹ فنڈ کے حصول کی اہلیت کی بنیاد قرار پائے؛

5. وہ مقام جہاں فنڈ کی جمع شدہ رقم رکھی جا رہی ہے یا جائے گی؛ اور

6. جہاں فنڈ پہلے ہی قائم ہیں، سرمایہ کاری کی تفصیل۔

7. درخواست کے ہمراہ درج ذیل اقرار نامہ بھی منسلک کیا جائے گا:

’ہم / میں، اوپر درج کیے گئے فنڈ کے ٹرسٹی، اس بات کا اقرار کرتے ہیں / کرتا ہوں کہ جو معلومات اس درخواست میں فراہم کی گئی ہیں وہ ہمارے / میرے علم اور یقین کے مطابق بالکل سچ ہیں اور اس کے ساتھ جمع کی جانے والے دستاویزات اصل یا ان کی مصدقہ نقول ہیں‘

116- گوشوارے اور دیگر دستاویزات جو جمع کرانے ہوں گے

کسی بھی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کے ٹرسٹی اور اس میں رقم جمع کرنے والے ملازم کو، تحریری اطلاع نامے کے ذریعے، آرڈینینس کے چھٹے شیڈول کے حصہ سوم قاعدہ 7 کے تحت کمشنر یہ دستاویزات جمع کرانے کا کہہ سکتا ہے:

1. گوشوارے جمع کرانے کے لیے جس میں جمع شدہ رقم سے متعلق تمام کوائف موجود ہوں؛

2. ایسا گوشوارے تیار اور جمع کرانے کے لیے جس میں یہ تفصیل موجود ہوں:

1. گریجویٹ فنڈ سے منسلک تمام افراد کے نام اور پتے؛

1. ہر ملازم کو ادائیگی کے طریقے کی کیفیت؛

2. فنڈ کے اکاؤنٹ کی تفصیل جو نوٹس دیے جانے سے ایک دن قبل تک کے حسابات، کل جمع شدہ رقم اور ان تمام تفصیل پر مشتمل ہو جو فنڈ سے متعلق دریافت کرنا مناسب خیال کیے جائیں اور جن کی اجازت کمشنر سے حاصل کی جائے۔

117- آجر کے حصے کی حدود

1. آجر کی طرف سے منظور شدہ گریجویٹ فنڈ میں کسی بھی ملازم کے لیے سالانہ رقم کا تعین معقول اور متعین بنیادوں پر کیا جائے گا جس کے منظوری کمشنر ملازم کی مدت ملازمت کی بنیاد پر دے سکتا ہے ہتا ہم یہ رقم کسی ملازم کی ہر مالی سال کے آخری مہینے کو ملنے والی تنخواہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

2. کمشنر اس قاعدے میں ایسی کسی بھی شرط کو شامل کر سکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے، اگر آجر کسی ملازم کی سابق ملازمت کی بنیاد پر اس فنڈ میں بطور ابتدائی

شراکت، اس کی تنخواہ سے کٹوتی کرے گا تو ایسی رقم، ملازم کی سابق خدمات کے وقت ہر مالی سال کے آخری مہینے کو ملنے والی تنخواہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

3. ذیلی قاعدے (1) اور (2) کی شرائط کے باوجود، کمشنر کی پیشگی اجازت کے ساتھ، ایک [آجر] گریجویٹ فنڈ کے منظور شدہ فنڈ میں خسارے کو پورا کرنے کے لیے، اگر کوئی ہو، خصوصی اضافہ کر سکتا ہے۔

118- گریجویٹ فنڈ کی رقم کی سرمایہ کاری اور ڈیپازٹ



تمام رقوم جو کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ میں جمع ہوں اور ان پر ملنے والا سود، اگر کوئی ہو، قاعدے 102 کی شرائط کے مطابق جمع کی جائے گی یا اس کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

#### 119- حق استفادہ کے ذریعے سے ملنے والے منافع سے متعلق برتاؤ

اگر کوئی ملازم اپنے منظور شدہ گریجویٹ فنڈ سے حق استفادہ کی راہ سے منافع حاصل یا پیدا کرتا ہے، کمشنر جوں ہی منافع کی پیداوار یا وصولی کا اسے علم ہو، فوراً ملازم کو نوٹس جاری کرے گا کہ اگر وہ نوٹس کی منسوخی کی رسید حاصل کرنے میں ناکام رہا تو ایسی کسی بھی آمدنی کو ملازم کے اس برس کی تنخواہ کا حصہ سمجھا جائے گا جس میں اس بات کا علم کمشنر کو ہوا؛ اور اس کی ٹیکس کی شرح کی تفصیل بھی اسی لحاظ سے ہوگی۔

#### 120- وہ حالات جن میں منظوری منسوخ کی جاسکتی ہے

کمشنر کسی بھی وقت آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تیسرے حصے کے تحت دی گئی منظوری منسوخ کر سکتا ہے اگر فنڈ اس حصے میں بیان کردہ تصریحات کو پورا کرنے میں ناکام رہے؛ یا قاعدے میں بیان کردہ شرائط پر پورا نہ اترے۔

#### 121- فنڈ کی منظوری کے لیے دی جانے والے درخواست مسترد ہونے یا منظوری منسوخ ہونے کی صورت میں اپیل کے لیے فارم

1. آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تیسرے حصے کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدے (1) کے تحت اپیل مندرجہ ذیل فارم پر پیش کی جائے گی اور اس میں بیان کردہ طریقے سے اس کی تصدیق کی جائے گی:

درخواست مسترد ہونے یا منظوری منسوخ ہونے کی صورت میں اپیل کے لیے فارم

بخدمت

فیڈرل بورڈ آف ریونیو،

اسلام آباد

ایک معروضہ از \_\_\_\_\_ آجر (ان) جو اپنا کاروبار، پیشہ یا ہنر \_\_\_\_\_ سے متعلق آپ کے عرض گزار (ان) ہیں؛

نے کمشنر کی جانب سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے چھٹے شیڈول کے تیسرے حصے کے تحت گریجویٹ فنڈ کی منظوری / بحالی کے مقصد کے لیے پیش کیا تھا تاکہ وہ اپنے

ملازم / ملازمین کی فلاح کے لیے ایسے فنڈ کا انتظام کریں۔ کمشنر نے اس فنڈ کے قیام / دوام سے اُن وجوہات کے تحت انکار کر دیا ہے جو نوٹس

مجموعیہ \_\_\_\_\_ میں بیان کی گئی ہیں، اور جس کی ایک نقل اس اپیل کے ہمراہ ہے۔

نیچے بیان کردہ وجوہات کی بنیاد پر درخواست گزار (ان) ملتمس ہے کہ فنڈ کے منظوری عطا کی جائے اور آرزو مند ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو اس امر میں مسرت محسوس کرے۔

اپیل کے لیے دلائل

ہم/میں \_\_\_\_\_ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ معروضہ بالا

میں بیان کیے گئے حقائق اور معلومات ہمارے/میرے علم اور یقین کے مطابق بالکل درست ہیں۔

\_\_\_\_\_ دستخط

\_\_\_\_\_ نام

\_\_\_\_\_ پتہ

\_\_\_\_\_

2. اپیل کے ہمراہ حکومت پاکستان کے خزانے میں مبلغ 100 روپے جمع کرنے کا چالان جمع کرایا جائے گا۔

## باب۔ XV

### انکم ٹیکس وصولی کے قواعد

حصہ اول

#### 122- تعریفات

ان قواعد کے لیے، ماسوائے اُس صورت کے کہ کوئی چیز اس سے سیاق و سباق یا موضوع کے لحاظ سے متضاد ہو:-

1. 'ٹیکس وصولی' سے مراد وفاقی حکومت کو واجب الادا وہ رقم ہے جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 سے متعلق ہو؛
  2. 'دہندہ' سے مراد وہ ٹیکس ادا کرنے والا ہے جس کے نام نوٹس جاری ہو؛
  3. 'عمل درآمد' کے لفظ کا نوٹس کے حوالے سے مطلب وہ تمام اقدامات ہوں گے جو ان قواعد کے تحت واجب الادا بقایا جات کی وصولی کے لیے کیے جائیں؛
- [ca] اس باب میں 'نوٹس' سے مراد انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ 138 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کیا جانے والا نوٹس ہے؛
4. 'افسر' سے مراد ہر وہ شخص ہے جسے کمشنر نے ایک حکم یا اس کے متعلقات پر عمل درآمد یا فروخت کا اختیار دیا ہو؛
  5. 'ایک کمپنی میں حصہ' میں ذخیرہ، قرض نامہ میں درج ذخیرہ، قرض نامہ اور بانڈ شامل ہیں؛
  6. اس باب کی حد تک، کمشنر سے مراد کمشنر ان لینڈ ریونیو جس کی تعریف حصہ دوم کی شق 13 میں متعین کی گئی ہے، اور ایسے تمام افسران اس میں شامل ہیں جو کمشنر کے عطا کردہ اختیارات کو؛ ایک ٹیکس دہندہ سے متعلق عمومی یا خصوصی احکامات یا ایف بی آر کی جانب سے تشکیل دی جانے والی ٹیکس وصولی کی مہمات کے لیے؛ استعمال میں لائی، عمل کریں اور اقدامات کریں۔

#### 123- کمشنر کی جانب سے وصولی کے لیے جاری کیے جانے والے نوٹس کا فارم

کمشنر کی جانب سے دفعہ 38 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس وصولی کے لیے جاری کیے جانے والے نوٹس ان قواعد کے تیسرے حصے میں دیے گئے پہلے شیڈول کے مطابق ہونا لازم ہے۔

#### 124- نوٹس بھیجے کا طریقہ

قاعدہ 123 اور اس حصے میں بیان کیے گئے دیگر قواعد کے تحت نوٹس اس طرح بھیجے جائیں گے جس طریقے کی تصریح انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ 218 میں کی گئی ہے۔

## 125- نوٹس پر اقدام کے لیے وقت کی حدود

قاعدہ 123 میں بیان کردہ نوٹس پر اس وقت تک کوئی اقدام نہیں کیا جائے گا جب تک نوٹس میں درج مدت کے خاتمے کی آخری تاریخ نہ گزرے، اور مدت کا تعین ٹیکس دہندہ تک نوٹس پہنچنے کی تاریخ سے ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ اگر کمشنر کو یقین ہے کہ نادہندہ اپنی غیر منقولہ جائیداد یا اس کا کوئی حصہ منسوخ، غائب یا فروخت کر سکتا ہے جس کا نوٹس پر عمل درآمد کے لیے ضابطگی میں آنے کا امکان ہے؛ اور ایسی صورت میں نوٹس میں مذکورہ رقم کا حصول موخر یا مشکل ہو جائے گا، تو کمشنر کسی بھی وقت، تحریری طور پر وجوہات کو ریکارڈ کا حصہ بنا کر، اس بات کا حکم دینے کا مجاز ہے کہ تمام جائیداد یا اس کے کسی حصے کے ضبط کرنے کا حکم جاری کرے۔

شرط یہ ہے کہ اگر نادہندہ جس کی جائیداد کو اس طرح سے ضبط کیا گیا، اگر ضمانت کی فراہمی کو یقینی بنائے، تو یہ انضباط اس تاریخ سے منسوخ ہو جائے گا جس کو کمشنر ضمانت قبول کرے۔

## 126- عمل درآمد سے ملنے والی رقم کا مصرف

اس نوٹس پر عمل درآمد کے نتیجے میں جب بھی اثاثوں کی فروخت یا کسی بھی طرح جب رقم میسر آجائے تو اسے اس طرح سے مصرف میں لایا جائے گا:

1. کمشنر اتنی رقم ٹیکس کی مد میں جمع کرے گا جس کے لیے جاری کیے گئے نوٹس کے نتیجے میں اثاثوں سے رقم میسر آئی؛ اور

2. بچ رہنے والی رقم، اگر کوئی ہو، نادہندہ کو واپس کر دی جائے گی۔

## 127- تنازعات کا فیصلہ

ماسوائے اس صورت کے جب ان قواعد میں کسی معاملے پر واضح تصریحات موجود ہوں، ہر وہ تنازعہ جو کمشنر اور نادہندہ یا اس کے نمائندوں کے مابین؛ ان قواعد کے تحت جاری کیے جانے والے نوٹس پر عمل درآمد، منسوخ یا اس پر اطمینان کے حوالے سے کھڑے ہوں، یا اس نوٹس پر عمل درآمد کی غرض سے اثاثوں کی فروخت کے حکم یا اس کی تعمیل پر تعطل کے حوالے سے سامنے آئیں، ان کا فیصلہ وہی کمشنر کرے گا جس کے سامنے یہ تنازعات کھڑے ہوں۔

## 128- انضباط سے استثنیٰ

ان قواعد کے تحت، ان صورتوں میں اثاثوں کا انضباط اور فروخت نہیں کیا جائے گا:

1. پہننے کے ضروری کپڑے، کھانے پکانے کے برتن، نادہندہ کا بیڈ اور اس کے متعلقات، اس کے بیوی بچے اور ایسے زیورات جن کا تعلق مذہبی فرائض سے ہو، انھیں کسی خاتون سے الگ نہیں کیا جائے گا؛

2. دست کاروں کے اوزار، اور اگر نادہندہ کسان ہو تو اس کے مویشی پالنے اور کھیتی باڑی کے آلات اور ضروریات جیسے بیج وغیرہ، جو کمشنر کی رائے میں ان کے روزی کمانے کے لیے لازمی ہوں؛

3. مکان اور دیگر عمارات (اس کی زمین اور متعلقہ سامان کے ساتھ اور اس سے ملحق زمین جو ان کی تفریح کے لیے لازمی ہو) اگر وہ ایک کسان سے متعلق ہو اور اس پر رہائش پذیر ہو؛
  4. حساب داری کے کھاتے؛
  5. ازالہ ضرر کا حق؛
  6. ذاتی خدمات کے تمام حقوق؛
  7. حکومت کے کسی سابق ملازم کو ملنے والے پینشن اور وظائف، یا خاندان کو ملنے والا کوئی بھی وظیفہ جو مرکزی یا صوبائی حکومت نے سرکاری گزٹ میں شامل کیا ہو؛ اور سیا سیشن؛
  8. مزدوروں اور گھریلو ملازمین کی تنخواہیں، چاہے ان کی ادائیگی نقد کی صورت میں ہو یا جنس کی صورت میں؛
  9. تنخواہ کے پہلے سو روپے اور بقایا رقم کا نصف؛
- شرط یہ ہے کہ تنخواہ سرکاری ملازمت، ریلوے کی ملازمت یا مقامی حکومت کی جانب سے ہو اور] ایسی ساری تنخواہ یا اس کا کچھ حصہ انضباط میں آتا ہو اور مسلسل یا وقفوں کے ساتھ جو بیس ماہ کے لیے اس کا انضباط کیا گیا ہو، تو اس کا ایک حصہ اگلے بارہ ماہ کے لیے انضباط سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا؛ اور اگر یہ انضباط ایک ہی سرٹیفیکیٹ کے تحت کیا گیا تو نوٹس پر حتمی عمل درآمد کے وقت اس کو انضباط سے استثنیٰ دیا جائے گا؛
10. ان افراد کی تنخواہ اور مراعات جنہیں پاکستان آرمی ایکٹ 1952 (XXXIX of 1952) کا اطلاق ہوتا ہے، یا وہ افراد جو کمیشنڈ افسر نہیں اور جن پر پاکستان نیوی آرڈیننس 1961 (XXXV of 1961) کا اطلاق ہوتا ہے؛
  11. وہ تمام لازمی رقوم جو پریوڈنٹ فنڈ ایکٹ 1925 (XIX of 1925) میں جمع کرائی جائیں یا ان سے نکالی گئی ہوں، کیونکہ فی الحال اس ایکٹ کے مطابق اس سے متعلقہ رقوم کا انضباط ممکن نہیں۔
  12. کوئی بھی الاؤنس جو کسی سرکاری ملازم کی مراعات کا حصہ ہو اور اسے کسی متعلقہ حکومت نے گزٹ اعلان کے ذریعے انضباط سے استثنیٰ دیا ہو، یا ایسا کوئی بھی الاؤنس یا مراعات جو سرکاری ملازم کو عرصہ تعطیل میں دیا جا رہا ہو؛
  13. وراثت کے ذریعے یا دیگر کسی غیر یقینی یا ممکنہ حق یا مانع؛ اور
  14. مستقبل کی کفالت کا حق۔

وضاحت 1- شق (g)، (h)، (i)، (j) اور (l) میں مذکور تفصیل کو انضباط اور فروخت سے استثنیٰ حاصل ہے، چاہے وہ پہلے یا بعد میں واجب الادا ہوں، اور تنخواہ کی صورت میں، ماسوائے سرکاری ملازم اور ریلوے کے ملازم کی تنخواہ کے، اگر اس کا کچھ حصہ انضباط کے قابل ہو تو اسے اس وقت تک استثنیٰ حاصل ہوگا جب تک رقم حتمی طور پر واجب الادا قرار پائے۔

وضاحت 2- شق (h) اور (i) میں 'تنخواہ' اور 'معاوضہ' سے مراد ایک مہینے کی کل آمدن ہے، سوائے اس الاؤنس کے جسے شق (l) میں انضباط سے استثنیٰ دیا گیا ہے، جو ایک شخص اپنی ملازمت سے حاصل کرتا ہے چاہے وہ کام کر رہا ہے یا چھٹی پر ہے۔

وضاحت 3- شق (l) میں 'متعلقہ حکومت' سے مراد ہے:

1. کوئی بھی شخص جو وفاقی حکومت، ریلوے بورڈ، کنٹونمنٹ اتھارٹی، پورٹ اتھارٹی، یا کسی بڑے پورٹ پر ملازم ہے؛ اور
2. کوئی بی شخص جو صوبائی حکومت، یا مقامی حکومت کا ملازم ہے۔

## 129- کمشنر کی جانب سے تفتیش

1. نوٹس پر عمل درآمد کے دوران اگر کسی اثاثے کی فروخت یا انضباط کے حوالے سے یہ اعتراض اٹھایا جائے یا دعویٰ کیا جائے کہ متعلقہ اثاثے ضبط یا فروخت نہیں کیے جاسکتے تو کمشنر اس اعتراض یا دعویٰ کی تفتیش کرے گا۔  
شرط یہ ہے کہ کمشنر اگر یہ سمجھے کہ دعویٰ یا اعتراض جان بوجھ کر یا غیر ضروری طور پر تاخیر سے کیا گیا تو اس کی تفتیش نہیں کی جائے گی۔
2. اگر اعتراض یا دعویٰ سے متعلق جائداد کی فروخت کے ایشہار دیے جا چکے ہوں، تو کمشنر ضمانت یا جو اقدام مناسب خیال کرے کے عوض، اعتراض یا دعویٰ کی تفتیش کے دوران فروخت کے عمل کو معطل کر سکتا ہے۔
3. معترض یا دعویٰ دار اس بات کا پابند ہوگا کہ یہ ثبوت فراہم کرے کہ جس دن یہ نوٹس جاری کیا گیا اس تاریخ کو وہ متعلقہ جائداد کے قبضے کا مالک تھا یا اس سے اُس کے مفادات متعلق تھے۔
4. اگر تفتیش کے بعد کمشنر کو یہ اطمینان حاصل ہو کہ کہ اعتراض یا دعویٰ میں بیان کردہ وجوہات کی بنا پر، نوٹس کے اجراء کے وقت متعلقہ جائداد نادر ہندہ، یا کسی ایسے شخص کے اختیار میں تھی جس پر اسے اعتبار تھا، یا کرایہ دار کو دی ہوئی تھی، یا نوٹس کے اجراء کے وقت نادر ہندہ کے اختیار میں تھی لیکن اس کی ملکیت نہ تھی اور کسی اور شخص کے لیے وہ اس کا کرایہ وصول کرتا تھا، تو کمشنر مکمل جائداد یا اس کے اُتے حصے کے لیے جو نادر ہندہ کی ملکیت نہیں کو فروخت اور انضباط سے واگزار کرنے کے احکامات جاری کرے گا۔
5. اگر کمشنر کو یہ اطمینان حاصل ہو کہ نوٹس کے اجراء کے وقت جائداد نادر ہندہ کی ملکیت تھی، اس کا کرایہ اُسے ملتا تھا، یا کسی ایسے شخص کے اختیار میں تھی جو نادر ہندہ کا قابل اعتماد ساتھی تھا لیکن اصل مالک نادر ہندہ ہے، تو کمشنر اعتراض اور دعویٰ کو خارج کر دے گا۔

### 130- اطمینان یا سرٹیفکیٹ کی منسوخی کی صورت میں انضباط کا خاتمہ

اگر واجب الادا رقم کمشنر کو ادا کر دی جائے تو انضباط کو کالعدم تصور کیا جائے گا، اور غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں، اگر نادہندہ اس کا طالب ہو، تو اس نتیجے کا باقاعدہ اعلان، نادہندہ کے خرچ پر کیا جائے گا، اور اس کی ایک نقل اسی طرح جائیداد پر چسپاں کی جائے گی جو طریقہ ان قواعد میں غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کے لیے سرکاری اعلان کے لیے طے کیا گیا ہے۔

### 131- انضباط اور فروخت کے مجاز افسران

غیر منقولہ جائیداد کے انضباط اور فروخت کا کام ہر وہ افسر انجام دے سکتا ہے جسے کمشنر، وقتاً فوقتاً یہ اختیار تفویض کرے۔

### 132- فروخت میں التوا یا تعطل

1. کمشنر جائیداد کی فروخت کو کسی مخصوص دن یا وقت کے لیے ملتوی کر سکتا ہے؛ جبکہ وہ افسر جو فروخت کا عمل آگے بڑھا رہا ہے، تحریری طور پر وجوہات بیان کر کے، فروخت کو ملتوی کر سکتا ہے۔

[علاوہ ازیں، اگر فروخت کا عمل کمشنر کے دفتر میں یا اس احاطے میں انجام پاتا ہے، تو متعلقہ افسر، کمشنر کی اجازت کے بغیر فروخت کو ملتوی نہیں کر سکتا۔]

2. اگر کسی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کا عمل، ذیلی قاعدے (1) کے تحت، کلینڈر میں مذکور کسی ایک ماہ سے زیادہ عرصے کے لیے ملتوی کیا جائے، تو ایسی جائیداد کی فروخت کے لیے نئے سرے سے فروخت کے احکامات جاری کیے جائیں گے، الا یہ کہ نادہندہ اس کو ترک کرنے کو تیار ہو جائے۔

3. ہر وہ فروخت کا عمل روک دیا جائے گا جب نیلام کی تکمیل سے پہلے، نادہندہ، فروخت کرنے والے افسر کو واجب الادا رقم فراہم کر دے یا یہ ثبوت پیش کرے کہ واجب الادا رقم کمشنر کو ادا کر دی گئی ہے۔

### 133- نادہندہ کسی اثاثے کو رہن وغیرہ نہیں رکھ سکتا

جب قاعدہ 123 کے تحت نادہندہ کو نوٹس وصول ہو جائے تو اس کے بعد سے وہ یا اس کا کوئی نمائندہ اپنے اثاثے رہن رکھنے، بیچنے، ان پر منافع کمانے، یا ٹھیکے پر دینے کا اختیار کھودیتا ہے ماسوائے اس کے کہ وہ کمشنر سے اس کی اجازت حاصل کرے۔

### 134- افسر کی جانب سے بولی دینے اور خریدنے پر پابندی

کوئی افسر یا کوئی بھی ایسا شخص جس کے فرائض میں اس قاعدے کے تحت فروخت سے متعلق کوئی ذمہ داری ہو، خود یا کسی اور کے ذریعے، نہ تو فروخت میں بولی دے سکتا ہے نہ خریدنے کی کوشش کر سکتا ہے اور نہ ہی خریدنے کا مجاز ہے۔

ہر وہ افسر جو کسی اثاثے کے انضباط، فروخت یا اس سلسلے میں نادہندہ کی گرفتاری اور فرد جرم سے متعلق فرائض نبھارہا ہو، اپنے فرائض کی انجام دہی میں معاونت کے لیے جس طرح کی مدد مناسب خیال کرے، اپنے قریبی پولیس اسٹیشن کے ذمہ دار سے رابطہ کر سکتا ہے۔

## حصہ II

### غیر منقولہ جائیداد کا قرقی اور فروخت

#### قرقی

### 136- اقدامات کے مجاز افراد

1. کمشنر کسی بھی شخص کو غیر منقولہ جائیداد کے قرقی فروخت کے لیے، اس حصے میں اور حصہ سوئم میں مندرج قواعد کے تحت، احکامات پر عمل درآمد کا اختیار دے سکتا ہے، اور جہاں کہیں کمشنر اس حوالے سے ایسے فرد کو نامزد نہ کرے جسے ان قواعد میں 'افسر' کہا گیا ہے تو اس کا حوالہ خود کمشنر ہی سمجھا جائے گا۔
2. ماسوائے اس صورت کے جس کا ذکر ان قواعد میں الگ سے کیا گیا ہو، جب بھی کسی غیر منقولہ جائیداد کا قرقی کیا جائے گا تو کمشنر اپنے نام اور دستخط کے ساتھ تحریری وارنٹ افسر کے حوالے کرے گا جس میں نادہندہ کا نام اور واجب الادا رقم درج ہوگی۔
3. غیر منقولہ جائیداد کے قرقی کے لیے نادہندہ کے نام ذیلی قاعدے (2) کے تحت جاری کیے جانے والے تحریری وارنٹ اس صورت میں ہوگا:

غیر منقولہ جائیداد کے انضباط کا وارنٹ

(قاعدہ (2) 136 بمطابق انکم ٹیکس قواعد، 2002)

کمشنر

نمبر \_\_\_\_\_ تاریخ \_\_\_\_\_

بخدمت

ولد



آپ محترم / محترمہ / زوجہ \_\_\_\_\_ مبلغ \_\_\_\_\_ روپے \_\_\_\_\_  
 ( \_\_\_\_\_ روپے) کی ادائیگی میں ناکام رہے / رہیں جو انکم ٹیکس کی مد میں آپ پر واجب الادا ہیں، جبکہ اس سلسلے میں آپ کو اس سے  
 قبل ایک نوٹس انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے دفعہ (1) 138 کے تحت بمورخہ \_\_\_\_\_ ارسال کیا جا چکا ہے۔  
 اس نادہندگی کے باعث اور ٹیکس بقایا جات کی وصولی کے لیے محترم / محترمہ / زوجہ \_\_\_\_\_ کی غیر منقولہ جائیداد کے  
 انضباط کا حکم جاری کیا جاتا ہے۔

جناب \_\_\_\_\_ انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدے (1) 136 کے تحت اس بات کے مجاز ہیں کہ اس وارنٹ کو رو بہ عمل لائیں۔ یہ وارنٹ  
 میرے دستخط اور مہر کے ساتھ بمقام \_\_\_\_\_ بروز \_\_\_\_\_ ماہ \_\_\_\_\_  
 سنہ \_\_\_\_\_ کو جاری ہوا۔

کمشنران لینڈ ریونیو

### 137- وارنٹ کی تعمیل

افسر مجاز اس بات کا ذمہ دار ہو گا کہ وارنٹ کی ایک نقل کی نادہندہ سے تعمیل کرائے۔

### 138- قرقی

اگر وارنٹ کی نقل کی تکمیل کے فوراً بعد واجب الادا رقم ادا نہ کی گئی تو افسر مجاز نادہندہ کی غیر منقولہ جائیداد کے قرقی کارروائی کرے گا۔  
 اس شرط کے ساتھ کہ کھیت میں کھڑی فصل، زرعی اجناس جو کھیت کے پاس یا نادہندہ کی رہائش کے پاس ذخیرہ کی گئی ہوں، جو نادہندہ کی ملکیتی، ٹھیکے پردی گئی یا کاشت کی گئی زمین  
 کی زرعی پیداوار ہوں، انھیں انضباط میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

### 139- نادہندہ کے قبضے میں موجود اثاثے

اگر غیر منقولہ اثاثے جن کا انضباط کرنا ہے نادہندہ کے قبضے میں ہو، تو انضباط کی تکمیل حقیقی انضباط سے ہوگی اور افسر مجاز یا اس کا ماتحت اسے اپنی تحویل میں لے لیں گے، اور اس کے  
 بعد سے وہ اثاثے کے مکاحقہ تحویل کا ذمہ دار ہوگا۔

اس صورت میں کہ اثاثوں کو تحویل میں رکھنے سے ان میں تیزی سے اور قدرتی طور پر نقصان کا اندیشہ ہو، یا اسے تحویل میں رکھنے کے اخراجات اس کے اصل قیمت سے بڑھ جانے کا  
 امکان ہو، تو افسر اس کی فوری فروخت کا مجاز ہے۔

## 140- قرض اور حصے وغیرہ

1. ان صورتوں میں:
1. ایسا قرض جس کی بنیاد ناقابل مذاکرات ہو؛
2. کسی کارپوریشن میں حصص؛ یا
3. دیگر غیر منقولہ اثاثے جو نادہندہ کے قبضے میں نہیں، ماسوائے اُن اثاثوں کے جو کسی بھی عدالت میں جمع کرائے گئے ہیں یا عدالت کی تحویل میں ہوں، تو انضباط تحریری حکم نامے کے ذریعے انجام پائے گا جس میں ان چیزوں کی ممانعت ہوگی:
1. قرض کی صورت میں، کمشنر کی جانب سے تاحکم ثانی، قرض خواہ قرض وصول نہیں کرے گا اور مقروض نادہندہ قرض ادا نہیں کر سکتا؛
2. حصص کی صورت میں، جس کے نام حصہ ہو اسے حصے سے ادائیگی اور کسی بھی قسم کے منافع کی ادائیگی نہیں کی جاسکتی؛
3. غیر منقولہ اثاثوں کی صورت میں، ماسوائے اوپر بیان کردہ صورت کے، کوئی شخص اس کا مجاز نہیں کہ نادہندہ کو غیر منقولہ اثاثے لوٹا سکے۔
4. ایسے نوٹس کی ایک نقل کمشنر کے دفتر میں کسی نمایاں جگہ چسپاں کی جائے گی اور ایک نقل قرض کی صورت میں قرض خواہ، حصص کی صورت میں کارپوریشن کے متعلقہ افسر اور غیر منقولہ اثاثوں کی صورت میں (ماسوائے بیان کردہ صورت کے) اس شخص کو ارسال کی جائے گی جس کے قبضے میں نادہندہ کے غیر منقولہ اثاثے ہیں۔
5. ذیلی قاعدے (1) کی شق (i) کے تحت ممانعت کی اطلاع وصول کرنے والا قرض دار، قرض کی قسط کمشنر کو ادا کرے گا، اور یہ ادائیگی بالکل اسی ادائیگی کی طرح تصور کی جائے گی جیسا کہ اصل قرض خواہ کو کی گئی۔
6. اگر کسی کارپوریشن کے حصص یا قابل مذاکرات مالی معاملے میں کسی دستاویز یا حصص کے انتقال کے لیے عمل درآمد یا توثیق کی ضرورت ہو تو یہ امر کمشنر یا اس کا مجاز کوئی افسر انجام دے گا اور اس عمل درآمد اور توثیق کو قانونی لحاظ سے بالکل اسی طرح تصور کیا جائے گا جیسے یہ خود نادہندہ نے انجام دیے۔
7. حصص یا قابل مذاکرات مالی معاملات میں انتقال کا عمل مکمل ہونے سے قبل، اس پر ملنے والے سود یا منافع کو کمشنر یا اس کا مجاز افسر تحریری رسید کے عوض وصول کریں گے، اور یہ وصولی اسی طرح موثر سمجھی جائے گی جیسے کہ یہ نادہندہ نے وصول کیا ہو۔

## 141- منقولہ جائیداد میں حصہ

- اگر نادہندہ جس کے اثاثوں کو ضبط کیا رہا ہے، کسی منقولہ اثاثوں میں بھی اس کا حصہ یا منافع شریک ہو، تو انضباط اس طرح انجام پائے گا کہ تحریری طور پر نادہندہ کو نوٹس دیا جائے گا کہ وہ ایسے کسی بھی اثاثوں کو نہ تو منتقل کر سکتا اور نہ ہی اس سے کسی بھی صورت میں استفادہ کر سکتا ہے۔

#### 142- قابل مذاکرات دستاویزت میں انضباط

جب اثاثے قابل مذاکرات صورت میں ہوں، وہ نہ تو کسی عدالت کے تحویل میں ہوں اور نہ ہی کسی سرکاری افسر کے، تو اس صورت میں اثاثوں کو تحویل میں لے لیا جائے گا اور اسے کمشنر کے سامنے پیش کیا جائے گا جس کا فیصلہ ان کی صوابدید پر ہوگا۔

#### 143- سرکاری افسر کی تحویل میں موجود اثاثوں کا انضباط

اگر انضباط کے لیے درکار اثاثے کسی سرکاری افسر کی تحویل میں ہوں تو انضباط کی صورت یہ ہوگی کہ اُس افسر کو کمشنر کی جانب سے تحریری طور پر درخواست کی جائے گی کہ ان اثاثوں اور اس سے ملنے والے سود یا منافع کو تا حکم ثانی اپنی نگرانی میں رکھے۔

#### 144- مشترک اثاثوں کا انضباط

1. اگر نادر ہندہ کسی ایسے مشترک کاروبار یا مالی معاملات سے متعلق ہو جس میں اثاثے یا اس سے ملنے والے اثاثے دیگر افراد کے ساتھ مشترک ہیں، تو کمشنر یہ حکم جاری کر سکتے ہیں کہ نادر ہندہ کے حصے کے اثاثوں یا منافع کا، نوٹس میں مندرج رقم کی وصولی کے لیے، انضباط کیا جاتا ہے۔ اسی حکم نامے میں یا اس کے بعد جاری کیے جانے والے دیگر حکم ناموں میں، اس مقصد کے لیے کمشنر کسی 'وصول کنندہ' کا تقرر بھی کر سکتے ہیں جو ایسے اثاثوں پر نادر ہندہ کے حصے کا پہلے سے متعین یا غیر متعین منافع اور دیگر اس اشتراک سے آنے والی کوئی بھی رقم وصول کرے، نادر ہندہ کے حصے کے حسابات کی ترتیب یا حوالگی کے لیے احکامات جاری کرے، یا جیسا کہ صورت حال کا تقاضا ہو اس کے مطابق اس حصے یا اس پر منافع کی فروخت کا فیصلہ کرے۔

2. کاروبار میں شریک دیگر افراد کو اجازت ہوگی کہ وہ کسی بھی وقت نادر ہندہ کے حصے کو واگزار کر سکیں؛ یا فروخت کی صورت میں اسے خرید لیں۔

#### 145- فہرست سازی

منقولہ اثاثوں کے انضباط کے بعد، مجاز افسر کو ان تمام اثاثوں کی فہرست تیار کرنی ہوگی جن کا انضباط کیا گیا، جس میں یہ واضح طور پر درج ہو کہ یہ اثاثے کس جگہ رکھے گئے ہیں، اور یہ فہرست کمشنر کو پیش کی جائے گی اور اس کی ایک نقل نادر ہندہ کو فراہم کی جائے گی۔

#### 146- انضباط حد سے نہ بڑھا جائے

تحویل میں لینے کے ذریعے انضباط کرتے ہوئے حد سے آگے نہ بڑھا جائے، یعنی اس بات کا خیال رکھا جائے کہ نوٹس میں درج واجب الادا رقم کے مساوی ملکیت کے اثاثے تحویل میں لیے جائیں۔

#### 147- طلوع اور غروب آفتاب کے درمیان انضباط

انضباط کا عمل طلوع آفتاب کے بعد کیا جائے اور غروب آفتاب سے پہلے مکمل کر لیا جائے، اور اس کے الٹ نہ کیا جائے۔

#### 148- عمارت میں افسر کا داخلہ

اگر افسر کو یہ یقین ہو کہ وارنٹ میں درکار منقولہ اثاثے جن کا انضباط مطلوب ہے ایک عمارت میں موجود ہیں تو افسر اس کا مجاز ہے کہ کسی عمارت میں داخلے کے لیے مرکزی یا اندرونی دروازے یا کھڑکی کو توڑ کر داخل ہو، اور اس سے قبل افسر اپنے حکام بالا کو اپنی اس نیت سے آگاہ کر چکا ہو کہ اگر عمارت میں داخل نہ ہونے دیا گیا تو وہ ایسا اقدام کر سکتا ہے۔ تاہم وہ عمارت میں موجود خواتین کو ہر ممکنہ موقع فراہم کرے گا کہ وہ عمارت سے نکل جائیں۔

#### 149- فروخت

کمشنر اس کا مجاز ہے کہ ان قواعد اور بعد میں آنے والے حصوں میں بیان کردہ قواعد کے تحت انضباط کی گئی منقولہ جائیداد کی فروخت کا اس صورت میں حکم دے جب اسے یہ یقین ہو کہ ایسا کرنا سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے لیے لازمی ہے۔

#### 150- الامیہ کیسے کرنا ہے

جب کمشنر کسی منقولہ اثاثوں کی فروخت کا حکم جاری کرے، تو اسے ایک اعلامیہ بھی جاری کرنا ہو گا جس میں فروخت کے لیے وقت اور مقام کا تعین کیا جائے گا اور یہ بھی کہ آیا یہ فروخت بذریعہ نیلام عمل میں لائی جائے گی یا نہیں۔

#### 151- اعلان کا طریقہ

1. فروخت کا اعلان ڈھول کے ذریعے یا کسی بھی روایتی طریقے سے کیا جاسکتا ہے اور اعلامیے سے متعلق مواد کو اس ڈسٹرکٹ میں بولی جانے والی زبان میں بیان کیا جائے گا۔

a اس صورت میں جب اثاثوں کو تحویل میں لیا گیا ہو:

(i) اس گاؤں میں جہاں اثاثوں کو تحویل میں لیا گیا، اور اگر ایسا شہر یا قصبے میں ہو تو اس شہر یا قصبے میں؛ اور

(ii) ان دیگر مقامات پر جہاں کمشنر مناسب خیال کرے؛ اور

(b) اگر اثاثوں کا انضباط تحویل کے ذریعے نہیں ہوا تو، ایسی جگہ پر، اگر کوئی ہو، جہاں کمشنر مناسب خیال کرے۔

2. اس کی ایک نقل کمشنر کے دفتر میں کسی واضح مقام پر چسپاں کی جائے گی۔

3. اگر کمشنر اس کا حکم دیں، تو اس اعلامیہ کو ایک یا دو اخبارات میں بھی شائع کیا جائے گا۔

## 152- پندرہ دن بعد فروخت

ماسوائے اس صورت کہ جب منقولہ اثاثے قدرتی اور تیز رفتار ضرر کا اندیشہ ہو، یا ان کے تحویل کا خرچ اثاثوں کی کل مالیت سے بڑھ جانے کا خدشہ ہو، کوئی منقولہ اثاثے ماسوائے اس صورت کے کہ ناہندہ نے اس کی تحریری اجازت دی ہے، کمشنر کے دفتر میں اعلامیہ فروخت چسپاں کرنے کے پندرہ دن سے پہلے فروخت نہیں کیے جاسکتے۔

## 153- بولی یا ٹینڈر کے ذریعے فروخت

اثاثوں کو عام نیلام یا ٹینڈر کے ذریعے، ایک یا دو حصوں میں بانٹ کر فروخت کیا جاسکتا ہے، جو صورت مجاز افسر کو زیادہ بہتر محسوس ہو، اور اگر واجب الادا رقم اثاثوں کے ایک حصے کی فروخت سے ہی مکمل ہو سکے تو صرف ایک ہی حصہ فروخت کیا جائے گا۔

## 154- نیلام عام کے ذریعے فروخت

1. جب منقولہ اثاثوں کی فروخت نیلام عام کے ذریعے عمل میں لائی جائے تو ہر حصے کی فروخت کی قیمت اسی وقت، یا افسر مجاز کے طے کردہ وقت پر ادا کی جائے گی، اور ایسا نہ کرنے پر اس حصے کو دوبارہ فروخت کے لیے پیش کر دیا جائے گا۔
2. قیمت ادا کرنے پر، فروخت کا عمل کرنے والا افسر خریدار کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جس میں فروخت کیے گئے اثاثوں کی تفصیل، ادا کی گئی قیمت اور خریدار کا نام درج ہو گا۔ یہ سرٹیفکیٹ جاری ہوتے ہی فروخت کا عمل مکمل تصور کیا جائے گا۔
3. اگر منقولہ جائیداد جو فروخت کے لیے پیش کی جا رہی ہے اس میں ناہندہ کے ساتھ دیگر افراد کا بھی اشتراک تھا، تو نیلام کے وقت اس جائیداد یا اس کے کسی حصے کے لیے دو افراد کی بولی میں اس فرد کی بولی کو ترجیح دی جائے گی جو ناہندہ کے ساتھ شریک تھا۔

## 155- بے ضابطگی جو فروخت کو نقصان نہ پہنچائے

منقولہ جائیداد کی فروخت کے لیے دیے گئے اشتہار یا اس عمل کی کوئی بے ضابطگی فروخت کے عمل کو نقصان نہیں پہنچاتی اگر یہ سارا عمل ان بیان کردہ قواعد کے مطابق انجام دیا گیا ہو۔

## 156- سرمایہ کاری کے مچلے اور کارپوریشن حصص

ماسوائے اس صورت کے جس کی تصریح ان قواعد میں پائی جاتی ہو، اگر انضباط کی گئی منقولہ جائیداد جس کا فروخت کرنا مطلوب ہے کارپوریشن میں حصص یا سرمایہ کاری کے مچلوں کی صورت میں ہو تو کمشنر ان کے فروخت کے لیے عام بولی کے بجائے ان کی فروخت کے لیے ایک دلال کو اختیار دے گا۔

## 157- کمشنر کو سکوں یا کرنسی نوٹ کی صورت میں ادائیگی کا حکم

اگر انضباط کیے گئے اثاثے رائج اوقات سکوں یا کرنسی نوٹ کی صورت میں ہوں، تو کمشنر دوران انضباط اس کا حکم دے سکتا ہے کہ سکوں یا نوٹوں کی اتنی تعداد کمشنر کے پاس جمع کرا دی جائے جس سے نوٹس میں مندرجہ واج الادار رقم وصول ہو جائے۔

### حصہ III

#### غیر منقولہ اثاثوں کا انضباط اور فروخت

158- انضباط

1. غیر منقولہ جائیداد کے انضباط کے لیے نادہندہ کو ایک تحریری حکم جاری کیا جائے گا کہ وہ ان اثاثوں کو فروخت، منتقل یا کسی بھی صورت میں اس سے منافع حاصل نہیں کر سکتا اور یہ کہ اس طرح کی فروخت، منتقلی سے تمام افراد پر فائدہ اٹھانے کی ممانعت ہوگی۔
2. کمشنر کی جانب سے غیر منقولہ اثاثوں کے انضباط کا حکم نامہ اس طرح سے ہوگا:

غیر منقولہ اثاثوں کے انضباط کا حکم نامہ

(انکم ٹیکس قواعد 2002، قاعدہ 158)

بخدمت

ولد

آپ مبلغ \_\_\_\_\_ روپے (\_\_\_\_\_ روپے) کی ادائیگی میں ناکام رہے /  
رہیں جو انکم ٹیکس کی مد میں آپ پر واجب الادا ہیں، جبکہ اس سلسلے میں آپ کو اس سے قبل ایک نوٹس انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے دفعہ (1) 138 کے تحت بمورنہ  
\_\_\_\_\_ ارسال کیا جا چکا ہے۔

اس نادہندگی کے باعث اور ٹیکس بقایا جات کی وصولی کے لیے محترم / محترمہ / زوجہ \_\_\_\_\_ کو منع کیا جاتا ہے اور تا حکم  
ثانی اس سے بعض رہنے کا زبردستی کی جانب سے حکم دیا جاتا ہے کہ غیر منقولہ جائیداد نمبر \_\_\_\_\_ واقع \_\_\_\_\_ کو منتقل کریں یا اس سے کسی بھی صورت میں فائدہ  
اٹھائیں۔ اور تمام افراد کو منع کیا جاتا ہے کہ وہ ایسے کسی انتقال یا کسی بھی صورت میں مستفید ہوں۔ یہ حکم نامہ میرے دستخط اور مہر کے ساتھ  
بمقام \_\_\_\_\_ بروز \_\_\_\_\_ ماہ \_\_\_\_\_ سنہ \_\_\_\_\_ کو جاری ہوا۔

کمشنر ان لینڈ ریونیو

## 159- انضباط کے حکم نامے کی وصولی

انضباط کے حکم نامے کی ایک نقل نادہندہ سے وصول کرائی جائے گی۔

## 160- انضباط کا اعلان

انضباط کے حکم کا متعلقہ جائیداد کے قریب ڈھول یا کسی بھی مقامی معروف طریقے سے اعلان کیا جائے گا، اس کے تحریری حکم نامے کو جائیداد یا اس کے قریب کسی بھی نمایاں جگہ پر چسپاں کیا جائے گا، اور ایک نقل کمشنر کے دفتر میں نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی۔

## 161- فروخت اور فروخت کا اعلان

1. کمشنر ٹیکس اس اطمینان پر کہ انضباط شدہ جائیداد یا اس کے کچھ حصے کی فروخت سے واجب الادا رقم مل سکتی ہے، جائیداد کی فروخت کا حکم دے سکتا ہے۔

2. جب کسی غیر منقولہ جائیداد کے فروخت کا حکم دیا جائے تو کمشنر اس فروخت کا اعلان متعلقہ ڈسٹرکٹ کی عام زبان میں کرانے کا اہتمام کرے گا۔

## 162- اعلان کا مواد

1. غیر منقولہ جائیداد کے فروخت کا اعلامیہ نادہندہ کو نوٹس وصول ہونے کے بعد کیا جائے گا اور اس میں فروخت کے لیے وقت اور مقام کے علاوہ اس بات کا تعین کیا جائے گا کہ:

(a) فروخت کے لیے پیش کی جانے والی جائیداد کا محل وقوع؛

(b) جائیداد یا اس کے کچھ حصے سے ملنے والے کرائے یا محصولات، اگر کوئی ہوں، کا اتنی شفاف اور درست طریقے سے تعین جتنا ممکن ہو؛ اور

(c) وہ رقم جس کی وصولی کے لیے جائیداد کو فروخت کیا جا رہا ہے۔

2. اعلامیہ میں ایسی کوئی بھی تفصیل شامل کی جاسکتی ہے جو کمشنر کی رائے میں خریدنے والے کو جائیداد کی مالیت اور نوعیت کے تعین میں مدد دے سکتی ہو۔

## 163- اعلان کا طریقہ

1. کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کا اعلان متعلقہ جائیداد کے قریب ڈھول یا کسی بھی مقامی معروف طریقے سے اعلان کیا جائے گا، اس کے تحریری حکم نامے کو جائیداد یا اس کے قریب کسی بھی نمایاں جگہ پر چسپاں کیا جائے گا، اور ایک نقل کمشنر کے دفتر کے کسی حصے میں نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی۔

2. جب کمشنر اس کا حکم دے تو اعلامیہ کو ایک یا دو اخبارات میں بھی شائع کیا جائے گا۔

3. اگر جائیداد کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے فروخت کرنا ہو تو یہ امر لازم نہیں کہ ہر حصے کے لیے الگ سے اعلان کیا جائے، ماسوا اس صورت کے جب کمشنر کی

رائے میں اس کی اطلاع کی اور طرح سے پہنچانا بہتر ہو۔

## 164- فروخت کا وقت

ان قواعد کے تحت کوئی بھی غیر منقولہ جائیداد اس وقت تک فروخت نہیں کیا جاسکتی، ماسوائے نادہندہ کے تحریری اجازت کے، جب تک جائیداد یا کمشنر کے دفتر میں فروخت کے اعلامیے کے چسپاں کیے جانے، ان میں سے جو تاریخ بھی بعد میں ہو، کو تیس دن گزر چکے ہوں۔

## 165- فروخت نیلام کے ذریعے ہو یا ٹینڈر کے ذریعے

فروخت نیلام عام یا ٹینڈر کے ذریعے کی جائے اور جائیداد سب سے زیادہ رقم دینے والے کو، کمشنر کی توثیق کے بعد، فروخت کی جائے۔

## 166- خریدار کی جانب سے زر ضمانت اور دوبارہ فروخت

1. غیر منقولہ اثاثوں کے فروخت پر، خریدار قرار دیے جانے کے بعد متعلقہ شخص کو کل رقم کا پچیس فیصد بطور زر ضمانت موقع پر افسر مجاز کے پاس جمع کرانے ہوں گے، اس میں ناکامی پر متعلقہ اثاثے دوبارہ فروخت کے لیے پیش کر دیے جائیں گے۔

2. فروخت پر طے پائی والی کل رقم خریدار، کمشنر کو فروخت کے پندرہویں دن یا اس سے قبل جمع کرانے کا پابند ہوگا۔

## 167- ادائیگی میں ناکامی

خریدار کی جانب سے متعین وقت میں ادائیگی میں ناکامی پر قاعدہ 166 کے ذیلی قاعدے (1) میں مذکور اس کے زر ضمانت کا 20 فیصد ضبط کر لیا جائے گا اور بقایا 80 فیصد قاعدہ 168 کی تصریحات کے مطابق عمل درآمد کے لیے محفوظ کر لیا جائے گا۔ جائیداد دوبارہ فروخت کے لیے پیش کی جائے گی، اور ادائیگی میں ناکام رہنے والا خریدار اس جائیداد یا رقم کے کسی حصے پر اپنے تمام حقوق کھو دے گا، ماسوائے رقم کے اس حصے کی جس کی تصریح قاعدہ 168 میں کی گئی ہے۔

## 168- ادائیگی میں ناکام رہنے والے خریدار سے واجب الوصول رقم

جائیداد کی دوبارہ فروخت میں رقم میں ہونے والی کوئی بھی کمی، بشمول دوبارہ فروخت کے کل اخراجات، ادائیگی میں ناکام رہنے والے خریدار کے ذمے ہوں گے اور اس مقصد کے لیے اس کے زر ضمانت سے جو قاعدہ 166 کے تحت وصول کیا گیا تھا، قاعدہ 173 کے ذیلی قاعدے (1) کے مطابق 80 فیصد تک کی کٹوتی کی جاسکتی ہے، اس کے بعد بچ رہنے والی رقم ادائیگی میں ناکام رہنے والے خریدار کو کی جائے گی۔

## 169- بولی کا اختیار

تمام بولی دہندگان پر لازم ہوگا کہ وہ یہ واضح کریں کہ وہ اپنے لیے بولی دے رہے ہیں یا کسی اور شخص کی طرف سے، اور اس دوسری صورت میں انھیں اجازت نامہ داخل کرنا ہوگا، جبکہ عدم ادائیگی پر ان کی بولی مسترد کر دی جائے گی۔



## 170- رقم جمع کرانے پر فروخت کو روک دینے کی درخواست

1. جب غیر منقولہ اثاثے کسی نوٹس کے تحت فروخت کیے گئے تو ایسی کسی بھی فروخت کے تیس دن بعد تک خود نادمہندہ یا کوئی بھی شخص جس کے مفادات اس سے متعلق ہوں، کمشنر کو یہ درخواست گزار سکتا ہے کہ اس فروخت کو اس بنیاد پر روک دیا جائے کہ وہ یہ ادائیگیاں کرنے کو تیار ہے:
1. وہ رقم جو جائیداد کی فروخت سے حاصل ہوئی جو نوٹس میں درج واجب الادا رقم تھی، مع آٹھ فیصد سودنی برس کے حساب سے اس کے اعلان فروخت کی تاریخ سے ادائیگی کے دن تک؛ اور
2. خریدار کو بطور جرمانہ، فروخت کی رقم کا دس فیصد۔
3. اگر کوئی شخص قاعدہ 171 کے تحت غیر منقولہ اثاثوں کی فروخت کو کالعدم قرار دینے کی درخواست دے، وہ یہ درخواست واپس لینے تک، قاعدہ 170 کے تحت درخواست دینے اور کارروائی کا اہل نہیں۔

## 171- فروخت کو نوٹس کی عدم تعمیل یا دیگر بے ضابطیوں کی بنیاد پر کالعدم قرار دینے کی درخواست

جب کوئی غیر منقولہ اثاثے کسی نوٹس پر عمل درآمد کے تحت فروخت کر دیے گئے، تو نادمہندہ یا کوئی بھی شخص جس کے مفادات کو اس سے نقصان پہنچا ہو، فروخت کے بعد تیس دن کے اندر اندر کمشنر کو اس بنیاد پر درخواست دے سکتا ہے کہ اس قاعدے کے تحت نوٹس کی تعمیل کی شرط پوری نہیں ہوئی یا اس بنیاد پر کہ فروخت کے اعلان یا عمل میں واضح بے ضابطگیاں پائی گئیں، شرط یہ ہے:

1. اس وقت تک کوئی فروخت کالعدم قرار نہیں دی جائے گی جب تک کمشنر کو یہ اطمینان نہ حاصل ہو کہ درخواست گزار کے مفادات کو عدم تعمیل یا بے ضابطگی سے نقصان پہنچا ہے؛ اور
2. اس قاعدے کے تحت نادمہندہ کو اس وقت تک درخواست دینے کی اجازت نہ ہوگی جب تک وہ نوٹس میں واجب الادا رقم جمع نہ کرادے۔

## 172- فروخت کو نادمہندہ کی عدم ملکیت کی بنیاد پر کالعدم قرار دینا

فروخت کے بعد تیس دن کے اندر کسی بھی وقت خریدار اس بنیاد پر کمشنر کو فروخت کالعدم قرار دینے کی درخواست دے سکتا ہے کہ خریدے گئے اثاثوں میں نادمہندہ کے ملکیتی حقوق نہیں۔

## 173- فروخت کو حتمی قرار دینا

1. اگر فروخت کالعدم قرار دینے کے لیے کوئی درخواست نہیں کی گئی، یا ان قواعد کے تحت درخواست کو کمشنر نے رد کر دیا، تو خریدار کی جانب سے مکمل رقم کی ادائیگی پر کمشنر فروخت کی تکمیل کا حکم جاری کرے گا جس سے فروخت حتمی صورت اختیار کر لے گے۔

2. اگر ایسی درخواست پیش کی گئی اور کمشنر نے اسے منظور کیا، اور فروخت کی رقم (ٹیکس جرمانے اور اضافی ٹیکس کے ہمراہ) کی ادائیگی کے ساتھ فروخت کو کالعدم قرار دینے کی درخواست کی جائے، اور رقم فروخت کے تیس دن کے اندر جمع کر دیا جائے، تو کمشنر فروخت کو کالعدم قرار دینے کا حکم جاری کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک درخواست سے متاثر ہونے والے تمام فریقین کو اطلاع نہ کر دی جائے۔

#### 174- بعض صورتوں میں فروخت کی رقم کی واپسی

جب کسی غیر منقولہ اثاثوں کی فروخت کو کالعدم قرار دیا جائے تو خریدار کی جانب سے ادا کی گئی کل رقم، اور اس پر واجب الادا جرمانے کی رقم جو خریدار کے لیے الگ کی گئی ہے، خریدار کو ادا کی جائے گی۔

#### 175- تصدیق نامہ فروخت

1. جب غیر منقولہ اثاثوں کی فروخت حتمی صورت اختیار کر لے تو کمشنر ایک تصدیق نامہ جاری کرے گا جس میں جائیداد کی فروخت اور اس کی خریداری کے وقت موجود شخص کو خریدار قرار دیا جائے گا۔

2. ایسے تصدیق نامے میں اس تاریخ کا اندارج ہو گا جس پر فروخت حتمی قرار پائی۔

#### 176- نادہندہ کو رقم اکٹھی کرنے کا موقع دینے کے لیے فروخت کا التواء

1. اگر کسی غیر منقولہ اثاثے کی فروخت کا اعلامیہ جاری کیا جا چکا ہو اور نادہندہ کمشنر کو اس بات کا یقین دلا سکے کہ نوٹس میں درج واجب الادا رقم اس اثاثے یا اس کے کسی ایک حصے یا نادہندہ کے کسی اور غیر منقولہ اثاثے کو ٹھیکے پر دینے، رہن رکھنے، یا خود بیچنے کی صورت میں بہ آسانی کی جاسکتی ہے، تو نادہندہ کی تحریری درخواست پر کمشنر انکم ٹیکس نادہندہ کی جانب سے واجب الادا رقم اکٹھی کرنے کے لیے، اس اثاثے کی فروخت کو اس وقت اور ان شرائط پر ملتوی کر سکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

2. اس صورت میں کمشنر انکم ٹیکس نادہندہ کو ایک اجازت نامہ جاری کرے گا جس میں تعین وقت کے ساتھ، اور ایسی کوئی بھی شرط کے بغیر جو ان قواعد سے متصادم ہوں، مجوزہ فروخت، ٹھیکے یا رہن کا اختیار دے گا۔

شرط یہ ہے کہ ایسی کسی بھی فروخت، ٹھیکے یا رہن کے پیسے نادہندہ کے بجائے براہ راست کمشنر کو ادا کیے جائیں گے۔

شرط یہ ہے کہ اس قاعدے کے تحت کوئی فروخت، ٹھیکہ اور رہن اس وقت تک حتمی تصور نہیں ہو گا جب تک کمشنر اس کی توثیق نہ کر دے۔

#### 177- دوبارہ فروخت سے پہلے یا اعلامیہ

کسی بھی غیر منقولہ اثاثے کی دوبارہ فروخت کے لیے، جو فروخت کے بعد مقررہ مدت میں عدم ادائیگی کے بعد ہو، ہمیشہ نئے اعلامیہ جاری کرنے کے بعد منعقد کی جائے، جس کا طریقہ وہی ہو گا جو پہلی مرتبہ فروخت کے اعلامیہ کے لیے طے کیا گیا ہے۔

## 178- کاروباری شریک کی بولی کو ترجیح

اگر فروخت کے لیے پیش کیا جانے والا اثاثہ، غیر منقولہ اور غیر منقسم جائیداد ہے، تو اس کی فروخت کے لیے بولی دینے والوں میں اس شخص کو ترجیح حاصل ہوگی جو نادہندہ کے ساتھ اس اثاثے میں مشترک مفادات کا مالک ہے۔

### حصہ- IV

#### وصول کنندہ کا تقرر

## 179- کاروبار کے لیے وصول کنندہ کا تقرر

1. اگر نادہندہ کے اثاثے کا رو بار پر مشتمل ہیں تو کمشنر اس کاروبار کا انضباط کر کے ایک ایسے شخص کو بطور وصول کنندہ تقرر کرے گا جو کاروبار کا انتظام چلائے۔
2. کاروبار کا انضباط ایک تحریری حکم نامے کے ذریعے ہوگا جس میں نادہندہ کو اس امر سے روک دیا جائے گا کہ وہ اپنے کاروبار کو کسی اور کو منتقل کرے یا اس سے کسی بھی صورت میں مستفید ہو، اور دیگر افراد کو بھی اس کاروبار کی خرید اور اس سے مستفید ہونے سے روک دیا جائے گا، اور کاروبار کے اس قاعدے کے تحت انضباط کی اطلاع دی جائے گی۔ اس حکم نامے کی ایک نقل کی نادہندہ سے تعمیل کرائی جائے گی، ایک نقل اس عمارت میں نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی جہاں یہ کاروبار کیا جاتا ہے، اور ایک نقل کمشنر کے دفتر میں نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی۔
3. جہاں کمشنر اس کا حکم دے، اس اطلاع کو اخبار میں بھی شائع کیا جائے گا۔

## 180- غیر منقولہ اثاثوں کے لیے وصول کنندہ کا تقرر

اگر انضباط شدہ اثاثے غیر منقولہ ہوں تو کمشنر ان کے فروخت کے بجائے وصول کنندہ کے تقرر کا حکم دے سکتا ہے تاکہ وہ اس کا انتظام سنبھالیں۔

## 181- وصول کنندہ کے اختیارات

1. جہاں افسر کو یہ قرین انصاف اور مناسب محسوس ہو، وہ اس بات کا حکم دے سکتا ہے کہ:
  - (a) اثاثے کی ملکیت یا تحویل سے کسی شخص کو موقوف کر دے؛
  - (b) یہی عمل وصول کنندہ اپنے زیر تحویل اثاثے، قبضے، یا انتظامیہ کے لیے انجام دے؛ اور

(c) وصول کنندہ کو ان تمام امور کا مجاز قرار دے کہ وہ اثاثے کی منافع اندوزی، انتظام کاری، حفاظت، تحفظ، اور ترقی کے لیے مقدمات کرے اور ان کا دفاع کرے؛ اس جائیداد کا کرایہ اور منافع وصول کرے؛ اور کرائے، منافع کی رقم اور کاروباری دستاویزات پر اسی طرح فیصلے کرے جیسے اس کے مالک کر کرنے کا حق ہے، اور ایسے ہی دیگر اختیارات جو کمشنر مناسب خیال کرے۔

شرط یہ ہے کہ اس قاعدے میں کمشنر کو کوئی چیز اس کا مجاز نہیں بناتی کہ وہ جائیداد یا اثاثے کی تحویل یا قبضے سے ایسے شخص کو موقوف کرے جسے موقوف کرنے کا حق کسی بھی وصولی سے متعلق افراد کو حاصل نہیں۔

2. کمشنر عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے اس تنخواہ کا تعین کر سکتا ہے جو وصول کنندہ اپنی خدمات کی عوض وصول کرنے کا اہل ہوگا۔

3. کمشنر کا مقرر کردہ ہر وصول کنندہ:

(a) وہ یہ ضمانت فراہم کرے گا، اگر کمشنر مناسب خیال کریں، کہ وہ ملنے والے اثاثے سے ملنے والے ہر منافع کو باضابطہ طور پر جمع کرائے گا؛

(b) اپنے حسابات اس وقت اور اس صورت میں پیش کرے گا جسے کمشنر مناسب خیال کرے؛

(c) وہ رقم ادا کرے جو اس پر واجب الادا ہے اور جس کا کمشنر حکم دیں؛ اور

(d) وہ ایسے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو اس کی غیر ذمہ داری یا جان بوجھ کر کیے گئے اعمال کی وجہ سے اثاثے کو پہنچے۔

4. منافع، کرائے اور دیگر منافع، انتظامی خرچے منہا کرنے کے بعد، واجب الادا رقم کے ضمن میں کاٹی جائے گی، اور بقیہ بچ رہنے والی رقم، اگر کوئی ہو، نادہندہ کو واپس کر دی جائے گی۔

182- انضباط اور اس حصے میں درج انتظامیہ کو کمشنر کسی بھی وقت اپنی صوابدید پر واپس لے سکتا ہے، یا بقایا جات کی ادائیگی کاروبار کے منافع یا کرائے کی آمد یا کسی بھی طرح مکمل ہو جائے۔

1. کسی نادہندہ کی گرفتاری اور جیل میں حراست کا حکم اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کمشنر اس کو اظہار وجوہ کانوٹس جاری نہ کرے اور اس کی تعمیل نہ ہو چکی ہو؛ جس میں اسے کمشنر کے سامنے مقررہ تاریخ کو پیش ہونے اور وہ وجوہات بیان کرنے کا کہا گیا ہو کہ کیوں اسے جیل نہ بھیجا جائے؛ اور جب تک کمشنر، تحریری طور پر اس کی وجوہات بیان کرنے کے بعد، مطمئن ہو کہ:

  1. نادہندہ نے اس مقصد اور ارادے سے کہ نوٹس پر عمل درآمد میں رکاوٹ پیدا کی جائے، کمشنر کے دفتر میں نوٹس کی وصولی کے بعد، بے ایمانی سے کام لیتے ہوئے اپنے اثاثوں کا کچھ حصہ منتقل کیا، چھپایا یا الگ کر دیا، یا
  2. نادہندہ کمشنر کے دفتر میں نوٹس وصول کرنے کے بعد سے، یا اس سے بھی پہلے اتنی استعداد رکھتا ہے کہ واجب الادا رقم یا اس کا بڑا حصہ دے سکے؛ لیکن اس سے بے پروا یا انکاری ہے یا ہمیشہ سے رہا ہے۔
  3. ذیلی قاعدے (1) میں مندرجہ تصریحات کے باوجود، کمشنر نادہندہ کی گرفتاری کا حکم جاری کر سکتا ہے، اگر وہ مطمئن ہے کہ، تصدیق نامے پر یا کسی اور طرح، کہ نادہندہ کی جانب سے نوٹس پر عمل درآمد میں تاخیر کا مقصد اور ارادہ اس کے فرار یا کمشنر کی حدود سے باہر نکل جانے کا ہے۔
  4. اگر ذیلی قاعدے (1) کے تحت دیے جانے والے نوٹس کی تعمیل میں نادہندہ کمشنر کے دفتر حاضر نہ ہو، تو کمشنر اس کی گرفتاری کا حکم جاری کر سکتا ہے۔
  5. ہر وہ شخص جو ذیلی قاعدے (2) اور (3) کے تحت وارنٹ پر گرفتار کیا جائے اس کے لیے لازم ہے کہ اسے جس قدر جلد ممکن ہو کمشنر کے سامنے پیش کیا جائے، لیکن یہ مدت کسی صورت 24 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، جس میں سفر کا وقت شامل نہیں۔

شرط یہ ہے کہ اگر گرفتاری کے وارنٹ پر عمل کرنے والے افسر کو، گرفتاری کے وقت بھی اگر نادہندہ واجب الادا رقم دے دے تو اسے فوراً چھوڑ دیا جائے گا۔

  6. کمشنر کی جانب سے نادہندہ کی گرفتاری کے لیے جاری کیے جانے والے وارنٹ اس طرح سے ہوگا:

نادہندہ کی گرفتاری کا حکم نامہ

(انکم ٹیکس قواعد 2002، قاعدہ (2) 183)

کشنر

نمبر \_\_\_\_\_ تاریخ \_\_\_\_\_

بخدمت:

ولد \_\_\_\_\_

دریں حال کہ ایک نوٹس انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ (1) 138 کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی کی غرض سے مورخہ \_\_\_\_\_ کو جاری کیا گیا اور اس کی

تعمیل جناب \_\_\_\_\_ ولد \_\_\_\_\_ مکمل

پتہ \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ سے کرائی جا چکی ہے۔ نادہندہ کے ذمے کل واجب الادا رقم کی تفصیل یہ ہے:

دفعہ (1) 138 کے تحت واجب الادا رقم: \_\_\_\_\_

اخراجات اور خرچ: \_\_\_\_\_

کل رقم: \_\_\_\_\_

اس نوٹس کی تعمیل کے باوجود اب تک یہ بقایا جات نہیں ادا کیے گئے۔ اس لیے آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ نادہندہ کو گرفتار کر کے جس قدر جلد ممکن ہو، اور ہر حال میں 24 گھنٹے

سے قبل (ماسوائے وہ وقت جو سفر میں صرف ہو)، زبردستی کے سامنے پیش کیا جائے، الا یہ کہ وہ آپ کو بقایا جات کی کل

رقم مبلغ \_\_\_\_\_ روپے (\_\_\_\_\_ روپے) اور اس پر اٹھنے والے

اخراجات مبلغ \_\_\_\_\_ روپے (\_\_\_\_\_ روپے) کی رقم ادا

کر دے۔

آپ کو مزید حکم دیا جاتا ہے کہ آپ یہ حکم نامہ بتاریخ \_\_\_\_\_ یا اس سے قبل اس تفصیل کے ساتھ واپس کریں کہ کس دن اور کس طرح اس پر عمل کیا گیا یا وہ وجوہات بیان کریں کہ کیوں اس پر عمل نہ کیا جاسکا۔

یہ حکم نامہ میرے دستخط اور مہر کے ساتھ بمقام \_\_\_\_\_ بروز \_\_\_\_\_ ماہ \_\_\_\_\_ سنہ \_\_\_\_\_ کو جاری ہوا۔

کمشنران لینڈ ریونیو

#### 184- سماعت

جب کوئی نادہندہ اظہار وجوہ کے نوٹس کے بعد کمشنر کے سامنے پیش کیا جائے یا دفعہ 138 کے تحت اسے گرفتار کر کے پیش کیا جائے تو کمشنر اسے یہ موقع دے گا کہ وہ وجوہات بیان کر سکے کہ کیوں اسے جیل نہیں بھیجنا چاہیے۔

#### 185- حراست اور سماعت کو موخر کرنا

تفتیش کے نتائج تک سماعت کو موخر کرنے کے لیے کمشنر یہ حکم جاری کر سکتا ہے کہ وہ اس افسر کی تحویل میں رہے جو کمشنر کی رائے میں مناسب ہو، یا نادہندہ کی ایسی ضمانت پر جس پر کمشنر انکم ٹیکس مطمئن ہو، اسے چھوڑا جاسکتا ہے تاکہ جب اس کی ضرورت ہو وہ حاضر ہو جائے۔

#### 186- حراست کے احکامات

1. تفتیش کے نتائج آنے پر کمشنر نادہندہ کو سول جیل میں بند کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے، اور اس موقع پر اسے گرفتار کرنے کا حکم دے سکتا ہے اگر وہ پہلے سے گرفتار نہ ہو۔

اس تصریح کے ساتھ کہ حراست کا جاری کرنے سے قبل کمشنر نادہندہ کو بقایا جات جمع کرنے کا آخری موقع دینے کے لیے اسے کسی افسر کی تحویل میں دے سکتا ہے جس کی مدت 15 دن سے زیادہ نہیں ہو سکتی، یا اگر کمشنر کو اطمینان ہو تو اسے ضمانت پر رکھا جاسکتا ہے کہ وہ بقایا جات کا اہتمام کرے اور ایسا نہ کرنے پر اس مدت کے خاتمے پر کمشنر کے سامنے پیش ہو۔

2. اگر کمشنر ذیلی قاعدے (1) کے تحت اسے حراست میں لینے کا حکم جاری نہ کرے، تو اگر نادہندہ گرفتار ہے، اسے آزاد کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

3. نادہندہ کو سول جیل میں حراست میں رکھنے کے لیے جاری کیے جانے والا کمشنر کی جانب سے وارنٹ اس طرح سے ہوگا:

سول جیل میں نادہندہ کو حراست میں لینے کا وارنٹ

(انکم ٹیکس قواعد 2002، قاعدہ (1) 186)

کمشنر

نمبر \_\_\_\_\_ تاریخ \_\_\_\_\_

برائے:

افسر مجاز سول جیل

دریں حال کہ جناب \_\_\_\_\_ ولد \_\_\_\_\_ مکمل پتہ \_\_\_\_\_

زیر دستخطی کے سامنے وارنٹ کے ذریعے لایا گیا جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001

کے دفعہ (1) 138 کی تعمیل کے لیے واجب الادا رقم کی وصولی کی غرض جاری کیا گیا۔ اور دریں حال کہ وہ زیر دستخطی کو مطمئن کرنے میں ناکام رہا کہ اپنے آپ کو تحویل سے آزاد کرنے کا اہل ہے، اور اب تک اپنے ذمے واجب الادا رقم جمع کرانے میں ناکام رہا ہے جس کی تفصیل یہ ہے:

انکم ٹیکس:

جرمانہ:

اضافی ٹیکس:

اخراجات اور خرچ:

کل رقم:



اور دریں حال کہ زبردست تخطی اس امر کا طمینان رکھتا ہے کہ نادہندہ \_\_\_\_\_ کو سول جیل میں حراست میں رکھا جانا چاہیے اور اس کے لیے زبردست تخطی کی جانب سے ایک حکم بھی بروز \_\_\_\_\_ ماہ \_\_\_\_\_ سنہ \_\_\_\_\_ جاری کیا ہے۔

اس لیے آپ کو حکم دیا جاتا ہے اور آپ کو فرض ہے کہ نادہندہ کو \_\_\_\_\_ کو وصول کر کے اسے سول جیل میں عرصہ \_\_\_\_\_ کے لیے حراست میں رکھیں یا مذکورہ رقم ہمراہ اضافی ٹیکس جو \_\_\_\_\_ فیصد کی شرح فی سال، بمطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ 205 کے تحت لاگو ہے، اور کل رقم واجب الادا \_\_\_\_\_ ہے، جس کی مدت اس وارنٹ کے اجرا کی تاریخ سے لے کر اس دن تک ہوگی جس دن یہ ادا کی گئی کمشنر انکم ٹیکس کے لیے کی جائے، یا آپ کو زبردست تخطی کی جانب سے ان کی آزادی کا حکم دیا جائے۔

زبردست تخطی یہاں فی یوم \_\_\_\_\_ روپے بطور گزارہ الاونس (قاعدہ 198 انکم ٹیکس قواعد، 2002 کے تحت متعین کیے گئے) نادہندہ کی حراست کے عرصے کے لیے مقرر کرتا ہے

یہ حکم میرے دستخط اور مہر کے ساتھ بمقام \_\_\_\_\_ بروز \_\_\_\_\_ ماہ \_\_\_\_\_ سنہ \_\_\_\_\_ کو جاری ہوا۔

کمشنر ان لینڈ ریونیو

## 187- جیل میں حراست اور رہائی

1. ہر وہ شخص جو نوٹس پر عمل درآمد کے سلسلے میں جیل بھیجا گیا، اس کے لیے جیل میں رہنے کا کہ:

(a) اگر رقم پچیس ہزار سے زائد ہو تو، چھ ماہ کے لیے؛

(b) دیگر کسی بھی صورت میں چھ ہفتوں کے لیے؛

اس صراحت کے ساتھ کہ اسے آزاد کر دیا جائے گا اگر:

(i) جس رقم کی نادہندگی پر اسے جیل بھیجا گیا وہ رقم سول جیل کے افسر مجاز کو ادا کر دے؛ یا

(ii) اس کمشنر کی درخواست پر جس نے حراست کے احکام جاری کیے، یا کمشنر کی جانب سے کسی بھی وجہ پر ماسوائے جن کا ذکر قواعد (1) 193 اور 196 میں

کیا گیا ہے۔

اس شرط کے ساتھ کہ جب اسے کمشنر کی درخواست پر رہا کیا جائے تو ایسا کمشنر کے حکم کے بغیر نہیں کیا جائے گا۔

2. اس قاعدے کے تحت رہا کیے جانے والے نادہندہ کو محض رہائی کی بنیاد پر بقایا جات سے خلاصی نہیں ملے گی۔ بلکہ اسی بنیاد پر اسے دوبارہ بھی گرفتار کیا جاسکے گا۔

## 188- رہائی

1. کمشنر کسی نادہندہ کے اس بنیاد پر رہائی کے احکامات جاری کر سکتا ہے کہ اسے یہ اطمینان حاصل ہو جائے کہ نادہندہ نے اپنے کل اثاثے ظاہر کر دیے ہیں، اور انھیں کمشنر کی صوابدید میں دے دیا ہے، اور اس نے کوئی کام بری نیت سے نہیں کیا۔

2. اگر کمشنر کو معلوم ہو کہ ذیلی قاعدہ (1) کے تحت نادہندہ نے اثاثے ظاہر کرنے میں اخفا سے کام لیا ہے تو وہ اس کی دوبارہ گرفتاری اور حراست کے احکامات جاری کر سکتا ہے، تاہم اس امر کو پیش نظر رکھا جائے گا کہ نادہندہ کی حراست کی کل مدت قاعدہ 187 میں بیان کردہ تصریحات سے تجاوز نہ کرے۔

## 189- بیماری کی بنیاد پر رہائی

1. کمشنر کی جانب سے حراست کے احکامات جاری ہونے کے بعد، کسی بھی وقت، نادہندہ کی شدید بیماری کی بنیاد پر کمشنر انھیں منسوخ کرنے کا مجاز ہے۔

2. اگر نادہندہ گرفتار کیا جا چکا ہے، لیکن کمشنر محسوس کرتا ہے کہ وہ اس ذہنی حالت میں نہیں جس میں وہ سول جیل میں رکھا جاسکے، تو اس کے رہائی کی احکامات جاری کر سکتا ہے۔

3. اگر نادہندہ کو جیل بھیجا جا چکا تب کمشنر اس بنیاد پر نادہندہ کو رہا کر سکتا ہے کہ وہ کسی وبائی یا متعدی مرض کا شکار ہو اور یا کسی شدید بیماری سے گزر رہا ہو۔

4. اس قاعدے کے تحت رہا کیے جانے والے نادہندہ کو دوبارہ گرفتار کرنے کے احکامات بھی جاری کیے جاسکتے ہیں، تاہم اس امر کو ملحوظ رکھا جائے گا کہ حراست کی کل مدت قاعدہ 164 کی تصریحات سے تجاوز نہ کرے۔

## 190- رہائشی مکان میں داخلہ

ان قواعد کے تحت گرفتاری عمل میں لانے کے لیے:

(a) کسی رہائشی گھر میں غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے قبل داخل نہیں ہوا جاسکتا؛

(b) کسی رہائشی گھر کا داخلی دروازہ توڑنے کی اجازت نہیں، ماسوائے اس صورت کے جب اس مکان یا اس کے کسی حصے میں نادہندہ موجود ہو اور نادہندہ یا اس مکان میں موجود افراد داخل نہ ہونے دیں، تاہم اگر گرفتاری عمل میں لانے والے فرد کی پہنچ ایسی جگہ تک ہو جائے جہاں نادہندہ موجود ہے تو باضابطہ طریقے سے اسے مرکزی دروازہ یا کھڑکی توڑنے کی اس صورت میں اجازت ہے کہ اسے یقین ہو کہ نادہندہ یہاں پایا جائے گا؛ اور

(c) کسی ایسے کمرے میں داخل نہیں ہوا جائے گا جس میں خواتین موجود ہوں اور مقامی رسم و رواج کے مطابق وہ پردہ کرتی ہوں، اس صورت میں وارنٹ کا مجاز فرد خواتین کو کمرے سے نکلنے کا کہے گا اور اس کے لیے انھیں مناسب وقت اور سہولت دینے کا پابند ہوگا۔

### 191- خواتین اور بچوں کے گرفتاری کی ممانعت

کمشنر سول جیل میں ان افراد کی حراست کا حکم نہیں دے گا:

1. خاتون، اور

2. کوئی بھی فرد جو اس کے رائے میں نابالغ یا حواس سے باخیر ہے۔

## حصہ - VI

### متفرقات

### 192- نوٹس کا موثر رہنا

کوئی بھی نوٹس، نادہندہ کی وفات کے باعث غیر موثر نہیں ہوگا۔

### 193- نادہندہ کے موت کی صورت میں ضابطہ کار

نوٹس کے اجراء کے بعد اگر کسی بھی وقت نادہندہ کی موت واقع ہو جاتی ہے تو ان قواعد کے تحت (ماسوائے گرفتاری و حراست) وصولی کے لیے عمل درآمد جاری رکھا جائے گا، اور متوفی کے قانونی ورثا، متوفی کی وراثت میں سے اس قدر رقم فراہم کرنے کے پابند ہوں گے جو نوٹس کے مطابق واجب الادا ہے، بالکل اسی طرح جیسے متوفی پر اس کی زندگی میں واجب الادا تھی۔

### 194- اپیل

1. جب

(a) کمشنر باب پندرہ کے تحت کوئی بھی حکم جاری کرے تو اس کے خلاف اپیل چیف کمشنر؛ ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر یونٹ، جو صورت مناسب ہو؛ کے پاس جمع کرائی جائے گی؛ اور

(b) اگر اس باب کے تحت کوئی بھی ان لینڈ ریونیو یا فرس مجاز کوئی حکم جاری کرے، تو اس کے خلاف اپیل کمشنر کے پاس جمع کرائی جائے گی۔

(c) اس قاعدے کے تحت ہر اپیل کے لیے لازم ہے کہ وہ جس حکم کے خلاف کی پیش کی جا رہی ہے، اس حکم کے اجراء کے تیس دن کے اندر اندر جمع کرائی جائے۔

2. اپیل سننے کے مجاز افسران (بعد ازاں جنہیں صرف مجاز افسران لکھا جائے گا) متعلقہ فر دیا اس کے نمائندے سے اپیل کی سرسری سماعت میں اپیل کو قابل سماعت قرار دیں گے یا اسے ناکافی ہونے کی بنیاد پر ناقابل سماعت قرار دے دیں گے۔

3. اگر ذیلی قاعدے (3) کے مطابق اپیل کو قابل سماعت قرار دیا گیا تو مجاز افسران اپیل کی سماعت کی تاریخ متعین کریں گے اور فریقین کو اس کا نوٹس دیں گے۔

4. اگر سماعت کی تاریخ کو دونوں فریقوں کی جانب سے کوئی قدم نہ اٹھایا گیا، تو مجاز افسران کی عدم موجودگی میں ایک طرفہ فیصلے یا اپیل کو مسترد کر دینے کا مختار ہوگا:

اس صراحت کے ساتھ کہ مجاز افسر کسی بھی فریق کی جانب سے عدم حاضری کی تحریری اور معقول وجہ کے اظہار پر اپیل کی سماعت کے لیے کسی اور تاریخ متعین کر سکتا ہے۔

5. مجاز افسر دونوں فریقوں کا موقف سن کر، یا ان کی عدم موجودگی کی صورت میں از خود فیصلے کی صورت میں یہ اختیار رکھتا ہے کہ اپیل کے لیے پیش کیے گئے فیصلے کی توثیق کرے یا اس میں ترمیم، اس کو بالکل الٹ دینے یا واپسی کا حکم دے، جو ان قواعد میں درج تصریحات کے خلاف نہ ہو۔

6. کسی اپیل کی سماعت کو موخر کرنے پر، نوٹس پر عمل درآمد صرف اس صورت میں روکا جاسکتا ہے، اگر خود مجاز افسر اس کا حکم دے، بصورت دیگر نوٹس پر عمل درآمد جاری رہے گا۔

## 195- نظر ثانی

ان قواعد کے تحت دیے گئے کسی بھی حکم پر، جو تمام متعلقہ افراد تک پہنچا دیا گیا ہو، کی نظر ثانی تاکہ ریکارڈ میں موجود کسی واضح غلطی کو درست کیا جاسکے، وہی افسر یا اس کا جانشین کرے گا جس نے حکم جاری کیا ہے۔

## 196- ضامن سے وصولی

ان قواعد کے تحت کسی بھی نادہندہ پر واجب الادا رقم کے لیے ضمانت دینے والے سے اسی طرح وصولی کی جائے گی گویا وہ خود نادہندہ ہے۔

## 197- دی جانے والی رسیدیں

ان قواعد کے تحت جو افسر کوئی بھی رقم وصول کرے وہ رقم ادا کرنے والے کو اس کی رسید جاری کرنے کا پابند ہوگا۔

## 198- گزارہ الاونس

اگر کسی نادہندہ کو گرفتار کیا جائے یا حراست میں رکھا جائے، تو اس کی گرفتاری اور حراست کے دوران اس کے گزارہ الاونس کے لیے رقم کمشنر فراہم کرے گا۔

## 199- قاعدہ 198 کے لیے الاونس کی شرح

صوبائی حکومت کی جانب سے سول عدالت میں قرض کی عدم ادائیگی کے حوالے سے پیش کیے جانے والے ملزمان کے حراست کے گزارہ الاؤنس کے مطابق طے کی جائے گی۔

## 200- نادہندہ کے قبضے میں موجود اثاثوں کی فراہمی

اگر غیر منقولہ اثاثے جو فروخت کر دیے گئے نادہندہ، یا اس کے لیے کسی اور شخص کے قبضے میں ہوں، یا اس کے لیے نادہندہ کی وراثت میں کسی اور کے پاس ہو، تو ایسی جائیداد کے انضباط اور اس کی اطلاع نادہندہ کی دیے جانے کے بعد، خریدار کی درخواست پر، کمشنر یہ حکم دے گا کہ خریدار یا اس کے نامزد کسی بھی فرد کو اس اثاثے کا قبضہ دلا جائے اور اس مقصد کے لیے وہاں موجود کسی شخص کے بیدخل کرنا ہو تو ایسا کیا جائے۔

## 201- کرایہ دار کے قبضے میں موجود اثاثوں کی فراہمی

اگر فروخت کیے جانے والے غیر منقولہ اثاثے کسی کرائی دار کے قبضے میں ہوں، اور اس کا دستاویزی ثبوت موجود ہو، تو خریدار کی درخواست پر، کمشنر اس کا حکم دے گا کہ اثاثوں کی فروخت کا اعلامیہ اس مکان پر کسی نمایاں جگہ لگایا جائے اور ان اثاثوں کی ملکیت کی تبدیلی کا اعلان ڈھول پر یا کسی بھی رائج مقامی طریقے سے اس اثاثے کے پاس کیا جائے۔

## 202- غیر منقولہ جائیداد کے قبضے میں رکاوٹ یا مزاحمت

1. اگر کسی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کا حکم نامہ رکھنے والا یا خود خریدار جس نے ایک نوٹس کے عمل درآمد کے دوران اثاثے خریدے، اسے قبضے میں رکاوٹ یا مزاحمت کا کسی بھی فرد کی جانب سے سامنا ہو۔ تو وہ اس کے لیے کمشنر کو اس رکاوٹ یا مزاحمت کی شکایت کی درخواست دے سکتا ہے۔

2. کمشنر اس معاملے کی تحقیق کے لیے ایک دن مقرر کرے گا اور اس فریق کو سماعت کے لیے طلب کرے گا جس کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔

## 203- نادہندہ کی جانب سے رکاوٹ یا مزاحمت

اگر کمشنر کو یہ یقین ہو کہ قبضے میں رکاوٹ یا مزاحمت نادہندہ یا اس کے اکسانے پر کوئی اور شخص کر رہا ہے، تو وہ یہ حکم دے سکتا ہے کہ درخواست گزار کو اثاثوں کا قبضہ دلا جائے، اور اگر اس کے بعد بھی نادہندہ یا اس کے اکسانے پر کوئی بھی شخص اس قبضے کی منتقلی میں رکاوٹ یا مزاحمت پیدا کرے تو اسے کمشنر سول جیل میں حراست کا حکم دے سکتا ہے جس کی مدت تیس دن تک ہو سکتی ہے۔

## 204- جائزہ عویدار کی جانب سے رکاوٹ یا مزاحمت

اگر کمشنر کو سماعت کے بعد یقین ہو کہ قبضے میں رکاوٹ کی وجہ نادہندہ یا اس کے اکسانے پر کوئی اور شخص نہیں، بلکہ اس مزاحمت اور رکاوٹ کی وجہ کوئی اور شخص یا اشخاص ہیں اور ان کے دعوے کی بنیاد، نادہندہ کے مفادات سے متعلق نہیں، تو کمشنر ایسی درخواست کو خارج کر دے گا۔

## 205- خریدار یا خریداری کے حکم نامے والے کی جانب سے بے دخلی

1. اگر خریدار یا خریداری کا حکم نامہ رکھنے والا شخص، غیر منقولہ اثاثوں سے کسی شخص، ماسوائے نادہندہ کے، بے دخل کرتا ہے تو وہ کمشنر کے پاس اس بے دخلی کے خلاف شکایت کی درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔

2. کمشنر اس امر کی تحقیق کے لیے ایک دن مقرر کرے گا اور فریقین کو سماعت کے لیے طلب کرے گا تاکہ وہ اپنا موقف بیان کر سکیں۔

## 206- قبضے کے جائز عیداروں کو قبضہ دلا یا جائے گا

اگر سماعت کے نتیجے میں کمشنر کو یقین ہو کہ درخواست گزار خود، یا نایاب ہندہ کے سوا کسی بھی شخص کی وجہ سے، اثاثوں کا جائز قبضہ رکھتا ہے تو اسے اس کا قبضہ واپس دلا یا جائے گا۔

## 207- وہ قواعد جن کا دوران سماعت انتقال پر اطلاق نہ ہوگا

قواعد 211 اور 205 میں کسی بات کا اطلاق ایسے شخص پر یا اس کی بے دخلی پر نہیں ہوگا جو خریداری کے حکم نامے سے متعلق غیر منقولہ جائیداد کے قبضے میں رکاوٹ اور مزاحمت پیدا کرے، اور جسے نایاب ہندہ نے اس وقت اثاثے منتقل کیے ہوں جب سماعت جاری تھی۔

## 208- منقولہ اثاثوں، قرض اور حصص کی فراہمی

1. جن اثاثوں کا انضباط کیا گیا ہے اگر وہ منقولہ اثاثے ہیں تو وہ خریدار کے حوالے کر دیے جائیں گے۔
2. اگر منقولہ اثاثے جو فروخت کیے گئے کسی اور شخص کے قبضے میں ہوں، تو اسے تحریری حکم نامے کے ذریعے اس امر کا پابند کیا جائے گا کہ وہ اثاثے خریدار کو منتقل کر دے اور خریدار کے سوا کسی فرد کو اس کا قبضہ نہ دے۔
3. اگر فروخت کیے گئے اثاثے ایسے قرض کی صورت میں ہیں جو سرمایہ کاری کے مچھلوں کے ذریعے نہیں حاصل کیا گیا، یا کسی کارپوریشن کے حصص ہیں، تو اس صورت میں کمشنر قرض خواہ کو قرض وصول کرنے اور قرض دار کو خریدار کے سوا کسی بھی شخص کو قرض کی واپسی سے باز رہنے کا حکم نامہ جاری کرے گا، اور حصص کی صورت میں، جس کے نام پر حصص ہو اسے خریدار کے سوا کسی کے نام بھی منتقل کرنے اور اس پر ملنے والے منافع خریدار کے سوا کسی کو بھی ادا کرنے سے باز رہنے کا حکم نامہ جاری کیا جائے گا۔ اور کارپوریشن کی سیکرٹری یا جو بھی متعلقہ افسر ہو، کو حکم جاری کیا جائے گا کہ وہ ایسے کسی بھی انتقال یا ادائیگی کی، ماسوائے خریدار، کسی اور کو اجازت نہ دے۔

## 209- دستاویزات کی توثیق اور سرمایہ کاری کے مچھلوں کی تصدیق

اگر کسی سرمایہ کاری کے مچھلے کی تصدیق یا حصص کے انتقال کے لیے دستاویزات کی توثیق درکار ہو، تو یہ تصدیق اور توثیق کا عمل کمشنر انجام دے گا۔

## 210- فارم

کسی بھی نوٹس، انضباط کے حکم نامے، گرفتاری کے وارنٹ، فروخت کے اعلامیہ، توثیق فروخت، یا ان قواعد کے تحت دیے جانے والے احکامات ان فارموں پر جاری کیے جائیں گے جن کی بورڈ آف ریونیو، وٹا نوٹس حکم دے، مزید یہ کہ ان فارموں میں پائی جانے والی کوئی بھی کمی یا خرابی، الا یہ کہ اس کا براہ راست نقصان فریقین کو پہنچتا ہو، شروع کی جانے والی اور جاری کارروائیوں پر اثر انداز نہ ہوگی۔

## باب XVII

### غیر منفعت بخش تنظیمیں

#### 211- غیر منفعت بخش تنظیم کی منظوری کا ضابطہ

1. کسی ادارے، فنڈ، ٹرسٹ، سوسائٹی یا کسی بھی غیر منفعت بخش ادارے (ازاں بعد جسے اس باب میں صرف ادارہ لکھا جائے گا) جو پاکستان میں مذہبی، تعلیمی، خیراتی، فلاحی یا ترقیاتی مقاصد کے لیے یا کسی کھیل کے غیر پیشہ ورانہ ترقی کے لیے قائم ہو اور جسے انکم ٹیکس آرڈیننس کے دفعہ 2 کی شق (36) کے تحت رجسٹر کرنا لازم ہو، اس کی منظوری کے لیے درج ذیل فارم پر درخواست دی جائے گی:

بخدمت:

کمشنران لینڈ ریونیو،

زون:

شہر:

1. بحوالہ انکم ٹیکس آرڈیننس (XLIX of 2001) کے دفعہ 2 کی شق (36) میں زیر دستخطی، اس درخواست کے ذریعے \_\_\_\_\_ کی طرف سے، اس شق میں بیان کیے گئے مقاصد کے لیے، اس ٹیکس کے سال کے لیے جس کا خاتمہ \_\_\_\_\_ کو ہونا ہے، اس کی منظوری کا خواستگار ہوں۔

2. ضروری کوائف اس درخواست میں درج کر دیے گئے ہیں، اور اس کے ساتھ منسلک شیڈول میں فراہم کیے گئے ہیں۔

3. مندرجہ ذیل دستاویزات، جن کا جمع کرنا انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کے تحت لازم ہے، اس درخواست کے ساتھ منسلک ہیں:

(i) \_\_\_\_\_

(ii) \_\_\_\_\_

(iii) \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ .1

\_\_\_\_\_ .2

\_\_\_\_\_ دستخط:

\_\_\_\_\_ نام:

\_\_\_\_\_ عہدہ:

درخواست پر ادارے کے صدر یا جنرل سیکرٹری اور ٹرسٹ کی صورت میں ٹرسٹی کے دستخط ہونا لازم ہیں۔



## شیڈول

کوائف

- 1- ادارے کا نام: \_\_\_\_\_
  - 2- ادارے کا مکمل پتہ \_\_\_\_\_
  - 3- ادارے کے رجسٹریشن کی تاریخ: \_\_\_\_\_
  - 4- اس کے اغراض و مقاصد: \_\_\_\_\_
1. \_\_\_\_\_
  2. \_\_\_\_\_
  3. \_\_\_\_\_
- 5- اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (1860 (XXI of 1860، یا وائٹسٹری سوشل ویلفیر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس (1961 (XLVI of 1961، یا اس کے جگہ رضا کارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ کی گئی ہے تو براہ مہربانی رجسٹریشن کا قانون، نمبر اور تاریخ درج کریں:
- 6- کیا آپ کے ادارے کا آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت مستطبق ہو، کیا قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (1) میں بیان کردہ شرائط پر پوری اترتی ہیں، اگر ایسا ہے تو بیان کردہ ہر شرط کے لیے اپنے ادارے کی متعلقہ دفعات / شقوں / قواعد کی تعداد درج کریں۔
- 7- کیا ادارہ عام افراد کی فلاح کو یقینی بنانا ہے یا کسی خاص گروہ یا طبقے کے لیے مخصوص ہے (مکمل تفصیل فراہم کریں۔)
- 8- درخواست دینے کی تاریخ پر کل ارکان / ٹرسٹیز کی تعداد۔
- 9- ادارے کے حسابات کے لیے مالی سال کا آغاز: \_\_\_\_\_ پر ہوتا ہے اور اس کا اختتام: \_\_\_\_\_ پر ہوتا ہے۔
- 10- ادارے کی جانب سے حسابات کے یہ کھاتے باقاعدگی کے ساتھ مرتب کیے جاتے ہیں اور عام افراد کے معاینے کے لیے ہر وقت بغیر کسی رکاوٹ کے موجود رہتے ہیں:
- (i) \_\_\_\_\_
- (ii) \_\_\_\_\_

نام: \_\_\_\_\_

عہدہ: \_\_\_\_\_

4. ذیلی قاعدے (1) کے تحت دی جانے والی درخواست کے ساتھ ان چیزوں کا ہونا لازم ہے:

1. ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت مستطبق ہو، کی باضابطہ طور پر مصدقہ نقل جس میں ان اغراض و مقاصد کا تعین کیا گیا ہو جس کے لیے یہ ادارہ وجود میں لایا گیا۔

2. ٹرسٹ کی صورت میں، رجسٹرڈ ٹرسٹ ڈیڈ کی مصدقہ نقل

3. رجسٹریشن کی ایک مصدقہ نقل، اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (1860XXI of 1860)، یا وائسٹری سوشل ویلفیئر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس (1961XLVI of 1961)، یا اس کے جگہ رضاکارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ ان میں سے جو بھی صورت مستطبق ہو؛ کے تحت کی گئی ہو۔

4. درخواست دینے والے برس سے ایک برس پہلے کے مالی سال کے لیے ادارہ کے آمدن خرچ کا گوشوارہ اور کسی مستند اکاؤنٹس سے آڈٹ شدہ حسابات کی تفصیل۔

5. پروموترز، ڈائریکٹرز، ٹرسٹیوں، صدر، سیکرٹری، خازن، مینیجر، اور دیگر تمام عہدیداروں کے نام و پتے اس وضاحت کے ساتھ کہ ان کا آپس میں اگر کوئی رشتہ ہے تو اس کی نوعیت کیا ہے۔

6. شق d میں مندرجہ "مستند اکاؤنٹس" سے مراد یہ ہے کہ:

1. اگر ادارے کے کل حسابات پانچ لاکھ روپے تک ہیں تو بی پی ایس 17 یا اس سے اوپر کا کوئی بھی سرکاری محکمے سے رجسٹرڈ، آڈٹ، اکاؤنٹس، خزانے یا ٹیکس کا افسر یا کوئی بینک مینیجر

2. [حذف]

3. دیگر صورتوں میں اس سے مراد ہے ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ جس کی تصریح چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس (1960xof 1960) یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ جس کی تصریح کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ (1966XIV of 1966) یا کوئی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس فرم جس کی تصریح چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

آرڈیننس (Xof1960) 1960 میں ملتی ہے، پاکاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹ فرم جس کی تصریح پاکاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹس ایکٹ (XIV) 1966 (of 1966) میں ملتی ہے۔

4. منظوری کے درخواست کی تاریخ سے گذشتہ مالی سال میں ادارے کی اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ جس کی ایسی متعلقہ سرٹیفیکیشن ایجنسی نے باضابطہ طور پر تجزیہ اور تصدیق کی ہو، جو حکومت کے ادارے سے منظور شدہ ہو، اور جب تک حکومت کا ایسا کوئی ادارہ وجود میں نہ آئے تو بورڈ آف ریونیو نے اس کا اہتمام کیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ جب تک ایسی دو ایجنسیاں وجود میں نہیں آتیں، درخواست دینے والے ادارے کے پاس یہ انتخاب ہے کہ وہ اپنی کارکردگی کی توثیق چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر یونٹس سے کرا سکتے ہیں۔

شرط یہ ہے کہ ساتھ کہ چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر یونٹس ان کارکردگی کو جانچنے کے لیے وہی معیارات کام میں لائیں گے جو اس مقصد کے لیے ایف بی آر نے سرٹیفیکیشن ایجنسیوں کے لیے طے کیے ہیں۔

## 212- درخواست پر فیصلہ

1. قاعدہ 211 کے تحت منظوری کے لیے درخواست ملنے پر کمشنر حقائق کی چھان بین کرے گا اور اگر ضرورت محسوس کرے تو مزید معلومات طلب کرے گا، اور تمام تقاضوں کی تکمیل پر اسے آرڈیننس کے دفعہ 2 کی شق 36 کے تحت منظور کر لے گا۔

2. ذیلی قاعدے (1) کے تحت دی گئی منظوری کو:

1. سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے گا؛ اور

2. کمشنر اس منظوری کو ان شرائط سے مشروط کرنے کا مجاز ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

## 213- منظوری دینے سے انکار

1. اس صورت میں منظوری نہیں دی جائے گی اگر ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منطبق ہو، کے اغراض و مقاصد میں یہ شامل نہ ہوں:

(a) ہر برس ادارے کے حسابات کا مستند اکاونٹس سے آڈٹ کرانا، جیسا کہ قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (f) میں متعین کیا گیا ہے؛

اگر ادارہ، اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (XXI of 1860) 1860، یا الٹرنیٹو سوشل ویلفیئر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول آرڈیننس) (XLVI of 1961) 1961، یا اس کے جگہ رضاکارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون؛ ان میں سے جو بھی صورت منطبق ہو؛ کے تحت کی گئی ہو اور اس کے ادارے کے سب سے بڑی فیصلہ ساز کمیٹی میں جو ادارے کے بنیادی فیصلے کرنے کی مجاز ہو، اجلاس کے لیے متعین کم از کم ارکان کی تعداد چار یا کل ارکان کا ایک تہائی نہ طے کیا گیا ہو، ان میں سے جو بھی تعداد زیادہ ہو؛

1. اگر ادارہ، اگر ادارہ کی رجسٹریشن ٹرسٹ ایکٹ (II of 1882) 1882 کے تحت کی گئی ہو اور اس کی مرکزی فیصلہ ساز کمیٹی میں جو ادارے کے بنیادی فیصلے کرنے کی مجاز ہو، اجلاس کے لیے متعین کم از کم ارکان کی تعداد تین یا کل ارکان کا ایک تہائی نہ طے کیا گیا ہو، ان میں سے جو بھی تعداد زیادہ ہو؛

2. ادارہ کی تحلیل کی صورت میں اس کے اثاثے، اپنے تمام واجبات کی ادائیگی کے بعد، اگر کوئی ہوں، کسی منظور شدہ غیر منفعہ بخش ادارے کو، کمشنر کے علم میں لاتے ہوئے تین ماہ میں منتقل کرنے؛

3. ادارہ کے پیسے، اثاثے اور تمام منافع صرف ادارہ کے مقاصد کے فروغ کے لیے استعمال کرنا؛

4. ادارے کے پیسے، اثاثے اور منافع کو کوئی بھی حصہ کی ادائیگی یا منتقلی بطور حصہ، منافع یا بونس کے کسی رکن، رشتہ دار یا رکن کے رشتہ دار (وں) کو کی ممانعت؛

5. ادارہ کے حسابات کسی شیڈول بینک، ڈاکخانے، قومی بچت کے ادارے، نیشنل بینک آف پاکستان یا قومیاے گئے کمرشل بینکوں میں رکھنا؛

6. ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت مستنطبق ہو، کے اغراض و مقاصد میں کمشنر کے علم میں لائے بغیر کوئی ترمیم یا اضافہ۔

اس تصریح کے ساتھ کہ اس شق کا اطلاق صرف اس صورت میں ہو گا جب منظوری دی جا چکی ہو؛ اور

7. سالانہ منافع کے پچیس فیصد سے زائد اضافی یا بچ رہنے والی رقم کو، ماسوائے ’رسٹرکٹڈ فنڈ‘ کے، الگ کرنا۔

اس وضاحت کے ساتھ کہ ایسی بچ رہنے والی یا اضافی رقم سرکاری سیکورٹیز [قومی بچت اسکیم جو سنٹرل ڈائریکٹریٹ نیشنل سیونگز پیش کرتا ہے]، NIT، یونٹس، مجموعی سرمایہ کاری کی ایسی اسکیم میں جس کی منظوری یا رجسٹریشن نان بینکنگ فنانس کمپنی (قیام و ضوابط) کے قواعد 2003 کے تحت کی گئی ہو، میوچل فنڈ، اراضی میں سرمایہ کاری کے ٹرسٹ، جس کی منظوری اور اجازت 2006-Real Estate Investment Trust Rules نے دی ہو، یا شیڈول بینک میں رکھی جائیں گی۔

وضاحت: اس قاعدے میں بیان کردہ ’رسٹرکٹڈ فنڈ‘ سے مراد ہر وہ فنڈ ہے جو ادارہ کو عطیہ کے طور پر دیا گیا لیکن جسے عطیہ دینے والے کی جانب سے عائد کسی بھی پابندی کی وجہ سے ادارہ کے سرمائے کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

8. کمشنر ادارہ کے منظوری دینے سے انکار کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ ادارہ:

1. ادارہ کسی فرد یا افراد کے ذاتی مفاد کے حصول کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے یا ہو رہا ہے؛
2. کسی ایک مخصوص سیاسی پارٹی یا مذہبی فرقے کے خیالات کے فروغ کے لیے کام کر رہا ہے؛
3. اس طرح سے چلایا جا رہا ہے کہ اس کا فائدہ اس کے ارکان یا ان کے خاندان کو ہو؛
4. اپنے طے کردہ مقاصد حاصل نہیں کر رہا یا نہیں کر سکتا جس کی بنیاد اس کا انتظامی ڈھانچہ، یا دیگر کوئی وجہ ہے، اور اس کا فیصلہ ایک غیر جانبدار سرٹیفیکیشن ایجنسی کرے گی، [یا چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس ہیئر زیونٹ کرے گا جس کی تصریح قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (g) میں درج ہے۔]
5. تنخواہوں کی مد میں کسی بھی ٹیکس لاگو کیے جانے والے سال میں، اپنی آمدن کا 50 فیصد سے زیادہ خرچ کر رہا ہے، جس میں 'رسٹرکنڈ فنڈ' اور عطیات شامل نہیں ہوں گے۔
6. کمشنر درخواست گزار کو تحریری طور پر عدم منظوری کے فیصلے سے مطلع کرے گا۔
7. وہ نوٹس جس کا ذیلی قاعدے (3) میں ذکر ہوا، اس کے ساتھ وجوہات بھی بیان کی جائیں گی جس بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا۔

#### 214- منظوری کا ثبوت

قاعدہ 212 کے تحت دی جانے والی منظوری آنے والے تمام برسوں کے لیے بھی موثر رہے گی، ماسوائے اس صورت کے کہ اسے قاعدہ 217 کے تحت منسوخ کر دیا جائے۔

#### 215- درخواست نمٹانے کی مدت

کمشنر درخواست ملنے کی تاریخ کے دو ماہ کی مدت میں اسے نمٹائے گا۔

#### 216- حذف

#### 217- منظوری منسوخ کرنے کا اختیار

1. کمشنر قاعدہ 212 کے تحت دی گئی منظوری کو کسی بھی وقت منسوخ کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ:
  1. ادارے کے آئین، مہمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت مستنطق ہو، کے اغراض و مقاصد میں کمشنر کے علم میں لائے بغیر کوئی ترمیم یا اضافہ۔ کے ممانعت کے لیے کوئی تصریح نہیں پائی جاتی؛
  2. ادارہ:
  3. ادارہ کسی فرد یا افراد یا گروہ کے مفادات کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے جیسا کہ قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (a) میں متعین ہے؛

1. کسی مخصوص سیاسی پارٹی یا مذہبی فرقے کے خیالات کو فروغ دے رہا ہے جیسا کہ قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (b) میں متعین ہے؛
2. اس طرح سے چلایا جا رہا ہے کہ اس کا فائدہ محض ایک خاندان یا اس کے افراد کو ہو رہا ہے جیسا کہ قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (c) میں متعین ہے؛
3. اپنے مقاصد حاصل نہیں کر پاتا یا نہیں کر پائے گا، اور اس کا تجربہ ایک غیر جانبدار ایجنسی کر چکی ہو جیسا کہ قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (d) میں متعین ہے؛

4. اس برس اپنے سرمائے، ماسوائے 'رسٹرکنڈ فنڈ' کے 25 فیصد سے زائد رقم کو الگ رکھنے یا استعمال میں نہ لانے کی معقول وجہ نہ پیش کر سکے؛
5. اپنے حسابات کے لیے سرمایہ کی یہ دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے؛

1. حسابات کا آڈٹ اور باقاعدہ ترتیب دیے گئے حسابات کے گوشوارے، جیسا کہ قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (d) میں متعین ہے؛
2. ان تمام افراد کے نام اور پتے جنہوں نے اس برس عطیات، وظائف یا چندے کی مد میں پانچ ہزار سے زائد رقم دی۔
3. ان تمام افراد کے نام اور پتے جنہیں اس برس پانچ ہزار سے زائد رقم بطور امداد دی گئی۔

4. اس برس خرچ نہ کی جانے والی رقم کی تفصیل اور اس کی وجوہات

5. ہر تین برس بعد اپنی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ جمع کرانے میں ناکامی جیسا کہ قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (g) میں متعین ہے؛
- اس صراحت کے ساتھ کہ ہر تین برس بعد اگر 30 ستمبر یا اس سے قبل یہ تفصیلی کارکردگی رپورٹ جمع نہ کرائی گئی تو کمشنر ذیلی قاعدے (2) کے تحت انہیں منظوری کے منسوخی سے متعلق اظہار وجوہ کا نوٹس دے گا۔

6. دفعہ 165 کے تحت انکم ٹیکس کی کٹوتی کے دستاویز جمع کرانے میں ناکام رہے، جسے قاعدہ 44 کو مد نظر رکھتے ہوئے دیکھا جائے گا۔
7. ذیلی قاعدہ (1) کے تحت منظوری اس وقت تک منسوخ نہیں کی جائے گی جب تک ادارہ کو مجوزہ اقدامات پر اظہار وجوہ کا موقع نہیں مل جاتا۔
8. جب کمشنر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت منظوری منسوخ کرے تو متعلقہ ادارہ کو تحریری طور پر اس کی اطلاع اور فیصلے کی بنیاد بننے والی وجوہات سے آگاہ کیا جائے گا۔

## 218- کمشنر کے فیصلے کے خلاف اپیل

1. اگر ایک ادارہ اس امر پر غیر مطمئن ہو کہ:
1. قاعدہ 211 اور [حذف] کے تحت درخواست کے مسترد کیے جانے کا فیصلہ؛ یا

2. قاعدہ 217 کے تحت ادارہ کی منظوری منسوخ کرنے کا فیصلہ؛ اس کے خلاف ایک اپیل [کمشنر کی جانب سے احکامات ملنے کے ساٹھ دن کے اندر] متعلقہ چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر زیونٹ کے پاس، ذیل میں دئے گئے فارم پر جمع کرا سکتے ہیں:

اپیل کے بنیادی دلائل

1. \_\_\_\_\_
2. \_\_\_\_\_
3. \_\_\_\_\_
4. \_\_\_\_\_

ہم/ میں درخواست گزار جن کے نام پر اپیل پیش کی جا رہی ہے، اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس میں بیان کردہ حقائق ہمارے/ میرے علم اور یقین کے مطابق درست ہیں۔

تاریخ: \_\_\_\_\_

دستخط: \_\_\_\_\_

نام: \_\_\_\_\_

پتہ: \_\_\_\_\_

تفصیلات

- 1- ادارے کا نام
- 2- ادارے کا مکمل پتہ
- 3- ادارے کے قیام کی تاریخ
- 4- اس کے اغراض و مقاصد

1. \_\_\_\_\_

2. \_\_\_\_\_

- اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 [XXI بابت 1860] یا دالٹری سوشل ویلفیئر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1961 [XLVI بابت 1961]، یا اس کے جگہ رضا کارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ کی گئی ہے تو براہ مہربانی رجسٹریشن کا قانون، نمبر اور تاریخ درج کریں:

6- کیا آپ کے ادارے کا آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منطبق ہو، کیا قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (1) میں بیان کردہ شرائط پر پوری اترتی ہیں، اگر ایسا ہے تو بیان کردہ ہر شرط کے لیے اپنے ادارے کی متعلقہ دفعات / شقوں / قواعد کی تعداد درج کریں۔

7- کیا ادارہ عام افراد کی فلاح کو یقینی بناتا ہے یا کسی خاص گروہ یا طبقے کے لیے مخصوص ہے (مکمل تفصیل فراہم کریں)۔

8- درخواست دینے کی تاریخ پر کل ارکان / ٹرسٹیوں کی تعداد۔

دستخط: \_\_\_\_\_

نام: \_\_\_\_\_

عہدہ: \_\_\_\_\_

3. چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر زیونٹ، درخواست موصول ہونے کے بعد 60 دن کے اندر اس پر فیصلہ کریں گے۔

219- ادارے جنہیں ان قواعد سے پہلے منظوری دی گئی

ان قواعد سے پہلے دی گئی منظوری کو اس وقت تک منسوخ تصور کیا جائے گا جب تک قاعدہ 214 کے تحت ادارہ دوبارہ رجسٹریشن کے لیے [مالی سال 2003 تک، جس کا اختتام 30 جون 2014 کو ہوگا] درخواست نہیں دیتا۔

220- لوازمات و شرائط میں نرمی

کمشنر اس کا مجاز ہے کہ اس باب میں بیان کردہ لوازمات و شرائط میں سے کسی کو بھی، کسی خاص صورت میں، اس بنیاد پر نرم یا تبدیل کرے کہ درخواست دہندہ ٹھوس وجوہات کی بنا پر اسے پورا کرنے سے قاصر ہو۔

220A- آرڈیننس کے دفعہ 100C کے ذیلی دفعہ (2) کی شق (C) کے تحت [حذف] منظوری کا ضابطہ کار

1. پاکستان میں قائم ہونے والے ایسے ادارے جن کی منظوری، آرڈیننس کے دفعہ 100C کے ذیلی دفعہ (2) کی شق (C) کے تحت چیف کمشنر ریجنل ٹیکس

آفس یا لارج ٹیکس پیئر زیونٹ سے لینا لازم ہو، وہ:



1. ان قواعد کے ساتھ منسلک ضمیمہ میں فارم [پرو درخواست دیں گے؛
2. اس درخواست کے ساتھ ان دستاویزات کا ہونا لازم ہے:
1. ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت مستنطق ہو، کی باضابطہ طور پر مصدقہ نقل جس میں ان اغراض و مقاصد کا تعین کیا گیا ہو جس کے لیے یہ ادارہ وجود میں لایا گیا۔
2. ٹرسٹ کی صورت میں، رجسٹرڈ ٹرسٹ ڈیڈ کی مصدقہ نقل
3. رجسٹریشن کی ایک مصدقہ نقل، اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 (XXI of 1860)، یا والنٹری سوشل ویلفیئر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1961 [XLVI بابت 1961]، یا اس کے جگہ رضا کارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ ان میں سے جو بھی صورت مستنطق ہو؛ کے تحت کی گئی ہو۔
4. درخواست دینے والے برس سے ایک برس پہلے کے مالی سال کے لیے ادارہ کے آمدن خرچ کا گوشوارہ اور کسی مستند اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ شدہ حسابات کی تفصیل۔
5. پرو موٹرز، ڈائریکٹرز، ٹرسٹیز، صدر، سیکرٹری، خزانہ دار، منیجر، اور دیگر تمام عہدیداروں کے نام و پتے اس وضاحت کے ساتھ کہ ان کا آپس میں اگر کوئی رشتہ ہے تو اس کی نوعیت کیا ہے۔
6. منظوری کے درخواست کی تاریخ سے گذشتہ تین مالی برسوں میں ادارے کی اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ جس کا باضابطہ طور پر تجزیہ اور تصدیق ایسی متعلقہ سرٹیفیکیشن ایجنسی نے کی ہو [اور جس کی منظوری اور تقرر بورڈ آف ریونیو نے کیا ہو۔]
- شرط یہ ہے کہ کارکردگی کے تجزیے اور توثیق کی درخواست چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفسن یا لارج ٹیکس پیئر یونٹس بھی وصول کر سکتا ہے جب تک ایسی دو ایجنسیوں کا تقرر نہیں ہو جاتا۔
- شرط یہ ہے کہ چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفسن یا لارج ٹیکس پیئر یونٹس ان کارکردگی کو جانچنے کے لیے وہی معیارات کام میں لائیں گے جو اس مقصد کے لیے ایف بی آر نے سرٹیفیکیشن ایجنسیوں کے لیے طے کیے ہیں۔
7. (a) اس قاعدے کے تحت رجسٹرین کے لیے درخواست ملنے پر چیف کمشنر، اس ذیلی قاعدے (3) میں متعین شرائط و لوازمات کی تکمیل پر اور کسی بھی درکار چھان بین کے بعد ادارے کی منظوری دے گا، بشرط یہ کہ:

1. اگر ادارہ ہسپتال کے قیام، تعلیم کی فراہمی، یا سماجی ترقی و فلاح کے لیے قائم کیا گیا ہے؛

2. یہ پاکستان میں کم از کم تین برس سے قائم اور متحرک ہے، اور اپنے اندرونی انتظامی ڈھانچے، احتساب، شفافیت اور کارکردگی کے حوالے سے ملک میں رائج کسی بھی متعلقہ قانون کے تحت، کم سے کم معیار پر پورا اترتا ہے؛

3. اس کا دائرہ عمل صرف پاکستان کی حد تک ہے؛ اور

4. اس کے مالیاتی کھاتے باقاعدگی کے ساتھ مرتب کیے جاتے ہیں اور اکاؤنٹنگ کے مروجہ معیارات کے مطابق ہیں، اور کوئی بھی دلچسپی رکھنے والا شہری اگر ان حسابات کا معاینہ کرنا چاہے، تو اس کے تسلی بخش انتظامات موجود ہیں۔

1. اس ادارے کی منظوری کا اعلان سرکاری گزٹ میں کیا جائے گا۔

2. قاعدہ (2) 220A کے تحت دی جانے والی منظوری آنے والے تمام برسوں کے لیے اس وقت تک موثر رہے گی جب تک اسے قاعدہ 220A کے ذیلی قاعدے (7) کے تحت منسوخ نہ کر دیا جائے۔

3. اس قاعدے کے لیے، 'مستند اکاؤنٹنٹ' کی تعریف وہی ہوگی جو 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (f) کے لیے اختیار کی گئی ہے۔

4. ان صورتوں میں منظوری نہیں دی جائے گی اگر چیف کمشنر کو یقین ہو کہ:

1. ذیلی قاعدے (1) اور (2) میں متعین کردہ شرائط و لوازمات مکمل نہیں کی گئیں؛

2. ادارہ کسی فرد یا افراد کے ذاتی مفاد کے حصول کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے یا ہو رہا ہے یا ہو سکتا ہے؛ یا

3. کسی ایک مخصوص سیاسی پارٹی یا مذہبی فرقے کے خیالات کے فروغ کے لیے کام کر رہا ہے یا کر سکتا ہے؛ یا

4. اپنے طے کردہ مقاصد حاصل نہیں کر رہا یا نہیں کر سکتا جس کی بنیاد اس کا انتظامی ڈھانچہ، یادگیر کوئی وجہ ہے، اور اس کا فیصلہ ایک غیر جانبدار سرٹیفیکیشن ایجنسی کرے گی؛ یا

5. ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت مستنبط ہو، کے اغراض و مقاصد میں ان امور کے لیے کوئی تصریح نہیں پائی جاتی:

1. ادارے کے حسابات کا ایک مستند اکاؤنٹنٹ سے سالانہ آڈٹ

2. اس قاعدے یا قاعدے 212 کے تحت ادارہ کی تحلیل کی صورت میں اس کے اثاثے، اپنے تمام واجبات کی ادائیگی کے بعد، اگر کوئی ہوں، کسی منظورہ شدہ غیر منفعت بخش ادارے کو، چیف کمشنر کے علم میں لاتے ہوئے تین ماہ میں منتقل کرنا؛

3. عمومی قابل قبول اکاؤنٹنگ معیارات کو اپناتے ہوئے اپنے حسابی کھاتے باقاعدگی سے مرتب کرنا اور کسی بھی شہری کی جانب سے ان کھاتوں کے بغیر کسی رکاوٹ کے کسی بھی مناسب وقت معاینے کے لیے انتظامات کا موجود ہونا؛
4. ادارہ کے پیسے، اثاثے اور تمام منافع صرف ادارہ کے ان مقاصد کے فروغ کے لیے استعمال کرنا جن کی تصریح ذیلی قاعدے (2) کی شق (a) کی ذیلی شق (i) میں کی گئی ہے؛
5. ادارہ کے حسابات کسی شیڈول بینک، ڈاکھانے، قومی بچت کے ادارے، نیشنل بینک آف پاکستان یا تو میاے گئے کمرشل بینکوں میں رکھنا؛
6. ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت مستطبق ہو، کے اغراض و مقاصد میں چیف کمشنر کے علم میں لائے بغیر کوئی ترمیم یا اضافہ نہ کرنا؛ اور
7. سالانہ منافع کے پچیس فیصد سے زائد اضافی یا بچ رہنے والی رقم کو، ماسوائے 'رسٹرکٹڈ فنڈ' کے، استعمال میں نہ لانا۔
- اس وضاحت کے ساتھ کہ ایسی بچ رہنے والی یا اضافی رقم سرکاری سیکورٹیز [قومی بچت اسکیم جو سنٹرل ڈائریکٹریٹ نیشنل سیونگز پیش کرتا ہے]، NIT، پونٹس، مجموعی سرمایہ کاری کی ایسی اسکیم میں جس کی منظوری یار جسٹریشن نان بینکنگ فنانس کمپنی (قیام و ضوابط) کے قواعد 2003 کے تحت کی گئی ہو، میوچل فنڈ، اراضی میں سرمایہ کاری کے ٹرسٹ، جس کی منظوری اور اجازت Real Estate Investment Trust Rules، 2006 نے دی ہو، یا شیڈول بینک میں رکھی جائیں گی۔
- وضاحت: اس قاعدے میں بیان کردہ 'رسٹرکٹڈ فنڈ' سے مراد ہر وہ فنڈ ہے جو ادارہ کو عطیہ کے طور پر دیا گیا لیکن جسے عطیہ دینے والے کی جانب سے عائد کسی بھی پابندی کی وجہ سے ادارہ کے سرمائے کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔
8. چیف کمشنر ادارے کی موصولہ درخواست پر 60 دن کے اندر فیصلہ کریں گے۔
9. [حذف]
10. [حذف]
11. منظوری کو منسوخ کرنے کا اختیار
1. چیف کمشنر قاعدہ 220A(2) کے تحت دی گئی منظوری کو کسی بھی وقت منسوخ کرنے کا اختیار رکھتا ہے اگر اسے یقین ہو کہ:
1. ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت مستطبق ہو، کے اغراض و مقاصد میں چیف کمشنر کے علم میں لائے بغیر کوئی ترمیم یا اضافہ نہ کرنے کی تصریح موجود نہ ہو؛
2. ادارہ:

1. ادارہ کسی فرد یا افراد کے ذاتی مفاد کے حصول کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے یا ہو رہا ہے
2. کسی ایک مخصوص سیاسی پارٹی یا مذہبی فرقے کے خیالات کے فروغ کے لیے کام کر رہا ہے
3. اپنے طے کردہ مقاصد حاصل نہیں کر رہا یا نہیں کر سکتا جس کی بنیاد اس کا انتظامی ڈھانچہ، یادگیر کوئی وجہ ہے، جیسا کہ غیر جانبدار سرٹیفیکیشن ایجنسی کا تجربہ ثابت کرتا ہے؛
4. اس برس اپنے سرمائے، ماسوائے 'رسٹرکٹڈ فنڈ' کے 25 فیصد سے زائد رقم کو الگ رکھنے یا استعمال میں نہ لانے کی معقول وجہ نہ پیش کر سکے؛
5. اپنے حسابات کے لیے سرمایہ کی یہ دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے:

1. حسابات کا آڈٹ اور باقاعدہ ترتیب دیے گئے حسابات کے گوشوارے؛
2. ان تمام افراد کے نام اور پتے جنہوں نے اس برس عطیات، وظائف یا چندے کی مد میں پانچ ہزار سے زائد رقم دی۔
3. ان تمام افراد کے نام اور پتے جنہیں اس برس پانچ ہزار سے زائد رقم بطور امداد دی گئی۔
4. اس برس خرچ نہ کی جانے والی رقم کی تفصیل اور اس کی وجوہات
5. ہر تین برس بعد اپنی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ جمع کرانے میں ناکامی جیسا کہ قاعدہ 220A کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (b) کی ذیلی شق (vi) میں متعین ہے؛
- اس صراحت کے ساتھ کہ ہر تین برس بعد اگر 30 ستمبر یا اس سے قبل یہ تفصیلی کارکردگی رپورٹ جمع نہ کرائی گئی تو چیف کمشنر ذیلی قاعدے (2) کے تحت انہیں منظوری کے منسوخی سے متعلق اظہار وجوہ کا نوٹس دے گا۔
6. دفعہ 165 کے تحت انکم ٹیکس کی کٹوتی کے دستاویز جمع کرانے میں ناکام رہے، جسے قاعدہ 44 کو مد نظر رکھتے ہوئے دیکھا جائے گا۔
7. ذیلی قاعدہ (7) کے پیرا (1) کے تحت منظوری اس وقت تک منسوخ نہیں کی جائے گی جب تک ادارہ کو مجوزہ اقدامات پر اظہار وجوہ کا موقع نہیں مل جاتا۔
8. جب چیف کمشنر ذیلی قاعدہ (7) کے پیرا (1) کے تحت دی جانے والی منظوری کو منسوخ کرے تو متعلقہ ادارہ کو تحریری طور پر اس کی اطلاع اور فیصلے کی بنیاد بننے والی وجوہات سے آگاہ کیا جائے گا۔

9. [حذف]

10. [حذف]

11. [حذف]

.12 [حذف]

.13 [حذف]

.14 چیف کمشنر کو یہ اختیار حاصل ہے اس کہ ان قواعد میں بیان کردہ کسی بھی شرط / شرائط و لوازم / لوازمات کو، کسی خاص صورت میں نرم کر دے، اگر اسے یہ یقین ہو کہ درخواست گزار ان شرائط و لوازمات کو پورا کرنے کا اہل نہیں۔

فارم-cvb1

(دیکھئے قاعدہ (a)(1)(A)220)

درخواست برائے منظوری زیر دفعہ 100C کے ذیلی دفعہ (2) کی شق (C)، انکم ٹیکس آرڈیننس 2011

بخدمت

چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو

1. بحوالہ دفعہ 100C کے ذیلی دفعہ (2) کی شق (C)، انکم ٹیکس آرڈیننس (XLIX of 2001) 2011، میں، زیر دستخطی، اس درخواست کے ذریعے \_\_\_\_\_، (ادارہ کا نام) کی طرف سے، اس شق میں بیان کیے گئے مقاصد کے لیے، اس ٹیکس کے سال کے لیے جس کا خاتمہ \_\_\_\_\_ کو ہونا ہے، اس کی منظوری کا خواستگار ہوں۔

2. ضروری کوائف اس درخواست میں درج کر دیے گئے ہیں، اور اس کے ساتھ منسلک شیڈول میں فراہم کیے گئے ہیں۔

3. مندرجہ ذیل دستاویزات، جن کا جمع کرنا انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدہ 220A کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (b) کے تحت لازم ہے، اس درخواست کے ساتھ منسلک ہیں:

4. \_\_\_\_\_

5. \_\_\_\_\_

6. \_\_\_\_\_

7. \_\_\_\_\_

8. \_\_\_\_\_

دستخط: \_\_\_\_\_

نام: \_\_\_\_\_

عہدہ: \_\_\_\_\_

درخواست پر ادارے کے صدر یا جنرل سیکرٹری اور ٹرسٹ کی صورت میں ٹرسٹی کے دستخط ہونا لازم ہیں۔

### شیڈول

#### کوائف

1- ادارے کا نام: \_\_\_\_\_

2- ادارے کا مکمل پتہ \_\_\_\_\_

3- ادارے کے رجسٹریشن کی تاریخ: \_\_\_\_\_

4- اس کے اغراض و مقاصد: \_\_\_\_\_

1. \_\_\_\_\_

2. \_\_\_\_\_

3. \_\_\_\_\_

5- اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (1860 of XXI) 1860، یا وائلنٹری سوشل ویلفیئر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس (1961 of XLVI) 1961، یا اس کے جگہ رضا کارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ کی گئی ہے تو براہ مہربانی رجسٹریشن کا قانون، نمبر اور تاریخ درج کریں:

6- کیا آپ کے ادارے کا آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت مستطبق ہو، کیا قاعدہ 220A کے ذیلی قواعد (2) اور (3) میں بیان کردہ شرائط پر پوری اترتی ہیں، اگر ایسا ہے تو بیان کردہ ہر شرط کے لیے اپنے ادارے کی متعلقہ دفعات / شقوں / قواعد کی تعداد درج کریں۔

7- کیا ادارہ عام افراد کی فلاح کو یقینی بناتا ہے یا کسی خاص گروہ یا طبقے کے لیے مخصوص ہے (مکمل تفصیل فراہم کریں)۔

8- درخواست دینے کی تاریخ پر کل ارکان / اڑسٹیز کی تعداد۔

9- ادارے کے حسابات کے لیے مالی سال کا آغاز: \_\_\_\_\_ پر ہوتا ہے اور اس کا اختتام: \_\_\_\_\_ پر ہوتا ہے۔

10- ادارے کی جانب سے حسابات کے یہ کھاتے باقاعدگی کے ساتھ مرتب کیے جاتے ہیں اور عام افراد کے معاینے کے لیے ہر وقت بغیر کسی رکاوٹ کے موجود رہتے ہیں:

1.

\_\_\_\_\_

2.

\_\_\_\_\_

3.

\_\_\_\_\_

دستخط:

\_\_\_\_\_

نام:

\_\_\_\_\_

عہدہ:

\_\_\_\_\_

## 220B- سرٹیفیکیشن ایجنسی کی منظوری اور تقرر

1. چونکہ قاعدہ 211 اور 220A دونوں کی تصریحات میں غیر منفعت بخش اداروں کی گذشتہ تین برس کی کارکردگی کے ان کے اغراض و مقاصد کے حصول کے جائزے کے لیے، سرٹیفیکیشن ایجنسی کا وجود لازم ہے، اس لیے پیش آمدہ ذیلی قواعد میں ایسی سرٹیفیکیشن ایجنسی کی منظوری اور تقرر کے ضابطوں کا تعین کیا گیا ہے۔
2. چیرمین بورڈ آف ریونیو، اپنی صوابدید پر ایسی کمیٹی تشکیل دے گا جو سرٹیفیکیشن ایجنسی کی منظوری اور تقرر کی مجاز ہوگی، ازاں بعد جسے صرف کمیٹی لکھا جائے گا، جو کم از کم تین ارکان پر مشتمل ہوگی۔ چیرمین بورڈ آف ریونیو ہی ان ارکان میں سے کسی ایک کو چیرمین مقرر کریں گے۔ اس کمیٹی کے تمام ارکان کا تقرر بر بنائے عہدہ ہوگا۔ کمیٹی کے ارکان کو دو تہائی، یادوارکان، ان میں سے جو بھی تعداد میں زیادہ ہو، اس کمیٹی کے اجلاس کے انعقاد کے لیے درکار کم از کم تعداد (کورم) تصور کیا جائے گا۔
3. سرٹیفیکیشن ایجنسی کے منظوری اور تقرر کے لیے درخواست کمیٹی کے پاس جمع کرائی جائے گی۔
4. کمیٹی ایسی درخواست پر اہلیت کی بنیاد پر فیصلہ دے گی جس کے لیے اکثریتی ووٹ کی ضرورت ہوگی۔ کمیٹی کا چیرمین صرف اس صورت میں فیصلہ کن ووٹ دے گا اگر برابر ووٹوں کی وجہ سے فیصلہ نہ ہو پائے۔
5. درخواست پر غور کرتے ہوئے کمیٹی، من جملہ دیگر پہلوؤں کے، سرٹیفیکیشن ایجنسی کی منظوری اور تقرر کے لیے اہلیت کے ان معیارات کو پیش نظر رکھے گی:
  - (a) ادارے کی گورننگ باڈی میں موجود افراد کا واضح اور ثابت شدہ امتیاز، اعتبار اور قد و قامت جو ادارے اور اس کے کام کو اعتبار اور احترام دلانے کا باعث ہوں؛
  - (b) ادارے کا درجہ فہم، بالخصوص ادارے کے سینئر منتظمین اور عملے کی سطح پر، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے تجزیہ کے لیے منظور شدہ معیارات کی سمجھ بوجھ؛
  - (c) انسانی وسائل، اس کی تعداد اور معیار، جو غیر منفعت بخش اداروں کے پیشہ ورانہ، معروضی اور شفاف تجزیہ کی اہلیت رکھتا ہو؛
  - (d) مالیاتی وسائل جو ادارہ کو میسر ہیں تاکہ وہ ایسے تجزیہ کے لیے درکار اخراجات پورے کر سکے؛
  - (e) ادارہ کی غیر منفعت بخش اداروں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اور ان کے ادارہ جاتی ڈھانچے سے واقفیت؛
  - (f) غیر منفعت بخش اداروں یا سماجی منصوبوں کے تجزیہ کا تجربہ؛
  - (g) وہ نظام جس کے تحت تجزیہ کیا جاتا ہے اور سرٹیفیکیشن دیا جاتا ہے؛
  - (h) مانیٹرنگ کا ایسا نظام جو شفافیت اور معروضیت کو یقینی بنا سکے۔



(6) کمیٹی ادارے سے کوئی بھی دستاویز، رپورٹ، یا اعداد و شمار طلب کر سکتی ہے تاکہ ادارے کی پیشہ ورانہ، معروضی اور شفاف تجربے کی اہلیت کا درجہ معلوم کیا جاسکے جو ذیلی قاعدے (5) میں متعین کی گئی ہیں۔ اس مقصد کے لیے کمیٹی ادارے کے انتظامی عملے اور دیگر عملے کو انٹرویو کے لیے بھی طلب کر سکتی ہے تاکہ ان کے تجربے، سمجھ بوجھ اور پیشہ ورانہ معیارات کا اندازہ لگا سکے۔

(7) تاہم، کسی بھی صورت میں ایسے ادارے کی منظوری اور تقرر کا فیصلہ نہیں کیا جاسکتا جو:

(a) پاکستان میں کسی متعلقہ قانون کے تحت رجسٹرڈ نہ ہو؛

(b) جو واضح طور پر اس کا تعین نہ کرے کہ حاصل ہونے والا منافع عملے یا انتظامیہ میں تقسیم نہیں کیا جاتا؛

(c) کلی یا جزوی طور پر وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومت کے زیر انتظام ہو؛ اور

(d) اپنے دیگر منصوبوں میں وہ غیر منفعت بخش اداروں کے حوالے سے 'متضادم مفادات' رکھتا ہو۔

وضاحت: امداد دینے والا ادارہ 'متضادم مفادات' رکھنے والا ادارہ قرار پائے گا اگر وہ امداد وصول کرنے والے، یا مستقبل میں وصول کر سکنے والے ادارے کا تجربہ کرے۔ اسی طرح ایک فروغ اہلیت (Capacity Building) کا ادارہ 'متضادم مفادات' میں داخل ہوگا اگر وہ کسی ایسے ادارے کا تجربہ کرے جس کے لیے وہ تربیتی پروگرام کر چکا ہو یا مستقبل میں جن کے اہلیت کے فروغ کے لیے منصوبہ رکھتا ہو۔

8 منظوری کے لیے کمیٹی کو موصول ہونے والی درخواست پر، درخواست ملنے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر فیصلہ کرنا ہوگا۔

9 اگر درخواست گزار کو کمیٹی کے کسی فیصلے کا منفی اثر پڑے تو وہ، ایسے فیصلے کے خلاف رکن ان لینڈ ریونیو، فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے، فیصلہ ملنے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر اپیل کر سکتا ہے۔

10 کسی ادارہ کو سرٹیفیکیشن ایجنسی کے طور پر منظور اور مقرر کرنے کا اعلان سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا۔

11 ان قواعد کے تحت دی گئی منظوری اور تقرر تین برس کی مدت کے لیے ہوگا، جس کے خاتمے پر کمیٹی ادارہ کی اہلیت اور بطور سرٹیفیکیشن ایجنسی کام کرنے کے لیے اس کی کارکردگی کا تجزیہ کرے گی۔ کمیٹی یہ تجزیہ تین ماہ کی مدت میں مکمل کرے گی اور اس دوران ادارہ ایک قانونی سرٹیفیکیشن ایجنسی کی حیثیت سے کام کرنے کا مجاز ہوگا۔

12 ایک منظور اور مقرر شدہ سرٹیفیکیشن ایجنسی کے ادارہ جاتی ڈھانچے میں ایسی تبدیلی جس کے باعث وہ سرٹیفیکیشن ایجنسی کے طور پر کام کرنے کا اہل نہ رہے؛ یا ادارہ کی جانب سے طے کردہ پیشہ ورانہ، شفافیت، دیانت داری اور معروضیت کے حوالے سے کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں، باقاعدہ تفتیش اور ایجنسی کو اپنی صفائی پیش کرنے کا مکمل موقع فراہم کرنے کے بعد، کسی بھی وقت منظوری اور تقرر کو منسوخ کرنے کی مجاز ہے۔

## باب - XVIII

### ٹیکس کلیرنس سرٹیفکیٹ

#### 221۔ ٹیکس کلیرنس سرٹیفکیٹ

1. ایک شخص جو مستقل بنیاد پر پاکستان چھوڑ رہا ہے وہ کمشنر کو ٹیکس کلیرنس سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دے سکتا ہے جس کا حوالہ دفعہ 145 کے ذیلی دفعہ (3) میں دیا گیا ہے:

a جو شخص تمام واجب الادا ٹیکس دے چکا ہو؛ یا

B جس شخص نے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ایسے انتظامات کیے ہوں جس سے کمشنر ٹیکس کو ٹیکس کی وصولی کا اطمینان ہو۔

2. درخواست جس کا حوالہ ذیلی قاعدے (1) میں دیا گیا، اس طرح ہوگی:

#### درخواست برائے سرٹیفکیٹ تحت دفعہ 145، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001

اُن سیاحوں کے لیے نہیں جنہوں نے پاکستان میں کوئی رقم نہیں کمائی، جو سیاحتی ویزے پر پاکستان آئے اور جن کا قیام کسی بھی ٹیکس برس میں 90 دن سے زائد نہ تھا۔

بخدمت:

کمشنر

زون \_\_\_\_\_

شہر \_\_\_\_\_

محترم،

میں ملتیں ہوں کہ مجھے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ 145 کے تحت ٹیکس کلیرنس سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے۔ میرے کوائف درج ذیل ہیں:

- 1- درخواست دہندہ کا نام:
- 2- شہریت:
- 3- موجودہ پتہ:
- 4- اپنے ملک کا پتہ:
- 5- پاکستان میں کاروبار، پٹے یا ہنر کی نوعیت (اگر پاکستان آمد محض سیاحت کی غرض سے تھی، اور کوئی رقم نہیں کمائی گئی تو یہی درج کریں)
- 6- وہ مقام یا مقامات جہاں کاروبار، پٹے یا ہنر انجام دیا گیا
- 7- درخواست دہندہ کے آجر کا نام (اگر درخواست دہندہ کسی کمپنی یا ادارے کا نمائندہ ہے تو اس کا نام درج کرے)
- 8- اس کمشنر انکم ٹیکس کا نام، اگر کوئی ہوں، جس نے گذشتہ مرتبہ ٹیکس کا تخمینہ لگایا تھا:
- 9- پاکستان آمد کی تاریخ:
- 10- پاکستان چھوڑنے کی امکانی تاریخ:
- 11- پاکستان چھوڑنے کے بعد اگلی منزل:
- 12- ذرائع سفر (بری، بحری، فضائی)
- 13- مقام: تاریخ:
- 14- ٹیکس کی ادائیگی ہمراہ ثبوت:
- 15- قاعدہ 158 کے تحت ضمانت منسلک ہے

آپ کا مخلص

دستخط

3. ذیلی قاعدہ (1) کی شق (b) میں مذکور درخواست، جس کے ساتھ درخواست گزار کے آجریا کاروباری شریک کا ضمانت نامہ ہوگا، اس طرح سے ہوگی:

درخواست گزار کے آجریا کاروباری شراکت دار کی جانب سے ضمانتی سرٹیفکیٹ

1- تصدیق کی جاتی ہے کہ \_\_\_\_\_ (درخواست گزار کا نام) ہمارا کارکن / نمائندہ / شراکت دار ہے۔

2- (i) اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ \_\_\_\_\_ (درخواست گزار کا نام) پاکستان چھوڑ رہا ہے اور اس کی ذمہ روپے واجب الادا ہیں۔ ابھی اس کے ٹیکس کا تخمینہ نہ ہونے کے باعث ٹیکس کی مقدار کا تعین نہیں ہوا۔

4. ایک چیک جو واجب الادا ٹیکس اور کل رقم کے گوشوارے کے ہمراہ منسلک ہیں۔

5. ہم یہ ذمہ لیتے ہیں کہ واجب الادا ٹیکس کے تعین کے بعد جو بھی مقدار ہو، ہم وہ ادا کرنے کے پابند ہوں گے۔

دستخط:

پتہ:

عہدہ:

شراکت دار:

ادارہ کی مہر:

غیر متعلقہ اندراج کو کلیئر کھینچ کر منسوخ کر دیں۔

222- دفعہ 145 کے تحت ٹیکس کلیئر نس سرٹیفکیٹ

دفعہ 145 کے ذیلی دفعہ (3) کے لیے، ٹیکس کلیئر نس سرٹیفکیٹ، اس فارم پر جاری کیا جائے گا:-



Certificate  
valid

Initials of

Commissioner

Commissioner

Signature/ left hand thumb of  
Application/ or person receiving  
the Certificate on behalf of the  
applicant.

Signature/ left hand thumb of Application/ or person  
receiving the Certificate on behalf of the applicant.

223- ٹیکس سے چھوٹ کا فارم

قاعدہ 221 کے تحت درخواست ملنے پر کمشنر قاعدہ 145 کے تحت ٹیکس پر چھوٹ کا سرٹیفکیٹ اس فارم پر جاری کرے گا:-

COUNTERFOIL OF TAX EXEMPTION  
CERTIFICATE UNDER SECTION 145

TAX EXEMPTION CERTIFICATE  
UNDER SECTION 145 OF THE  
INCOME TAX ORDINANCE 2001

Book No. \_\_\_\_\_ Serial No. \_\_\_\_\_

Book No. \_\_\_\_\_ Serial No. \_\_\_\_\_

Name

Address .....

Commissioner

Nationality .....

Division \_\_\_\_\_ Jurisdiction

Nature of business  
profession or  
vocation in Pakistan .....

Signature/ left hand thumb of impression  
of Applicant/ or person receiving the  
certificate on behalf of the applicant.]

Date of departure .....

Destination .....

Probable date of  
return to Pakistan .....

Certificate valid  
upto .....

.....  
Initials of Commissioner

Signature/ left hand thumb of impression  
of Applicant/ or person receiving the  
certificate on behalf of the applicant.

- (i) they have not spent more than 90 days at a time in Pakistan; and
- (ii) they have not spent more than 90 days in any financial year in Pakistan.

## باب-XIX

### متفرقات

224- لیزنگ کمپنیوں کی جانب سے تنزیلی کٹوتی کے دعوے کے لیے ضوابط

کسی بھی لیزنگ کمپنی یا مضاربہ کمپنی کو زوال پذیر اثاثوں (depreciable assets) کی لیز پر تنزیلی کٹوتی مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنی ہوں گی:

1. لیزنگ کمپنی کے کاروبار کا بنیادی کام اثاثوں کی لیزنگ ہے اور اس کے لیے وہ سیکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا لائسنس رکھتی ہو اور اس میں مندرجہ شرائط و ضوابط کے تحت کام کر رہی ہو؛ اور
2. لیزنگ یا مضاربہ کمپنی یہ بیان حلفی دے کہ جب وہ موٹر کار لیز پر دیں تو؛ اس کی تنزیلی کٹوتی کا دعویٰ جمع کرانے کے لیے، اس کی خریداری کی قیمت آڈیٹس کے تیسرے شیڈول میں مندرجہ قیمت تک محدود ہو؛

225- دفعہ 223 کے لیے اکاؤنٹنٹس کی منظور کردہ تنظیمیں

دفعہ 223 کے لیے بورڈز نے اکاؤنٹنٹس کی ان تنظیمیں کو منظور اور تسلیم کیا ہے:

1. دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ان انگلینڈ اینڈ ویلز

The Institute of Chartered Accountants in England and Wales;

2. دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ان سکاٹ لینڈ

The Institute of Chartered Accountants in Scotland;

3. دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ان آئر لینڈ

The Institute of Chartered Accountants in Ireland;

4. دی سوسائٹی آف انکارپوریٹڈ اکاؤنٹنٹس اینڈ آڈیٹرز، لندن؛ اور

London; and The Society of Incorporated Accountants and Auditors

5. دی ایسوسی ایشن آف چارٹرڈ سرٹیفائیڈ اکاؤنٹنٹس، برطانیہ

United Kingdom. The Association of [Chartered] Certified Accountants



1. ہر وہ شخص جو دفعہ 222 کے تحت تشخیص کنندہ مقرر ہونا چاہے، اس مقصد کے لیے کمشنر کو ایک ہی درخواست کی دو نقول دے گا جس میں اس بنیاد یا بنیادوں کو ذکر ہو جن پر درخواست دہندہ کا تقرر تشخیص کنندہ پر کیا جاسکے۔
2. ذیلی قاعدے (1) کے تحت تشخیص کنندہ کی اہلیت سے مراد ایسا فرد ہے جو:
  - (a) جو سول انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، یا مکینیکل اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری یا اس کی مساوی قابلیت رکھتا ہو اور یہ سند اسے کسی بھی ایسی یونیورسٹی نے دی ہو جو پاکستان یا آزاد کشمیر میں کسی بھی قانون کے تحت قائم کی گئیں ہوں اور اسے کالج یا جامعات کی کوئی بھی ایسوسی ایشن سے انضباط یا سند کے اجرا کا حق حاصل ہو؛ یا اس کے مساوی اہلیت کے ڈگری کسی ایسی غیر ملکی یونیورسٹی سے لی ہو جو اس ملک کے قانون کے تحت قائم ہو اور جسے پاکستانی یونیورسٹی نے تسلیم کیا ہو۔
  - (b) تعمیرات (آرکیٹیکچر) کے شعبے میں عالمی سطح پر تسلیم شدہ اہلیت کا حامل ہو جو رائل انسٹیٹیوٹ آف برٹش آرکیٹیکٹس کی جاری کردہ سند 'ایسوسی ایٹ شپ' کے برابر ہو۔
  - (c) جس نے کامیابی سے آرکیٹیکچر یا سول انجینئرنگ، یا مکینیکل انجینئرنگ، یا مکینیکل اور الیکٹریکل انجینئرنگ، یا آٹو موبائل انجینئرنگ میں کسی منظور شدہ ادارے سے ڈپلومہ حاصل کیا ہو اور کسی مستند آرکیٹیکٹ یا انجینئر کی نگرانی میں یا سرکاری و نیم سرکاری ادارے میں تین برس کام کرنے کا تجربہ رکھتا ہو۔
  - (d) ڈپارٹمنٹ آف انشورنس کی جانب سے جاری کردہ انشورنس سرویور سرٹیفیکیٹ رکھتا ہو جو پانچ برس کا تجربہ پر محیط ہوں۔
  - (e) ان لینڈریونیو، کسٹم ڈپارٹمنٹ، عدلیہ، یا حکومت کے کسی ایسے ادارے سے جس کا کام محصولات اکٹھے کرنا ہوں سے کم از کم دس برس کی ملازمت کے ساتھ اور کم از کم گریڈ 17 سے؛ باعزت رٹائرڈ ہو۔
  - (f) ایسے ہٹاؤں کی تشخیص کے لیے جس کے لیے خصوصی مہارت درکار ہو، اور جو شق (a)، (b)، (c)، (d) اور (e) کے تحت نہ آتے ہوں تو ان کے لیے کمشنر کی رائے میں جو اہلیت مناسب ہو۔
3. ذیلی قاعدہ (2) کی تصریحات کے باوجود، کسی بھی ایسے فرد کو تشخیص کنندہ تعینات نہیں کیا جاسکتا جو:
  - (a) جسے سرکاری ملازمت سے برخواست یا نکالا گیا ہو؛
  - (b) غیر بری الذمہ مفلس شخص؛
  - (c) جسے کسی بھی قانون کے تحت سزا ہوئی ہو یا پیشہ ورانہ امور میں بددیانتی کا مرتکب پایا گیا ہو، اور جس کی بنیاد پر وہ کمشنر کی رائے میں بطور تشخیص کنندہ نااہل ہو؛

(d) ٹیکس دہندگان کے نمائندے کے طور پر ٹیکس افسران کے سامنے پیش ہوتا ہو

4. ذیلی قاعدے (1) کے تحت درخواست ملنے پر کمشنر کسی بھی درکار معلومات کے لیے تفتیش کر سکتا ہے یا مزید دستاویزات اور معلومات، جو ضروری معلوم ہوں، طلب کرنے کا مجاز ہے۔
5. اگر کمشنر مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ کی اہلیت تشخیص کنندہ کے تقرر کے لیے مناسب ہے، تو کمشنر اس فیصلے سے درخواست گزار کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔
6. کسی درخواست کو مسترد کرنے کی صورت میں، کمشنر درخواست گزار کو اس فیصلے سے وجوہات کے ہمراہ، تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔
7. تشخیص کنندہ کا تقرر کمشنر اپنی صوابدید پر کسی بھی وقت، اور بغیر کوئی وجہ بتائے منسوخ کرنے کا مجاز ہے۔

## 227- تشخیص کنندہ کا اعزازیہ، فیس اور الاؤنس

1. دفعہ 222 کے تحت مقرر تشخیص کنندہ کو اس کے تقرر کی کوئی فیس نہیں دی جائے گی، بلکہ وہ اس تناسب سے اعزازیہ کا مستحق ہوگا:

### اعزازیہ کی شرح (روپے)

### اثاثے کی مالیت

000,5	جہاں اثاثے کی مالیت دس لاکھ روپے سے کم ہو
000,10	جہاں اثاثے کی مالیت دس لاکھ روپے سے زائد لیکن پچاس لاکھ سے کم ہو
000,20	جہاں اثاثے کی مالیت پچاس لاکھ روپے سے زائد لیکن ایک کروڑ سے کم ہو
000,30	جہاں اثاثے کی مالیت ایک کروڑ سے زائد ہو

2. ذیلی قاعدے (1) میں بیان کردہ اعزازیہ کے علاوہ تشخیص کنندہ اس فیس اور الاؤنس کا حقدار ہوگا:

1. اثاثے کی تشخیص کے کسی بھی حوالے سے ایپلٹ ٹریبونل کے سامنے پیش ہونے پر 500 روپے فی دن؛ اور
2. سفر کے اخراجات جو کسی بھی گریڈ 17 کے سرکاری ملازم کے لیے منظور شدہ ہیں۔

## 228- اثاثوں کی تشخیص

1. دفعہ 111 کے لیے غیر منقولہ جائیداد کی تشخیص میں ان امور کو مد نظر رکھا جائے گا:

1. غیر تعمیر شدہ پلاٹ کی صورت میں، ڈیولپمنٹ اتھارٹی یا حکومتی ادارے کی جانب سے اسی علاقے میں ایسے ہی پلاٹ کے قیمت نیلام، اور اگر ایسی مالیت ملے نہیں کی گئی تو پلاٹ کی اس علاقے میں ڈسٹرکٹ ریونیو افسر یا صوبائی اتھارٹی جو اس حوالے سے سٹمپ ڈیوٹی عائد کرنے کی مجاز ہے، ان کے طے کردہ مالیت۔

2. زرعی زمین کی صورت میں، اسی علاقے میں جائیداد کی وہ اوسط قیمت جو ریونیوریکارڈ میں اسی مدت اور وقت میں سامنے آئے۔
3. تعمیر شدہ عمارت کے لیے مالیت کی تشخیص اس علاقے میں عمارتوں کی جائز قیمت پر کی جائے گی جس کی تصریح دفعہ 68 میں ملتی ہے یا ریونیو کے ڈسٹرکٹ افسر کے طے کردہ مالیت، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو۔
4. دفعہ 111 کے لیے اور اس کے ذیلی قاعدے (2) کے تحت موٹر کار اور جیپ کی مالیت کی تشخیص اس طرح سے کی جائے گی:
1. نئی برآمد کی گئی موٹر کار یا جیپ کی مالیت کا تعین اس کی CIF و بلیو کے ساتھ ساتھ تمام اخراجات کی مالیت، کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس، لیویز، آکٹرائے فیس، اور اس پر لگائی جانے والے دیگر ڈیوٹیز اور ٹیکس بمع کل اخراجات جو اس کی رجسٹریشن تک اس پر کیے گئے؛
  2. ایک نئی کار یا جیپ کی مالیت کا تعین جو اس کے بنانے والے، اسمبلر یا پاکستان میں موجود ڈیلر سے خریدی گئی ہو؛ اس قیمت سے ہوگا جو خریدار نے ادا کی اور اس کے ساتھ ساتھ کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس، لیویز، آکٹرائے فیس، اور اس پر لگائی جانے والے دیگر ڈیوٹیز اور ٹیکس بمع کل اخراجات جو اس کی رجسٹریشن تک اس پر کیے گئے؛
  3. استعمال شدہ برآمد کی گئی موٹر کار یا جیپ کی مالیت کا تعین اس قیمت سے ہوگا جو کسٹم حکام نے کسٹم لیوی عائد کرنے کے لیے اس کار کی برآمدی قیمت طے کی ہو؛ اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے نقل و حمل کے اخراجات، انشورنس، اور دیگر تمام اخراجات کی مالیت، کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس، لیویز، آکٹرائے فیس، اور اس پر لگائی جانے والے دیگر ڈیوٹیز اور ٹیکس بمع کل اخراجات جو اس کی رجسٹریشن تک اس پر کیے گئے؛
  4. شق (a)، (b)، (c) میں بیان کردہ موٹر کار یا جیپ کی مالیت اس کے حصول کے وقت؛ شق (a)، (b)، (c) کی جو بھی متعلق صورت ہو؛ میں فی برس دس فیصد تک چھوٹ دی جاسکتی ہے جو کسی صورت میں پانچ برس سے زیادہ مدت کے لیے نہیں دی جائے گی؛ یا
  5. اس موٹر کار یا جیپ کی مالیت کا تعین جو کسی مقامی ڈیلر سے خریدی گئی ہو؛ شق (a)، (b)، (c) کی جو بھی متعلق صورت ہو؛ برآمد کیے جانے یا ڈیلر سے خریدنے کے ایک برس بعد کے عرصے پر فی برس دس فیصد تک چھوٹ دی جاسکتی ہے۔
  6. کسی بھی صورت میں مالیت کا تعین اس قیمت سے پچاس فیصد سے کم نہیں کیا جائے گا جو شق (a)، (b)، (c) کی متعلق صورت کی مدد سے متعین کی گئی یا اس کی قیمت خرید تھی؛ ان میں سے جو بھی زیادہ ہو۔
  7. دفعہ 61 کے تحت، کسی غیر منفعت بخش ادارے کو عطیہ میں دی جانے والے اثاثوں کی مالیت کا تعین اس طرح سے کیا جائے گا:
1. ان اشیاء کی مالیت کا تعین جو پاکستان میں برآمد کی گئیں اس قیمت سے کیا جائے گا جو کسٹم ادائیگی کی غرض سے متعین کی گئی اور دیگر لیویز، آکٹرائے فیس، اور اس پر لگائی جانے والے دیگر واجب الادا اخراجات جو عطیہ دینے والے نے ادا کیے؛
  2. ان اشیاء اور چیزوں کی مالیت کا تعین جو پاکستان میں خریدی گئیں، اس قیمت سے کیا جائے گا جو خریداری رسید پر درج ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس پر عائد ٹیکس، لیویز، اور دیگر اخراجات جو عطیہ دینے والے نے ادا کیے؛

3. وہ ایشیا اور چیزیں جو اس سے قبل پاکستان میں استعمال ہو چکی ہیں، اور جس کے لیے فرسودگی کی بنیاد پر قیمت میں کمی کی اجازت ہو، ان کی مالیت کا تعین کمشنر طے کرے گا؛

4. موٹر گاڑی کی قیمت کا تعین قاعدے کے مطابق کیا جائے گا؛ اور

5. وہ ایشیا اور چیزیں جن کا اس فہرست میں ذکر نہیں، ان کی مالیت کا تعین بازار میں ان کی مناسب قیمت کی بنیاد پر کمشنر طے کرے گا۔

## 229- کمپیوٹر پر گوشواروں، بیانات اور دستاویزات کی جمع آوری اور احکامات یا نوٹس کا اجراء

1. باوجود کسی بھی تصریح کے جو ان قواعد میں پائی جاتی ہو، ٹیکس دہندہ یا کوئی بھی فرد جو کسی قسم کا متعین بیان یا ٹیکس گوشوارہ جمع کرانے کا پابند ہو، وہ ایسی دستاویز یا گوشوارہ کمپیوٹر کے ذریعے بھی جمع کرا سکتا ہے جو ایسی زبان، پروگرام، ڈیٹا فارمیٹ اور پیش کش کے طریقے پر مشتمل ہو جو ان لینڈ ریونیو کا محکمہ متعین کرے؛ اور ایسی کسی بھی تکنیکی تعینات کے مطابق ہوں جو یہ محکمہ تجویز کرے؛ جس کے ساتھ درج ذیل طریقے پر بیان جمع کرایا جائے گا اور اس پر باقاعدہ اس شخص کے دستخط ہوں گے جو ایسی دستاویزات یا گوشوارہ پر دستخط کا مجاز ہے؛ علاوہ ازیں محکمہ بھی احکامات نوٹس اور ایسی دستاویزات جمع کرانے کے لیے اطلاع کمپیوٹر کے ذریعے دے سکتا ہے جو اپیل یا عدالت کے کارروائی کے لیے درکار ہوں، یا ایسے عکس سکین کر سکتا ہے جو باقاعدہ طور پر دستخط شدہ ہوں؛ اس طریقے پر:

### سرٹیفیکیٹ

میں ولد اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ منسلک ڈسک، ڈسکٹ، ٹیپ، کارٹریج، سکین شدہ عکس یا الیکٹرانک ابلاغ میں فراہم کیے جانے والے اعداد و شمار اور معلومات میرے علم اور یقین کے مطابق مکمل اور درست ہیں۔

میں مزید تصدیق کرتا ہوں کہ آمدن کا گوشوارہ جو مندرجہ بالا ذرائع سے جمع کرایا جا رہا ہے باقاعدہ تصدیق شدہ ہے اور متعلقہ تعین کار (Assessee) نے اسے درست پایا۔

دستخط:

نام:

عہدہ:

تاریخ:

2. باوجود کسی بھی تصریح کے جو ان قواعد میں پائی جاتی ہو، اگر کوئی حکم نامہ جاری کرنا ہو یا نوٹس کا اجراء مقصود ہو یا تشخیص یا تعین مالیت درکار ہو، یا آرڈینس کے تحت کوئی دستاویز تیار یا جاری کرنی ہو، وہ کمپیوٹر پر تیار کی جاسکتی ہے؛ اور ایسے کسی بھی حکم، نوٹس، دستاویز یا تحفین پر اس افسر کے دستخط کی ضرورت نہ ہوگی جس کا نام اس بیان کردہ دستاویز میں درج ہو۔

## 230- مختلف فارموں کی قیمت

درج ذیل فارم، 30 جون 2002 کے بعد سے قیمتاً اس قیمت پر دستیاب ہوں گے جو ان کے سامنے درج ہے:

فارم	قیمت
1. کل آمدن کے گوشوارے کا فارم	نی فارم پانچ روپے
2. انکم ٹیکس آرڈیننس کے دفعہ 116 کے تحت گوشوارہ دولت کا فارم	نی فارم پانچ روپے

## 231- برآمدات کی فروخت سے منسوب منافع کا تعین

1. جب کوئی ٹیکس دہندہ پاکستان میں بننے والی اشیا کی برآمد کرے تو اس سے ملنے والے منافع کا تعین اس بنیاد پر کیا جائے گا:
1. اگر برآمد کنندہ پاکستان سے کی جانے والی برآمدات کے لیے الگ اکاؤنٹ رکھتا ہے تو کمشنر اس اکاؤنٹ کی مدد سے منافع کی شرح کا تعین، انکم ٹیکس آرڈیننس کی تصریحات کی روشنی میں انجام دے گا؛
2. دیگر صورتوں میں کسی کاروبار کو اشیا کی فروخت سے حاصل ہونے والی کل آمدنی کو مد نظر رکھا جائے گا، برآمدات سے حاصل ہونے والے منافع کا تعین اس تناسب کی بنیاد پر کیا جائے گا جو اس کاروبار میں برآمدی فروخت کا حصہ ہے؛
3. ذیلی قاعدے کے لیے:
1. 'برآمدی فروخت' سے مراد برآمد کی گئی اشیا کی FOB قیمت ہے؛
2. کل فروخت سے مراد ہے:
1. شق (a) میں بیان کردہ تصریح کے تحت کل برآمدی فروخت؛
2. پاکستان میں فروخت ہونے والی مصنوعات کی کارخانے میں قیمت، جہاں برآمدات کی غرض سے اشیا تیار کی گئیں؛
3. دیگر صورتوں میں، گودام میں ان اشیا کی قیمت جو پاکستان میں فروخت کی گئیں۔

## 231A-دفعہ 206A کے تحت پیشگی حکم جاری کرنے کے ضوابط

1. ایک غیر رہائشی فرد جو انکم ٹیکس آرڈیننس (2001 (XLIX of 2001) دفعہ 206A کے تحت پیشگی حکم کے حصول کا خواہش مند ہو وہ شیڈول میں دیے گئے نمونے کے مطابق اس امر کے لیے درخواست جمع کرائے گا۔
2. ذیلی دفعہ (1) کے تحت ملنے والی درخواست پر وہ کمیٹی غور کرے گی جو ان ارکان پر مشتمل ہوگی:
  1. چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو
  2. ممبران لینڈ ریونیو، ایف بی آر
  3. سینئر جانٹ سیکرٹری، انصاف و قانون و انسانی حقوق ڈویژن
4. کمیٹی متعلقہ کمشنر کی رائے مانگ سکتی ہے، اور اگر ضرورت محسوس ہو تو کسی ماہر قانون کی رائے بھی درخواست پر لی جاسکتی ہے، اور اس معاملے پر یہ کمیٹی نشست یا ارکان کے درمیان تحریری ابلاغ (circulation) کی مدد سے اس پر مناسب فیصلے کی مجاز ہے۔
5. اس قاعدے کی حد تک 'پیشگی حکم' سے مراد کمیٹی کی جانب سے کسی ایسے معاملے پر فیصلہ دینا ہے جو کسی غیر رہائشی فرد کی جانب سے انجام دیا جا چکا ہے یا دیا جانا ہے، اور درخواست میں مندرجہ قانون کے حوالے سے ہو۔
6. پیشگی حکم کمشنر کے لیے صرف اسی معاملے کی حد تک لازم ہو گا جس کے لیے یہ حکم جاری کیا گیا، پیشگی حکم اس وقت تک موثر رہے گا جب تک حالات یا اس قانون میں کوئی تبدیلی نہیں آتی جس کی بنیاد پر یہ حکم جاری کیا گیا۔
7. پیشگی حکم کے ایک نقل درخواست گزار، اور ایک نقل اس کمشنر کو ارسال کی جائے گی جس کے دائرہ اختیار سے یہ معاملہ متعلق ہو۔
8. برخلاف تمام تصریحات کے جو اس قاعدہ میں بیان کی گئیں ہیں، ایک پیشگی حکم اس وقت کمشنر کے لیے موثر نہیں رہے گا اگر یہ حکم نامہ فریب دہی، یا زیر غور معاملے سے متعلق حقائق کی غلط پیش کش کے ذریعے حاصل کیا گیا ہو۔
9. اس قاعدے کے تحت دی گئی درخواست پر فیصلے کی مدت 90 دن متجاوز نہیں ہوگی۔

## 231B- درخواست واپس لینا

وہ درخواست جو قاعدہ 231A کے تحت دی گئی ہو، پیشگی حکم نامہ جاری ہونے سے قبل، کسی بھی وقت واپس لی جاسکتی ہے۔

## شیڈول

[دیکھیے ذیلی قاعدہ (1)]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ 206A کے تحت

درخواست برائے پیشگی حکم

بخدمت:

چئیرمین،

فیڈرل بورڈ آف ریونیو،

اسلام آباد۔

محترم جناب،

(غیر رہائشی کا نام) انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ 206A

زیر دستخطی جسے باقاعدہ طور پر اس امر کا اختیار دیا گیا ہے، من جانب  
کے تحت پیشگی حکم کے لیے ملتمس ہے۔

2 اس امر کے ضروری تفصیل نیچے درج اور منسلک ضمیمے میں فراہم کی جا رہی ہیں۔

3 مندرجہ ذیل دستاویزات، جن کا جمع کرانا انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدہ 231A کے تحت لازم ہیں، درخواست کے ہمراہ منسلک کی جا رہی ہیں:

(a)

(b)

(c)

(d)

(e)

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

عہدہ:

ضمیمہ

[دیکھیے شیڈول کا پیرا 2]

1. غیر رہائشی فرد کا نام:
2. غیر رہائشی فرد کا مستقل پتہ، ٹیلی فون نمبر اور فیکس نمبر:
3. [حذف]
4. [حذف]
5. اپنے ملک کا نام:
6. قومی ٹیکس نمبر:
7. ذیل میں ان متعلقہ معلومات پر مبنی بیان دیا جا رہا ہے جو اس معاملے کے بارے میں ہے جس کے لیے پیشگی حکم درکار ہے [اگر ضرورت پڑے تو اضافی صفحات پر درج کریں]
8. قانون یا متعلقہ معاملے پر درخواست گزار کے تکتہ نظریہ مشتمل بیان یہ ہے جس پر پیشگی حکم درکار ہے [اگر ضرورت پڑے تو اضافی صفحات پر درج کریں]:
9. زیر دستخطی مکمل سنجیدگی کے ساتھ اس کا اقرار کرتا ہے کہ:



1. وہ معاملہ جس کے لیے پیشگی حکم کی درخواست دی جا رہی ہے اس سے متعلق درست اور مکمل معلومات فراہم کر دی گئیں ہیں، اس اس معاملے کا کوئی پہلو چھپایا نہیں گیا جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے اطلاق پر اثر انداز ہوتا ہو۔

2. یہ کہ درج بالا معاملہ / معاملات کسی انکم ٹیکس حاکم، اپیل عدالت یا عدالت میں زیر سماعت نہیں۔

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

عہدہ:

پاکستان میں پتہ:

ٹیلیفون نمبر:

فیکس نمبر:

231C۔ انکم ٹیکس تنازعات حل کرنے کا [متبادل] طریقہ

1. اس قاعدے کا اطلاق ان تمام صورتوں میں کیا جاسکتا ہے جہاں دفعہ 134A کے تحت انکم ٹیکس معاملات پر تنازعات سامنے لائیں جائیں یا مخصوص کیے جائیں۔

2. اس قاعدے میں، ماسوائے اس صورت کہ جب سیاق و سباق یا نفس مضمون سے متصادم ہوں:

1. 'درخواست گزار' سے مراد وہ فرد یا جماعت یا افراد ہیں جو اختلاف کو دفعہ 134A کے تحت پیش کریں؛

2. 'بورڈ' سے مراد، فیڈرل بورڈ آف ریونیو ہے؛

3. 'کمٹی سے مراد، دفعہ 134A کے ذیلی دفعہ (2) کے تحت قائم کی جانے والی کمیٹی ہے؛

4. 'تنازعہ' سے مراد انکم ٹیکس سے متعلق کوئی بھی ایسا معاملہ ہے جس کا تعلق انکم ٹیکس کے وجوب، انکم ٹیکس کی واپسی کی قبولیت، جرمانے یا سزا کے معافی یا تعین، یا کسی بھی مدت کے لیے انکم ٹیکس یا کسی ٹیکنیکی وضوابط سے متعلق نرمی ہے، جیسا کہ اس کی تصریح دفعہ 134A کے ذیلی دفعہ (a) میں کر دی گئی ہے۔

5. کوئی بھی فرد یا افراد کی جماعت جو دفعہ 134A کے تحت اپنے تنازعہ کو متبادل طریقے سے حل کرنے کے خواہش مند ہوں، وہ بورڈ کو شیڈول میں درج نمونے کے مطابق، درخواست جمع کرائیں گے۔

6. بورڈ ٹیکس دہندہ کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست کے متن اور اس میں بیان کردہ حقائق پر غور کے بعد، اور اس اطمینان کے بعد کہ درخواست کو تنازعہ کے حل کے لیے کمیٹی کے سپرد کیا جانا چاہیے، ایک کمیٹی تشکیل دے گا، جس کے ارکان یہ ہوں گے:

1. چیف کمشنر لارج ٹیکس پیئر زیونٹ، یا کمشنر میڈیم ٹیکس پیئر زیونٹ، یا کوئی اور ان لینڈ ریونیو محکمے کا کمشنر یا فسر جسے بورڈ نامزد کرے؛

2. چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فیلو، جو انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے ساتھ رجسٹرڈ ہو، یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کا ایسوسی ایٹ، یا ہائی کورٹ کا وکیل یا انکم ٹیکس وکیل؛

3. ایک اچھی شہرت رکھنے والا ٹیکس دہندہ؛

4. بورڈ کمیٹی کے کسی ایک رکن کو اس کا چیئر مین مقرر کر سکتا ہے۔

5. اس قاعدے کے تحت دی جانے والی درخواست پر کمیٹی اپنے قیام سے تیس دن کے اندر فیصلہ دے گی۔

اس تصریح کے ساتھ کہ اس مقررہ مدت میں، کمیٹی کے چیئر مین کی سفارش پر جس کی تحریری وجوہات جمع کی جائیں، بورڈ اتنی مدت کا اور ان شرائط و محدودات کے ساتھ جو وہ مناسب خیال کرے، اضافہ کر سکتا ہے۔

6. کمیٹی کا چیئر مین اس بات کا پابند ہو گا کہ وہ درخواست پر فیصلے کے لیے ضوابط ترتیب دے، جو من جملہ دیگر کے، ان امور پر مشتمل ہو سکتے ہیں:

1. کمیٹی کے اجلاس کا مقام جس کا تعین چیف کمشنر ریجنل ٹیکس آفس یا جو بھی متعلقہ صورت ہو چیف کمشنر لارج ٹیکس پیئر زیونٹ کی مشاورت سے کیا جائے گا؛

2. کمیٹی کی جانب سے کارروائی کے لیے تاریخ اور وقت کا تعین؛

3. کمیٹی کی کارروائی کی نگرانی کرنا؛

4. درخواست گزار کو کوریئر، رجسٹرڈ پوسٹ یا الیکٹرانک میل کے ذریعے نوٹس دینا؛

5. کمشنر یا دیگر متعلقہ عہدیداروں سے متعلقہ دستاویزات کے لیے طلب اور ان کی فراہمی؛

6. اس بات کو یقینی بنانا کہ سماعت کے وقت درخواست گزار یا اس کا وکیل، نمائندہ یا ٹیکس مشیر موجود ہو؛

7. کمیٹی کی پیش کردہ سفارشات کو مرتب کرنا اور بورڈ کو حتمی رپورٹ کی صورت میں پیش کرنا؛ اور

8. کوئی بھی ایسا معاملہ جو ان قواعد کے تحت آتا ہو۔
9. کمیٹی اس امر کی مجاز ہے کہ کسی معاملے کی تفتیش کرے، ماہر اندر رائے طلب کرے، ان لینڈ ریونیو کے کسی افسر یا کسی بھی شخص کو تنازعہ یا مشکلات سے متعلق معاملے کے لیے آڈٹ کرنے اور سفارشات پیش کرنے کی ہدایت کرے۔
10. کسی بھی ایسے امر میں سفارشات کی تیاری کے لیے جو دفعہ 134A کے ذیلی دفعہ (1) میں متعین کیا گیا ہے کمیٹی معاملے کے تعین کی مجاز ہے ہے اور اس کے بعد مزید معلومات، اعداد و شمار، ماہر اندر رائے طلب کر سکتی ہے، اور معاملے سے متعلق آڈٹ یا تفتیش کرنے یا کرانے کا اختیار رکھتی ہے۔
11. درخواست گزار اس قاعدے کے تحت جمع کرائی جانے والی درخواست، ذیلی قاعدے (3) کے تحت، کمیٹی کے بورڈ کو حتمی رپورٹ جمع کرانے سے قبل، کسی بھی وقت واپس لے سکتا ہے۔
12. [حذف]
13. کمیٹی کا چیئرمین کمیٹی سفارشات کی ایک ایک نقل، بیک وقت درخواست گزار، بورڈ اور متعلقہ کمشنر کو ارسال کرے گا۔
14. بورڈ از خود یا درخواست گزار کی التماس پر، کسی بھی ایسے معاملے پر سفارشات کو تبدیلی کے لیے واپس کمیٹی کو بھجوانے کا مجاز ہے جو دستاویزات میں درج ریکارڈ، حقائق یا قانون سے مطابقت نہ رکھتے ہوں اور جس پر اس سے قبل کمیٹی نے غور نہ کیا ہو۔
15. کمیٹی حقائق یا قانون سے متعلق اغلاط کی دوری، یا سفارشات میں ترمیم کے بعد نو ترتیب سفارشات بورڈ کو اتنی مدت میں واپس جمع کرائے گی جس کا تعین بورڈ نے کیا ہو۔
16. بورڈ حتمی سفارشات کی روشنی میں تنازعہ معاملے پر غور کرنے کے بعد اپنا وہ فیصلہ دے گا جو وہ مناسب خیال کرے۔ [سفارشات کے موصول ہونے کے تیس دن کے اندر]۔ جس سے درخواست گزار، کمیٹی چیئرمین اور متعلقہ کمشنر کو آگاہ کیا جائے گا۔
- اس وضاحت کے ساتھ کہ اگر بورڈ اور ٹیکس دہندہ کے مابین ایسی قرارداد پائی جاتی ہے جو اس ٹیکس برس کے لیے معاہدے میں موثر نہ ہو۔ ایسی کسی بھی قرارداد کو نظیر کے طور پر استعمال نہ کیا جاسکے گا، ماسوائے اس صورت کے کہ ایسا معاہدے میں شامل ہو۔
17. دیے گئے حکم نامے کی نقل درخواست گزار اور اس کمشنر کو جو متعلقہ دائرہ اختیار میں آتا ہو، کو فراہم کی جائے گی تاکہ اس معاملے سے متعلق تمام فیصلوں، احکامات، اور دی گئی آراء میں، اتنی مدت میں جس کا تعین بورڈ کرے گا، ترمیم کی جاسکے۔
18. اس سے ما قبل بیان کیے گئے حکم نامے کے وصول ہونے پر کمشنر اس کے نفاذ کو حکم نامے میں متعین مدت میں یقینی بنائے گا۔

19. باوجود ان تمام تصریحات کے جو ان قواعد یا بورڈ کے حکم نامے میں پائی جائیں، انھیں کا عدم تصور کیا جائے گا اگر بعد میں یہ پایا گیا کہ حکم نامہ دھوکہ دہی، یا تنازعہ اور مشکلات سے متعلق حقائق کو غلط انداز میں پیش کر کے پردہ پوشی کے ذریعے حاصل کیا گیا۔ اس حکم نامے کے ذریعے فیصلوں، احکامات اور عدالتی آراء میں کی جانے والی تمام ترامیم کو منسوخ تصور کیا جائے گا۔

## شیڈول

[ دیکھیے ذیلی قاعدہ (3) ]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ 134A کے تحت

تنازعات کے [مبادل] حل کے لیے درخواست

بخدمت:

چئیر مین،

فیڈرل بورڈ آف ریونیو،

اسلام آباد۔

محترم جناب،

زیر دستخطی کو باقاعدہ طور پر مجاز ہے کہ  
مشکل کے حل کے لیے درخواست دے۔  
(درخواست گزار کا نام اور پتہ) انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ 134A کے تحت تنازعہ کے حل یا

2- تنازعہ یا دشواری کے بارے میں درکار تمام معلومات اس درخواست میں بیان کر دی گئی ہیں اور اس کے ساتھ منسلک ضمیمے میں دی جا رہی ہیں۔

3- آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدہ 231C کے ذیلی قاعدہ (4) کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔

4- تنازعہ کے حل اور دشواری کے رفع کے لیے درخواست کے ہمراہ درج ذیل لازمی درکار دستاویزات منسلک کی جا رہی ہیں:

1. دندف

2. دذف

3. دذف

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

نیشنل ٹیکس نمبر:

پتہ:

تاریخ:

ضمیمہ

[شیڈول کا پیرا 2 ملاحظہ فرمائیں]

1. درخواست گزار کا نام:

2. نیشنل ٹیکس نمبر:

3. درخواست گزار کا پتہ:

4. ٹیلی فون نمبر: فیکس نمبر:

(4A) ٹیکس کا سال جس سے تنازعہ یا دشواری متعلق ہے:

5. کمشنر کا نام جس کے ساتھ تنازعہ پیدا ہوا ہے:
6. یہ وہ حقائق اور متعلقہ قانون پر مشتمل بیان ہے جس کے بارے میں تنازعہ یا دشواری کا معاملہ کھڑا ہوا، اور جس کے متعلق قرارداد درکار ہے [اگر ضرورت ہو تو اضافی صفحات استعمال میں لائیں]
7. درخواست گزار کے مکملہ نظر پر مشتمل بیان جو اس کے مطابق ان امور پر حقائق یا قانون کے اطلاق کی ممکنہ صورت ہے [اگر ضرورت ہو تو اضافی صفحات استعمال میں لائیں]
8. انکم ٹیکس کی وہ حد، اگر کوئی ہو، جو ٹیکس دہندہ ادا کرنے کو تیار ہے
9. زیر دستخطی مکمل متانت کے ساتھ یہ اقرار کرتا ہے کہ:
1. تنازعہ یا دشواری سے متعلق معاملے کے حل کے لیے مکمل اور درست حقائق ظاہر کیے گئے ہیں، اور ایسا کوئی پہلو یا مواد مخفی نہیں رکھا گیا جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے نفاذ پر اثر انداز ہو؛
2. یہ کہ یہی معاملہ / معاملات (ایپیل سننے والی عدالت، عدلیہ یا انکم ٹیکس ایپلٹ ٹریبونل کا نام لکھیں) میں زیر سماعت ہے / ہیں؛ یا کسی بھی عدالت، ایپیل سننے والی عدالت، انکم ٹیکس ایپلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیر سماعت نہیں۔

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

عہدہ:

تاریخ:

## 231D - دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے ضوابط

1. اس قاعدے کے اطلاق کے لیے ایک کمپنی کے لیے لازم ہے کہ وہ سبڈری کمپنی ہو اور وہ 100 فیصد دوسری کمپنی جسے 'ہولڈنگ کمپنی' کہا جائے گا، کی ملکیت ہو، جو اس کے تمام سرمائے کے حصص کی مالک ہو، ماسوائے ان کے جو کمپنی آرڈیننس (1984) (XLVII of 1984) کی تصریحات پوری کرنے کے لیے نامزد افراد کے پاس ہوں۔
2. ایک ہولڈنگ کمپنی اور اس کے ہر وہ سبڈری کمپنی جس کی 100 فیصد ملکیت رکھتی ہو اور جو ان تمام شرائط پر پوری اترے جو 59AA میں بیان کی گئی ہیں، الگ سے اس امر کے لیے ٹیکس کے سال کی اولین سہ ماہی میں، جس میں اس گروپ کو ایک مالی اکائی قرار دیتے ہوئے گروپ ٹیکسیشن کے ناقابل تفتیح انتخاب کے لیے، شیڈول میں دیے گئے فارم کے مطابق متعلقہ کمشنر کو درخواست دے گی۔
3. درخواست پر ہولڈنگ کمپنی کی صورت میں اس کے چیف ایگزیکٹو افسر، اور سبڈری کمپنی کی صورت میں اس کے چیف ایگزیکٹو افسر کے دستخط ہوں گے جس میں اس کمشنر کی نشاندہی کی جائے گی جس کے دائرہ اختیار میں یہ کمپنی آتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نیشنل ٹیکس نمبر اور کارپوریٹ رجسٹریشن نمبر فراہم کیا جائے گا۔
4. ہولڈنگ کمپنی اور اس کی ہر سبڈری کمپنی کو سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا جاری کردہ یہ سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا کہ کمپنی، SECP کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے 'کوڈ آف کارپوریٹ گورننس' کی پابندی کر رہی ہے۔
5. گروپ ٹیکسیشن کا انتخاب کرنے کے بعد ہولڈنگ کمپنی کی جانب سے داخل کیے جانے والا ٹیکس گوشوارہ ایک مالی اکائی کی صورت میں تیار کیا جائے گا جس میں ٹیکس کی ادائیگی اور اضافی رقم کی واپسی سے متعلق تمام امور اس طرح طے کیے جائیں گے گویا سبڈری کمپنی کا کاروبار ہولڈنگ کمپنی کا کاروبار ہے۔ تاہم اس مقصد کے لیے، گروپ ٹیکسیشن کے انتخاب سے قبل کے برسوں کے لیے، سبڈری کمپنی کے نقصانات بشمول غیر جاذب تخفیف مالیت (unabsorbed depreciation) پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ گوشوارہ کے ہمراہ ایک کمپنی کے آڈٹ شدہ حسابات جمع کرانے ہوں گے۔
6. دفعہ 59AA کے ذیلی دفعہ (2) کے تحت گروپ ٹیکسیشن کا انتخاب کرنے کے بعد، سبڈری کمپنی، اس کمشنر کے پاس جو متعلقہ علاقے میں دائرہ اختیار رکھتا ہو، اپنے آمدن کے گوشوارے کے ہمراہ گروپ ٹیکسیشن کے انتخاب کی درخواست اطلاع اور مستقبل میں حسابات کے تصفیے کے لیے اس وضاحت کے ساتھ جمع کرائیں گے کہ ان کی آمدن پر الگ سے ٹیکس لاگو نہیں ہوتا۔ سبڈری کمپنی اس کمشنر کو بھی اپنے گروپ ٹیکسیشن کے انتخاب کی اطلاع دیں گے، ہولڈنگ کمپنی جس کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔
7. ایک مالی اکائی کا انتخاب کرنے سے پہلے کے عرصے کے لیے، اس کمشنر کو جس کے دائرہ اختیار میں سبڈری کمپنی آتی ہے، ٹیکس معاملات پر کارروائی کا حق حاصل ہے۔
8. اس صورت میں کہ کسی سبڈری کمپنی سے پیسا نکالا گیا، اور گروپ ٹیکسیشن کے قواعد اس پر لاگو نہیں ہوتے، تو گروپ ٹیکسیشن پر ٹھکانے لگانے والے برس کے لیے کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

9. اس آرڈیننس کی تمام شرائط، بشمول ودہولڈنگ کی تصریح جو ہولڈنگ کمپنیوں کے لیے ہے، مناسب اضافوں کے ساتھ، سبڈری کمپنی پر بھی لاگو ہوں گی جس برس گروپ ٹیکسیشن کے تحت انہیں ایک مالی اکائی تصور کیا جائے۔ ہر کمپنی الگ سے ودہولڈنگ گوشوارہ جمع کرائے گی جیسا کہ آرڈیننس کی متعلقہ تصریحات کا تقاضا ہے۔
10. گروپ ٹیکسیشن کی سہولت صرف ان مقامی کمپنیوں کے لیے ہے جو کمپنیز آرڈیننس (1984) (XLVII of 1984) کے تحت وجود میں آئی ہیں۔
11. دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے درخواست دینے والی کمپنیوں کے لیے لازم ہے کہ ان کی آمدن کے حسابات مرتب کرنے کا سال ایک جیسا ہو۔
12. گروپ کے اندر کمپنیوں کے باہمی معاملات اور دیگر جڑی ہوئی کمپنیوں سے معاملات کو انفرادی مفادات کی حفاظت کی بنیاد پر طے کیا جائے گا۔

### شیڈول

[دیکھیے قاعدہ 231D کا ذیلی قاعدہ (2)]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ 59AA کے تحت

گروپ ٹیکسیشن کے لیے درخواست / اظہار

بخدمت:

کمشنر

محترم جناب،

میں ولد جو کہ چیف ایگزیکٹو (ہولڈنگ یا سبڈری کمپنی کا نام، نیشنل ٹیکس نمبر، پتہ) اس حوالے سے باضابطہ مجاز ہونے کے ناطے، اس کمپنی کی جانب سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے، گروپ سے جڑی ہوئیں ان کمپنیوں کے لیے، درخواست جمع کر رہا ہوں:

شمار	کمپنی کا نام	پتہ (مرکزی دفتر/خط و نیشنل ٹیکس نمبر	انکار پوریشن نمبر	کمپنی کی	کمشنر کا نام جس کے دائرہ
		کتابت)		نوعت (ہولڈنگ یا	اختیار میں یہ
				سبڈری)	ہولڈنگ / سبڈری



کمپنی واقع ہے

- (1) (2) (3) (4) (5) (6) (7)
- 2- درج ذیل دستاویزات منسلک ہیں:
13. گروپ ٹیکسیشن کے لیے درخواست دینے والی کمپنیوں کا انکار پوریشن سرٹیفیکیٹ کی نقل؛
14. سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا جاہرہ کردہ سرٹیفیکیٹ کی نقل (جیسا کہ اس شیڈول کے ضمیمہ میں طے کیا گیا ہے) کہ کمپنی، SECP کی جانب سے جاری ہونے والے 'کوڈ آف کارپوریٹ گورننس' کی پابندی کر رہی ہے، اور ان میں سے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کی مرتکب نہیں۔
- 3- اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ:
15. کمپنی گروپ ٹیکسیشن کے ناقابل نتیجہ انتخاب کے لیے بطور ایک مالیاتی اکائی تصور کیے جانے کے لیے درخواست دے رہی ہے؛
16. گروپ میں شامل کمپنیاں، کمپنیز آرڈیننس (1984) (XLVII of 1984) کے تحت وجود میں آئی ہیں۔
17. کمپنیاں 'کوڈ آف کارپوریٹ گورننس' کی پابند ہیں جو، SECP کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہو۔
- 4- مزید یہ تصدیق کی جاتی ہے کہ اس درخواست میں فراہم کی گئی معلومات، میرے علم اور یقین کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ 59AA کی تصریحات کے مطابق مکمل اور درست ہیں۔

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

قومی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر:

عہدہ:

تاریخ:

ضمیمہ

(دیکھیے شیڈول کا پیرا گراف (ii) 2)

سیکیورٹی اینڈ ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے سرٹیفیکیٹ

اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ: انکارپوریشن نمبر: مورخہ: ایک ہولڈنگ کمپنی ہے جو درج ذیل سبڈری کمپنیوں کے 100 فیصد حصص کی ملکیت رکھتی ہے:

1. دنف

2. دنف

3. دنف

4. دنف

ہولڈنگ کمپنی اور ان (محولہ بالا) سبڈری کمپنیاں کارپوریٹ گورننس سے متعلق قواعد، جو وقتاً فوقتاً جاری کیے جاتے ہیں، کی خلاف ورزی کی مرتکب نہیں، اور یہ کمپنیاں انکم ٹیکس آرڈیننس کے دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن سے استفادہ کی اہل ہیں۔ اس ہولڈنگ کمپنی یا محولہ بالا سبڈری کمپنیوں کی جانب سے، جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن سے مستفید ہوں گی، اگر کارپوریٹ گورننس کے کسی بھی قاعدے کی خلاف ورزی سامنے آئی تو SECP متعلقہ کمشنران لینڈ ریونیو کو اس امر سے آگاہ کرے گا۔

دستخط:

اجرا کرنے والے مجاز افسر کا نام:

مہر:

تاریخ:

1. درج ذیل قواعد، جو ان موجودہ قواعد کے اجراء سے قبل موثر تھے، انہیں منسوخ کیا جاتا ہے، جس کا عنوان انکم ٹیکس قواعد 1982 تھا:

(2A) ذیلی قاعدے (1) میں پائے جانے والی کسی بھی تصریح کے باوجود، انکم ٹیکس قواعد 1982 میں قواعد 190 تا 201، 201D، 201F، 202(c)، 202D، 202E، 202F جولائی 2003 کے پہلے دن سے منسوخ ہو جائیں گے؛ اور

(2B) کوئی بھی کارروائی بشمول کارروائیاں جو حصہ IX (باب A، B، C، D، E اور F) کے تحت شروع کی گئیں یا اس کے تحت کوئی بھی فیصلہ ہو یا اس کا آغاز ہو، یا کوئی بھی اجازت انکم ٹیکس قواعد 1982 کے تحت یکم جولائی 2002 سے قبل لی گئی؛ ایسی کارروائی، اعمال اور اجازت کی تکمیل انکم ٹیکس قواعد 1982 کے تحت ہوگی، اور اس حد تک انکم ٹیکس قواعد 2002 کا اطلاق نہیں ہوگا۔

2- ان لینڈریونیورپورڈ قواعد 2016:-

### نوٹیفکیشن

S.R.O.398(D)/2016- انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 237، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005ء کی دفعہ 40 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے فیڈرل بورڈ آف ریونیومنڈرجہ ذیل قواعد بناتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہے،

1- مختصر عنوان اور نفاذ۔

(1) ان قواعد کو ان لینڈریونیورپورڈ قواعد 2016ء کہا جاسکتا ہے۔

(2) ان کا اطلاق بیک وقت ہوگا۔

### تعریفات

ان اصولوں کے تحت اس مضمون یا سیاق سابق میں کوئی بھی شق ناخوشگوار نہیں۔

1 - ان لینڈریونیورپورڈ قواعد کی تعریف کے مطابق وہ فنڈ جو ان لینڈریونیورپورڈ قواعد کے تحت اصول نمبر 8 کے ذریعے قائم کیا گئے۔ جس میں مرکزی

ان لینڈریونیورپورڈ قواعد کو ان لینڈریونیورپورڈ قواعد 2016ء کہا جاسکتا ہے۔

2- جو رقم (جو رقم ذخیرہ کی جائے گی) مرکزی ان لینڈریونیورپورڈ قواعد یا صوبائی ان لینڈریونیورپورڈ قواعد پر مشتمل ہو سکتا ہے، اور لفظ بورڈ آف فنڈ مرکزی ان لینڈریونیورپورڈ قواعد یا صوبائی ان لینڈریونیورپورڈ قواعد پر مشتمل ہو سکتا ہے۔

3- مرکزی ان لینڈریونیورپورڈ قواعد کی دستور سازی:

ان کی دستور سازی اور انتظام صدر دفتر ایف بی آر، اسلام آباد میں ہوگی۔ ان لینڈ فنڈ بورڈ مندرجہ ذیل افسران پر مشتمل ہوگا۔

صدر (رکن آئی آر آپریشن)

آئی بی آر کا اعلیٰ رکن عالمی تعلقات کے شعبے سے

منتظم اعلیٰ رکن

عالمی تعلقات کے سیکرٹری رکن

مرکزی ان لینڈ ریونیو فنڈ تمام شعبہ جات اور صوبائی ان لینڈ ریونیو فنڈ کی نگرانی کرے گا۔ یہ صوبائی ان لینڈ ریونیو فنڈ کی طرف سے درخواستوں اور تجاویز کو منظور کرے گا۔

3- مرکزی ان لینڈ ریونیو فنڈ، صوبائی ان لینڈ ریونیو کی کارروائیوں کی ایف بی آر دفتر سے دیکھ بھال کرے گا۔

صوبائی ان لینڈ ریونیو فنڈ کی تشکیل:

صوبائی ان لینڈ ریونیو فنڈ کی تشکیل اور دیکھ بھال اور ہر بڑے ٹیکس ادائیگی کے حصے اور صوبائی ٹیکس دفتر اور ڈائریکٹوریٹ جنرل میں ہوگی۔

جو کہ مندرجہ ذیل ناموں پر مشتمل ہوگی

1- چیف کمشنر یا صدر ڈائریکٹر جنرل

2- اعلیٰ ترین رکن یا کمشنر

3- صدر دفتر سے ایڈیشنل کمشنر

4- گریڈ 17 کا افسر یا رکن

5- گریڈ 7 سے 16 تک دفتری کام کے لیے رکن

6- گریڈ 2 سے 6 تک دفتری کام کے لیے اضافی رکن

مرکزی ان لینڈ ریونیو فنڈ بورڈ کی ذمہ داریاں:

مرکزی ان لینڈ ریونیو فنڈ بورڈ مندرجہ ذیل ذمہ داریاں سرانجام دے گا۔

1- مرکزی ان لینڈ ریونیو فنڈ کی آمدنی اور اخراجات کا انتظام

- 2- قانون سازی، حکمت عملی تیار کرنا، اس قانون سازی کو نافذ کرنے کے لیے، سرمایہ کاری اور مزید فنڈز اکٹھے کرنے کے لیے اقدامات کرنا
- 3- صوبائی ویلفیئر فنڈ کی نگرانی کرنا
- 4- فنڈ کے لیے ایڈیٹرز کی تقرری کرنا
- 5- سالانہ اجلاس بلانا (جو گزشتہ سال کے بعد 6 ماہ سے زیادہ نہ ہو)، جس کا مقصد ایڈیٹرز پورٹس کی چھانٹی کرنا اور مالی سال کے دوران فنڈ بورڈ کی کارکردگی پر رائے دینا ہوگا۔

بوڈ آف فنڈ کا سالانہ اجلاس ضروری وجوہات کی بنا پر مقرر کردہ مدت کے علاوہ 3 مہینے کے اندر بھی بلا یا جاسکتا ہے۔

- 6- مرکزی ان لینڈریو نیو فنڈ 60 فی صد سے زیادہ وصولی یا کم نہ وصولی خرچ نہیں کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ بوڈ آف فنڈ متفقہ رائے کے تحت ضروری وجوہات کی بنا پر اپنے اوپر دیئے گئے حد سے زیادہ اخراجات کے لیے منظور دی دے۔

مزید شرط یہ ہے کہ مالی سال کے اخراجات 80 فی صد سے زیادہ خرچ نہ ہوں۔ اور وہ رقم جو مالی سال کے دوران خرچ نہیں ہوگی، اس کی سرمایہ کاری حکومتی حصص میں ہوگی۔ اس سے حاصل ہونے والا منافع اسی سال کے فنڈ کی رسیدوں میں شامل ہوگا۔ مزید یہ کہ کوئی بھی سرمایہ کاری مشکوک اور نقصان دہ لین دین میں نہیں ہوگی۔

صوبائی ان لینڈریو نیو ویلفیئر فنڈ کے فرائض:

- 1- متعلقہ صوبائی فنڈ کی آمدنی اور اخراجات کا انتظام کرنا
- 2- قانون سازی، حکمت عملی تیار کرنا اور حکمت عملی کے نفاذ، مزید رقم اکٹھی کرنا اور اس سے متعلق مزید معاملات دیکھنا۔
- 3- سالانہ اجلاس بلانا (جو گزشتہ سال کے بعد 6 ماہ سے زیادہ نہ ہو)، جس کا مقصد ایڈیٹرز پورٹس کی چھانٹی کرنا اور مالی سال کے دوران فنڈ بورڈ کی کارکردگی پر رائے دینا ہوگا۔ بوڈ آف فنڈ کا سالانہ اجلاس ضروری وجوہات کی بنا پر مقرر کردہ مدت کے علاوہ 3 مہینے کے اندر بھی بلا یا جاسکتا ہے۔
- 4- صوبائی ان لینڈریو نیو مالی سال کے 6 ماہ کے قریب اپنی موصولات کا 20 فی صد حصہ مرکزی سینٹرل بورڈ کے لیے مختص کرے گا۔

مرکزی ان لینڈریو نیو بورڈ کی آمدنی:

- 1- کوئی زائد آمدنی جو کہ انکم ٹیکس بورڈ سینٹرل سیلز ٹیکس پول فنڈ بورڈ یا سینٹرل فیڈرل ایکسائز کا من پول فنڈ بورڈ سے غیر استعمال شدہ ہو، وہ اصول کے مطابق فوری طور پر مرکزی ان لینڈریو نیو فنڈ بورڈ منتقل کی جائے گی۔
- 2- کوئی بھی رقوم جو مرکزی حکومت، فیڈرل بورڈ آف ریونیو یا ایف بی آر سے منظور شدہ یا مختص ہوں گی وہ مرکزی ان لینڈریو نیو بورڈ میں منتقل ہوں گی۔

3- ایف بی آر صدر دفتر کے ہر افسر اور اسٹاف رکن کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان لینڈ ریونیو 2016 کے اصول 9 کے ذیلی اصول 3 کے مطابق جو رقم جمع کرے گا اس کا 20 فی صد حصہ فنڈ کے لیے مختص کرے گا۔

4- ہر صوبائی ان لینڈ ریونیو ویلفئر فنڈ بورڈ اصول 6 کے ذیلی اصول 2 کے مطابق مقرر کردہ رقم فنڈ میں منتقل کرے گا۔

5- ان اصول و ضوابط میں یہ ہر گز شامل نہیں کہ مرکزی ان لینڈ ریونیو فنڈ کسی قانونی سرگرمی مثلاً میلا یا بازار کا انعقاد، ان لینڈ سروس پراپرٹی میں اشتہاری بورڈ آویزاں کرنا، کے ذریعے رقم اکٹھی کرے گا، مزید یہ کہ ان اصول و ضوابط میں یہ بھی شامل نہیں کہ بورڈ آف فنڈ کسی بھی قسم کا غیر ضروری فائدہ حاصل کرنے کے لیے ٹیکس ادا کرنے والوں سے کوئی مدد لے گا۔

6- ان لینڈ ریونیو کے افسران اور اسٹاف ارکان کو فنڈ کے لیے رضاکارانہ امداد دینے کی اجازت ہوگی۔

8- علاقائی ان لینڈ ریونیو فنڈ بورڈ کی آمدنی

مرکزی ان لینڈ ریونیو فنڈ بورڈ اصول 7 کے ذیلی اصول ایک کے تحت جو امداد انکم ٹیکس پول فنڈ بورڈ یا سینٹرل سیلز ٹیکس کامن پول فنڈ بورڈ یا مرکزی صوبائی ایکسٹرنل کامن پول فنڈ بورڈ سے حاصل کرے گا یا وہ امداد جو اصول 7 کے ذیلی اصول 2 کے مطابق مرکزی حکومت فیڈرل بورڈ آف ریونیو یا ایف بی آر فنڈ سے حاصل کرے گا، وہ صوبائی ان لینڈ ریونیو فنڈ بورڈ کو استعمال کے لیے اور سرمایہ کاری کرنے کے لیے تقسیم کرے گا۔ شرط یہ کہ رقم صوبائی ریونیو فنڈ بورڈ کے درمیان عملے کی تعداد کے تناسب سے تقسیم کی جائے گی۔ مزید شرط یہ کہ مہیا کی گئی رقم مالی سال کی دوران 20 فی صد سے زائد خرچ نہیں کی جائے گی۔

9- ان لینڈ ریونیو فنڈ بورڈ کے اخراجات

ان قوانین کی فراہمی سے مشروط وہ امداد جو مرکزی فنڈ اور صوبائی فنڈ کو حاصل ہوگی، وہ مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے استعمال ہوگی۔

1- طبی اخراجات کی بازادائیگی

2- صحت بیمہ کی بازادائیگی، بی ایس 16 تک (مرکزی ان لینڈ ریونیو مقرر کردہ حد کے مطابق)

3- تعلیم کے لیے وظیفہ

4- کفن و دفن کے اخراجات

5- رہائش کی دیکھ بھال اور افسران کے کھانے کا انتظام

6- ایل سی بی ٹیکسیشن کلب کی مرمت اور دیکھ بھال

تاہم ہر چیز جو ذیلی اصول ایک میں بتائی گئی ہے، اس اصول کے تابع اخراجات زیادہ سے زیادہ مندرجہ ذیل حد و تک ہوں گے۔

1- طبعی اخراجات کے لیے افسران اور ان سے وابستہ افراد کے طبعی اخراجات کی بازادائیگی کا 50 فی صد سے زیادہ نہیں ہوگی۔ یا 500 ماہانہ (ان دونوں میں سے جو بھی کم ہو)

2- تعلیمی وظیفہ: بی ایس 16 تک کے اسٹاف ارکان کے ایک بچے کے لیے 20 ہزار کا وظیفہ جو میٹرک میں 70 فی صد نمبر لیتا ہے، اور کالج میں داخل ہوتا ہے۔ یہ وظیفہ ہر سال 70 فی صد نمبر لینے پر اعلیٰ تعلیم تک جاری رہے گا۔

3: کفن و دفن کے کے لیے: بی ایس 16 کے حاضر سروس اسٹاف ارکان کی وفات پر 50 ہزار رقم دی جائے گی۔

4: شادی کے اخراجات: بی ایس 16 تک اسٹاف ارکان کی 2 بیٹیوں کے لیے 50 ہزار رقم دی جائے گی

5- رہائش اور افسران کے کھانے کے لیے: عمارت کا کرایہ، آرائش، ضروری اشیاء کی خریداری، برتن، بلوں کی ادائیگی اور اسٹاف کی تنخواہ شامل ہے۔ جو افسران اس سے استفادہ حاصل کرے گا، وہ فنڈ کے مختص کردہ اصول کے مطابق بل ادا کرے گا۔

سینئرل ان لینڈ ریویو ویلفئر فنڈ بورڈ سے اخراجات کی منظوری:

مرکزی بورڈ مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے اخراجات کی منظوری کے بعد رقم جاری کرے گا۔

1- ذاتی قرضہ

2- حکومتی رہائش کی مرمت اور تزئین و آرائش

3- ارکان کے لیے لانے لے جانے کے اخراجات

4- فنڈ سے متعلقہ امور کے لیے سرکاری اعلیٰ ارکان کی کدماں حاصل کرنا

5- ارکان کے مشترکہ اجلاس اور تقریبات کے اخراجات

6- بی ایس 16 سے ریٹائرڈ ارکان کے مالی اخراجات کے لیے مخصوص امداد

7- ارکان کی بھلائی اور مدد کے لیے کوئی اور منصوبہ یا سرگرمی

شرط یہ ہے کہ شق ایک اور دو میں بتائے گئے مقاصد کے لیے اخراجات کی منظوری غیر معمولی یا انتہائی ضروری حالات میں دی جائے گی۔

- (1) بلا لحاظ اس امر کے کہ ان قواعد میں کچھ مذکور ہو، سنٹرل ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈ بورڈ علاقائی ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈز کے اخراجات کی نگرانی کرے گا اور انہیں ریگولیٹ کرے گا، نیز وہ متعدد مدات کے تحت فنڈز پر پابندیاں لگا سکتا ہے اور فنڈز کو روک سکتا ہے۔
- (2) مرکزی اور علاقائی فنڈز کا ہر سال آڈٹ ہوگا، اس آڈٹ کے لیے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی فرم کا تعین سنٹرل ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈ بورڈ کرے گا۔
- (3) ان قواعد کے تحت سنٹرل ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈ بورڈ یا علاقائی ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈ بورڈز اکثریتی ووٹوں کی بنیاد پر فیصلے کریں گے، شرط یہ ہے کہ اختلافی ووٹوں کو ریکارڈ کیا جائے گا۔

### پہلے شیڈول کا حصہ اول

حکومت پاکستان

ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

از دفتر:

درخواست برائے بیرون ملک ادا کردہ ٹیکس پر چھوٹ

بیرون ملک ادا شدہ ٹیکس پر چھوٹ کے لیے قواعد کے تحت اس فارم پر درخواست جمع کرائی جائے گی۔ **[[انگریزی متن میں بھی یہ عبارت دو مرتبہ مختلف الفاظ میں دہرائی گئی ہے اس لیے اگلے پیرا گراف کا بھی ترجمہ کیا جا رہا ہے]]**

دوسرے ملک میں ادا کردہ ٹیکس پر پاکستان میں رعایت کے لیے درخواست: ایک فرد جو کسی ٹیکس ادا کنندگی سال میں پاکستان میں رہا ہو، اور پاکستان میں وجب الادا ٹیکس میں چھوٹ کا خواہش مند ہو، تو اس کے لیے درخواست اس فارم پر دی جائے گی:



## انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دفعہ 103 کے تحت

### یک طرفہ چھوٹ کے لیے درخواست

بخدمت:

کمشنر

میں تعلق: اس امر کا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے اپنی آمدن پر ٹیکس کٹوتی یا دیگر ذرائع سے کی ریاستی حدود میں ادا کر چکا ہوں، جس کی مالیت تھی، اور جو اس سر زمین پر موجود ذرائع سے کمائی ہوئی کل رقم جس کی مالیت تھی پر، ٹیکس برس جس کا اختتام پر ہوتا ہے، کے لیے ادا کی گئی۔ اسی رقم پر پاکستانی ٹیکس روپے واجب الادا ہے۔

2- میں مزید اقرار کرتا ہوں کہ اس عرصے میں میں پاکستان میں مقیم رہا، اور اس بنیاد پر دوہرے واجب الادا ٹیکس کی مد میں یہ آمدن پاکستان میں قابل تخمینہ ہے۔

اس عرصے میں میں پاکستان میں مقیم رہا، اور اس بنیاد پر دوہرے واجب الادا ٹیکس کی مد میں یہ آمدن پاکستان میں قابل تخمینہ ہے۔

3- لہذا میں اس درخواست کے ذریعے، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 دفعہ 103 کے تحت روپے ٹیکس چھوٹ کا ملتس ہوں۔ تمام ذرائع سے میری وہ تمام آمدن جس پر آرڈیننس کا اطلاق برائے ٹیکس برس جس کا اختتام پر ہوتا ہے، روپے ہے، جس کا اظہار میں پہلے ہی اپنے آمدن کے گوشوارہ میں کر چکا ہوں جو اس درخواست کے ساتھ لف ہے/پہلے ہی جمع کرایا جا چکا ہے۔

دستخط:

نام:

پتہ:

نیشنل ٹیکس نمبر:

تاریخ:

پہلے شیڈول کا حصہ دوم

حکومت پاکستان

ان لینڈریونیوڈیہ پارٹمنٹ

از دفتر:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ 122 کے تحت نوٹس کا متن

(دیکھیے قاعدہ [68])

نیشنل ٹیکس نمبر / قومی شناختی کارڈ نمبر:

نام:

پتہ:

ٹیکس برس:

تاریخ:

محترم جناب،

ہر گاہ کہ میں اس امر کو ضروری خیال کرتا ہوں کہ تخمینے سے متعلق حکم جو دفعہ 120 کے تحت یا 121 کے تحت جاری ہوا، یا ترمیمی تخمینہ (3) 122 کے تحت جاری ہوا، ان میں مزید ترمیم اور / یا اضافے کی حاجت ہے اور اس میں مزید آمدن کے تخمینے یا ترمیمی تخمینے میں مزید ترمیم کی دفعہ 122 کے تحت ٹیکس سال برائے کے لیے ٹیکس کے درست تعین کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ میری رائے میں آرڈیننس کی متعلقہ شرائط جو انکم ٹیکس گوشوارے، حسابات یا اس سے متعلق دستاویزات پر لاگو ہوتی ہیں۔

2- محولہ بالا صورت میں، یہ لازم آتا ہے کہ دفعہ 122 کے تحت اس ٹیکس سال کے لیے ترمیمی تخمینہ جاری کیا جائے یا ترمیمی تخمینے میں مزید ترمیم کی جائے، جس کے لیے حسابات اور ریکارڈ کا معائنہ لازم ہے۔ اس لیے میں آپ سے اس امر کا طلب گار ہوں کہ آپ نیچے درج تاریخ اور وقت پر میرے دفتر میں، مندرجہ ذیل دستاویزات / حسابات جس کو بنیاد بنا کر آپ نے انکم ٹیکس گوشوارہ ترتیب دیا، میرے سامنے پیش کریں یا پیش کرنے کا اہتمام کریں تاکہ درست ٹیکس کی تشخیص کی جاسکے اور لاگو کیا جاسکے۔

3- براہ مہربانی یہ ملحوظ رکھیں کہ اگر آپ یا آپ کا باقاعدہ طور پر نامزد نمائندہ طے شدہ تاریخ وقت پر حاضر ہونے، یا متعلقہ حسابات / دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے، تو یک طرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس میں ٹیکس کی ایک طرفہ تشخیص کے علاوہ ایسے مزید سزائیں بھی دی جاسکتی ہیں جس کی متعلقہ قانون میں اجازت ہو۔

نام:

دستخط:

کوڈ نمبر:

کمشنر

پہلے شیڈول کا حصہ۔ سوم

حکومت پاکستان

ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

از دفتر:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، دفعہ [138(1)] کے تحت نوٹس کا متن

نیشنل ٹیکس نمبر:

کمشنر:

تاریخ:

برائے:

ادارہ:

محترم جناب،

بہ اس صورت کہ یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ روپے کی رقم آپ پر ٹیکس کی مد میں واجب الادا ہے، جس کی تفصیل شیڈول میں دی جا رہی ہے، اور تاحال بقایا ہے، آپ کو اس امر کا پابند کیا جاتا ہے کہ آپ یہ رقم تک ادا کر دیں، اور اس کا ثبوت میرے دفتر میں کو پیش کریں، جس میں ناکامی کی صورت میں رقم کی یافت کے لیے عمل میں لائی جانے والی کارروائی شروع کی جائے گی جس کی درج ذیل میں سے کوئی ایک یا زیادہ صورتیں ہو سکتی ہیں:

1. منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کا انضباط اور فروخت

2. آپ کے منقولہ یا غیر منقولہ اثاثوں کا انتظام سنبھالنے کے لیے وصول کنندہ کا تقرر؛

3. آپ کی گرفتاری اور سول جیل میں حراست جس کی مدت چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔

میں، اپنے ان اختیارات کو کام میں لاتے ہوئے جن کا انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء، دفعہ 138 مجھے مجاز بناتا ہے، آپ کو مزید اس بات کا پابند بناتا ہوں کہ میری تحریری اجازت کے بغیر آپ کسی بھی اثاثے کی فروخت، ٹھیکے، منافع اندوزی، اجرا یا کسی بھی صورت میں اس سے متعلق معاملات کے مجاز نہیں رہے۔

کمشنر

ریج: زون:

شیڈول

سیریل نمبر	تختینے کا/کے سال	ڈیمانڈ اینڈ کلکیشن رجسٹر کا	انکم ٹیکس	جرمانہ	اضافی ٹیکس	سرچارج	میزان

پہلے شیڈول کا حصہ۔ چہارم

حکومت پاکستان

ان لینڈریونیوڈیہ پارٹمنٹ

از دفتر:

انکم ٹیکس آرڈیننس قواعد 2002، دفعہ 140 کے ساتھ قاعدہ 69 کے تحت ٹیکس کی وصولی کے نوٹس کا متن

بنام، محترم / ادارہ:

محترم جناب،

ہر گاہ کہ زیر دستخطی اس نوٹس کے اجرا کا مجاز ہے، اور اس امر پر یقین کے لیے کافی وجوہات رکھتا ہے کہ جناب ٹیکس نادہندہ / ٹیکس دہندہ برائے روپے ہیں:

1. آپ کے عوض اس ٹیکس دہندہ کے پیسے، رقم، قرض، واجب الادا ہیں یا مستقبل میں واجب الادا ہونے والے ہیں؛

2. اس ٹیکس نادہندہ / ٹیکس دہندہ کی ایما پر آپ نے رقم روک رکھی ہے؛

3. آپ نے کسی اور فرد کے ایما پر وہ رقم روک رکھی ہے جو مندرجہ بالا نام والے ٹیکس دہندہ کی ہے؛

4. آپ کے پاس کسی اور فرد کی جانب سے یہ اختیار نامہ ہے کہ آپ رقم اسے یا ٹیکس دہندہ کا ادا کریں۔

اور ہر گاہ کہ روپے مالیت کا ٹیکس اس فرد کی جانب سے بقایا ہے، اور چونکہ ٹیکس دہندہ نے یہ رقم وقت پر ادا نہیں کی، اس لیے دفعہ 148 کی تصریحات کے تحت آپ پر لازم آتا ہے کہ زیر دستخطی کو یہ رقم پے آرڈر، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینک ترسیلات یا چیک کے ذریعے ہمدانہ ٹیکس اکاؤنٹ سرکاری خزانے میں جمع کرائیں۔ براہ مہربانی یہ بھی ملحوظ رکھیں کہ:

1. کوئی بھی ٹیکس جو نادہندہ کی غیر موجودگی یا اس کی جانب سے اس نوٹس کی تعمیل میں جمع کرایا جائے گا، اسے ٹیکس دہندہ کی جانب سے مجاز تصور کیا جائے گا: دفعہ

-140(6)

2. اس کی تعمیل میں ناکامی پر مذکورہ رقم آپ سے وصول کی جائے گی، اور ٹیکس وصولی سے متعلق تمام دفعہ بشمول 160، 161، 162 اور 163 کے تمام تصریحات

ٹیکس وصولی کی غرض سے آپ پر لاگو ہوں گی۔

3. نادرہنگی کی صورت میں، دفعہ 205 کے تحت اضافی ٹیکس بھی عائد کیا جائے گا اور قانونی کارروائی کا بھی آغاز کیا جائے گا۔

3- چونکہ قانون اس امر کی اجازت دیتا ہے کہ اس صورت میں ٹیکس کی وصولی کی جائے، اور اس کے تحت ہونے والی ہر ادائیگی کو ٹیکس دہندہ کی جانب سے حکومت کو کی جانے والی ادائیگی تصور کیا جائے۔

مزید تاکید: اس نوٹس میں متعین رقم کو واجب الادا رقم جزو 1 (ivti) کی کسی بھی مد میں موجود یا مستقبل میں آنے والی رقم سے ادا کیا جاسکتا ہے۔

یہ حکم میرے دستخط اور مہر کے ساتھ جاری ہوا

کمشنر

کمشنر

----- (زون)

----- (شہر)

بخدمت جناب

میں ----- سکنہ ----- اقرار کرتا ہوں:-

- (a) کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء [XLIV بابت 2001] کی دفعات کے مطابق سال ----- جو کہ آمدن پر ٹیکس کے حساب کتاب کا سال ہے، کے لیے معلوم کی گئی میری کل آمدن ----- روپے ہے۔
- (b) کہ کل آمدن پر قابل وصول ٹیکس ----- روپے ہے۔
- (c) کہ ادا کیا جانے والا کل ٹیکس ----- روپے ہے۔
- (d) کہ میں ادا کیے جانے والے ٹیکس کا ثبوت پہلے ہی اپنے سالانہ ٹیکس گوشوارے کے ساتھ فراہم کر چکا ہوں یا میں ٹیکس چھوٹ (credit) حاصل کرنے کے لیے ادا کیے جانے والے ٹیکس کا ثبوت یہاں منسلک کر رہا ہوں۔

اس سلسلے میں میری گزارش ہے کہ مجھے ----- روپے واپس (Refund) لینے کی اجازت دی جائے۔

آپ کا تخلص:-----

دستخط:-----

این۔ٹی۔این-----

پتہ:-----

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں پاکستان کا مقیم (resident)/پاکستان کا غیر مقیم (Non-resident) ہوں اور جو اس درخواست میں درج کیا گیا ہے، وہ درست ہے۔

دستخط:-----

تاریخ:-----

## فرسٹ شیڈول کا حصہ۔VII

حکومت پاکستان

(ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر-----

شق (159) کے تحت ٹیکس کٹوتی سے استثناء یا کم شرح پر کٹوتی کے سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست

(1) شق (159) کے تحت سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے درج ذیل فارم پر درخواست دی جائے گی:-

درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی شق (159) کے تحت

بخدمت جناب

کمشنر





میں اقرار کرتا ہوں کہ میں پاکستان کا مقیم (resident)/پاکستان کا غیر مقیم (Non-resident) ہوں اور جو اس درخواست میں درج کیا گیا ہے، وہ درست ہے۔

دستخط: \_\_\_\_\_  
نام: \_\_\_\_\_  
پتہ: \_\_\_\_\_  
تاریخ: \_\_\_\_\_

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت، کوئی بھی ایسا شخص جو کسی ایسے ملک کا مقیم ہے جس نے حکومت پاکستان کے ساتھ شق (107) کے تحت معاہدہ کیا ہوا ہے جب بھی پاکستان کے اندر کسی بھی ذریعہ سے کمائی گئی آمدن کے حوالے سے درخواست دائر کرے گا تو اس کے ساتھ درج ذیل فارم پر مزید معلومات دینا ضروری ہے۔

#### فرسٹ شیڈول - حصہ VIIA

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی شق (159) کے تحت استثنیٰ کے

سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست

(دیکھیں قاعدہ 40(3))

بخدمت جناب

کمشنران لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

میں \_\_\_\_\_ جو کہ \_\_\_\_\_ اشخاص کی ایسوسی ایشن (AOP) کا پرنسپل آفیسر ہوں / میسرز \_\_\_\_\_ کا واحد مالک ہوں اور یہ اقرار کرتا ہوں کہ درج ذیل بنیادوں پر 05-09-2008 کے ایس۔ آر۔ او (1)/2008 (SRO) 947 کے پیراگراف (1) کی شق (v) کے تحت ٹیکس سال \_\_\_\_\_ کے دوران بغیر ٹیکس اکٹھا کیے اشیاء درآمد کرنے کا حقدار ہوں:-

i جو اشیاء درآمد کی جا رہی ہیں وہ پلانٹ، مشینری، فکسچر، فننگلز اور متعلقہ سامان پر مشتمل ہے جو کہ بشمول ہوٹل ایک انڈسٹریل انڈر ٹیکنگ بنانے کیلئے درآمد کی گئی ہے جس کا مالک میں ہوں۔

ii جو اشیاء درآمد کی جا رہی ہیں وہ پلانٹ، مشینری، فکسچر، فننگلز اور متعلقہ سامان پر مشتمل ہے جو کہ بشمول ہوٹل ایک موجودہ انڈسٹریل انڈر ٹیکنگ میں استعمال کیلئے درآمد کی گئی ہے جس کا مالک میں ہوں۔

ان وجوہات کی بنا پر میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ سٹیمپ ٹیکس کلکٹر (Collector of Customs) کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے تاکہ اشیاء درآمد کرتے وقت ٹیکس اکٹھا نہ کیا جائے۔ اس ضمن میں مزید تفصیلات درج ذیل ہیں:-

- (a) رجسٹریشن نمبر ----- کی حامل کمپنی / ایسوسی ایشن / انڈسٹریل انڈر ٹیکنگ کے سلسلے میں میمورنڈم آف ایسوسی ایشن (Memorandum) اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن (Articles) کی کاپی۔
- (b) این۔ٹی۔ این۔(NTN)-----
- (c) انڈسٹریل انڈر ٹیکنگ کا محل وقوع-----
- (d) انڈسٹریل انڈر ٹیکنگ کے کاروبار کی نوعیت-----
- (e) تازہ ترین ٹیکس سال سے متعلق بیلنس شیٹ کی کاپی۔
- (f) درآمد کی جانے والی اشیاء کی تفصیل۔
- (g) ایل۔سی۔(LC) نمبر-----
- (h) اشیاء کی مالیت-----
- (i) کلیرنس کی بندرگاہ-----

میں اقرار کرتا ہوں کہ جو کچھ اس درخواست میں درج کیا گیا ہے وہ درست ہے۔

دستخط \_\_\_\_\_

نام \_\_\_\_\_

پتہ \_\_\_\_\_

تاریخ \_\_\_\_\_

## فرسٹ شیڈول—حصہ VIII

حکومت پاکستان

(ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر-----

سرٹیفکیٹ برائے ٹیکس استثناء/کم شرح:

ٹیکس کوٹی سے استثناء/کم شرح پر ٹیکس کوٹی کے سرٹیفکیٹ کے لیے فارم:

(1) قاعدہ 40 کے تحت دی گئی درخواست پر کمشنر اندرونی ریونیو ذیلی قاعدہ (2) میں دی گئی شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایک سرٹیفکیٹ جاری کر سکتا ہے جس کے ذریعہ درخواست کنندہ کو اس بات کا حقدار بنایا جائے کہ وہ باب X کے حصہ V میں دی گئی آمدنیاں بغیر ٹیکس ادا کیے یا وہاں دی گئی شرح سے ٹیکس ادا کر کہ موصول کر سکتا ہے۔

کتاب نمبر:----- واؤچر نمبر:-----

کتاب نمبر:----- واؤچر نمبر:-----

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی شق 159 کے

انکم ٹیکس آرڈیننس کی شق کے تحت سرٹیفکیٹ کا

تحت سرٹیفکیٹ۔

کاؤنٹر فول:-----

انکم ٹیکس آفیسر-----

1- تاریخ

سرکل:----- زون:-----

2- جس شخص کو دیا گیا ہو

تاریخ:-----

3- جس شخص کو محتاب کیا گیا ہو

4- وہ شرح جس سے ٹیکس کوٹی منظور کی گئی ہو

5- آمدنی کی تفصیل، ادائیگی کا طریقہ، اثاثہ جات جو اس

سرٹیفکیٹ کا حصہ ہوں

میں آپ کو----- شرح سے ٹیکس کاٹنے کا مجاز قرار دیتا ہوں۔

2- اس سرٹیفکیٹ کے تحت آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے

کمشنر کے دستخط

تحت مستثنیٰ ہے۔

سرٹیفکیٹ دوبارہ جاری ہونے کی تاریخ-----

تاثرات:-----  
3۔ یہ استثناء اس وقت تک موثر رہے گی جب تک میں

اس کی منسوخی نہیں کرنا۔-----

دستخط کمشنر:-----

دستخط کمشنر:-----

- (2) سرٹیفکیٹ جس کا ذکر ذیلی قاعدہ (1) میں کیا گیا ہے صرف اس صورت میں جاری کیا جائے گا جب کمشنر انڈرونی ریونیومنڈر جہ ذیل باتوں سے مطمئن ہو:
- i درخواست کنندہ درخواست جمع کرانے کی تاریخ سے پہلے تمام انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرا چکا ہے۔
- ii درخواست کنندہ کسی بھی قسم کے ٹیکس (بشمول شق 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس اور شق 137 کے تحت قابل ادا ٹیکس) کی مد میں غلطی پر نہیں ہے۔

#### جدول اول کا حصہ۔ VIII(A)

حکومت پاکستان

(ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر-----

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء دفعہ 159 کے تحت استثناء کا سرٹیفکیٹ

[دیکھئے قاعدہ 40 (4)]

قاعدہ 40 (4) کے تحت دی گئی درخواست پر [کمشنر ان لینڈ ریونیو] مذکورہ قاعدہ کے ذیلی قاعدہ (3) میں بیان کردہ شرائط کے تابع ایک سرٹیفکیٹ کے ذریعے کلکٹر کمشنر کو درج ذیل میں مقررہ فارم پر درخواست دینے والے شخص سے اشیاء کی درآمد پر ٹیکس وصول نہ کرنے کا اختیار دے سکتا ہے:





1. Name of the Taxpayer		2. Taxpayer Identification Number (TIN)	
3. Address		4. Contact Information	
5. Business Details		6. Financial Information	
7. Declaration		8. Signature	
9. Additional Information		10. Remarks	

1. Name of the Taxpayer	2. Taxpayer Identification Number (TIN)
3. Address	4. Contact Information
5. Business Details	6. Financial Information
7. Declaration	8. Signature
9. Additional Information	10. Remarks

For more information, visit the website at [www.fbr.gov.pk](http://www.fbr.gov.pk)

فرسٹ جدول حصہ -X

انکم ٹیکس پریکٹیشنرز کے طور پر رجسٹریشن کی درخواست

نام

جناب [چیف کمشنر] [آف ریجنل ٹیکس آفس]

ریجن: \_\_\_\_\_

شہر: \_\_\_\_\_

دائرہ اختیار سماعت: \_\_\_\_\_

جناب عالی!

میں، زیر دستخطی انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2002ء کے دفعہ 223 کے حوالے سے، بذریعہ ہذا درخواست کرتا ہوں کہ مجھے مذکورہ دفعہ کے معنوں میں ٹیکس پریکٹیشنرز کے طور پر رجسٹر کرنے کی منظوری دی جائے۔

ضروری کوائف درج ذیل ہیں:

(1) نام (جلی حروف میں)

(2) والد کا نام (جلی حروف میں)

(3) گھر کا پتہ:

(4) تاریخ پیدائش: \_\_\_\_\_

(5) تعلیمی و پیشہ وارانہ اہلیت جس کی بنیاد پر رجسٹریشن کی استدعا کی گئی ہے: \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

(6) موجودہ پیشہ: \_\_\_\_\_

(7) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ / کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ / انکم ٹیکس پریکٹیشنرز جس کے ساتھ اپرنٹس شپ مکمل کی گئی تھی اور اپرنٹس شپ کا عرصہ اور

تاریخیں \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

میں بذریعہ ہذا اقرار صالح کرتا ہوں کہ اوپر بیان کردہ جو بھی معلومات فراہم کی گئی ہیں وہ میرے بہترین علم کے مطابق درست ہیں۔



مزید اس بات کا بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ:

(a) مجھے کبھی بھی ملازمت سے برطرف یا فارغ نہیں کیا گیا؛

(b) میں ذہنی طور پر \_\_\_\_\_ نہیں ہوں؛

(c) مجھے [کمشنر ان لینڈ ریونیو] یا وکلاء بار جسٹریٹس ڈاکٹریٹس کے خلاف انضباطی کارروائی کرنے کے مجاز کسی اتھارٹی کی طرف سے انکم ٹیکس دہندگان کی طرف سے نمائندگی کے لئے نااہل قرار نہیں دیا گیا؛

(d) محکمہ ان لینڈ ریونیو میں دو برس یا اس سے زائد عرصہ تک ملازمت کے بعد مجھے اس ملازمت سے استعفیٰ دیئے دو سال گزر چکے ہیں؛

(e) میں انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001ء یا انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 1979ء (منسوخ شدہ) کے تحت انکم ٹیکس سے متعلق کسی بھی جرم کے سلسلہ میں سزا یافتہ نہیں ہوں [؛ اور

(f) میں ضابطہء فوجداری کے تحت بھی کسی جرم میں سزا یافتہ نہیں ہوں۔

آپ کا مخلص

\_\_\_\_\_

دستخط: \_\_\_\_\_

اپیل کنندہ کا نام: \_\_\_\_\_

دفتر کا پتہ: \_\_\_\_\_

تاریخ: \_\_\_\_\_

## فرسٹ جدول کا حصہ - XI

حکومت پاکستان

(ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر-----

انکم آرڈیننس مجریہ 2001ء کے دفعہ 14 کے ذیلی دفعہ 4 کے تحت نوٹس

این ٹی این / [سی این آئی سی]:-----

نام:-----

پتہ:-----

[ٹیکس] سال:-----

تاریخ:-----

مکرمی جناب!-----

1. آپ نے انکم آرڈیننس مجریہ 2001ء کے دفعہ 14 کے ذیلی دفعہ 1 کی شق----- کے تحت درکار گوشوارہ آمدنی برائے ٹیکس سال----- جمع نہیں کروایا۔ آپ کو بذریعہ ہذا ہدایت کی جاتی کہ مذکورہ سال کے لئے گوشوارہ آمدنی، مقررہ فارم پر اور مقررہ انداز میں تصدیق کے بعد [نوٹس ہذا کی وصولی سے تیس دن کے اندر]--- پر یا----- سے قبل جمع کرائیں۔ گوشوارہ آمدنی کی ایک نقل منسلک ہے۔

2. براہ کرم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ نوٹس ہذا کی کسی بھی شرط کی عدم تعمیل کا نتیجہ مذکورہ آرڈی نانس کے دفعہ [c-122] کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت [پروویڈنٹل] <sup>تخصیص</sup> اور دفعہ 182 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت جرمانہ، یا مذکورہ آرڈیننس کے دفعہ 191 کے تحت آپ کے خلاف قانونی کارروائی یا دونوں کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

کمشنر

[دفتر ان لینڈ ریونیو]



آپ کے معاملہ بابت ٹیکس سال..... میں دفعہ..... کے تحت دیئے گئے حکم کے نتیجہ میں جس کے مطابق آپ کی کل آمدنی..... روپے تخصیص کی گئی ہے اور آپ کی طرف واجب الادا/ قابل واپسی رقم کا اندازہ..... روپے (.....) لگایا گیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

(a) انکم ٹیکس:..... روپے

(b) ڈیفالٹ سرچارج:..... روپے

(c) ڈیڈ ویڈیو پلوائف:..... روپے

(d) دفعہ..... کے تحت جرمانہ:..... روپے

(e) دیگر:..... روپے

کل:..... روپے

2- آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ..... تک یا اس سے پہلے لیکن نوٹس ہذا کی وصولی سے تیس دن کے اندر بلا تاخیر مذکورہ بالا رقم نیشنل بینک آف پاکستان / اسٹیٹ بینک آف پاکستان / خزانہ دفتر / ذیلی خزانہ دفتر میں جمع کروائیں۔

3- اگر آپ اس حکم کے خلاف اپیل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو دفعہ 127 کے تحت کمشنر [ان لینڈ ریونیو] (اپیلیٹ)، زون..... کو نوٹس ہذا موصول ہونے کے بعد تیس دن کے اندر آپ یہ اپیل کر سکتے ہیں۔

4- براہ کرم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ آپ اپنے ٹیکس واجبات کی بروقت ادائیگی سے درج ذیل نقصانات سے بچ سکتے ہیں:

(a) دفعہ 205 کے تحت [ڈیفالٹ سرچارج] کی لازمی وصولی

(b) دفعہ [182 (1)] کے تحت جرمانہ اور

(c) دفعہ 138 (2) کے تحت قانونی کارروائی

(d) دفعہ 140 کے تحت ٹیکس کی وصولی [

5. حکم نامہ کی نقل جس پر ڈیمانڈیاری فنڈ کی بنیاد ہے منسلک ہے۔

مہر.....

کمشنر [دفتر ان لینڈ ریونیو]

تاریخ:.....

ذاتی کوڈ.....





(i) ضمنی کمپنی کے حصص سرمایہ کی پچھلے پانچ سال سے درج ذیل حد تک مسلسل ملکیت کی حامل ہے:

(a) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں 55 فیصد؛ یا

(b) دیگر کمپنیوں کی صورت میں 75 فیصد یا اس سے زائد

(ii) گروپ میں شامل کوئی بھی کمپنی تجارتی کاروبار میں ملوث نہیں؛

(iii) ہولڈنگ کمپنی 75 فیصد حصص ملکیت کی حامل ایک نجی محدود کمپنی کی حیثیت سے خود کو اس سال سے جس کے دوران اس نے نقصان کی مجرائی کا دعویٰ کیا ہے، تین برس کے اندر خود کو لسٹ کروائے گی؛

(iv) متعلقہ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001ء کے دفعہ B 59 کے تحت دستبردار شدہ نقصان اور کلیم کردہ نقصان کی منظوری دے دی ہے؛

(v) نقصان کا دعویٰ کرنے والی کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے نقصان سے دست بردار ہونے والی کمپنی کو نقصان محصلہ کی مجرائی کے عوض منہا کئے جانے والے منافع پر قابل ادا ٹیکس کی رقم کے برابر کیش کی منتقلی کی اجازت دے دی ہے؛

(vi) بورڈ آف ڈائریکٹرز سے کیش منتقلی کی اجازت کے بعد نقصان کی دعویدار کمپنی اور نقصان سے دستبردار ہونے والی کمپنی کے گوشوارے جمع کرانے سے قبل کیش حقیقی طور پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

آپ کا مخلص

دستخط۔

نام (جلی حروف میں)۔

کمپیوٹری قومی شناختی کارڈ نمبر۔

عہدہ۔

تاریخ۔

ضمیمہ

[دیکھئے اس حصہ کا پیرا 2(ii)]

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا تصدیق نامہ

اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز \_\_\_\_\_ مورخہ \_\_\_\_\_ کو تشکیلی نمبر \_\_\_\_\_ کے تحت تشکیل شدہ ایک ہولڈنگ کمپنی ہے جس کے درج ذیل کمپنیوں میں 55 فی صد سے زائد حصص ملکیت ہیں:

- (a)
- (b)
- (c)
- (d)

تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز \_\_\_\_\_، میسرز \_\_\_\_\_، اور میسرز \_\_\_\_\_ ہولڈنگ کمپنی میسرز \_\_\_\_\_ کی ضمنی کمپنیاں ہیں اور مذکورہ ضمنی کمپنیوں کے 75 فی صد سے زائد حصص ملکیت اس کے پاس ہیں۔

نیز یہ کہ ہولڈنگ کمپنی اور اس کی ضمنی کمپنیاں (جن کا ذکر اوپر کیا گیا) ایس ای سی پی کی طرف سے گاہے بگاہے اقرار کردہ کارپوریٹ گورننس کے تقاضوں کی کسی خلاف ورزی کی مرتکب نہیں پائی گئیں اور مذکورہ بالا کمپنیاں انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001ء کے دفعہ B 59 کے تحت اجتماعی چھوٹ (گروپ ریلیف) حاصل کرنے کی حقدار ہیں۔ یہ تصدیق نامہ اس وقت کارآمد رہے گا جب تک متعلقہ کمپنیوں کی طرف سے اس تصدیق نامہ کی تاریخ اجراء کے بعد کوئی خلاف ورزی عمل میں نہیں آتی۔ ایس ای سی پی کی ذمہ داری ہے کہ وہ انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001ء کے دفعہ B 59 کے تحت اجتماعی چھوٹ (گروپ ریلیف) حاصل کرنے والی کمپنیوں کی طرف سے کارپوریٹ گورننس کے کسی بھی ضابطہ کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ کمشنر انکم ٹیکس کو اس کی اطلاع دے گی۔

دستخط

جاری کرنے والی اتھارٹی کا نام

مہر

تاریخ



## تعريفات

ان اصولوں کے تحت اس مضمون یا سیاق سابق میں کوئی بھی شق ناخوشگوار نہیں۔

- 1 - ان لینڈ ریونیو ویلفئر فنڈ کی تعریف کے مطابق وہ فنڈ جو ان لینڈ ریونیو کے قانون 2016 کے تحت اصول نمبر 8 کے ذریعے قائم کیا گئے۔ جس میں مرکزی ان لینڈ ریونیو اور صوبائی ان لینڈ ریونیو شامل ہوں گے۔
- 2 - جو رقم (جو رقم ذخیرہ کی جائے گی) مرکزی ان لینڈ ریونیو فنڈ یا صوبائی ان لینڈ ریونیو فنڈ پر مشتمل ہو سکتا ہے، اور لفظ بورڈ آف فنڈ مرکزی ان لینڈ ریونیو بورڈ یا صوبائی ان لینڈ ریونیو بورڈ پر مشتمل ہو سکتا ہے۔

**PART-I OF THE SECOND SCHEDULE**

**PART-II OF THE SECOND SCHEDULE**

**"Part-II-F**

<b>Instructions for Filing in Return Form &amp; Wealth Statement</b>		
<b>Form</b>	<b>Sr.</b>	<b>Instruction</b>
General		<p>The following persons are required to furnish a return of income for a tax year:</p> <p>(a) Every company;</p> <p>(b) Every person (other than a company) whose taxable income for the year exceeds PKR 400,000;</p> <p>(c) Every non-profit organization as defined in clause (36) of section 2;</p> <p>(d) Every welfare institution approved under clause (58) of Part I of the Second Schedule;</p> <p>(e) Every person who has been charged to tax in respect of any of the two preceding tax years;</p> <p>(f) Every person who claims a loss carried forward under this Ordinance for a tax year;</p> <p>(g) Every person who owns immovable property with a land area of two hundred and fifty square yards or more or owns any flat located in areas falling within the municipal limits existing immediately before the commencement of Local Government laws in the provinces; or areas in a Cantonment, or the Islamabad Capital Territory;</p> <p>(h) Every person who owns immoveable property with a land area of five hundred square yards or more located in a rating area;</p> <p>(i) Every person who owns a flat having covered area of two thousand square feet or more located in a rating area;</p> <p>(j) Every person who owns a motor vehicle having engine capacity above 1600 CC;</p> <p>(k) Every person who has obtained National Tax Number;</p> <p>(l) Every person who is the holder of commercial or industrial connection of electricity where the amount of annual bill exceeds rupees five hundred thousand;</p> <p>(m) Every person who is registered with any chamber of commerce and industry or any trade or business association or any market committee or any professional body including Pakistan Engineering Council, Pakistan Medical and Dental Council, Pakistani Bar Council or any Provincial Bar Council, Institute of Chartered Accountants of Pakistan or Institute of Cost and Management Accountants of Pakistan;</p> <p>(n) Every individual whose income under the head Business exceeds PKR 300,000 but does not exceed PKR 400,000 in a tax year.</p> <p>The following errors / omissions shall render a Return invalid &amp; make the taxpayer a non-filer &amp; liable to penalty under section 182(1):</p> <p>(a) Return on which CNIC is missing or incorrect or invalid;</p> <p>(b) Return on which mandatory fields marked by * are empty;</p> <p>(c) Return which is not signed by the Taxpayer or his Representative (as defined in section 172 of the Income Tax Ordinance, 2001);</p> <p>(d) Return which is not filed in the prescribed Form;</p> <p>(e) Return which is not filed in the prescribed mode.</p> <p>Individuals deriving income under the head Property, Capital Gains &amp; Other Sources (excluding Salary / Business) &amp; Income subject to fixed / final tax have to file one page Return in IT-1B Form with Annex-A, Annex-F &amp; Wealth Statement if required to be filed.</p> <p>Individuals deriving income under the head business or falling under Final Tax Regime (FTR) such as Commercial Importers, Exporters, Contractors, etc. have to file two page Return in IT-2 Form with Annex-A, Annex-B, Annex-F &amp; Wealth Statement if required to be filed. Annex-C, Annex-D &amp; Annex-E are required only where Depreciation / Amortization, Admissible / Inadmissible Deductions &amp; Minimum Tax Chargeable / Option out of Presumptive Tax Regime are involved.</p> <p>Individuals, including members of AOPs or directors of Companies must file Wealth Statement.</p> <p>Taxpayers may file Return of Total Income / Statement of Final Taxation &amp; Wealth Statement through the following modes:</p> <p>Electronically at FBR Portal (<a href="https://iris.fbr.gov.pk/infosys/public/bptlogin.xhtml">https://iris.fbr.gov.pk/infosys/public/bptlogin.xhtml</a>) which is mandatory for all Companies, AOPs, Sales Tax Registered Persons, Refund Claimants &amp; Individuals having income under the head Salary. However, all others are also encouraged to electronically file Return;</p> <p>Manually on paper at Taxpayer Facilitation Counter of the respective Regional Tax Office. Paper Return Form can be downloaded from FBR Website <a href="http://www.fbr.gov.pk">http://www.fbr.gov.pk</a>.</p> <p>Taxpayers may seek guidance through the following modes:</p> <p>By calling Helpline 0800 00 227, 051 111-227-227</p> <p>By visiting the nearest Taxpayer Facilitation Centre (TFC), list of which can be downloaded from FBR website at <a href="http://www.fbr.gov.pk">http://www.fbr.gov.pk</a>.</p> <p>Tax can be paid in any authorized branch of NBP &amp; SBP at any time before filing of return. List of authorized branches of NBP &amp; SBP can be downloaded from <a href="http://www.fbr.gov.pk">http://www.fbr.gov.pk</a>.</p>
IT-1B	13	Only Foreign Income (Not Loss) should be declared.
IT-2	14	
IT-1B	48	Only Agriculture Income (Not Loss) should be declared.
IT-2	45	
IT-1B	28	Tax Credits include Tax Credits for the following:
IT-2	28	
		Share in Taxed Income from AOP;
		Charitable Donations u/s 61;
		Investment in Shares of Public Companies listed on a Stock Exchange in Pakistan (only for Original Allottee other than a Company) u/s 62;
		Life Insurance Premium (only for Resident Individual deriving income from Salary / Business) u/s 62;
		63;
		Profit or Share in Rent or Share in Appreciation of Value of Property paid on loan invested in property u/s 64.
Annex-E		Taxpayers wanting to opt out of Presumptive Tax Regime (PTR) u/c (56B), (56C), (56D), (56E), (56F), (56G), Part IV, Second Schedule, must file Annex-E.
Annex-F		Only Personal / Household (Non-Business) expenses should be declared.
Annex-F	18	Expenses borne by more than one person must be declared in total by each person. For example, if in one family more than one member is contributing to expenses or if more than one family is living jointly & within each family more than one member is contributing to expenses, total expenses under each head must be declared by each member of each family filing his wealth statement & then contribution by other family members be deducted to arrive at own contribution.
Statement		If rows provided in any segment are inadequate, additional rows may be inserted.
Statement		All assets must be declared at cost, including ancillary expenses.
Wealth Statement		If an asset is acquired under a Hire Purchase Agreement, total price should be declared as asset under the appropriate head & balance payable amount should be declared as liability.
Statement		If Wealth Statement is filed for the first time, separate Reconciliation Statement must be filed for each previous year.
Wealth Statement	4	Equipment, Plant, Machinery (Non-Business) must be declared with description, for example, Generator, Tubewell, Harvester, Tractor, Trolley, etc.
Wealth Statement	14	Assets created in the name of spouse(s), children & other dependents should be declared only if acquired by them with funds provided by you (Benami Assets).
Wealth Statement	21	value of perquisites, 1/10 of goodwill from tenant, 1/10 of goodwill on vacating possession of property, repairs allowance, admissible / inadmissible deductions, brought forward losses, unabsorbed depreciation / amortization

RETURN OF TOTAL INCOME / STATEMENT OF FINAL TAXATION UNDER THE INCOME TAX ORDINANCE, 2001 (IT-1B)						
(FOR INDIVIDUAL DERIVING INCOME UNDER ANY HEAD OTHER THAN SALARY / BUSINESS)						
Name*				Tax Year		2015
CNIC*				NTN		
Address*						
Sr.	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	
			A	B	C	
Property	1	Income / (Loss) from Property [Sum of 2 to 6] - [Sum of 7 to 10]	2000			
	2	Rent Received or Receivable	2001			
	3	1/10th of amount not adjustable against Rent	2002			
	4	Forfeited Deposit under a Contract for Sale of Property	2003			
	5	Recovery of Unpaid Inrecoverable Rent allowed as deduction	2004			
	6	Unpaid Liabilities exceeding three years	2005			
	7	1/5th of Rent of Building for Repairs [(2+3+4)*20%]	2031			
	8	Insurance Premium	2032			
	9	Local Rate / Tax / Charge / Cess	2033			
	10	Other Deductions against Rent	2098			
	11	Gains / (Loss) from Capital Assets	4000			
	12	Income / (Loss) from Other Sources	5000			
	13	Foreign Income	6000			
	14	Share in untaxed Income from AOP	3131			
	15	Share in Taxed Income from AOP	3141			
	16	Total Income*	3000			
Deductible Allowances	17	Deductible Allowances [18+19]	3008	Total	Inadmissible	Admissible
	18	Zakat u/s 60	9001			
	19	Charitable Donations u/s 61, Part I, 2nd Schedule	9004			
	20	Taxable Income [16-17]	9100			
Computations	21	Tax Chargeable [Col C 22-23-24-25+26]	9200			
	22	Normal Income Tax	920000			
	23	Tax Reduction for Senior Taxpayer	9303			
	24	Tax Reduction for Disabled Taxpayer	9304			
	25	Tax Credits	9329			
	26	Super Tax	920700			
	27	Tax Paid [Sr.28 Col. H+Sr.29 Col. B+Sr.35 Col. D+Sr.1 Col.B Annex-A]				
	28	Advance Income Tax	9202			
	29	Assessed Income Tax	9203			
	30	Refundable Income Tax [21-27 if <0]	9210			
	31	Demandable Income Tax [21-27 if >0]	9204			
	32	Refund Adjustment of Other Year(s) against Demand of this Year [200]	92101			
	33	Agriculture Income	9100			
	34	Agriculture Income Tax	9291			
Final / Fixed / Average / Relevant / Reduced Rate Regime				Receipts / Value	Tax Collected/ Deducted/Paid	Tax Chargeable
	35	Final / Fixed / Minimum / Average / Relevant / Reduced Income Tax [Sum of 36 to 56]	640001			
	36	Dividend u/s 150 @7.5%	64030052			
	37	Dividend u/s 150 @10%	64030053			
	38	Dividend u/s 150 @ 12.50%	64030054			
	39	Profit on Debt u/s 151 from NSC / PD Deposits	64040051			
	40	Profit on Debt u/s 151 from Bank Accounts / Deposits	64040052			
	41	Profit on Debt u/s 151 from Government Securities	64040053			
	42	Profit on Debt u/s 151 from Others	64040054			
	43	Prize on Prize Bond u/s 155	64090051			
	44	Winnings from Crossword Puzzle u/s 156	64090052			
	45	Winnings from Raffle u/s 156	64090053			
	46	Winnings from Lottery u/s 156	64090054			
	47	Winnings from Quiz u/s 156	64090055			
	48	Winnings from Sale Promotion u/s 156	64090056			
	49	Issuance of Bonus Shares by Companies listed on Stock Exchange u/s 216M	64151351			
	50	Issuance of Bonus Shares by Companies not quoted on Stock Exchange u/s 216N	64151451			
	51	Capital Gains on Immovable Property u/s 37(1A) @0%	64220051			
	52	Capital Gains on Immovable Property u/s 37(1A) @5%	64220053			
	53	Capital Gains on Immovable Property u/s 37(1A) @10%	64220055			
	54	Capital Gains on Securities u/s 37A @0%	64220151			
55	Capital Gains on Securities u/s 37A @10%	64220155				
56	Capital Gains on Securities u/s 37A @12.5%	64220156				
Verification	I, _____ CNIC No. _____, in my capacity as Self / Representative (as defined in section 172 of the Income Tax Ordinance, 2001) of the Taxpayer named above, do solemnly declare that to the best of my knowledge & belief the information given in this Return / Statement u/s 115(f) is correct & complete in accordance with the provisions of the Income Tax Ordinance, 2001 & Income Tax Rules, 2002.					
Signature:						Date:

RETURN OF TOTAL INCOME / STATEMENT OF FINAL TAXATION UNDER THE INCOME TAX ORDINANCE, 2001 (IT-2)						112
FOR INDIVIDUAL DERIVING INCOME UNDER THE HEAD BUSINESS & ANY OTHER HEAD EXCEPT SALARY						
Name*					Tax Year	2015
CNIC*					NTN*	
Address*						
	Sr.	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax
				A	B	C
	1	Income from Business	3000			
Property	2	Income / (Loss) from Property [Sum of 3 to 7] - (Sum of 8 to 11)	2000			
	3	Rent Received or Receivable	2001			
	4	1/10th of amount not adjustable against Rent	2002			
	5	Forfeited Deposit under a Contract for Sale of Property	2003			
	6	Recovery of Unpaid Irrecoverable Rent allowed as deduction	2004			
	7	Unpaid Liabilities exceeding three years	2005			
	8	1/5th of Rent of Building for Repairs [(3+4+5)*20%]	2031			
	9	Insurance Premium	2032			
	10	Local Rate / Tax / Charge / Cess	2033			
	11	Other Deductions against Rent	2098			
		12	Gains / (Loss) from Capital Assets	4000		
	13	Income / (Loss) from Other Sources	5000			
	14	Foreign Income	6000			
	15	Share in untaxed income from ACP	3131			
	16	Share in Taxed income from ACP	3141			
	17	Total Income*	9000			
				Total	Inadmissible	Admissible
Deductible Allowances	18	Deductible Allowances [19+20+21]	9009			
	19	Zakat u/s 80	9001			
	20	Workers Welfare Fund u/s 60A	9002			
	21	Charitable Donations u/s 61, Part I, 2nd Schedule	9004			
	22	Taxable Income [17-18]*	9100			
Computations	23	Tax Chargeable	9200			
	24	Normal Income Tax	920000			
	25	Tax Reduction for Senior Taxpayer	9303			
	26	Tax Reduction for Disabled Taxpayer	9304			
	27	Tax Credits	9329			
	28	Difference of Minimum Tax Chargeable u/s 148(b) / 153(3)(b)	923192			
	29	Adjustment of Minimum Tax Paid u/s 113 in earlier Year(s) [(24-25-26-27+28)]	923198			
	30	Difference of Minimum Tax Chargeable on Electricity Bill u/s 235	923193			
	31	Difference of Minimum Tax Chargeable u/s 113	923194			
	32	Turnover / Tax Chargeable u/s 113 @ 0.2%	923152			
	33	Turnover / Tax Chargeable u/s 113 @ 0.25%	923163			
	34	Turnover / Tax Chargeable u/s 113 @ 0.5%	923155			
	35	Turnover / Tax Chargeable u/s 113 @ 1%	923160			
	36	Super Tax	920700			
37	Tax Paid [Sr.38 Col. B+Sr.39 Col. B+Sr.46 Col. B+Sr.1 Col.B Annex-A]					
38	Advance Income Tax	9202				
39	Admitted Income Tax	9203				
40	Refundable Income Tax [23-37 if <0]	9210				
41	Demanded Income Tax [23-37 if >0]	9204				
42	Refund Adjustment of Other Year(s) against Demand of this Year [= 41]	92101				
43	WWF	920800				
44	Agriculture Income	6100				
45	Agriculture Income Tax	9291				
Verification	I, _____, CNIC No. _____, in my capacity as Self / Representative (as defined in section 172 of the Income Tax Ordinance, 2001) of the Taxpayer named above, do solemnly declare that to the best of my knowledge & belief the information given in this Return / Statement u/s 115(i) are correct & complete in accordance with the provisions of the Income Tax Ordinance, 2001 & Income Tax Rules, 2002.					
Signature					Date	

RETURN OF TOTAL INCOME / STATEMENT OF FINAL TAXATION UNDER THE INCOME TAX ORDINANCE, 2001 (IT-2) 2/2

FOR INDIVIDUAL DERIVING INCOME UNDER THE HEAD BUSINESS & ANY OTHER HEAD EXCEPT SALARY

Name*	CNIC*	Sr.	Description	Code	Tax Year		
					Receipts / Value / Number	2015	
					NTN	NTN*	
					A	B	C
					Tax Collected/ Deducted/Paid	Tax Chargeable	
			Final / Fixed / Minimum / Average / Relevant / Reduced Income Tax [Sum of 47 to 107]	640001			
		46		640001			
		47	Import w/s 148 @1%	64010092			
		48	Import w/s 148 @2%	64010054			
		49	Import w/s 148 @3%	64010058			
		50	Import w/s 148 @4.5%	64010058			
		51	Import w/s 148 @5.5%	64010061			
		52	Import w/s 148 @6%	64010062			
		53	Import of Edible Oil w/s 148 @5.5%	64010101			
		54	Import of Packing Material w/s 148 @5.5%	64010181			
		55	Dividend w/s 150 @7.5%	64030052			
		56	Dividend w/s 150 @10%	64030053			
		57	Dividend w/s 150 @ 12.50%	64030054			
		58	Dividend to a Non-Resident covered under ADDT w/s 150 / w/s 5	64030099			
		59	Profit on Debt w/s 151 from NSC / PO Deposits	64040051			
		60	Profit on Debt w/s 151 from Bank Accounts / Deposits	64040052			
		61	Profit on Debt w/s 151 from Government Securities	64040053			
		62	Profit on Debt w/s 151 from Others	64040054			
		63	Royalty / Fee for Technical Services to a Non-Resident w/s 152(1) / Division IV, Part I, 1st Schedule	64050051			
		64	Payment for Contracts for Construction, Assembly or Installation to a Non-Resident w/s 152(1A)(a) / Division II, Part III, 1st Schedule	64050052			
		65	Payment for Services, Contracts to a Non-Resident w/s 152(1A)(b) / Division II, Part III, 1st Schedule	64050053			
		66	Fee for Advertisement Services to a Non-Resident w/s 152(1A)(c) / Division II, Part III, 1st Schedule	64050054			
		67	Insurance / Reinsurance Premium to a Non-Resident w/s 152(1AA) / Division II, Part III, 1st Schedule	64050055			
		68	Fee for Advertisement Services to a Non-Resident w/s 152(1AAA) / Division II, Part III, 1st Schedule	64050056			
		69	Profit on Debt w/s 152(2) / w/s (5A), Part II, 2nd Schedule	64050096			
		70	Royalty / Fee for Technical Services to a Non-Resident covered under ADDT	64050097			
		71	Payment for Goods, Services, Contracts, Rent, etc. to a Non-Resident covered under ADDT	64050098			
		72	Payment for Goods w/s 153(1)(a) @1%	64060052			
		73	Payment for Goods w/s 153(1)(a) @1.5%	64060053			
		74	Payment for Goods w/s 153(1)(a) @4.5%	64060059			
		75	Payment for Services w/s 153(1)(b) @1%	64060152			
		76	Payment for Services w/s 153(1)(b) @2%	64060154			
		77	Payment for Services w/s 153(1)(b) @10%	64060170			
		78	Receipts from Contracts w/s 153(1)(c) @7.5%	64060265			
		79	Receipts from Contracts w/s 153(1)(c) @10%	64060270			
		80	Fee for Export related Services w/s 153(2) @1%	64060352			
		81	Export Proceeds w/s 154 @1%	64070054			
		82	Foreign Indenting Commission w/s 154(2) @5%	64070151			
		83	Prize on Prize Bond w/s 155	64090051			
		84	Winnings from Crossword Puzzle w/s 156	64090052			
		85	Winnings from Raffle w/s 156	64090053			
		86	Winnings from Lottery w/s 156	64090054			
		87	Winnings from Quiz w/s 156	64090055			
		88	Winnings from Sale Promotion w/s 156	64090056			
		89	Commission / Discount on petroleum products w/s 156A	64090151			
		90	Brokerage / Commission w/s 233 @7.5%	64120065			
		91	Brokerage / Commission w/s 233 @12%	64120074			
		92	CNG Station Gas Bill w/s 234A	64130151			
		93	Electricity Bill of Commercial Consumer w/s 235	64140051			
		94	Electricity Bill of Industrial Consumer w/s 235	64140052			
		95	Issuance of Bonus Shares by Companies quoted on Stock Exchange w/s 236M	64151351			
		96	Issuance of Bonus Shares by Companies not quoted on Stock Exchange w/s 236N	64151451			
		97	Capital Gains on Immovable Property w/s 37(1A) @0%	64220051			
		98	Capital Gains on Immovable Property w/s 37(1A) @5%	64220053			
		99	Capital Gains on Immovable Property w/s 37(1A) @10%	64220055			
		100	Capital Gains on Securities w/s 37A @0%	64220151			
		101	Capital Gains on Securities w/s 37A @10%	64220155			
		102	Capital Gains on Securities w/s 37A @12.5%	64220156			
		103	Fee for Services outside Pakistan w/s (3), Part I, 2nd Schedule @1%	64310051			
		104	Receipts for Contracts outside Pakistan w/s (3), Part II, 2nd Schedule @1%	64310052			
		105	Purchase of Locally Produced Edible Oil w/s (13C), Part I, 2nd Schedule @2%	64310053			
		106	Fee for Carriage Services by Oil Tanker/Goods Transport Contractor w/s (43D) and (43E), Part IV, 2nd Schedule @2.5%	64320051			
		107	Income of Hag Group Operators w/s (72A), Part IV, 2nd Schedule @5000	64320052			

Final / Fixed / Average / Relevant / Reduced Rate Regime

Signature

Date

Annex-A					
Adjustable Tax Collected / Deducted					
Name*				Tax Year	2015
CNIC*				NTN	
Sr.	Description	Code	Receipts / Value	Tax Collected / Deducted / Paid	
			A	B	
1	Adjustable Tax [Sum of 2 to 42] [Col.B Add to Col.B Sr.37 of Return]	640000			
2	Import u/s 148 @5.5%	64010011			
3	Import u/s 148 @6%	64010012			
4	Payment for Goods, Services, Contracts, Rent, etc. to a Non-Resident u/s 152(2)	64050007			
5	Profit on Debt to a Non-Resident u/s 152(2)	64050008			
6	Payment for Goods to a PE of a Non-Resident u/s 152(2A)(a) / Division II, Part III, 1st Schedule	64050009			
7	Payment for Transport Services to a PE of a Non-Resident u/s 152(2A)(b) / Division II, Part III, 1st Schedule	64050010			
8	Payment for Other Services to a PE of a Non-Resident u/s 152(2A)(b) / Division II, Part III, 1st Schedule	64050011			
9	Payment for Contracts to a PE of a Non-Resident u/s 152(2A)(c) / Division II, Part III, 1st Schedule	64050012			
10	Payment for Goods u/s 153(1)(a) (ADJUSTABLE TAX ONLY)	64060000			
11	Rent of Property u/s 155	64080001			
12	Withdrawal from Pension Fund u/s 156B	64090201			
13	Cash Withdrawal from Bank u/s 231A	64100101			
14	Certain Banking Transactions u/s 231AA	64100201			
15	Motor Vehicle Registration Fee u/s 231B(1)	64100301			
16	Motor Vehicle Transfer Fee u/s 231B(2)	64100302			
17	Motor Vehicle Sale u/s 231B(3)	64100303			
18	Value of Shares traded through a member of a Stock exchange u/s 233A (1)(a)	64120101			
19	Value of Shares traded through a member of a Stock exchange u/s 233A (1)(b)	64120102			
20	Value of Shares traded by a member of a Stock exchange u/s 233A (1)(c)	64120103			
21	Margin Financing, Margin Trading or Securities Lending u/s 233AA	64120201			
22	Goods Transport Public Vehicle Tax u/s 234	64130001			
23	Passenger Transport Public Vehicle Tax u/s 234	64130002			
24	Private Vehicle Tax u/s 234	64130003			
25	Electricity Bill of Domestic Consumer u/s 235A	64140101			
26	Telephone Bill u/s 236(1)(a)	64150001			
27	Cellphone Bill u/s 236(1)(a)	64150002			
28	Prepaid Telephone Card u/s 236(1)(b)	64150003			
29	Phone Unit u/s 236(1)(c)	64150004			
30	Purchase by Auction u/s 236A	64150101			
31	Domestic Air Ticket Charges u/s 236B	64150201			
32	Sale / Transfer of Immovable Property u/s 236C	64150301			
33	Functions / Gatherings Charges u/s 236D	64150401			
34	Certification of Foreign-Produced TV Plays / Serials u/s 236E	64150501			
35	Issuance / Renewal of License to Cable Operators / Electronic Media u/s 236F	64150601			
36	Purchase of other commodities by Distributors / Dealers / Wholesalers u/s 236G	64150701			
37	Purchase of Fertilizer by Distributors / Dealers / Wholesalers u/s 236G	64150702			
38	Purchase by Retailers u/s 236H	64150801			
39	Educational Institution Fee u/s 236I	64150901			
40	Issuance / Renewal of License to Dealers / Commission Agents / Artists u/s 236J	64151001			
41	Purchase / Transfer of Immovable Property u/s 236K	64151101			
42	Purchase of International Air Ticket u/s 236L	64151201			

Signature:

Date:

## Manufacturing / Trading / Profit &amp; Loss Account (including Revenues subject to Final / Fixed Tax)

(Separate form should be filled for each business)

Name*		Tax Year		Tax Year	
CNIC*		NTN		NTN*	
Business Name*					
Sr.	Description	Code	Total Amount	Amount Subject to Final Tax	Amount Subject to Normal Tax
			A	B	C
Revenue	1	Net Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise, Brokerage, Commission, Discount, Freight Outward) [2-3]	3029		
	2	Gross Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3008		
	3	Selling Expenses (Freight Outward, Brokerage, Commission, Discount, etc.)	3019		
Cost of Sales / Services	4	Cost of Sales / Services [(sum of 5 to 15)-16]	3030		
	5	Opening Stock	3039		
	6	Net Purchases (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3059		
	7	Salaries / Wages	3071		
	8	Fuel	3072		
	9	Power	3073		
	10	Gas	3074		
	11	Stores / Spares	3076		
	12	Repair / Maintenance			
	13	Other Direct Expenses	3083		
	14	Accounting Amortization	3087		
	15	Accounting Depreciation	3088		
	16	Closing Stock	3099		
	17	Gross Profit / (Loss) [1-4]	3100		
	18	Other Revenues [Sum of 19 to 21]	3129		
	19	Accounting Gain on Sale of Intangibles	3115		
	20	Accounting Gain on Sale of Assets	3116		
21	Others	3128			
Indirect Expenses	22	Management, Administrative, Selling & Financial Expenses [Sum of 23 to 42]	3199		
	23	Rent	3151		
	24	Rates / Taxes / Cess	3152		
	25	Salaries / Wages / Perquisites / Benefits	3154		
	26	Traveling / Conveyance / Vehicles Running / Maintenance	3155		
	27	Electricity / Water / Gas	3158		
	28	Communication	3162		
	29	Repair / Maintenance	3165		
	30	Stationery / Printing / Photocopies / Office Supplies	3166		
	31	Advertisement / Publicity / Promotion	3168		
	32	Insurance	3170		
	33	Professional Charges	3171		
	34	Profit on Debt (Financial Charges / Markup / Interest)	3172		
	35	Brokerage / Commission	3178		
	36	Irrecoverable Debts written off	3186		
	37	Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets written off	3187		
	38	Other Indirect Expenses	3180		
	39	Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3195		
	40	Accounting (Loss) on Sale of Assets	3196		
	41	Accounting Amortization	3197		
	42	Accounting Depreciation	3198		
	43	Accounting Profit / (Loss) [17+18-22]	3200		

Signature:

Date:



## Manufacturing / Trading / Profit &amp; Loss Account (including Revenues subject to Final / Fixed Tax)

(Separate form should be filled for each business)

Name*		Tax Year		Tax Year	
CNIC*		NTN		NTN*	
Business Name*					
Sr.	Description	Code	Total Amount	Amount Subject to Final Tax	Amount Subject to Normal Tax
			A	B	C
Revenue	1	Net Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise, Brokerage, Commission, Discount, Freight Outward) [2-3]	3029		
	2	Gross Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3009		
	3	Selling Expenses (Freight Outward, Brokerage, Commission, Discount, etc.)	3019		
Cost of Sales / Services	4	Cost of Sales / Services [(sum of 5 to 15)-16]	3030		
	5	Opening Stock	3039		
	6	Net Purchases (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3059		
	7	Salaries / Wages	3071		
	8	Fuel	3072		
	9	Power	3073		
	10	Gas	3074		
	11	Stores / Spares	3076		
	12	Repair / Maintenance			
	13	Other Direct Expenses	3083		
	14	Accounting Amortization	3087		
	15	Accounting Depreciation	3088		
	16	Closing Stock	3099		
	17	Gross Profit / (Loss) [1-4]	3100		
	18	Other Revenues [Sum of 19 to 21]	3129		
	19	Accounting Gain on Sale of Intangibles	3115		
	20	Accounting Gain on Sale of Assets	3116		
21	Others	3128			
Indirect Expenses	22	Management, Administrative, Selling & Financial Expenses [Sum of 23 to 42]	3199		
	23	Rent	3151		
	24	Rates / Taxes / Cess	3152		
	25	Salaries / Wages / Perquisites / Benefits	3154		
	26	Traveling / Conveyance / Vehicles Running / Maintenance	3155		
	27	Electricity / Water / Gas	3158		
	28	Communication	3162		
	29	Repair / Maintenance	3165		
	30	Stationery / Printing / Photocopies / Office Supplies	3166		
	31	Advertisement / Publicity / Promotion	3168		
	32	Insurance	3170		
	33	Professional Charges	3171		
	34	Profit on Debt (Financial Charges / Markup / Interest)	3172		
	35	Brokerage / Commission	3178		
	36	Irrecoverable Debts written off	3186		
	37	Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets written off	3187		
	38	Other Indirect Expenses	3180		
	39	Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3195		
	40	Accounting (Loss) on Sale of Assets	3196		
	41	Accounting Amortization	3197		
	42	Accounting Depreciation	3198		
	43	Accounting Profit / (Loss) [17+18-22]	3200		

Signature:

Date:

Annex-C			
Inadmissible / Admissible Deductions			
Name*		Tax Year	2015
CNIC*		NTN	NTN*
Sr.	Description	Code	Amount
Inadmissible Deductions	1	Inadmissible Deductions [Sum of 2 to 28]	3239
	2	Add Backs u/s 29(2) Provision for Doubtful Debts	3201
	3	Add Backs Provision for Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets	3202
	4	Add Backs Provision for Diminution in Value of Investment	3203
	5	Add Backs u/s 21(i) Provision for Reserves / Funds / Amount carried to Reserves / Funds or Capitalised	3204
	6	Add Backs u/s 21(a) Cess / Rate / Tax levied on Profits / Gains	3205
	7	Add Backs u/s 21(b) Amount of Tax Deducted at Source	3206
	8	Add Backs u/s 21(c) Payments liable to deduction of tax at source but tax not deducted / paid	3207
	9	Add Backs u/s 21(d) Entertainment Expenditure above prescribed limit	3208
	10	Add Backs u/s 21(e) Contributions to Unrecognized / Unapproved Funds	3209
	11	Add Backs u/s 21(f) Contributions to Funds not under effective arrangement for deduction of tax at source	3210
	12	Add Backs u/s 21(g) Fine / penalty for violation of any law / rule / regulation	3211
	13	Add Backs u/s 21(h) Personal Expenditure	3212
	14	Add Backs u/s 21(j) Profit on Debt / Brokerage / Commission / Salary / Remuneration paid by an AOP to its Member	3213
	15	Add Backs u/s 21(i) Expenditure under a single account head exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3215
	16	Add Backs u/s 21(m) Salary exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3216
	17	Add Backs u/s 21(n) Capital Expenditure	3217
	18	Add Backs u/s 67(1) Expenditure attributable to Non-Business Income	3218
	19	Add Backs u/s 34(5) Liabilities allowed Previously as deduction not Paid within three Years	3219
	20	Add Backs u/s 28(1)(b) Lease Rental not admissible	3220
	21	Add Backs Tax Gain on Sale of Intangibles	3225
	22	Add Backs Tax Gain on Sale of Assets	3226
	23	Add Backs Pre-Commencement Expenditure / Deferred Cost	3230
	24	Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3235
	25	Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Assets	3236
	26	Add Backs Accounting Amortization	3237
	27	Add Backs Accounting Depreciation	3238
	28	Other Inadmissible Deductions	3234
Admissible Deductions	29	Admissible Deductions [Sum of 30 to 39]	3259
	30	Accounting Gain on Sale of Intangibles	3245
	31	Accounting Gain on Sale of Assets	3246
	32	Tax Amortization for Current Year	3247
	33	Tax Depreciation / Initial Allowance for Current Year	3248
	34	Pre-Commencement Expenditure / Deferred Cost	3250
	35	Other Admissible Deductions	3254
	36	Tax (Loss) on Sale of Intangibles	3255
	37	Tax (Loss) on Sale of Assets	3256
	38	Unabsorbed Tax Amortization for Previous Years	3257
	39	Unabsorbed Tax Depreciation for Previous Years	3258

Signature:

Date:

Name*		Annex-D										Tax Year	
CNIC*		Depreciation, Initial Allowance, Amortization										NTN	NTN*
Sr.	Description	Code	WDV (BF)	Deletion	Addition (Used Previously in Pakistan)	Extent of Use	Addition (New)	Extent of Use	Rate	Initial Allowance	Rate	Depreciation	WDV (CF)
			A	B	C	D	E	F		G	H	I	
1	Building (all types)	3302				100%		100%	15%	0	15%		
2	Ramp for Disabled Persons	330234				100%		100%	100%		100%		
3	Plant / Machinery (not otherwise specified)	330301				100%		100%	25%		15%		
4	Computer Hardware / Allied Items / Equipment used in manufacture of IT products	330302				100%		100%	25%		30%		
5	Furniture (including fittings)	330303				100%		100%	0%		15%		
6	Technical / Professional Books	330304				100%		100%	25%		15%		
7	Below ground installations of mineral oil concerns	330305				100%		100%	25%		100%		
8	Offshore installations of mineral oil concerns	330306				100%		100%	25%		20%		
9	Office Equipment	330307				100%		100%	25%		15%		
10	Machinery / Equipment eligible for 1st year Allowance	330308				100%		100%	50%		15%		
11	Motor Vehicle (not plying for hire)	33041				100%		100%	0%		15%		
12	Motor Vehicle (plying for hire)	33042				100%		100%	25%		15%		
13	Ships	33043				100%		100%	25%		15%		
14	Aircrafts / Aero Engines	33044				100%		100%	25%		30%		
15	Tax Depreciation / Initial Allowance for Current Year	3248									100%		
Amortization													
	Description	Code	WDV (BF)	Remaining Useful Life	Extent of Use	Amortization							
			A	B	C	D							
16	Intangible	3305											
17	Intangible	3305											
18	Intangible Expenditure providing Long Term Advantage /	3305											
19	Berth	330516											
20	Tax Amortization for Current Year	3247											
21	Pre-Commencement Expenditure	3206											

Signature

Date

Annex-E							Tax Year	2015
Name*							NTN	NTN*
CNIC*							Tax on Attributable Taxable Income	Minimum Tax Chargeable
Sr.	Description	Code	Receipts / Value	Tax Collectible / Deductible	Attributable Taxable Income	Tax on Attributable Taxable Income	Minimum Tax Chargeable	
			A	B	C	D	E	
Minimum Tax Chargeable	1	Minimum Tax Chargeable (Col.E Sum of 2 to 6 Transfer to Sr.28 of Return)						
	2	Import of Edible Oil u/s 148 @5.5%	64010181					
	3	Import of Packing Material u/s 148 @5.5%	64010181					
	4	Payment for Services u/s 153(1)(b) @1%	64060152					
	5	Payment for Services u/s 153(1)(b) @2%	64060154					
	6	Payment for Services u/s 153(1)(b) @10%	64060170					
Sr.	Description	Code	Receipts / Value	Final Tax Chargeable	Attributable Taxable Income	Tax on Attributable Taxable Income	Difference (Option Valid if <=0)	
			A	B	C	D	E	
Option out of FTR	7	Import u/s 148 @1%	64010052					
	8	Import u/s 148 @2%	64010054					
	9	Import u/s 148 @3%	64010056					
	10	Import u/s 148 @4.5%	64010059					
	11	Import u/s 148 @6%	64010062					
	12	Payment for Goods u/s 153(1)(a) @1%	64060062					
	13	Payment for Goods u/s 153(1)(a) @1.5%	64060053					
	14	Payment for Goods u/s 153(1)(a) @4.5%	64060058					
	15	Receipts from Contracts u/s 153(1)(c) @7.5%	64060266					
	16	Receipts from Contracts u/s 153(1)(c) @10%	64060270					
	17	Fee for Export related Services u/s 153(2) @1%	64060352					
	18	Export Proceeds u/s 154 @1%	64070054					
	19	Foreign Indenting Commission u/s 154(2) @5%	64070151					
	20	Commission / Discount on petroleum products u/s 156A	64080151					
	21	Brokerage / Commission u/s 203 @7.5%	64120065					
	22	Brokerage / Commission u/s 203 @12%	64120074					

Signature:

Date:

Annex-F				
Personal Expenses				
Name*		Tax Year	2015	
CNIC*		NTN		
	Sr.	Description	Code Amount	
Personal Expenses	1	Personal Expenses [Sum of 2 to 16 minus 17]	7089	
	2	Rent	7051	
	3	Rates / Taxes / Charge / Coss	7052	
	4	Vehicle Running / Maintenance	7055	
	5	Travelling	7056	
	6	Electricity	7058	
	7	Water	7059	
	8	Gas	7060	
	9	Telephone	7061	
	10	Asset Insurance / Security	7066	
	11	Medical	7070	
	12	Educational	7071	
	13	Club	7072	
	14	Functions / Gatherings	7073	
	15	Donation, Zakat, Annuity, Profit on Debt, Life Insurance Premium, etc.	7076	
	16	Other Personal / Household Expenses	7087	
	17	Contribution in Expenses by Family Members [Sum of 18 to 21]	7088	
	CNIC No.	Name*		
	18			
	19			
	20			
	21			

Signature

Date:

--

WEALTH STATEMENT UNDER SECTION 116 OF THE INCOME TAX ORDINANCE, 2001								1/4	
Name*							Tax Year	2015	
CNIC*							NTN		
Residence Address*									
Business Address*									
Agricultural Property	1 Agricultural Property [Sum of 1 i to 1 x]						7001		
		<i>Farm (Irrigated / Unirrigated / Uncultivable)</i>	<i>Mauza / Village / Chak No.</i>	<i>Tehsil</i>	<i>District</i>	<i>Area (Acre)</i>	<i>Share %</i>	<i>Code</i>	<i>Value at Cost</i>
	i						7001		
	ii						7001		
	iii						7001		
	iv						7001		
	v						7001		
	vi						7001		
	vii						7001		
	viii						7001		
ix						7001			
Residential, Commercial, Industrial Property	2 Commercial, Industrial, Residential Property (Non-Business) [Sum of 2 i to 2 x]						7002		
		<i>Farm (House, Flat, Shop, Plaza, Factory, Workshop, etc.)</i>	<i>Unit No. / Complex / Street / Block / Sector</i>	<i>Area / Locality / Road</i>	<i>City</i>	<i>Area (Marla / sq. yd.)</i>	<i>Share %</i>	<i>Code</i>	<i>Value at Cost</i>
	i						7002		
	ii						7002		
	iii						7002		
	iv						7002		
	v						7002		
	vi						7002		
	vii						7002		
	viii						7002		
ix						7002			
Business Capital	3 Business Capital						7003		
	<i>Enter name, share percentage &amp; capital amount in each AOP</i>						<i>Share %</i>	<i>Code</i>	<i>Value at Cost</i>
	i							7003	
	ii							7003	
Equipment	4 Equipment, etc. (Non-Business) [Sum of 4 i to 4 iv]						7004		
		<i>Description</i>						<i>Code</i>	<i>Value at Cost</i>
	i							7004	
	ii							7004	
iii							7004		
iv							7004		

Signatures

Date:

WEALTH STATEMENT UNDER SECTION 116 OF THE INCOME TAX ORDINANCE, 2001

2/4

Name*					Tax Year	2015
CMC*					NTN	
Animal	5 Animal (Non-Business) [Sum of 5 i to 5 iv]				7005	
	Description				Code	Value at Cost
	i	Livestock			7005	
	ii	Pet			7005	
	iii	Unspecified			7005	
Investment	6 Investment (Non-Business) [Sum of 6 i to 6 xliii]				7006	
	Form	Account / Instrument No.	Institution Name / Individual CNIC	Share %	Code	Value at Cost
	i	Account			7006	
		Current			7006	
		Current			7006	
		Fixed Deposit			7006	
		Fixed Deposit			7006	
		Profit / Loss Sharing			7006	
		Profit / Loss Sharing			7006	
		Saving			7006	
		Saving			7006	
	ii	Annuity			7006	
	iii	Bond			7006	
	iv	Certificate			7006	
	v	Debenture			7006	
	vi	Deposit			7006	
		Term Deposit			7006	
		Term Deposit			7006	
	vii	Fund			7006	
	viii	Instrument			7006	
	ix	Insurance Policy			7006	
	x	Security			7006	
	xi	Stock / Share			7006	
	xii	Unit			7006	
	xiii	Others			7006	
	7 Debt (Non-Business) [Sum of 7 i to 7 vii]				7007	
	Form	No.	Institution Name / Individual CNIC	Share %	Code	Value at Cost
	i	Advance			7007	
	ii	Debt			7007	
	iii	Deposit			7007	
iv	Prepayment			7007		
v	Receivable			7007		
vi	Security			7007		
vii	Others			7007		
8 Motor Vehicle (Non-Business) [Sum of 8 i to 8 viii]				7008		
Form (Car, Jeep, Motor Cycle, Scooter, Van)	E&TD Registration No.	Maker	Capacity	Code	Value at Cost	
i				7008		
ii				7008		
iii				7008		
iv				7008		
v				7008		
vi				7008		
vii				7008		
viii				7008		

Signatures:

Date:

## Part II G

### [“Company Income Tax Return 2015

Receipts / Deductions		Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action
Business		Income / (Loss) from Property	2000				
		Total Receipts from Property	2020				
Capital Assets		Rent Received or Receivable	2001				
Other Sources		1/10th of amount not adjustable against Rent	2002				
Foreign Sources / Agriculture		Forfeited Deposit under a Contract for Sale of Property	2003				
Tax Chargeable / Payments		Recovery of Unpaid Inrecoverable Rent allowed as deduction	2004				
		Unpaid Liabilities exceeding Three Years	2005				
		Total Deductions from Property	2000				
		15th of Rent of Building for Repairs	2011				
		Insurance Premium	2012				
		Local Rate / Tax / Charge / Cess	2013				
		Ground Rent	2014				
		Profit on Capital borrowed for Investment in Property	2015				
		Share in Rental Income Paid to HFC / Banks	2016				
		Rent Collection Expenditure	2017				
		Legal Service Charges	2018				
		Amount claimed as Inrecoverable Rent	2019				
		Payment of Liabilities treated as Income	2017				
		Other Deductions against Rent	2018				

Receipts / Deductions		Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action
Business		Income / (Loss) from Business	3000				
Manufacturing / Trading Items		Net Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise, Brokerage, Commission, Discount, Freight Outward)	3020				
Other Revenue		Gross Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3000				
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses		Gross Domestic Sales / Services Fee	3004				
Inadmissible / Admissible Deductions		Gross Exports Sales / Services Fee	3008				
Adjustments		Selling Expenses (Freight Outward, Brokerage, Commission, Discount, etc.)	3010				
Business Assets / Equity / Liabilities		Domestic Commission / Brokerage / Discount / Freight Outward, etc.	3011				
Transactions > PKR 50 Million with Non-Residents		Foreign Commission / Brokerage / Discount / Freight Outward, etc.	3012				
		Rebates / Duty Drawback	3070				
		Cost of Sales / Services	3030				
		Opening Stock	3030				
		Domestic Raw Material / Components Opening Balance	3035				
		Import Raw Material / Components Opening Balance	3036				
		Stores / Spares Opening Balance	3037				
		Fuel Opening Balance	3038				
		Work in Progress Opening Balance	3034				
		Self-Manufactured Finished Goods Opening Balance	3033				
		Domestic Finished Goods Opening Balance	3031				
		Import Finished Goods Opening Balance	3032				
		Net Purchases (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3050				
		Net Domestic Purchases Raw Material / Components	3055				
		Net Import Raw Material / Components	3056				
		Net Stores / Spares Purchases	3057				
		Net Fuel Purchases	3058				
		Net Domestic Purchases Finished Goods	3051				
		Net Import Finished Goods	3052				
		Consumed	3059				



Domestic Raw Material / Components Consumed	3065				
Import Raw Material / Components Consumed	3066				
Stores / Spares Consumed	3067				
Fuel Consumed	3068				
Work in Process Consumed	3064				
Self-Manufactured Finished Goods Consumed	3065				
Domestic Finished Goods Consumed	3061				
Import Finished Goods Consumed	3062				
<b>Direct Expenses</b>	<b>3069</b>				
Salaries / Wages	3071				
Power	3073				
Gas	3074				
Repair / Maintenance	3077				
Insurance	3080				
Royalty	3081				
Fee for Technical Services	3082				
Other Direct Expenses	3083				
Accounting Amortization	3087				
Accounting Depreciation	3088				
<b>Closing Stock</b>	<b>3069</b>				
Domestic Raw Material / Components Closing Balance	3065				
Import Raw Material / Components Closing Balance	3066				
Stores / Spares Closing Balance	3067				
Fuel Closing Balance	3068				
Work in Process Closing Balance	3064				
Self-Manufactured Finished Goods Closing Balance	3065				
Domestic Finished Goods Closing Balance	3061				
Import Finished Goods Closing Balance	3062				
<b>Gross Profit / (Loss)</b>	<b>3160</b>				

Data						Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attributes	Attachment	Bill																																																																											
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business           <ul style="list-style-type: none"> <li>Manufacturing / Trading Items</li> <li>Other Revenue</li> <li>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</li> <li>Indefinite / Admissible Deductions</li> <li>Adjustments</li> <li>Business Assets / Equity / Liabilities</li> <li>Transactions &gt; PKR 50 Million with Non-Residents</li> </ul> </li> <li>Capital Assets</li> </ul>						<table border="1"> <thead> <tr> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr><td>Other Revenues</td><td>3129</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Fee for Technical / Professional Services</td><td>3101</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Fee for Other Services</td><td>3102</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Profit on Debt</td><td>3106</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Royalty</td><td>3107</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>License / Franchise Fee</td><td>3108</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Accounting Gain on Sale of Intangibles</td><td>3115</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Accounting Gain on Sale of Assets</td><td>3116</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Others</td><td>3128</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Share in Undivided Income from ACP</td><td>3131</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Share in Taxed Income from ACP</td><td>3141</td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr> </tbody> </table>						Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	Other Revenues	3129					Fee for Technical / Professional Services	3101					Fee for Other Services	3102					Profit on Debt	3106					Royalty	3107					License / Franchise Fee	3108					Accounting Gain on Sale of Intangibles	3115					Accounting Gain on Sale of Assets	3116					Others	3128					Share in Undivided Income from ACP	3131					Share in Taxed Income from ACP	3141					<div style="text-align: right;"> <input type="button" value="Calculate"/> </div>					
Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																																																				
Other Revenues	3129																																																																																								
Fee for Technical / Professional Services	3101																																																																																								
Fee for Other Services	3102																																																																																								
Profit on Debt	3106																																																																																								
Royalty	3107																																																																																								
License / Franchise Fee	3108																																																																																								
Accounting Gain on Sale of Intangibles	3115																																																																																								
Accounting Gain on Sale of Assets	3116																																																																																								
Others	3128																																																																																								
Share in Undivided Income from ACP	3131																																																																																								
Share in Taxed Income from ACP	3141																																																																																								

Code	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of FTR	Verification	Payment	Attributable	Attachment	Bill	Calculate					
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business</li> </ul>										Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to FTR / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action
Manufacturing / Trading Items	Management, Administrative, Selling & Financial Expenses									3180					
Other Revenue	Rent									3151					
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Rates / Taxes / Cess									3152					
Indeductible / Admissible Deductions	Salaries / Wages / Perquisites / Benefits									3154					
Adjustments	Traveling / Conveyance / Vehicles Running / Maintenance									3155					
Business Assets / Equity / Liabilities	Electricity / Water / Gas									3158					
Transactions - PKN 50 Million with Non-Residents	Communication									3162					
	Repair / Maintenance									3165					
	Stationery / Printing / Photocopies / Office Supplies									3166					
	Advertisement / Publicity / Promotion									3168					
	Insurance									3170					
	Professional Charges									3171					
	Profit on Debt (Financial Charges / Markup / Interest)									3172					
	Donation / Charity									3174					
	Brokerage / Commission									3178					
	Other Indirect Expenses									3180					
	Directors Fee									3183					
	Workers Profit Participation Fund									3185					
	Provision for Doubtful / Bad Debts									3191					
	Provision for Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets									3192					
	Provision for Diminution in Value of Investment									3193					
	Irrecoverable Debts Written off									3180					
	Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets Written off									3187					
	Accounting (Loss) on Sale of Intangibles									3195					
	Accounting (Loss) on Sale of Assets									3196					
	Accounting Amortization									3197					
	Accounting Depreciation									3198					
	Accounting Profit / (Loss)									3200					

Code	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of FTR	Verification	Payment	Attributable	Attachment	Bill	Calculate					
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business</li> </ul>										Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to FTR / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action
Manufacturing / Trading Items	Indeductible Deductions									3229					
Other Revenue	Add Backs (s.t. 29(2) Provision for Doubtful Debts									3201					
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Add Backs Provision for Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets									3202					
Indeductible / Admissible Deductions	Add Backs Provision for Diminution in Value of Investment									3203					
Adjustments	Add Backs (s.t. 21(c) Provision for Reserves / Funds / Amount carried to Reserves / Funds or Capitalized									3204					
Business Assets / Equity / Liabilities	Add Backs (s.t. 21(a) Cess / Rate / Tax levied on Profits / Gains									3205					
Transactions - PKN 50 Million with Non-Residents	Add Backs (s.t. 21(b) Amount of Tax Deducted at Source									3206					
	Add Backs (s.t. 21(c) Payments liable to Deduction of Tax at Source but Tax not Deducted / Paid									3207					
	Add Backs (s.t. 21(d) Entertainment Expenditure above prescribed limit									3209					
	Add Backs (s.t. 21(e) Contributions to Unrecognized / Unapproved Funds									3209					
	Add Backs (s.t. 21(f) Contributions to Funds not under effective arrangement for deduction of Tax at source									3210					
	Add Backs (s.t. 21(g) Fine / Penalty for violation of any law / rule / regulation									3211					
	Add Backs (s.t. 21(h) Personal Expenditure									3212					
	Add Backs (s.t. 21(i) Profit on Debt / Brokerage / Commission / Salary / remuneration Paid by an AOP to its member									3213					
	Add Backs (s.t. 21(j) Expenditure under a single Account head exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode									3215					
	Add Backs (s.t. 21(k) Salary exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode									3216					
	Add Backs (s.t. 21(n) Capital Expenditure									3217					
	Add Backs (s.t. 67(1) Expenditure attributable to Non-Business Income									3218					
	Add Backs (s.t. 34(B) Liabilities allowed Previously as deduction not Paid within three Years									3219					
	Add Backs (s.t. 28(1)(b) Lease Rentals not admissible									3220					
	Add Backs Tax Gain on Sale of Intangibles									3225					
	Add Backs Tax Gain on Sale of Assets									3226					
	Add Backs Pre-Commencement Expenditure / Deferred Cost									3230					
	Other Indeductible Deductions									3234					
	Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Intangibles									3235					
	Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Assets									3236					
	Add Backs Accounting Amortization									3237					

Add Backs Accounting Depreciation	3238				
<b>Admissible Deductions</b>	<b>3259</b>				
Accounting Gain on Sale of Intangibles	3245				
Accounting Gain on Sale of Assets	3246				
Tax Amortization for Current Year	3247				
Tax Depreciation / Initial Allowance for Current Year	3248				
Pre-Commencement Expenditure / Deferred Cost	3250				
Other Admissible Deductions	3254				
Tax (Loss) on Sale of Intangibles	3255				
Tax (Loss) on Sale of Assets	3256				
Unabsorbed Tax Amortization for Previous Years	3257				
Unabsorbed Tax Depreciation for Previous Years	3258				

Calculation	Code	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill																																																
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business           <table border="1"> <thead> <tr> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr> <td>Income / (Loss) from Business before adjustment of Admissible Depreciation / Initial Allowance / Amortization for current / previous years</td> <td>3270</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Unadjusted (Loss) from Business for 2009</td> <td>327009</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Unadjusted (Loss) from Business for 2010</td> <td>327010</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Unadjusted (Loss) from Business for 2011</td> <td>327011</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Unadjusted (Loss) from Business for 2012</td> <td>327012</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Unadjusted (Loss) from Business for 2013</td> <td>327013</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Unadjusted (Loss) from Business for 2014</td> <td>327014</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> </tbody> </table> </li> </ul>											Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	Income / (Loss) from Business before adjustment of Admissible Depreciation / Initial Allowance / Amortization for current / previous years	3270					Unadjusted (Loss) from Business for 2009	327009					Unadjusted (Loss) from Business for 2010	327010					Unadjusted (Loss) from Business for 2011	327011					Unadjusted (Loss) from Business for 2012	327012					Unadjusted (Loss) from Business for 2013	327013					Unadjusted (Loss) from Business for 2014	327014				
Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																					
Income / (Loss) from Business before adjustment of Admissible Depreciation / Initial Allowance / Amortization for current / previous years	3270																																																									
Unadjusted (Loss) from Business for 2009	327009																																																									
Unadjusted (Loss) from Business for 2010	327010																																																									
Unadjusted (Loss) from Business for 2011	327011																																																									
Unadjusted (Loss) from Business for 2012	327012																																																									
Unadjusted (Loss) from Business for 2013	327013																																																									
Unadjusted (Loss) from Business for 2014	327014																																																									

Calculation	Code	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill																																																																																																																
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business           <table border="1"> <thead> <tr> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Amount</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr> <td><b>Total Assets</b></td> <td><b>3349</b></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Land</td> <td>3301</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Building (all types)</td> <td>3302</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Plant/ Machinery / Equipment / Furniture (including fittings)</td> <td>3303</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Motor Vehicle</td> <td>3304</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Intangible</td> <td>3305</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Pre-Commencement Expenditure</td> <td>3306</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Capital Work in Progress</td> <td>3308</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Long Term Investments</td> <td>3311</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Long Term Advances / Deposits / Prepayments</td> <td>3312</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Trade Debtors / Receivables</td> <td>3313</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Inventories</td> <td>3314</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Stocks / Stores / Spares</td> <td>3315</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Short Term Investments</td> <td>3316</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Short Term Advances / Deposits / Prepayments</td> <td>3317</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Current Portion of Long Term Investments</td> <td>3318</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Cash / Cash Equivalents</td> <td>3319</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Other Assets</td> <td>3348</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td><b>Total Equity / Liabilities</b></td> <td><b>3389</b></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Authorized Capital</td> <td>3351</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Issued, Subscribed &amp; Paid up capital</td> <td>3352</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Share Deposit Money</td> <td>3353</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Capital Reserves</td> <td>3361</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Revenue Reserves</td> <td>3362</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Funds</td> <td>3363</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Accumulated Profits</td> <td>3364</td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Revaluation Surplus</td> <td>3365</td> <td></td> <td></td> </tr> </tbody> </table> </li> </ul>											Description	Code	Amount	Action	<b>Total Assets</b>	<b>3349</b>			Land	3301			Building (all types)	3302			Plant/ Machinery / Equipment / Furniture (including fittings)	3303			Motor Vehicle	3304			Intangible	3305			Pre-Commencement Expenditure	3306			Capital Work in Progress	3308			Long Term Investments	3311			Long Term Advances / Deposits / Prepayments	3312			Trade Debtors / Receivables	3313			Inventories	3314			Stocks / Stores / Spares	3315			Short Term Investments	3316			Short Term Advances / Deposits / Prepayments	3317			Current Portion of Long Term Investments	3318			Cash / Cash Equivalents	3319			Other Assets	3348			<b>Total Equity / Liabilities</b>	<b>3389</b>			Authorized Capital	3351			Issued, Subscribed & Paid up capital	3352			Share Deposit Money	3353			Capital Reserves	3361			Revenue Reserves	3362			Funds	3363			Accumulated Profits	3364			Revaluation Surplus	3365		
Description	Code	Amount	Action																																																																																																																							
<b>Total Assets</b>	<b>3349</b>																																																																																																																									
Land	3301																																																																																																																									
Building (all types)	3302																																																																																																																									
Plant/ Machinery / Equipment / Furniture (including fittings)	3303																																																																																																																									
Motor Vehicle	3304																																																																																																																									
Intangible	3305																																																																																																																									
Pre-Commencement Expenditure	3306																																																																																																																									
Capital Work in Progress	3308																																																																																																																									
Long Term Investments	3311																																																																																																																									
Long Term Advances / Deposits / Prepayments	3312																																																																																																																									
Trade Debtors / Receivables	3313																																																																																																																									
Inventories	3314																																																																																																																									
Stocks / Stores / Spares	3315																																																																																																																									
Short Term Investments	3316																																																																																																																									
Short Term Advances / Deposits / Prepayments	3317																																																																																																																									
Current Portion of Long Term Investments	3318																																																																																																																									
Cash / Cash Equivalents	3319																																																																																																																									
Other Assets	3348																																																																																																																									
<b>Total Equity / Liabilities</b>	<b>3389</b>																																																																																																																									
Authorized Capital	3351																																																																																																																									
Issued, Subscribed & Paid up capital	3352																																																																																																																									
Share Deposit Money	3353																																																																																																																									
Capital Reserves	3361																																																																																																																									
Revenue Reserves	3362																																																																																																																									
Funds	3363																																																																																																																									
Accumulated Profits	3364																																																																																																																									
Revaluation Surplus	3365																																																																																																																									

Long Term Borrowings / Debt / Loan	3371		
Liabilities against Assets subject to Finance Lease	3372		
Deferred Liabilities	3373		
Provisions / Contingencies	3374		
Short Term Borrowings / Debt / Loan	3381		
Current Portion of Long Term Liabilities	3382		
Advances / Deposits / Accrued Expenses	3383		
Trade Creditors / Payables	3384		
Other Liabilities	3388		

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business           <ul style="list-style-type: none"> <li>Manufacturing / Trading Items</li> <li>Other Revenue</li> <li>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</li> <li>Inadmissible / Admissible Deductions</li> <li>Adjustments</li> <li>Business Assets / Equity / Liabilities</li> <li>Transactions &gt; PFR 50 Million with Non-Residents</li> <li>Capital Assets</li> <li>Other Sources</li> <li>Foreign Source / Agriculture</li> <li>Tax Chargeable / Payments</li> </ul> </li> </ul>										Calculate
Description		Code	Receipts	Payments	Action					
Total Value of Revenue Transactions with Non-Residents		3840								
Raw Material / Components		3801								
Finished Goods		3802								
Stock in Trade		3803								
Others		3804								
Rent		3805								
Royalty / License Fee / Franchise Fee		3806								
Intangibles		3807								
Fee for Managerial / Financial / Administrative / Marketing / Training Services		3808								
Fee for Engineering / Technical / Construction Services		3809								
Fee for Research / Development Services		3810								
Commission		3811								
Profit on Debt/Financial Charges / Markup / Interest		3812								
Dividend/ Common / Preferred Stock / Divided Dividend		3813								
Insurance Premium		3814								
Guarantee		3815								
Others (including Derivatives)		3816								
Expenses Reimbursement at cost		3817								
Total Value of Capital Transactions with Non-Residents		3899								
Interest Bearing Loan Opening Balance		3851								
Interest Bearing Loan Closing Balance		3852								
Interest Free Loan Opening Balance		3853								
Interest Free Loan Closing Balance		3854								
Investments		3855								
Property of Capital Nature		3856								
Service / Tangible / Intangible Property, etc. for Non-Monetary Consideration under any arrangement including Exchange, Swap, Barter, Bonus, Dividend, etc. (Yes=1, No=0)		3891								
Service / Tangible / Intangible Property, etc. for full Consideration (Yes=1, No=0)		3892								
Direct / Indirect Participation by a Non-Resident in Capital, Management or Control (Yes=1, No=0)		3893								
Number of Associates having dealings with		3894								

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business           <ul style="list-style-type: none"> <li>Capital Assets</li> <li>Long Term</li> <li>Short Term</li> </ul> </li> </ul>										Calculate
Description		Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action				
Consideration Received on Disposal of Capital Assets Held Long Term		4000								
Cost of Acquisition of Capital Assets Held Long Term including Ancillary Expenses		4010								
Net Gain / (Loss) on Capital Assets Held Long Term		4020								

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business           <ul style="list-style-type: none"> <li>Capital Assets</li> <li>Long Term</li> <li>Short Term</li> </ul> </li> </ul>										Calculate
Description		Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action				
Consideration of Capital Assets held Short Term		4025								
Cost of Acquisition of Capital Assets held Short Term including Ancillary Expenses		4035								
Net Gain / (Loss) on Capital Assets held Short Term		4045								

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business           <ul style="list-style-type: none"> <li>Capital Assets</li> <li>Long Term</li> <li>Short Term</li> <li>Adjustments</li> <li>Other Sources</li> <li>Foreign Source / Agriculture</li> <li>Tax Chargeable / Payments</li> </ul> </li> </ul>										Calculate
Description		Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action				
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2009		40909								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2010		40910								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2011		40911								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2012		40912								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2013		40913								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2014		40914								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2015		40915								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2016		40916								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2017		40917								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2018		40918								
Unadjusted (Loss) from Capital Assets for 2019		40919								

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business</li> <li>Capital Assets</li> <li>Other Sources</li> <li>Receipts / Deductions</li> <li>Foreign Sources / Agriculture</li> <li>Tax Chargeable / Payments</li> </ul>										Calculate
		Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action			
		Income / (Loss) from Other Sources	9000							
		<b>Receipts from Other Sources</b>	<b>9029</b>							
		Royalty	9062							
		Profit on Debt (Interest, Yield, etc.)	9063							
		Ground Rent	9094							
		Rent from sub lease of Land or Building	9095							
		Rent from lease of Building with Plant and Machinery	9096							
		Fees for Technical Services	9011							
		Bonus / Bonus Shares	9012							
		Loan, Advance, Depositor Gift received in Cash	9016							
		Other Receipts	9020							
		<b>Deductions from Other Sources</b>	<b>9089</b>							
		Accounting Depreciation	9084							
		Other Deductions	9088							

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business</li> <li>Capital Assets</li> <li>Other Sources</li> <li>Foreign Sources / Agriculture</li> <li>Foreign Sources</li> <li>Agriculture</li> <li>Tax Chargeable / Payments</li> </ul>										Calculate
		Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action			
		Foreign Property Income / (Loss)	9029							
		Foreign Property Income / (Loss)	9021							
		Foreign Property Income / (Loss)	9022							
		Foreign Property Income / (Loss)	9023							
		Foreign Property Income / (Loss)	9024							
		Foreign Business Income / (Loss)	9039							
		Foreign Business Income / (Loss)	9031							
		Foreign Business Income / (Loss)	9032							
		Foreign Business Income / (Loss)	9033							
		Foreign Business Income / (Loss)	9034							
		Foreign Capital Gains / (Loss)	9048							
		Foreign Capital Gains / (Loss)	9041							
		Foreign Capital Gains / (Loss)	9042							
		Foreign Capital Gains / (Loss)	9043							
		Foreign Capital Gains / (Loss)	9044							
		Foreign Other Sources Income / (Loss)	9059							
		Foreign Other Sources Income / (Loss)	9051							
		Foreign Other Sources Income / (Loss)	9052							
		Foreign Other Sources Income / (Loss)	9053							
		Foreign Other Sources Income / (Loss)	9054							

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business</li> <li>Capital Assets</li> <li>Other Sources</li> <li>Foreign Sources / Agriculture</li> <li>Foreign Sources</li> <li>Agriculture</li> </ul>										Calculate
		Description	Code	Amount						Action
		Agriculture Income	8100							
		Agriculture Income Tax	9291							

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business</li> <li>Capital Assets</li> <li>Other Sources</li> <li>Foreign Sources / Agriculture</li> <li>Tax Chargeable / Payments</li> <li>Deductible Allowances</li> </ul>										Calculate
		Description	Code	Total	Inadmissible	Admissible	Action			
		<b>Deductible Allowances</b>	<b>9066</b>							
		Workers Welfare Fund u/s 92A	9002							
		Workers Profit Participation Fund u/s 90B	9003							
		Charitable Donations u/s 61, Part I, 2nd Schedule	9004							

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Vetification	Payment	Attribute	Attachment	Bill					
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business</li> <li>Capital Assets</li> <li>Other Sources</li> <li>Foreign Sources / Agriculture</li> <li>Tax Chargeable / Payments</li> </ul>										Calculate				
<ul style="list-style-type: none"> <li>Deductible Allowances</li> <li>Tax Credits</li> <li>Adjustable Tax</li> <li>Final / Final / Minimum / Average / Relevant / Reduced Tax</li> <li>Computations</li> </ul>														
Description										Code	Eligible Amount	Ineligible Amount	Tax Credit	Action
<b>Tax Credits</b>										9320				
Tax Credit for Charitable Donations us 51										9311				
Tax Credit for Profit on Debt us 94										9314				
Tax Credit for Registration for Sales Tax us 65A										9315				
Tax Credit for Non-Equity Investment in Plant and Machinery us 65B										93161				
BF Tax Credit for Non-Equity Investment in Plant and Machinery us 65B										93162				
Tax Credit for Equity Investment in Plant and Machinery us 65B										93163				
BF Tax Credit for Equity Investment in Plant and Machinery us 65B										93164				
Tax Credit for Entitlement in Registered Stock Exchange us 65C										9317				
Tax Credit for Newly Established Industrial Undertaking us 65D										9318				
Tax Credit for Investment in Plant and Machinery by Existing Company us 65E										9319				
Tax Credit us 103										9320				
Tax Credit for Trust / Welfare Institution / Non-Profit Organization us 100C										9325				

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Vetification	Payment	Attribute	Attachment	Bill					
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business</li> <li>Capital Assets</li> <li>Other Sources</li> <li>Foreign Sources / Agriculture</li> <li>Tax Chargeable / Payments</li> </ul>										Calculate				
<ul style="list-style-type: none"> <li>Deductible Allowances</li> <li>Tax Credits</li> <li>Adjustable Tax</li> <li>Final / Final / Minimum / Average / Relevant / Reduced Tax</li> <li>Computations</li> </ul>														
Description										Code	Receipts / Value	Tax Collected / Deducted / Paid	Tax Chargeable	Action
<b>Adjustable Tax</b>										940000				
Import us 148 @5.5%										94010011				
Import us 148 @6%										94010012				
Profit on Debt us 151 from NIC / PO Deposits										94040001				
Profit on Debt us 151 from Bank Accounts / Deposits										94040002				
Profit on Debt us 151 from Government Securities										94040003				
Profit on Debt us 151 from Others										94040004				
Payment for Goods, Services, Contracts, Rent, etc. to a Non-Resident us 152(2)										94050007				
Profit on Debt to a Non-Resident us 152(2)										94050008				
Payment for Goods to a PE of a Non-Resident us 152(2A)(a) / Division II, Part II, 1st Schedule										94050009				
Payment for Transport Services to a PE of a Non-Resident us 152(2A)(b) / Division II, Part II, 1st Schedule										94050010				
Payment for Other Services to a PE of a Non-Resident us 152(2A)(c) / Division II, Part II, 1st Schedule										94050011				
Payment for Contracts to a PE of a Non-Resident us 152(2A)(c) / Division II, Part II, 1st Schedule										94050012				
Payment for Goods us 153(1)(a) (ADJUSTABLE TAX ONLY)										94050000				
Rent of Property us 155										94060001				+
Cash Withdrawal from Bank us 231A										94100101				+
Certain Banking Transactions us 231AA										94100201				+
Motor Vehicle Registration Fee us 231B(1)										94100301				+
Motor Vehicle Transfer Fee us 231B(2)										94100302				+
Motor Vehicle Sale us 231B(3)										94100303				+
Value of Shares traded through a member of a Stock exchange us 233A (1)(a)										94120101				
Value of Shares traded through a member of a Stock exchange us 233A (1)(b)										94120102				
Value of Shares traded by a member of a Stock exchange us 233A (1)(c)										94120103				
Margin Financing, Margin Trading or Securities Lending us 233AA										94120201				
Goods Transport Public Vehicle Tax us 234										94130001				+
Passenger Transport Public Vehicle Tax us 234										94130002				+
Private Vehicle Tax us 234										94130003				+
Telephone Bill us 236(1)(a)										94150001				+
Cellphone Bill us 236(1)(a)										94150002				+

Prepaid Telephone Card us 236(1)(b)										94150003				+
Phone Unit us 236(1)(c)										94150004				+
Purchase by Auction us 236A										94150101				
Domestic Air Ticket Charges us 236B										94150201				
Sale / Transfer of Immovable Property us 236C										94150301				
Fuctions / Gatherings Charges us 236D										94150401				
Certification of Foreign-Produced TV Plays / Serials us 236E										94150501				
Issuance / Renewal of License to Cable Operators / Electronic Media us 236F										94150601				
Purchase of other commodities by Distributors / Dealers / Wholesalers us 236G										94150701				
Purchase of Fertilizer by Distributors / Dealers / Wholesalers us 236G										94150702				
Purchase by Retailers us 236H										94150801				
Issuance / Renewal of License to Dealers / Commission Agents / Agents us 236J										94151001				
Purchase / Transfer of Immovable Property us 236K										94151101				
Purchase of International Air Ticket us 236L										94151201				







Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<b>Calculate</b>									
Description	Code	Receipt / Value	Tax Collected / Deducted / Paid	Tax Charged	Attributable Taxable Income	Tax on Attributable Difference (Option Valid if >=0)			
Import us: 148 @1%	6400052								
Import us: 148 @2%	6400054								
Import us: 148 @3%	6400056								
Import us: 148 @4.5%	6400058								
Import us: 148 @5.5%	6400061								
Payment for Goods us: 1531(x) @1%	6400062								
Payment for Goods us: 1531(x) @1.5%	6400063								
Payment for Goods us: 1531(x) @4%	6400068								
Receipts from Contracts us: 1531(x) @7%	6400084								
Fee for Export related Services us: 1532(z) @1%	6400082								
Export Proceeds us: 154(z) @1%	6400054								
Foreign Banking Commission us: 154(z)	6407015								
Commission / Discount on petroleum products us: 155A	6400019								
Brokerage / Commission us: 233 @7.5%	6400065								
Brokerage / Commission us: 233 @12%	6400074								

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<input type="text"/> Enter Name <input type="text"/> CNIC No <input type="text"/> Enter CNIC No    as Self / Member of Association of Persons / Representative (as defined in section 172 of the Income Tax Ordinance, 2001) of the Taxpayer named above, do solemnly declare that to the best of my knowledge & belief the information given in this Return / Statement us: 120-4, are correct & complete in accordance with the provisions of the Income Tax Ordinance, 2001 & Income Tax Rules, 2002.									
<input type="text"/> Verify CODE									

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
CPIN No.	Date	Amount Code	Description	Amount	Tax Year				

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
Attributes							Value	Action	
Person Status								+	
Residence Status								+	
Special Tax Rate for Dividend covered under ADOT									
Special Tax Rate for Royalty / Fee for Technical Services covered under ADOT									
Special Tax Rate for Payment for Goods, Services, Contracts, Rent, etc. to a Non-Resident covered under ADOT									
Special Tax Rate for Profit on Debt to a Non-Resident covered under ADOT									
Special Tax Rate for Shipping Income									
Special Tax Rate for Exploration and Production of Petroleum Income									

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
Code	Description	File							

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
Payments									
Bill No.	Tax Period	Code	Description	Amount	Due Date	Payment Date			

”]

# [“Individual Income Tax Return 2015

Data		Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill																																																	
<div style="text-align: right;"> <a href="#">Calculate</a>   <a href="#">Generate Bill</a> </div> <table border="1"> <thead> <tr> <th>Salary</th> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr> <td>Income from Salary</td> <td></td> <td>1000</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Property</td> <td>Pay, Wages or Other Remuneration (including Allowances of Salary)</td> <td>1009</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Business</td> <td>Allowances (including Flying / Submarine Allowance)</td> <td>1049</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Capital Assets</td> <td>Expenditure Reimbursement</td> <td>1055</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Other Sources</td> <td>Value of Perquisites (including Transport Monetization for Civil Servants)</td> <td>1080</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Foreign Sources / Agriculture</td> <td>Profit in Lieu of or in Addition to Pay, Wages or Other Remuneration (including Employment Termination Benefits)</td> <td>1099</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> </tbody> </table>											Salary	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	Income from Salary		1000					Property	Pay, Wages or Other Remuneration (including Allowances of Salary)	1009					Business	Allowances (including Flying / Submarine Allowance)	1049					Capital Assets	Expenditure Reimbursement	1055					Other Sources	Value of Perquisites (including Transport Monetization for Civil Servants)	1080					Foreign Sources / Agriculture	Profit in Lieu of or in Addition to Pay, Wages or Other Remuneration (including Employment Termination Benefits)	1099				
Salary	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																					
Income from Salary		1000																																																									
Property	Pay, Wages or Other Remuneration (including Allowances of Salary)	1009																																																									
Business	Allowances (including Flying / Submarine Allowance)	1049																																																									
Capital Assets	Expenditure Reimbursement	1055																																																									
Other Sources	Value of Perquisites (including Transport Monetization for Civil Servants)	1080																																																									
Foreign Sources / Agriculture	Profit in Lieu of or in Addition to Pay, Wages or Other Remuneration (including Employment Termination Benefits)	1099																																																									

Data		Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill																																																																																											
<div style="text-align: right;"> <a href="#">Calculate</a>   <a href="#">Generate Bill</a> </div> <table border="1"> <thead> <tr> <th>Receipts / Deductions</th> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr> <td>Income / (Loss) from Property</td> <td></td> <td>2000</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Business</td> <td>Total Receipts from Property</td> <td>2020</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Capital Assets</td> <td>Rent Received or Receivable</td> <td>2001</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Other Sources</td> <td>110th of amount not adjustable against Rent</td> <td>2002</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Foreign Sources / Agriculture</td> <td>Forfeited Deposit under a Contract for Sale of Property</td> <td>2003</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Tax Chargeable / Payments</td> <td>Recovery of Unpaid Inconvertible Rent allowed as deduction</td> <td>2004</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses</td> <td>Unpaid Liabilities exceeding three Years</td> <td>2005</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Total Deductions from Property</td> <td>2099</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>10th of Rent of Building for Repairs</td> <td>2031</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Insurance Premium</td> <td>2032</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Local Rate / Tax / Charge / Cass</td> <td>2033</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Other Deductions against Rent</td> <td>2090</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> </tbody> </table>											Receipts / Deductions	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	Income / (Loss) from Property		2000					Business	Total Receipts from Property	2020					Capital Assets	Rent Received or Receivable	2001					Other Sources	110th of amount not adjustable against Rent	2002					Foreign Sources / Agriculture	Forfeited Deposit under a Contract for Sale of Property	2003					Tax Chargeable / Payments	Recovery of Unpaid Inconvertible Rent allowed as deduction	2004					Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses	Unpaid Liabilities exceeding three Years	2005						Total Deductions from Property	2099						10th of Rent of Building for Repairs	2031						Insurance Premium	2032						Local Rate / Tax / Charge / Cass	2033						Other Deductions against Rent	2090				
Receipts / Deductions	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																																																															
Income / (Loss) from Property		2000																																																																																																			
Business	Total Receipts from Property	2020																																																																																																			
Capital Assets	Rent Received or Receivable	2001																																																																																																			
Other Sources	110th of amount not adjustable against Rent	2002																																																																																																			
Foreign Sources / Agriculture	Forfeited Deposit under a Contract for Sale of Property	2003																																																																																																			
Tax Chargeable / Payments	Recovery of Unpaid Inconvertible Rent allowed as deduction	2004																																																																																																			
Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses	Unpaid Liabilities exceeding three Years	2005																																																																																																			
	Total Deductions from Property	2099																																																																																																			
	10th of Rent of Building for Repairs	2031																																																																																																			
	Insurance Premium	2032																																																																																																			
	Local Rate / Tax / Charge / Cass	2033																																																																																																			
	Other Deductions against Rent	2090																																																																																																			

Data		Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill																																																																																																																																					
<div style="text-align: right;"> <a href="#">Calculate</a>   <a href="#">Generate Bill</a> </div> <table border="1"> <thead> <tr> <th>Business</th> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr> <td>Income / (Loss) from Business</td> <td></td> <td>3000</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Manufacturing / Trading Items</td> <td>Net Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise, Brokerage, Commission, Discount, Freight Outward)</td> <td>3009</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Other Revenue</td> <td>Gross Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise)</td> <td>3009</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</td> <td>Selling Expenses (Freight Outward, Brokerage, Commission, Discount, etc.)</td> <td>3019</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Indeductible / Admissible Deductions</td> <td>Cost of Sales / Services</td> <td>3020</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Adjustments</td> <td>Opening Stock</td> <td>3039</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Business Assets / Equity / Liabilities</td> <td>Net Purchases (excluding Sales Tax, Federal Excise)</td> <td>3059</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Capital Assets</td> <td>Salaries / Wages</td> <td>3071</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Other Sources</td> <td>Fuel</td> <td>3072</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Foreign Sources / Agriculture</td> <td>Power</td> <td>3073</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Tax Chargeable / Payments</td> <td>Gas</td> <td>3074</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses</td> <td>Oil/Grease / Spares</td> <td>3076</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Repair / Maintenance</td> <td>3077</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Other Direct Expenses</td> <td>3083</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Accounting Amortization</td> <td>3087</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Accounting Depreciation</td> <td>3088</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Closing Stock</td> <td>3099</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Gross Profit / (Loss)</td> <td>3100</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> </tbody> </table>											Business	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	Income / (Loss) from Business		3000					Manufacturing / Trading Items	Net Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise, Brokerage, Commission, Discount, Freight Outward)	3009					Other Revenue	Gross Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3009					Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Selling Expenses (Freight Outward, Brokerage, Commission, Discount, etc.)	3019					Indeductible / Admissible Deductions	Cost of Sales / Services	3020					Adjustments	Opening Stock	3039					Business Assets / Equity / Liabilities	Net Purchases (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3059					Capital Assets	Salaries / Wages	3071					Other Sources	Fuel	3072					Foreign Sources / Agriculture	Power	3073					Tax Chargeable / Payments	Gas	3074					Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses	Oil/Grease / Spares	3076						Repair / Maintenance	3077						Other Direct Expenses	3083						Accounting Amortization	3087						Accounting Depreciation	3088						Closing Stock	3099						Gross Profit / (Loss)	3100				
Business	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																																																																																																									
Income / (Loss) from Business		3000																																																																																																																																													
Manufacturing / Trading Items	Net Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise, Brokerage, Commission, Discount, Freight Outward)	3009																																																																																																																																													
Other Revenue	Gross Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3009																																																																																																																																													
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Selling Expenses (Freight Outward, Brokerage, Commission, Discount, etc.)	3019																																																																																																																																													
Indeductible / Admissible Deductions	Cost of Sales / Services	3020																																																																																																																																													
Adjustments	Opening Stock	3039																																																																																																																																													
Business Assets / Equity / Liabilities	Net Purchases (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3059																																																																																																																																													
Capital Assets	Salaries / Wages	3071																																																																																																																																													
Other Sources	Fuel	3072																																																																																																																																													
Foreign Sources / Agriculture	Power	3073																																																																																																																																													
Tax Chargeable / Payments	Gas	3074																																																																																																																																													
Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses	Oil/Grease / Spares	3076																																																																																																																																													
	Repair / Maintenance	3077																																																																																																																																													
	Other Direct Expenses	3083																																																																																																																																													
	Accounting Amortization	3087																																																																																																																																													
	Accounting Depreciation	3088																																																																																																																																													
	Closing Stock	3099																																																																																																																																													
	Gross Profit / (Loss)	3100																																																																																																																																													

Data		Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill																																																	
<div style="text-align: right;"> <a href="#">Calculate</a>   <a href="#">Generate Bill</a> </div> <table border="1"> <thead> <tr> <th>Business</th> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr> <td>Other Revenue</td> <td></td> <td>3109</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Manufacturing / Trading Items</td> <td>Accounting Gain on Sale of Intangibles</td> <td>3115</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Other Revenue</td> <td>Accounting Gain on Sale of Assets</td> <td>3118</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</td> <td>Divid</td> <td>3128</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Indeductible / Admissible Deductions</td> <td>Share in Undivided Income from AOP</td> <td>3131</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td></td> <td>Share in Taxed Income from AOP</td> <td>3141</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> </tbody> </table>											Business	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	Other Revenue		3109					Manufacturing / Trading Items	Accounting Gain on Sale of Intangibles	3115					Other Revenue	Accounting Gain on Sale of Assets	3118					Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Divid	3128					Indeductible / Admissible Deductions	Share in Undivided Income from AOP	3131						Share in Taxed Income from AOP	3141				
Business	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																					
Other Revenue		3109																																																									
Manufacturing / Trading Items	Accounting Gain on Sale of Intangibles	3115																																																									
Other Revenue	Accounting Gain on Sale of Assets	3118																																																									
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Divid	3128																																																									
Indeductible / Admissible Deductions	Share in Undivided Income from AOP	3131																																																									
	Share in Taxed Income from AOP	3141																																																									

Table	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill																																																																																																																																		
<div style="float: right;"> <input type="button" value="Calculate"/> <input type="button" value="Generate Bill"/> </div>																																																																																																																																											
<ul style="list-style-type: none"> <li>Employment</li> <li>Property</li> <li>Business <ul style="list-style-type: none"> <li>Manufacturing / Trading Items</li> <li>Other Revenues</li> <li>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</li> <li>Inadmissible / Admissible Deductions</li> <li>Adjustments</li> <li>Business Assets / Equity / Liabilities</li> </ul> </li> <li>Capital Assets</li> <li>Other Sources</li> <li>Foreign Sources / Agriculture</li> <li>Tax Chargeable / Payments</li> <li>Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses</li> </ul>	<table border="1"> <thead> <tr> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr> <td><b>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</b></td> <td><b>3180</b></td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Rent</td> <td>3151</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Rates / Taxes / Fees</td> <td>3152</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Salaries / Wages / Pensions / Benefits</td> <td>3154</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Traveling / Conveyance / Vehicles Running / Maintenance</td> <td>3155</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Electricity / Water / Gas</td> <td>3158</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Communication</td> <td>3162</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Repairs / Maintenance</td> <td>3165</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Stationery / Printing / Photocopies / Office Supplies</td> <td>3166</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Advertisement / Publicity / Promotion</td> <td>3168</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Insurance</td> <td>3170</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Professional Charges</td> <td>3171</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Profit on Debt (Financial Charges / Markup / Interest)</td> <td>3172</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Brokerage / Commission</td> <td>3178</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Other Indirect Expenses</td> <td>3180</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Irrecoverable Debts Written off</td> <td>3186</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets Written off</td> <td>3187</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Accounting (Loss) on Sale of Intangibles</td> <td>3188</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Accounting (Loss) on Sale of Assets</td> <td>3196</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Accounting Amortization</td> <td>3197</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Accounting Depreciation</td> <td>3198</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Accounting Profit / (Loss)</td> <td>3260</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> </tbody> </table>	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	<b>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</b>	<b>3180</b>					Rent	3151					Rates / Taxes / Fees	3152					Salaries / Wages / Pensions / Benefits	3154					Traveling / Conveyance / Vehicles Running / Maintenance	3155					Electricity / Water / Gas	3158					Communication	3162					Repairs / Maintenance	3165					Stationery / Printing / Photocopies / Office Supplies	3166					Advertisement / Publicity / Promotion	3168					Insurance	3170					Professional Charges	3171					Profit on Debt (Financial Charges / Markup / Interest)	3172					Brokerage / Commission	3178					Other Indirect Expenses	3180					Irrecoverable Debts Written off	3186					Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets Written off	3187					Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3188					Accounting (Loss) on Sale of Assets	3196					Accounting Amortization	3197					Accounting Depreciation	3198					Accounting Profit / (Loss)	3260				
Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																																																																																																						
<b>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</b>	<b>3180</b>																																																																																																																																										
Rent	3151																																																																																																																																										
Rates / Taxes / Fees	3152																																																																																																																																										
Salaries / Wages / Pensions / Benefits	3154																																																																																																																																										
Traveling / Conveyance / Vehicles Running / Maintenance	3155																																																																																																																																										
Electricity / Water / Gas	3158																																																																																																																																										
Communication	3162																																																																																																																																										
Repairs / Maintenance	3165																																																																																																																																										
Stationery / Printing / Photocopies / Office Supplies	3166																																																																																																																																										
Advertisement / Publicity / Promotion	3168																																																																																																																																										
Insurance	3170																																																																																																																																										
Professional Charges	3171																																																																																																																																										
Profit on Debt (Financial Charges / Markup / Interest)	3172																																																																																																																																										
Brokerage / Commission	3178																																																																																																																																										
Other Indirect Expenses	3180																																																																																																																																										
Irrecoverable Debts Written off	3186																																																																																																																																										
Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets Written off	3187																																																																																																																																										
Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3188																																																																																																																																										
Accounting (Loss) on Sale of Assets	3196																																																																																																																																										
Accounting Amortization	3197																																																																																																																																										
Accounting Depreciation	3198																																																																																																																																										
Accounting Profit / (Loss)	3260																																																																																																																																										

Table	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill																																																																																																																																																																
<div style="float: right;"> <input type="button" value="Calculate"/> <input type="button" value="Generate Bill"/> </div>																																																																																																																																																																									
<ul style="list-style-type: none"> <li>Employment</li> <li>Property</li> <li>Business <ul style="list-style-type: none"> <li>Manufacturing / Trading Items</li> <li>Other Revenues</li> <li>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</li> <li>Inadmissible / Admissible Deductions</li> <li>Adjustments</li> <li>Business Assets / Equity / Liabilities</li> </ul> </li> <li>Capital Assets</li> <li>Other Sources</li> <li>Foreign Sources / Agriculture</li> <li>Tax Chargeable / Payments</li> <li>Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses</li> </ul>	<table border="1"> <thead> <tr> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr> <td><b>Inadmissible Deductions</b></td> <td><b>3238</b></td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 25(2) Provision for Doubtful Debts</td> <td>3201</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs Provision for Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets</td> <td>3202</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs Provision for Diminution in Value of Investments</td> <td>3203</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(i) Provision for Reserves / Funds / Amount Carried to Reserves / Funds or Capitalized</td> <td>3204</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(a) Cash / Rate / Tax levied on Profits / Gains</td> <td>3205</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(b) Amount of Tax Deducted at Source</td> <td>3206</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(c) Payments liable to Deduction of Tax at Source but Tax not Deducted / Paid</td> <td>3207</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(d) Entertainment Expenditure above prescribed limit</td> <td>3208</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(e) Contributions to (Unrecognized / Unapproved Funds</td> <td>3209</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(f) Contributions to Funds not under effective arrangement for deduction of Tax at source</td> <td>3210</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(g) FPA / Penalty for violation of any law / rule / regulation</td> <td>3211</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(h) Personal Expenditure</td> <td>3212</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(i) Profit on Debt / Brokerage / Commission / Salary / Retirement Paid by an ACP to its member</td> <td>3213</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(j) Expenditure under a single Account head exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode</td> <td>3214</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(k) Salary exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode</td> <td>3216</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 21(l) Capital Expenditure</td> <td>3217</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 67(1) Expenditure attributable to Non-Business Income</td> <td>3218</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 34(5) Liabilities allowed Previously as deduction not Paid within three Years</td> <td>3219</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs s/n 28(1)(b) Lease Rental not admissible</td> <td>3220</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs Tax Gain on Sale of Intangibles</td> <td>3225</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs Tax Gain on Sale of Assets</td> <td>3228</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs Pre-Commencement Expenditure / Deferred Cost</td> <td>3230</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Other Inadmissible Deductions</td> <td>3234</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Intangibles</td> <td>3235</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Assets</td> <td>3236</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> <tr> <td>Add Backs Accounting Amortization</td> <td>3237</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td></td> </tr> </tbody> </table>	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	<b>Inadmissible Deductions</b>	<b>3238</b>					Add Backs s/n 25(2) Provision for Doubtful Debts	3201					Add Backs Provision for Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets	3202					Add Backs Provision for Diminution in Value of Investments	3203					Add Backs s/n 21(i) Provision for Reserves / Funds / Amount Carried to Reserves / Funds or Capitalized	3204					Add Backs s/n 21(a) Cash / Rate / Tax levied on Profits / Gains	3205					Add Backs s/n 21(b) Amount of Tax Deducted at Source	3206					Add Backs s/n 21(c) Payments liable to Deduction of Tax at Source but Tax not Deducted / Paid	3207					Add Backs s/n 21(d) Entertainment Expenditure above prescribed limit	3208					Add Backs s/n 21(e) Contributions to (Unrecognized / Unapproved Funds	3209					Add Backs s/n 21(f) Contributions to Funds not under effective arrangement for deduction of Tax at source	3210					Add Backs s/n 21(g) FPA / Penalty for violation of any law / rule / regulation	3211					Add Backs s/n 21(h) Personal Expenditure	3212					Add Backs s/n 21(i) Profit on Debt / Brokerage / Commission / Salary / Retirement Paid by an ACP to its member	3213					Add Backs s/n 21(j) Expenditure under a single Account head exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3214					Add Backs s/n 21(k) Salary exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3216					Add Backs s/n 21(l) Capital Expenditure	3217					Add Backs s/n 67(1) Expenditure attributable to Non-Business Income	3218					Add Backs s/n 34(5) Liabilities allowed Previously as deduction not Paid within three Years	3219					Add Backs s/n 28(1)(b) Lease Rental not admissible	3220					Add Backs Tax Gain on Sale of Intangibles	3225					Add Backs Tax Gain on Sale of Assets	3228					Add Backs Pre-Commencement Expenditure / Deferred Cost	3230					Other Inadmissible Deductions	3234					Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3235					Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Assets	3236					Add Backs Accounting Amortization	3237				
Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																																																																																																																																				
<b>Inadmissible Deductions</b>	<b>3238</b>																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 25(2) Provision for Doubtful Debts	3201																																																																																																																																																																								
Add Backs Provision for Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets	3202																																																																																																																																																																								
Add Backs Provision for Diminution in Value of Investments	3203																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(i) Provision for Reserves / Funds / Amount Carried to Reserves / Funds or Capitalized	3204																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(a) Cash / Rate / Tax levied on Profits / Gains	3205																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(b) Amount of Tax Deducted at Source	3206																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(c) Payments liable to Deduction of Tax at Source but Tax not Deducted / Paid	3207																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(d) Entertainment Expenditure above prescribed limit	3208																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(e) Contributions to (Unrecognized / Unapproved Funds	3209																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(f) Contributions to Funds not under effective arrangement for deduction of Tax at source	3210																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(g) FPA / Penalty for violation of any law / rule / regulation	3211																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(h) Personal Expenditure	3212																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(i) Profit on Debt / Brokerage / Commission / Salary / Retirement Paid by an ACP to its member	3213																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(j) Expenditure under a single Account head exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3214																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(k) Salary exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3216																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 21(l) Capital Expenditure	3217																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 67(1) Expenditure attributable to Non-Business Income	3218																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 34(5) Liabilities allowed Previously as deduction not Paid within three Years	3219																																																																																																																																																																								
Add Backs s/n 28(1)(b) Lease Rental not admissible	3220																																																																																																																																																																								
Add Backs Tax Gain on Sale of Intangibles	3225																																																																																																																																																																								
Add Backs Tax Gain on Sale of Assets	3228																																																																																																																																																																								
Add Backs Pre-Commencement Expenditure / Deferred Cost	3230																																																																																																																																																																								
Other Inadmissible Deductions	3234																																																																																																																																																																								
Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3235																																																																																																																																																																								
Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Assets	3236																																																																																																																																																																								
Add Backs Accounting Amortization	3237																																																																																																																																																																								

Add Backs Accounting Depreciation	3238				
<b>Admissible Deductions</b>	<b>3259</b>				
Accounting Gain on Sale of Intangibles	3240				
Accounting Gain on Sale of Assets	3246				
Tax Amortization for Current Year	3247				
Tax Depreciation / Initial Allowance for Current Year	3248				
Pre-Commencement Expenditure / Deferred Cost	3250				
Other Admissible Deductions	3254				
Tax (Loss) on Sale of Intangibles	3255				
Tax (Loss) on Sale of Assets	3256				
Unabsorbed Tax Amortization for Previous Years	3257				
Unabsorbed Tax Depreciation for Previous Years	3258				



Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Abtitude	Attachment	Bill
Employment									
Property									
Business									
Capital Assets									
Other Sources									
Foreign Sources / Agriculture									
Tax Chargeable / Payments									
Deductible Allowances									

Description	Code	Total	Ineligible	Admissible	Action
Deductible Allowances	9000				
Zakat us 60	9001				
Workers Welfare Fund us 66A	9002				
Charitable Donations us 81, Part I, 2nd Schedule	9004				

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Abtitude	Attachment	Bill
Employment									
Property									
Business									
Capital Assets									
Other Sources									
Foreign Sources / Agriculture									
Tax Chargeable / Payments									
Deductible Allowances									
Tax Reductions									

Description	Code	Amount	Action
Tax Reductions	9300		
Tax Reduction for Full Time Teacher / Researcher	9302		
Tax Reduction for Senior Taxpayer	9303		

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Abtitude	Attachment	Bill
Employment									
Property									
Business									
Capital Assets									
Other Sources									
Foreign Sources / Agriculture									
Tax Chargeable / Payments									
Deductible Allowances									
Tax Reductions									
Tax Credits									
Adjustable Tax									

Description	Code	Eligible Amount	Ineligible Amount	Tax Credit	Action
Tax Reduction for Disabled Taxpayer	9304				
Tax Credits	9320				
Tax Credit for Charitable Donations us 91	9311				
Tax Credit for Investment in States and Life Insurance Premium us 92	9312				
Tax Credit for Contribution to Approved Pension Fund us 93	9313				
Tax Credit for Profit on Debt us 94	9314				
Tax Credit for Registration for Sales Tax us 95A	9315				
Tax Credit us 100	9328				
Tax Credit for Tax Charged on Bahibood Certificates / Pensioner's Benefit Account in excess of applicable rate	9322				
Tax Credit for Trust / Welfare Institution / Non-Profit Organization us 100C	9323				
Summarise of Tax Credit on Investments in Shares disposed off before time limit	9328				

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Abtitude	Attachment	Bill
Employment									
Property									
Business									
Capital Assets									
Other Sources									
Foreign Sources / Agriculture									
Tax Chargeable / Payments									
Deductible Allowances									
Tax Reductions									
Tax Credits									
Adjustable Tax									
Fine / Fined / Minimum / Average / Relevant / Reduced Tax									
Computations									
Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses									

Description	Code	Receipts / Value	Tax Collected / Deducted / Paid	Tax Chargeable	Action
Adjustable Tax	640000				
Import us 148 @5.5%	64010011				
Import us 148 @6%	64010012				
Salary of Federal Government Employees us 149	64020001				
Salary of Provincial Government Employees us 149	64020002				
Salary of Corporate Sector Employees us 149	64020003				
Salary of Other Employees us 149	64020004				
Payment for Goods, Services, Contracts, Rent, etc. to a Non-Resident us 152(2)	64050007				
Profit on Debt to a Non-Resident us 152(2)	64050008				
Payment for Goods to a PE of a Non-Resident us 152(2A)(a) / Division II, Part B, 1st Schedule	64050009				
Payment for Transport Services to a PE of a Non-Resident us 152(2A)(b) / Division II, Part B, 1st Schedule	64050010				
Payment for Other Services to a PE of a Non-Resident us 152(2A)(c) / Division II, Part B, 1st Schedule	64050011				
Payment for Contracts to a PE of a Non-Resident us 152(2A)(c) / Division II, Part B, 1st Schedule	64050012				
Payment for Goods us 153(1)(a) (ADJUSTABLE TAX ONLY)	64060006				
Rent of Property us 155	64080001				+
Withdrawal from Pension Fund us 199B	64100201				
Cash Withdrawal from Bank us 231A	64100101				+
Certain Banking Transactions us 231AA	64100201				
Motor Vehicle Registration Fee us 231B(1)	64100301				+
Motor Vehicle Transfer Fee us 231B(2)	64100302				+
Motor Vehicle Sale us 231B(3)	64100303				+
Value of Shares traded through a member of a Stock exchange us 233A(1)(a)	64120101				
Value of Shares traded through a member of a Stock exchange us 233A(1)(b)	64120102				
Value of Shares traded by a member of a Stock exchange us 233A(1)(c)	64120103				
Margin Financing, Margin Trading or Securities Lending us 233AA	64120201				
Goods Transport Public Vehicle Tax us 234	64130001				+
Passenger Transport Public Vehicle Tax us 234	64130002				+
Private Vehicle Tax us 234	64130003				+



Payment for Goods s/c 153(1)(a) @1%	6480052			
Payment for Goods s/c 153(1)(a) @1.5%	6480053			
Payment for Goods s/c 153(1)(a) @4.5%	6480059			
Payment for Services s/c 153(1)(b) @1%	6480152			
Payment for Services s/c 153(1)(b) @2%	6480154			
Payment for Services s/c 153(1)(b) @10%	6480170			
Receipts from Contracts s/c 153(1)(c) @7.5%	6480265			
Receipts from Contracts s/c 153(1)(c) @10%	6480270			
Fee for Export related Services s/c 153(2) @1%	6480352			
Export Proceeds s/c 154(1) @1%	6487004			
Foreign Landing Commission s/c 154(2)	64870151			
Fine on Prize Board s/c 156	6488051			
Winnings from Crossword Puzzle s/c 156	6488052			
Winnings from Raffle s/c 156	6488053			
Winnings from Lottery s/c 156	6488054			
Winnings from Quiz s/c 156	6488055			
Winnings from Sale Promotion s/c 156	6488056			
Commission / Discount on petroleum products s/c 196A	6489051			
Brokerage / Commission s/c 233 @7.5%	6412085			
Brokerage / Commission s/c 233 @12%	6412074			
Civil Station Gas Bill s/c 234A	64130151			
Electricity Bill of Commercial Consumer s/c 235	6414051			+
Electricity Bill of Industrial Consumer s/c 235	6414052			+
Issuance of Bonus Shares by Companies quoted on Stock Exchange s/c 236M	6415151			
Issuance of Bonus Shares by Companies not quoted on Stock Exchange s/c 236N	64151451			
Capital Gains on Immovable Property s/c 27(1A) @0%	6420051			
Capital Gains on Immovable Property s/c 27(1A) @5%	6420053			
Capital Gains on Immovable Property s/c 27(1A) @10%	6420055			
Capital Gains on Securities s/c 37A @5%	6420151			
Capital Gains on Securities s/c 37A @10%	6420155			
Capital Gains on Securities s/c 37A @12.5%	6420156			
Fee for Services outside Pakistan s/c (3), Part II, 2nd Schedule	6410051			
Receipts for Contracts outside Pakistan s/c (3), Part II, 2nd Schedule	6410052			
Purchase of Locally Produced Edible Oil s/c (13C), Part II, 2nd Schedule	6410053			
Fee for Carriage Services by Oil Tanker / Goods Transport Contractor s/c (43C) / (43E), Part IV, 2nd Schedule	6410054			
Income of Hajj Group Operator s/c (72A), Part IV, 2nd Schedule	6420052			
Transport Allowance for Civil Servants (after deduction of drivers salary) s/c (27), Part II, 2nd Schedule	6410051			
Flying / Submarine Allowance (not exceeding basic pay) s/c (1), Part II, 2nd Schedule	6420052			
Allowance to Pilots (exceeding basic pay) s/c (1), Part II, 2nd Schedule	6420053			
Employment Termination Benefits s/c (12)(b) Chargeable to Tax at Average Rate	6420054			
Salary Arrears s/c (12)(7) Chargeable to Tax at Relevant Rate	6420056			





Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	B/E	Calculate
Description	Code	W/DV (BF)	Debit	Addn (Used in F40306)	Extent of Use	Addn (Net)	Extent of Use	Initial Allowance	Depreciation	W/DV (CF)
Building (all types)	3302									
Ramp for Disabled Persons	33024									
Plant / Machinery (not otherwise specified)	33001									
Computer Hardware / Allied Items / Equipment used in manufacture of IT products	33032									
Furniture (including fittings)	33003									
Technical / Professional Books	33004									
Below ground installations of mineral Oil concerns	33025									
Office installations of mineral Oil concerns	33026									
Office Equipment	33027									
Machinery / Equipment eligible for 1st Year Allowance	33028									
Motor Vehicle (not paying for hire)	33041									
Motor Vehicle (paying for hire)	33042									
Ships	33043									
Aircraft / Aero Engines	33044									

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	B/E	Calculate
Description	Code	Receipt / Value	Tax Collected / Deducted / Paid	Tax Chargeable	Attributable Taxable Income	Tax on Attributable Taxable Income	Difference of Minimum Tax Chargeable			
Import of Edible Oil us 148 @5.5%	6401091									
Import of Packing Material us 148 @5.5%	6401091									
Import of Edible Oil us 148 @8%	6401090									
Import of Packing Material us 148 @8%	6401090									
Payment for Services us 1531 (b) @2%	6400154									
Payment for Services us 1531 (b) @10%	6400170									
Payment for Services us 1531 (b) @15%	6400180									

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	B/E	Calculate
Description	Code	Receipt / Value	Tax Collected / Deducted / Paid	Tax Chargeable	Attributable Taxable Income	Tax on Attributable Taxable Income	Difference (Upon Valid F-102)			
Import us 148 @1%	6401052									
Import us 148 @2%	6401054									
Import us 148 @3%	6401056									
Import us 148 @4.5%	6401059									
Import us 148 @6%	6401062									
Payment for Goods us 1531 (a) @1%	6400052									
Payment for Goods us 1531 (a) @1.5%	6400053									
Payment for Goods us 1531 (a) @4.5%	6400059									
Receipt from Contracts us 1531 (c) @7.5%	6400200									
Receipt from Contracts us 1531 (c) @10%	6400270									
Fee for Export related Services us 15321 @1%	6400052									
Export Proceeds us 15411 @1%	6400054									
Foreign Indenting Commission us 15421	6400151									
Commission / Discount on petroleum products us 156A	6400151									
Brokerage / Commission us 233 @7.5%	6420080									
Brokerage / Commission us 233 @12%	6420074									

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	B/E
------	--------------	--------------	-------------	-------------------	--------------	---------	-----------	------------	-----

I, \_\_\_\_\_, C/NIC No. \_\_\_\_\_ as Self / Member of Association of Persons / Representative (as defined in section 172 of the Income Tax Ordinance, 2001) of the Taxpayer named above, do solemnly declare that to the best of my knowledge & belief the information given in this Return / Statement us 119(4) are correct & complete in accordance with the provisions of the Income Tax Ordinance, 2001 & Income Tax Rules, 2002.

Verify CODE

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	B/E
CPN No.	Date	Amount Code	Description	Amount	Tax Year				

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	B/E
Attribute	Value	Action							
Residence Status		+							
Special Tax Rate for Dividend covered under AEDT									
Special Tax Rate for Royalty / Fee for Technical Services covered under AEDT									
Special Tax Rate for Payment for Goods, Services, Contracts, Rent, etc. to a Non-Resident covered under AEDT									
Special Tax Rate for Profit on Debt to a Non-Resident covered under AEDT									
Average Tax Rate for Employment Termination Benefits us 12(6)									
Relevant Tax Rate for Salary Arrear us 12(7)									



# ["AOP Income Tax Return 2015

Data		Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>714(1) (Return of Income filed voluntarily for complete year)</span> <span>Transaction Date</span> </div> <div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Tax Year: 2015</span> <span>Due Date</span> </div> <div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Registration No.</span> <span>Submission Date *</span> </div>										
<a href="#">Calculate</a> <a href="#">Generate Bill</a>										
Receipts / Deductions		Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action			
Business		Income / (Loss) from Property	2000							
		Total Receipts from Property	2029							
Capital Assets		Rent Received or Receivable	2001							
Other Sources		1/10th of amount not admissible against rent	2002							
Foreign Sources / Agriculture		Forfeited Deposit under a Contract for Sale of Property	2003							
Tax Chargeable / Payments		Recovery of Unpaid Inrecoverable Rent allowed as deduction	2004							
		Unpaid Liabilities exceeding three years	2005							
		Total Deductions from Property	2009							
		1/10th of Rent of Building for Repairs	2031							
		Insurance Premium	2032							
		Local Rate / Tax / Charge / Cess	2033							
		Other Deductions against Rent	2088							

Data		Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Business</span> <span>Transaction Date</span> </div> <div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Tax Year: 2015</span> <span>Due Date</span> </div> <div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Registration No.</span> <span>Submission Date *</span> </div>										
<a href="#">Calculate</a> <a href="#">Generate Bill</a>										
Receipts / Deductions		Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action			
Manufacturing / Trading Items		Income / (Loss) from Business	3000							
Other Revenue		Net Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise, Brokerage, Commission, Discount, Freight Outward)	3029							
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses		Gross Revenue (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3009							
Inadmissible / Admissible Deductions		Selling Expenses (Freight Outward, Brokerage, Commission, Discount, etc.)	3019							
Adjustments		Cost of Sales / Services	3038							
Business Assets / Equity / Liabilities		Opening Stock	3039							
		Net Purchases (excluding Sales Tax, Federal Excise)	3059							
		Salaries / Wages	3071							
Capital Assets		Fuel	3072							
Other Sources		Power	3073							
Foreign Sources / Agriculture		Gas	3074							
Tax Chargeable / Payments		Stores / Spares	3076							
		Repair / Maintenance	3077							
		Other Direct Expenses	3083							
		Accounting Amortization	3097							
		Accounting Depreciation	3098							
		Closing Stock	3099							
		Gross Profit / (Loss)	3100							

Data		Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Business</span> <span>Transaction Date</span> </div> <div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Tax Year: 2015</span> <span>Due Date</span> </div> <div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Registration No.</span> <span>Submission Date *</span> </div>										
<a href="#">Calculate</a> <a href="#">Generate Bill</a>										
Receipts / Deductions		Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action			
Manufacturing / Trading Items		Other Revenues	3129							
Other Revenue		Accounting Gain on Sale of Intangibles	3115							
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses		Accounting Gain on Sale of Assets	3116							
Inadmissible / Admissible Deductions		Others	3128							
Adjustments		Share in untaxed income from AOP	3131							
		Share in Taxed Income from AOP	3141							

Info	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Abuse	Attachment	BI	Calculate	Generate BE																																																																																																																																										
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business           <table border="1"> <thead> <tr> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr><td>Manufacturing / Trading Items</td><td>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</td><td>3199</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Other Revenues</td><td>Rent</td><td>3151</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</td><td>Rates / Taxes / Fees</td><td>3152</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Indeductible / Admissible Deductions</td><td>Salaries / Wages / Perquisites / Benefits</td><td>3154</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Adjustments</td><td>Traveling / Conveyance / Vehicles Running / Maintenance</td><td>3155</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Business Assets / Equity / Liabilities</td><td>Electricity / Water / Gas</td><td>3158</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Capital Assets</td><td>Communication</td><td>3162</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Other Source</td><td>Repair / Maintenance</td><td>3165</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Foreign Source / Agriculture</td><td>Stationery / Printing / Photocopies / Office Supplies</td><td>3166</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Tax Chargeable / Payments</td><td>Advertisement / Publicity / Promotion</td><td>3168</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Insurance</td><td>3170</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Professional Charges</td><td>3171</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Profit on Debt (Financial Charges / Markup / Interest)</td><td>3172</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Brokerage / Commission</td><td>3178</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Other Indirect Expenses</td><td>3180</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Irrecoverable Debt Written off</td><td>3186</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets Written off</td><td>3187</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Accounting (Loss) on Sale of Intangibles</td><td>3195</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Accounting (Loss) on Sale of Assets</td><td>3196</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Accounting Amortization</td><td>3197</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Accounting Depreciation</td><td>3198</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Accounting Profit / (Loss)</td><td>3200</td><td></td><td></td><td></td></tr> </tbody> </table> </li> </ul>												Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	Manufacturing / Trading Items	Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	3199				Other Revenues	Rent	3151				Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Rates / Taxes / Fees	3152				Indeductible / Admissible Deductions	Salaries / Wages / Perquisites / Benefits	3154				Adjustments	Traveling / Conveyance / Vehicles Running / Maintenance	3155				Business Assets / Equity / Liabilities	Electricity / Water / Gas	3158				Capital Assets	Communication	3162				Other Source	Repair / Maintenance	3165				Foreign Source / Agriculture	Stationery / Printing / Photocopies / Office Supplies	3166				Tax Chargeable / Payments	Advertisement / Publicity / Promotion	3168					Insurance	3170					Professional Charges	3171					Profit on Debt (Financial Charges / Markup / Interest)	3172					Brokerage / Commission	3178					Other Indirect Expenses	3180					Irrecoverable Debt Written off	3186					Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets Written off	3187					Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3195					Accounting (Loss) on Sale of Assets	3196					Accounting Amortization	3197					Accounting Depreciation	3198					Accounting Profit / (Loss)	3200			
Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																																																																																																																
Manufacturing / Trading Items	Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	3199																																																																																																																																																			
Other Revenues	Rent	3151																																																																																																																																																			
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Rates / Taxes / Fees	3152																																																																																																																																																			
Indeductible / Admissible Deductions	Salaries / Wages / Perquisites / Benefits	3154																																																																																																																																																			
Adjustments	Traveling / Conveyance / Vehicles Running / Maintenance	3155																																																																																																																																																			
Business Assets / Equity / Liabilities	Electricity / Water / Gas	3158																																																																																																																																																			
Capital Assets	Communication	3162																																																																																																																																																			
Other Source	Repair / Maintenance	3165																																																																																																																																																			
Foreign Source / Agriculture	Stationery / Printing / Photocopies / Office Supplies	3166																																																																																																																																																			
Tax Chargeable / Payments	Advertisement / Publicity / Promotion	3168																																																																																																																																																			
	Insurance	3170																																																																																																																																																			
	Professional Charges	3171																																																																																																																																																			
	Profit on Debt (Financial Charges / Markup / Interest)	3172																																																																																																																																																			
	Brokerage / Commission	3178																																																																																																																																																			
	Other Indirect Expenses	3180																																																																																																																																																			
	Irrecoverable Debt Written off	3186																																																																																																																																																			
	Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets Written off	3187																																																																																																																																																			
	Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3195																																																																																																																																																			
	Accounting (Loss) on Sale of Assets	3196																																																																																																																																																			
	Accounting Amortization	3197																																																																																																																																																			
	Accounting Depreciation	3198																																																																																																																																																			
	Accounting Profit / (Loss)	3200																																																																																																																																																			

Info	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Abuse	Attachment	BI	Calculate	Generate BE																																																																																																																																																																																																																																																
<ul style="list-style-type: none"> <li>Property</li> <li>Business           <table border="1"> <thead> <tr> <th>Description</th> <th>Code</th> <th>Total Amount</th> <th>Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax</th> <th>Amount Subject to Normal Tax</th> <th>Action</th> </tr> </thead> <tbody> <tr><td>Manufacturing / Trading Items</td><td>Indeductible Deductions</td><td>3239</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Other Revenues</td><td>Add Backs sub 26(2) Provision for Doubtful Debts</td><td>3201</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Management, Administrative, Selling &amp; Financial Expenses</td><td>Add Backs Provision for Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets</td><td>3202</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Indeductible / Admissible Deductions</td><td>Add Backs Provision for Diminution in Value of Investment</td><td>3203</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Adjustments</td><td>Add Backs sub 21(i) Provision for Reserves / Funds / Amount carried to Reserves / Funds or Capitalised</td><td>3204</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Business Assets / Equity / Liabilities</td><td>Add Backs sub 21(a) Cess / Rate / Tax levied on Profits / Gains</td><td>3205</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Capital Assets</td><td>Add Backs sub 21(b) Amount of Tax Deducted at Source</td><td>3206</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Other Source</td><td>Add Backs sub 21(c) Payments liable to Deduction of Tax at Source but Tax not Deducted / Paid</td><td>3207</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Foreign Source / Agriculture</td><td>Add Backs sub 21(d) Entertainment Expenditure above prescribed limit</td><td>3209</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td>Tax Chargeable / Payments</td><td>Add Backs sub 21(e) Contributions to Unrecognized / Unapproved Funds</td><td>3209</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 21(f) Contributions to Funds not under effective arrangement for deduction of Tax at source</td><td>3210</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 21(g) Fines / Penalties for violation of any law / rule / regulation</td><td>3211</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 21(h) Personal Expenditure</td><td>3212</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 21(j) Profit on Debt / Brokerage / Commission / Salary / Remuneration Paid by an ACP to its member</td><td>3213</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 21(i) Expenditure under a single Account head exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode</td><td>3215</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 21(m) Salary exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode</td><td>3218</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 21(n) Capital Expenditure</td><td>3217</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 67(1) Expenditure attributable to Non-Business Income</td><td>3218</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 24(5) Liabilities allowed Previously as deduction not Paid within three Years</td><td>3219</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs sub 28(1)(b) Lease Rental not admissible</td><td>3220</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs Tax Gain on Sale of Intangibles</td><td>3225</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs Tax Gain on Sale of Assets</td><td>3226</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs Pre-Commencement Expenditure / Deemed Cost</td><td>3230</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Other Indeductible Deductions</td><td>3234</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Intangibles</td><td>3235</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Assets</td><td>3236</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs Accounting Amortization</td><td>3237</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Add Backs Accounting Depreciation</td><td>3238</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Admissible Deductions</td><td>3259</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Accounting Gain on Sale of Intangibles</td><td>3245</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Accounting Gain on Sale of Assets</td><td>3246</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Tax Amortization for Current Year</td><td>3247</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Tax Depreciation / Initial Allowance for Current Year</td><td>3248</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Pre-Commencement Expenditure / Deemed Cost</td><td>3250</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Other Admissible Deductions</td><td>3254</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Tax (Loss) on Sale of Intangibles</td><td>3255</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Tax (Loss) on Sale of Assets</td><td>3256</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Unabsorbed Tax Amortization for Previous Years</td><td>3257</td><td></td><td></td><td></td></tr> <tr><td></td><td>Unabsorbed Tax Depreciation for Previous Years</td><td>3258</td><td></td><td></td><td></td></tr> </tbody> </table> </li> </ul>												Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action	Manufacturing / Trading Items	Indeductible Deductions	3239				Other Revenues	Add Backs sub 26(2) Provision for Doubtful Debts	3201				Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Add Backs Provision for Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets	3202				Indeductible / Admissible Deductions	Add Backs Provision for Diminution in Value of Investment	3203				Adjustments	Add Backs sub 21(i) Provision for Reserves / Funds / Amount carried to Reserves / Funds or Capitalised	3204				Business Assets / Equity / Liabilities	Add Backs sub 21(a) Cess / Rate / Tax levied on Profits / Gains	3205				Capital Assets	Add Backs sub 21(b) Amount of Tax Deducted at Source	3206				Other Source	Add Backs sub 21(c) Payments liable to Deduction of Tax at Source but Tax not Deducted / Paid	3207				Foreign Source / Agriculture	Add Backs sub 21(d) Entertainment Expenditure above prescribed limit	3209				Tax Chargeable / Payments	Add Backs sub 21(e) Contributions to Unrecognized / Unapproved Funds	3209					Add Backs sub 21(f) Contributions to Funds not under effective arrangement for deduction of Tax at source	3210					Add Backs sub 21(g) Fines / Penalties for violation of any law / rule / regulation	3211					Add Backs sub 21(h) Personal Expenditure	3212					Add Backs sub 21(j) Profit on Debt / Brokerage / Commission / Salary / Remuneration Paid by an ACP to its member	3213					Add Backs sub 21(i) Expenditure under a single Account head exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3215					Add Backs sub 21(m) Salary exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3218					Add Backs sub 21(n) Capital Expenditure	3217					Add Backs sub 67(1) Expenditure attributable to Non-Business Income	3218					Add Backs sub 24(5) Liabilities allowed Previously as deduction not Paid within three Years	3219					Add Backs sub 28(1)(b) Lease Rental not admissible	3220					Add Backs Tax Gain on Sale of Intangibles	3225					Add Backs Tax Gain on Sale of Assets	3226					Add Backs Pre-Commencement Expenditure / Deemed Cost	3230					Other Indeductible Deductions	3234					Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3235					Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Assets	3236					Add Backs Accounting Amortization	3237					Add Backs Accounting Depreciation	3238					Admissible Deductions	3259					Accounting Gain on Sale of Intangibles	3245					Accounting Gain on Sale of Assets	3246					Tax Amortization for Current Year	3247					Tax Depreciation / Initial Allowance for Current Year	3248					Pre-Commencement Expenditure / Deemed Cost	3250					Other Admissible Deductions	3254					Tax (Loss) on Sale of Intangibles	3255					Tax (Loss) on Sale of Assets	3256					Unabsorbed Tax Amortization for Previous Years	3257					Unabsorbed Tax Depreciation for Previous Years	3258			
Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action																																																																																																																																																																																																																																																						
Manufacturing / Trading Items	Indeductible Deductions	3239																																																																																																																																																																																																																																																									
Other Revenues	Add Backs sub 26(2) Provision for Doubtful Debts	3201																																																																																																																																																																																																																																																									
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Add Backs Provision for Obsolete Stocks / Stores / Spares / Fixed Assets	3202																																																																																																																																																																																																																																																									
Indeductible / Admissible Deductions	Add Backs Provision for Diminution in Value of Investment	3203																																																																																																																																																																																																																																																									
Adjustments	Add Backs sub 21(i) Provision for Reserves / Funds / Amount carried to Reserves / Funds or Capitalised	3204																																																																																																																																																																																																																																																									
Business Assets / Equity / Liabilities	Add Backs sub 21(a) Cess / Rate / Tax levied on Profits / Gains	3205																																																																																																																																																																																																																																																									
Capital Assets	Add Backs sub 21(b) Amount of Tax Deducted at Source	3206																																																																																																																																																																																																																																																									
Other Source	Add Backs sub 21(c) Payments liable to Deduction of Tax at Source but Tax not Deducted / Paid	3207																																																																																																																																																																																																																																																									
Foreign Source / Agriculture	Add Backs sub 21(d) Entertainment Expenditure above prescribed limit	3209																																																																																																																																																																																																																																																									
Tax Chargeable / Payments	Add Backs sub 21(e) Contributions to Unrecognized / Unapproved Funds	3209																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 21(f) Contributions to Funds not under effective arrangement for deduction of Tax at source	3210																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 21(g) Fines / Penalties for violation of any law / rule / regulation	3211																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 21(h) Personal Expenditure	3212																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 21(j) Profit on Debt / Brokerage / Commission / Salary / Remuneration Paid by an ACP to its member	3213																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 21(i) Expenditure under a single Account head exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3215																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 21(m) Salary exceeding prescribed amount not paid through prescribed mode	3218																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 21(n) Capital Expenditure	3217																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 67(1) Expenditure attributable to Non-Business Income	3218																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 24(5) Liabilities allowed Previously as deduction not Paid within three Years	3219																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs sub 28(1)(b) Lease Rental not admissible	3220																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs Tax Gain on Sale of Intangibles	3225																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs Tax Gain on Sale of Assets	3226																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs Pre-Commencement Expenditure / Deemed Cost	3230																																																																																																																																																																																																																																																									
	Other Indeductible Deductions	3234																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Intangibles	3235																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs Accounting (Loss) on Sale of Assets	3236																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs Accounting Amortization	3237																																																																																																																																																																																																																																																									
	Add Backs Accounting Depreciation	3238																																																																																																																																																																																																																																																									
	Admissible Deductions	3259																																																																																																																																																																																																																																																									
	Accounting Gain on Sale of Intangibles	3245																																																																																																																																																																																																																																																									
	Accounting Gain on Sale of Assets	3246																																																																																																																																																																																																																																																									
	Tax Amortization for Current Year	3247																																																																																																																																																																																																																																																									
	Tax Depreciation / Initial Allowance for Current Year	3248																																																																																																																																																																																																																																																									
	Pre-Commencement Expenditure / Deemed Cost	3250																																																																																																																																																																																																																																																									
	Other Admissible Deductions	3254																																																																																																																																																																																																																																																									
	Tax (Loss) on Sale of Intangibles	3255																																																																																																																																																																																																																																																									
	Tax (Loss) on Sale of Assets	3256																																																																																																																																																																																																																																																									
	Unabsorbed Tax Amortization for Previous Years	3257																																																																																																																																																																																																																																																									
	Unabsorbed Tax Depreciation for Previous Years	3258																																																																																																																																																																																																																																																									

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Property</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Business</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action			
Manufacturing / Trading Items	Income / (Loss) from Business before adjustment of Admissible Depreciation / Initial Allowance / Amortization for current / previous years	3270							
Other Revenues	Unadjusted (Loss) from Business for 2009	327009							
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Unadjusted (Loss) from Business for 2010	327010							
Indeductible / Admissible Deductions	Unadjusted (Loss) from Business for 2011	327011							
Adjustments	Unadjusted (Loss) from Business for 2012	327012							
Business Assets / Equity / Liabilities	Unadjusted (Loss) from Business for 2013	327013							
	Unadjusted (Loss) from Business for 2014	327014							

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Property</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Business</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
	Description	Code	Amount			Action			
Manufacturing / Trading Items	Land	3301							
Other Revenues	Building (all types)	3302							
Management, Administrative, Selling & Financial Expenses	Plant / Machinery / Equipment / Furniture (including fittings)	3303							
Indeductible / Admissible Deductions	Long Term Advances / Deposits / Prepayments	3312							
Adjustments	Stocks / Shares / Spares	3315							
Business Assets / Equity / Liabilities	Cash / Cash Equivalents	3319							
Capital Assets	Total Equity / Liabilities	3399							
	Issued, Subscribed & Paid up capital	3332							
	Long Term Borrowings / Debt / Loan	3371							
	Trade Creditors / Payables	3384							

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Property</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Business</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Capital Assets</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action			
Capital Gains / (Loss)	Gains / (Loss) from Capital Assets	4000							

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Property</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Business</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Capital Assets</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Other Sources</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action			
Receipts / Deductions	Income / (Loss) from Other Sources	5000							
Foreign Sources / Agriculture	Yield on Bond/Bond Certificates / Pensioner's Benefit Account	5003&41							
Tax Chargeable / Payments	Royalty	5002							
	Fees for Technical Services	5011							
	Bonus / Bonus Shares	5012							
	Other Receipts	5028							
	Other Deductions	5060							

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Property</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Business</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Capital Assets</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Other Sources</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Foreign Sources / Agriculture</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
	Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Fixed / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action			
Foreign Sources	Foreign Income	6000							

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Property</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Business</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Capital Assets</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Other Sources</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
<div style="display: flex; justify-content: space-between;"> <span>Foreign Sources / Agriculture</span> <span>Calculate</span> <span>Generate Bill</span> </div>									
	Description	Code	Amount			Action			
Foreign Sources	Agriculture Income	8100							
Agriculture	Agriculture Income Tax	9291							





Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	Calculate		Generate Bill
Property												
Business												
Capital Assets												
Other Sources												
Foreign Sources / Agriculture												
Tax Chargeable / Payments												
Deductible Allowances												
Tax Credits												
Adjustable Tax												
Final / Fixed / Minimum / Average / Relevant / Reduced Tax												
Computation												
Description	Code	Total Amount	Amount Exempt from Tax / Subject to Final / Final Tax	Amount Subject to Normal Tax	Action							
Income / (Loss) from Property	2000											
Income / (Loss) from Business	3000											
Gains / (Loss) from Capital Assets	4000											
Income / (Loss) from Other Sources	5000											
Foreign Income	6000											
Agriculture Income	6100											
Total Income	6000											
Deductible Allowances	9000											
Share of Partner Company in Income of AOP	9011											
Taxable Income	9100											
Tax Chargeable	9200											
Normal Income Tax	920000											
Final / Fixed / Minimum / Average / Relevant / Reduced Income Tax	920100											
Super Tax	920700											
WWF	920900											
Tax Credits	9320											
Turnover / Tax Chargeable us 113 @0.2%	923152											
Turnover / Tax Chargeable us 113 @0.25%	923163											
Turnover / Tax Chargeable us 113 @0.5%	923155											
Turnover / Tax Chargeable us 113 @1%	923160											
Difference of Minimum Tax Chargeable us 148(B) / 153(3)(ii)	923192											
Difference of Minimum Tax Chargeable on Electricity Bill us 235	923193											
Difference of Minimum Tax Chargeable us 113	923194											
Adjustment of Minimum Tax Paid us 113 in earlier Year(s)	923198											
Refund Adjustment of Other Year(s) against Demand of this Year	923191											
Withholding Income Tax	9201											
Advance Income Tax	9202											
Admitted Income Tax	9203											
Demand Income Tax	9204											
Refundable Income Tax	9210											

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	Calculate	
Description	Code	WDV (BF)	Remaining Useful Years	Extent of Use	Amortization	Action					
Intangible	3005					*					
Expenditure providing Long Term Advantage / Benefit	3005A										
Pre-Commencement Expenditure	3006										

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	Calculate			
Description	Code	WDV (BF)	Debit	Addition / Used in Part (BF)	Extent of Use	Addition (BF)	Extent of Use	Initial Allowance	Depreciation	WDV (CF)			
Building (all types)	3002												
Ramp for Disabled Persons	3002A												
Plant / Machinery (not otherwise specified)	30001												
Computer Hardware / Allied Items / Equipment used in manufacture of IT products	30032												
Furniture (including fittings)	30003												
Technical / Professional Books	30004												
Below ground installations of mineral Oil concerns	30035												
Offshore installations of mineral Oil concerns	30036												
Office Equipment	30007												
Machinery / Equipment eligible for 1st Year Allowance	30038												
Motor Vehicle (not paying for hire)	30041												
Motor Vehicle (paying for hire)	30042												
Ships	30043												
Aircrafts / Aero Engines	30044												

Data	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	Calculate			
Description	Code	Receipt / Value	Tax Collected / Deducted / Paid	Tax Chargeable	Attributable Taxable Income	Tax on Attributable Taxable Income	Difference of Minimum Tax Chargeable						
Import of Edible Oil us 148 @5.5%	940101												
Import of Packing Material us 148 @5.5%	940102												
Import of Edible Oil us 148 @8%	940103												
Import of Packing Material us 148 @8%	940104												
Payment for Services us 153(1)(b) @2%	9400154												
Payment for Services us 153(1)(b) @10%	9400170												
Payment for Services us 153(1)(b) @15%	9400180												



Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
										<b>Calculate</b>
Description	Code	Receipt / Value	Tax Collected / DeAched / Paid	Tax Chargeable	Attributable Taxable Income	Tax on Attributable Difference / Other Taxable Income	Difference / Other Value (-/+)			
Import us: 148 @1%	84010002									
Import us: 148 @2%	84010054									
Import us: 148 @3%	84010005									
Import us: 148 @4.5%	84010009									
Import us: 148 @6%	84010062									
Payment for Goods us: 1531(x) @1%	84000052									
Payment for Goods us: 1531(x) @1.5%	84000013									
Payment for Goods us: 1531(x) @4.5%	84000059									
Receipts from Contracts us: 1531(x) @7.5%	84000205									
Receipts from Contracts us: 1531(x) @10%	84000270									
Fee for Export-related Services us: 1532 @1%	84000052									
Export Proceeds us: 154(1) @1%	84070054									
Foreign Indenting Commission us: 154(2)	84070191									
Commission / Discount on petroleum products us: 156A	84007011									
Brokerage / Commission us: 233 @7.5%	84120005									
Brokerage / Commission us: 233 @12%	84120074									

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
I, <input type="text"/> (DPO No: <input type="text"/> ) or <input type="text"/> (DPO No: <input type="text"/> ) as Self / Member of Association of Persons / Representative (as defined in section 172 of the Income Tax Ordinance, 2001) of the Taxpayer named above, do solemnly affirm that to the best of my knowledge & belief the information given in this Return / Statement us: 115-4) are correct & complete in accordance with the provisions of the Income Tax Ordinance, 2001 & Income Tax Rules, 2002.									
<input type="text"/> Verify CODE									

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
CPIR No.	Date	Amount Code	Description	Amount	Tax Year				

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill	
Attribute							Value	Action		
Residence Status									+	
Special Tax Rate for Dividend covered under ADDT										
Special Tax Rate for Royalty / Fee for Technical Services covered under ADDT										
Special Tax Rate for Payment for Goods, Services, Contracts, Rent, etc. to a Non-Resident covered under ADDT										
Special Tax Rate for Profit on Debt to a Non-Resident covered under ADDT										

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
Code	Description	File							

Date	Amortization	Depreciation	Minimum Tax	Option out of PTR	Verification	Payment	Attribute	Attachment	Bill
Payment									
Bill No.	Tax Period	Code	Description	Amount	Due Date	Payment Date			

”]

### پارٹ-III

گو شوارہ فارم اور دولت کے گو شوارے پر کرنے کے لیے ہدایات

فارم	نمبر شمار	ہدایات
		<p>کسی سال کے لے آمدن کے گو شوارے جمع کرانے کے لیے درج ذیل افراد درکار ہوں گے۔</p> <p>(a) ہر کمپنی</p> <p>(b) ہر شخص (ایک کمپنی کے علاوہ) جس کی اس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن 400,000 روپے سے تجاوز ہو جاتی ہے،</p> <p>(c) سیکشن 2 کی شق (36) میں دی گئی ہر نان پرافٹ تنظیم / آرگنائزیشن</p> <p>(d) سیکنڈ شیڈول کے پارٹ-I کی شق (58) کے تحت منظور شدہ پرفلائی ادارہ</p> <p>(e) ہر شخص جس پر کسی بھی گزشتہ 2 ٹیکس سالوں کے لحاظ سے ٹیکس لاگو کیا گیا ہو۔</p> <p>(f) ہر وہ شخص جو کسی ایک ٹیکس سال کے لیے اس آرڈیننس کے تحت آگے منتقل ہونے والے نقصان کا دعویٰ کرتا ہے۔</p> <p>(g) ہر وہ شخص جو دو سو پچاس مربع گزیاب زمین کے ساتھ جائیداد کا مالک ہو یا کسی فلیٹ کا مالک ہے جو صوبے میں بلدیاتی حکومت کے قوانین بننے سے قبل موجود میونسپل کی حدود میں یا کسی کینونمنٹ / چھاؤنی یا اسلام آباد کے علاقے میں واقع ہو</p> <p>(h) ہر شخص جو پانچ سو مربع گزیاب غیر منقولہ زمین جو ریٹنگ ایریا رقبہ درجہ بندی میں واقع ہو کی ملکیت رکھتا ہو۔</p> <p>(i) ہر شخص جو رقبہ درجہ بندی میں واقع ایک فلیٹ جس کا کورڈ ایریا / چھتا ہوا رقبہ 2 ہزار مربع گزیاب زمین کی ملکیت رکھتا ہو۔</p> <p>(j) ہر شخص جو 1000cc سے زائد صلاحیت کی گاڑی کی ملکیت رکھتا ہو۔</p> <p>(k) ہر شخص جس نے قومی ٹیکس نمبر حاصل کر رکھا ہو۔</p> <p>(l) ہر شخص جس کے پاس تجارتی یا صنعتی بجلی کا کنکشن ہو اور اس کے سالانہ بل کی رقم پانچ لاکھ روپے سے زائد ہو۔</p> <p>(m) ہر شخص کسی چیئیر آف کامرس اینڈ انڈسٹری یا کسی تجارتی و کاروباری تنظیم اینڈ انڈسٹری یا کسی تجارتی و کاروباری تنظیم یا کسی مارکیٹ کمیٹی یا کسی پیشہ ورانہ اور اے بشمول پاکستان انجینئرنگ کونسل، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل، پاکستان بار کونسل یا صوبائی بار کونسل انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس آف پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ منسلک ہو۔</p> <p>(n) ہر شخص جس کے کاروبار کی مد میں آمدن ایک ٹیکس سال کے دوران 300,000 لاکھ روپے سے اوپر ہو لیکن 400,000 روپے سے زائد نہ ہو۔</p> <p>درج ذیل غلطیوں / بھول چوک کے باعث گو شوارہ ناقابل قبول ہو گا اور ٹیکس دہندہ کو نان فائلر ظاہر کرے گا اور سیکشن (1) 182 کے تحت س پر جرمانہ عائد ہو گا۔</p> <p>گو شوارہ جس پر قومی شناختی کارڈ کا نمبر نہ ہو یا غلط ہو یا ناقابل شناخت ہو۔</p> <p>گو شوارہ جس پر لازمی فیلڈ پر نہ ہوتی ہو</p> <p>گو شوارہ جس پر ٹیکس دہندہ یا اس کے نمائندہ (جیسا کہ ٹیکس آرڈیننس، 2001 کے سیکشن 172 میں بتایا گیا ہے) کہ دستخط نہ ہوں۔</p> <p>گو شوارہ جو مجوزہ فارم میں جمع نہ کیا گیا ہو۔</p> <p>گو شوارہ جو مجوزہ طریقے سے جمع / پر نہ کیا گیا ہو۔</p>
		<p>جائیداد سرمایہ کے منافع اور دوسرے ذرائع (تنخواہ اور کاروبار کے علاوہ) ٹیکس / فائلنگ کی رو سے آمدن حاصل کرنے والے افراد کو</p>

عمومی

<p>ضمیمہ A، ضمیمہ F کے ساتھ II-IB فارم میں ایک صفحے کا گوشوارہ اور اگر ضروری ہو۔ دولت کا گوشوارہ جمع کرانا ہو گا۔</p> <p>کاروبار کے ہیڈ کے تحت آمدن حاصل کرنے والے افراد یا جو فائنل ٹیکس ریجنیم (FTR) جیسا کہ تجارتی برآمد کنندگان، درآمد کنندگان، کنٹریکٹرز وغیرہ کو ضمیمہ A، ضمیمہ B، ضمیمہ F کے ساتھ IT-2 فارم میں دو صفحات کا گوشوارہ جمع کرانا ہو گا اور اگر ضروری ہو تو دولت کا گوشوارہ جمع کرانا ہو گا۔</p> <p>ضمیمہ C، ضمیمہ D اور ضمیمہ E صرف اس وقت درکار ہو، جب قدر میں کمی / احتمالی ٹیکس کے نظام کے علاوہ کوئی آپشن شامل ہو۔</p>		
<p>افراد بشمول AOPs کے ارکان یا کمپنیوں کے ڈائریکٹرز دولت کے گوشوارے ضرور جمع کرائیں گے۔</p>		
<p>ٹیکس دہندگان فائنل ٹیکسین کے گوشوارے / کل آمدن کے گوشوارے اور دولت کے گوشوارے درج ذیل طریقوں سے جمع کر سکتے ہیں (FBR پورٹل) میں الیکٹرانیکل طریقے سے جو تمام کمپنیوں، AOP، سیلز ٹیکس، رجسٹرڈ یافتہ، ریفرنڈ کاد عموماً کرنے والے اور تنخواہ کی مد میں آمدن حاصل کرنے والے افراد کے لازمی ہے۔ متعلقہ ٹیکس دفتر ٹیکس دہندگان کی سہولت کے لیے بنائے گئے کاؤنٹر / فاتر میں کاغذات پر ہاتھ سے۔ کاغذات کے ذریعے جمع کرائے جانے والے گوشواروں کے فارم FBR کی ویب سائٹ (<a href="http://www.fbr.gov.pk">http://www.fbr.gov.pk</a>) سے ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔</p>		
<p>ٹیکس دہندگان ہدایات درج ذیل طریقوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔</p> <p>ہیلپ لائن 0800 0027, 06 111-227-227 پر کان کے ذریعے</p> <p>ٹیکس دہندگان کی سہولت کے لیے قائم کردہ قریبی مراکز (TRC) پر جا کر، ان مراکز کی فہرست FBR کی ویب سائٹ <a href="http://www.fbr.gov.pk">http://www.fbr.gov.pk</a> سے حاصل کی جاسکتی ہے۔</p>		
<p>ٹیکس کی رقم ٹیکس کے گوشوارے جمع کرانے سے پہلے کسی بھی SBP/NBP کی شناخت میں جمع کرائی جاسکتی ہے۔</p> <p>NBP اور SBP کی مجاز شناختوں کی فہرست FBR کی ویب سائٹ <a href="http://www.fbr.gov.pk">http://www.fbr.gov.pk</a> سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔</p>		
<p>صرف غیر ملکی آمدن (مجموعی نقصان) کو ظاہر کیا جانا چاہیے۔</p>	13	IT-IB
	27	IT-2
<p>صرف زرعی آمدن (مجموعی نقصان) ظاہر کیا جائے۔</p>	34	IT-IB
	57	IT-2
<p>ٹیکس کریڈٹ میں درج ذیل کے لیے ٹیکس کریڈٹ شامل ہیں۔</p>	28	IT-IB
	41	IT-2
<p>AOP سے ٹیکس لگائی گئی آمدن میں حصہ چندے میں دیئے گئے عطیات U/S 61</p> <p>پاکستان میں سٹاک ایکس چینج (ایک کمپنی کے علاوہ صرف حقیقی الائی کے لیے) U/S 62، لائف انشورنس پر بیمہ (صرف تنخواہ / کاروبار سے آمدن حاصل کرنے والے ریڈیزنٹ افراد) میں اندراج شدہ</p> <p>پبلک کمپنیوں کے حصص / شیئرز میں سرمایہ کاری، منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ ڈالنا صرف FBR/NADAR کے ساتھ رجسٹرڈ پاکستانی افراد جو تنخواہ / کاروبار سے آمدن حاصل کرتے ہوں U/S 63</p>		
<p>ٹیکس دہندگان جو فائنل ٹیکس ریجنیم (56B), (56C), (56D), (56E), (56F), (56G) (FTR) u/s پارٹ IV، سینڈ شیڈول کے علاوہ کوئی اور انتخاب کرنا چاہتے ہیں تو ان کے لیے ضمیمہ E جمع کرنا لازمی ہو گا۔</p>		ضمیمہ E
<p>صرف ذاتی / گھریلو (غیر کاروباری) اخراجات ظاہر کیے جانے چاہیے۔</p>		ضمیمہ F

1B	F	صمیمہ	ایک سے زائد افراد کی طرف سے کیے جانے والے کل اخراجات پر شخص ظاہر کرے گا۔ مثال کے طور پر اگر ایک خاندان میں ایک سے زیادہ افراد اخراجات برداشت کرتے ہیں یا اگر ایک سے زیادہ خاندان مشترکہ طور پر رہائش پذیر ہیں اور ہر خاندان کے اندر ایک سے زیادہ لوگ اخراجات برداشت کرتے ہیں کہ خاندان کا ہر شخص دولت کے گوشوارے جمع کراتے وقت کل اخراجات ظاہر کرے گا اور پھر خاندان کے دوسرے افراد کے حصے کو اپنے حصے سے کاٹ دیا جائے۔
		دولت کا گوشوارہ	اگر کسی حصے میں دی گئی قطار میں (Rows) ٹھیک نہ ہوں تو اضافی قطاریں شامل کی جاسکتی ہیں۔
		دولت کا گوشوارہ	تمام اثاثے Cost بشمول ضمنی اخراجات کے ظاہر کیے جائیں۔
		دولت کا گوشوارہ	اگر کوئی اثاثہ Hire/Purchase معاہدہ کے تحت حاصل کیا گیا ہے تو درست ہیڈ کے نیچے بطور اثاثہ کل قیمت ظاہر کی جانی چاہیے اور بیج جانے والی بقایا واجب الادا رقم کو قرض Liability کے ہیڈ میں درج کیا جائے۔
		دولت کا گوشوارہ	اگر دولت کا گوشوارہ پہلی بار جمع کیا جا رہا ہو تو ہر گزشتہ سال کے لیے ایک تصفیہ reconciliation گوشوارہ جمع کرانا لازمی ہے۔
4		دولت کا گوشوارہ	ساز و سامان، پلانٹ مشینری (غیر کاروباری) وضاحت کے ساتھ ظاہر کی جائے مثلاً جزیئر، ٹیوب ویل، ٹریکٹر، ٹرالی وغیرہ۔
14		دولت کا گوشوارہ	خاوند/بیوی، بچوں یا دوسرے Dependents کے نام پر پاکستان کسی دوسرے ملک میں بنایا جانے والا اثاثہ صرف اس وقت ظاہر کیا جائے جب آپ کی طرف سے دی گئی رقم سے وہ اثاثہ خرید گیا ہو (بے نامی اثاثہ جات)
16		دولت کا گوشوارہ	پاکستان کے باہر موجود اثاثوں کے لیے ایک علیحدہ کالم شامل کیا گیا ہے جس میں غیر ملک میں موجود کوئی بھی اثاثوں کی تفصیل پاکستانی روپوں میں ظاہر کی جائے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، (IT-1B) کے تحت فائنل ٹیکیشن کے گوشوارے / کل آمدن کے گوشوارے						
(متخواہ/کاروبار کے علاوہ کسی بھی ہیڈ کے تحت آمدن حاصل کرنے والے افراد)						
2015	ٹیکس سال				نام	
	NTN				CNIC	
						پتہ
نارمل ٹیکس کی رو سے رقم	ٹیکس سے مشتمل رقم فکسڈ / فائنل ٹیکس کی رو سے	کل رقم	کوڈ	وضاحت	نمبر شمار	
			2000	جائیداد سے آمدن (نقصان) [7 سے 10 کا میزان] [2 سے 6 کا میزان]	1	
			2001	وصول شدہ یا قابل وصول کرایہ	2	
			2002	رقم کا 1/10 واں حصہ جو کرایہ میں سے ایڈجسٹ ہونے کے قابل نہ ہو	3	
			2004		4	
			2005	غیر ادا شدہ / ناقابل وصولی کرایے جو کٹوتی کے طور پر تسلیم شدہ ہو، کی وصولی	5	
			2006		6	
					7	
			2032	انشورنس پر بیمہ	8	
					9	
				کرایے میں سے دوسری کٹوتیاں	10	
				سرمایہ کے اثاثوں میں سے منافع (نقصان)	11	
				دوسرے ذرائع سے آمدن (نقصان)	12	
				غیر ملکی آمدن	13	
					14	
				AOP سے قابل ٹیکس رقم میں حصہ	15	
				کل آمدنی	16	
قابل قبول	ناقابل قبول	کل				
				قابل کٹوتی الاؤنسز	17	

					18	
					19	
					20	
				قابل ٹیکس آمدن (16-17)	21	
				قابل وصول ٹیکس	22	
				نارمل انکم ٹیکس	23	
				سینئر/بزرگ ٹیکس دہندہ کے لیے ٹیکس میں رعایت	24	
				ٹیکس کریڈٹس	25	
				سپر ٹیکس	26	
				ادا کردہ ٹیکس	27	
				ایڈوانس ٹیکس	28	
				ایڈوانس انکم ٹیکس	29	
				وصول شدہ انکم ٹیکس	30	
				قابل واپسی انکم ٹیکس	31	
				Demand کیے گئے انکم ٹیکس	32	
				اس سال کے ڈیمانڈ میں سے دوسرے سالوں کے ریفرنڈ ایڈ جسٹمنٹ	33	
				زرعی آمدن	34	
				زرعی آمدنی کا ٹیکس	35	
قابل وصول ٹیکس	وصول شدہ / کانا گیا/ادا شدہ ٹیکس	رسیدیں/قدر				
				حتمی/فلڈ/کم از کم/متوازن/کم کیا گیا انکم ٹیکس [37 سے 52 کا مجموعہ]	36	
				ڈیوڈنڈ/منافع 7.5 فیصد کی شرح سے	37	
				ڈیوڈنڈ/منافع 10 فیصد کی شرح سے	38	
				ڈیوڈنڈ/منافع 12.5 فیصد کی شرح سے	39	
				قرضے پر منافع	40	
				پرائز بانڈ پر انعام	41	
					42	
					43	
				لاٹری سے انعام	44	

				کوئز سے انعام	45	
				سیل پر موشن سے انعام	46	
					47	
					48	
				غیر منقولہ جائیداد پر سرمایہ کا منافع	49	
				غیر منقولہ جائیداد پر سرمایہ کا منافع	50	
				غیر منقولہ جائیداد پر سرمایہ کا منافع	51	
				سیکوڑ ٹیڑ پر سرمایہ کا منافع	52	
میں ----- قومی شناختی کارڈ نمبر ----- آگے						

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (IT-2) کے تحت فائنل / حتمی ٹیکسیشن کے گوشوارہ / کل آمدن کا گوشوارہ

(تنخواہ کے علاوہ کسی بھی ہیڈ اور کاروبار کے ہیڈ کے تحت آمدن وصول کرنے والے افراد)

2015	ٹیکس سال				نام
	NTN				CNIC
					پتہ
نارمل ٹیکس کی رو سے رقم	ٹیکس سے مشتمل رقم ٹکسڈ / فائنل ٹیکس کی رو سے	کل رقم	کوڈ	وضاحت	نمبر شمار
			3000	کاروبار سے آمدن	1
			2000	جائیداد سے آمدن / نقصان (3 سے 7 کا مجموعہ)۔ (8 سے 11 کا مجموعہ)	2
			2001	وصول شدہ یا قابل وصول کرایہ	3
			2002	کرایہ میں سے تفریق ہونے والی رقم کا 1/10 واں حصہ	4
			2003	جائیداد کی فروخت کے لیے ایک معاہدہ کے تحت Fortified جمع کرائی گئی رقم	5
			2004	کٹوتی کے طور پر تسلیم شدہ غیر ادا شدہ / ناقابل وصول کرایے کی وصولی	6
			2006	تین سالوں سے تجاویز کر جانے والی غیر ادا شدہ قرض	7
				مرمتوں کے لیے عمارت کا 1/5 واں حصہ [20% + 3+4+6]	8
			2032	انشورنس پر بیمہ	9
			2033	مقامی نرخ / ٹیکس / چارج / محصول	10
				کرایے میں سے دوسری کٹوتیاں	11
			4000	سرمایہ کے اثاثوں (بشمول سیکیورٹیز) سے منافع (نقصان)	12
			6000	دوسرے ذرائع سے آمدن (نقصان)	13



				(24 سے 28 کا مجموعہ)۔ (14 سے 23 کا مجموعہ)		
			5029	دوسرے ذرائع سے وصولیاں	14	
			5003041	بہبود سرٹیفکیٹ / پنشنز سرٹیفکیٹ اکاؤنٹ سے منافع	15	
			5002	رائٹی	16	
			5003	قرضے پر منافع (سود، منافع وغیرہ)	17	
			5004	زمین / گراؤنڈ کا کرایہ	18	
			5005	زمین یا عمارت کی ذیلی لیز سے کرایہ	19	
			5006	پلانٹ اور مشینری کے ساتھ عمارت کو لیز پر دینے سے کرایہ	20	
			5012	بونس / بونس شیئرز	21	
			5016	نقد رقم کی صورت میں وصول شدہ قرضے، ایڈوائس، ڈپازٹ یا تحفہ	22	
			5020	دوسری وصولیاں	23	
			5089	دوسرے وسائل سے کٹوتیاں	24	
			5064	اکاؤنٹنگ کلی قدر میں کمی	25	
			5088	دوسری کٹوتیاں	26	
			6000	غیر ملکی آمدنی	27	
			3131	AOP سے ناقابل ٹیکس آمدن میں حصہ	28	
			3141	قابل ٹیکس آمدن میں حصہ	29	
			9000	کل آمدن	30	
قابل قبول	ناقابل قبول	کل				
			9008	قابل کٹوتی الاؤنسز	31	
			9001	زکوٰۃ 60 W/S	32	
			9002	ورکرز ویلفیئر فنڈ 60A w/s	33	
			9004	چندے کے دیئے جانے والے عطیات 61u/s، پارٹ 1 سیکنڈ شیڈول	34	
			9007	قرضے پر منافع کے لیے قابل کٹوتی الاؤنس	35	
			9100	قابل ٹیکس آمدنی (30-31)	36	
			9200	قابل وصول ٹیکس	37	
			920000	نارمل / عمومی انکم ٹیکس	38	
			9303	سینئر / بزرگ ٹیکس دہندگان کے لیے ٹیکس میں رعایت / کمی	39	
			9304	معذور ٹیکس دہندگان کے لیے ٹیکس میں رعایت / کمی	40	
			9328	ٹیکس کریڈٹس	41	

			923188	کم سے کم قابل وصول ٹیکس میں فرق 153(3)B/148(B)/113B	42	
			923193	کم از کم ادا شدہ ٹیکس کا تصفیہ گزشتہ سالوں میں 113 {(38-39-40-41+42)}	43	
			923194	بجلی کے بل پر کم از کم قابل وصول ٹیکس کا فرق w/s 235	44	
			923162	کم از کم قابل وصول ٹیکس کا فرق	45	
			923163	ٹرن اوور/ قابل وصول ٹیکس w/s 113 0.2 فیصد کی شرح سے	46	
			923164	ٹرن اوور/ قابل وصول ٹیکس w/s 113 0.25 فیصد کی شرح سے	47	
			923166	ٹرن اوور/ قابل وصول ٹیکس w/s 113 0.5 فیصد کی شرح سے	48	
			923160	ٹرن اوور/ قابل وصول ٹیکس w/s 113 1 فیصد کی شرح سے	49	
			920700	سپر ٹیکس 3 فیصد کی شرح سے	50	
				ادا شدہ ٹیکس (62+ ضمیمہ A کے مطابق)	51	
			9202	ایڈوانس انکم ٹیکس	52	
			9210	قابل ریفرنڈ/ واپسی انکم ٹیکس [ 37-61 گر > 0 ]	53	
			9204	ریمانڈ انکم ٹیکس 37-61 گر > 0	54	
			92101	اس سال کے ڈیمانڈ میں سے دوسرے سالوں کے ریفرنڈ کا تصفیہ [-54]	55	
			920900	WWF	56	
			6100	زرعی آمدن	57	
			9291	زرعی آمدنی کا ٹیکس	58	

میں \_\_\_\_\_ قومی شناختی کارڈ نمبر \_\_\_\_\_، خود، بطور نمائندہ (جیسا کہ انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 کے سیکشن 172 میں دیا گیا ہے) کی حیثیت سے اعتراف کرتا ہوں۔ اس گوشوارے w/s (4) 115 میں دی گئی تمام معلومات میرے علم/ایمان کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 اور انکم ٹیکس قواعد، 2002 کی تمام شرائط کی رو سے بالکل درست اور مکمل ہیں۔

تاریخ

دستخط

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، (IT-2) کے تحت فائل / حتمی ٹیکیشن کے گوشوارہ / کل آمدن کا گوشوارہ

(تنخواہ کے علاوہ کسی بھی ہیڈ اور کاروبار کے ہیڈ کے تحت آمدن وصول کرنے والے افراد)

2015	ٹیکس سال				نام
	NTN				CNIC
					پتہ
نارمل ٹیکس کی رو سے رقم	ٹیکس سے مشتمل رقم فائل / ٹیکس کی رو سے	کل رقم	کوڈ	وضاحت	نمبر شمار
				فائل، حتمی / فائل / کم از کم / متوسط / متعلقہ / کم کیا گیا انکم ٹیکس (47 سے 107) کا مجموعہ	59
				درآمد u/s 148 1 فیصد کی شرح سے	60
				درآمد u/s 148 2 فیصد کی شرح سے	61
				درآمد u/s 148 3 فیصد کی شرح سے	62
				درآمد u/s 148 4.5 فیصد کی شرح سے	63
				درآمد u/s 148 5.5 فیصد کی شرح سے	64
				درآمد u/s 148 6 فیصد کی شرح سے	65
				کھانے کے تیل کی درآمد u/s 148 5.5 فیصد کی شرح سے	66
				پیکنگ مواد کی درآمد u/s 148 5.5 فیصد کی شرح سے	67
				منافع / ڈیوڈنڈ u/s 150 7.5 فیصد کی شرح سے	68
				منافع / ڈیوڈنڈ u/s 150 10 فیصد کی شرح سے	69
				منافع / ڈیوڈنڈ u/s 150 12.5 فیصد کی شرح سے	70

				ADDT کے تحت نان ریڈیڈنٹ کو ڈیوڈنڈ/منافع 5u/s, 150u/s	71	
				قرض پر منافع 7B	72	
				ایک نان ریڈیڈنٹ کو تکنیکی خدمات کے لیے فیس /رانٹی 152(1)u/s ڈویژن IV پارٹ I فرسٹ شیڈول	73	
				ایک نان ریڈیڈنٹ کو تعمیر، آلات کی تنصیب کے لیے معاہدوں پر ادائیگی 152(1A)(a)/Division II, Part-III First Schedule	74	
				نان ریڈیڈنٹ کو خدمات، معاہدے کے لیے ادائیگی 152(1A)(b) u/s ڈویژن II، پارٹ III، فرسٹ شیڈول	75	
				نان ریڈیڈنٹ کو اشتہارات کی خدمات فیس کی ادائیگی 152(1A)(c) u/s ڈویژن II، پارٹ III، فرسٹ شیڈول	76	
				ایک نان ریڈیڈنٹ کو انشورنس /اری انشورنس پر بیمہ 152(1AA) u/s ڈویژن II، پارٹ III، فرسٹ شیڈول	77	
				ایک نان ریڈیڈنٹ کو اشتہارات کی خدمات کے لیے فیس کی ادائیگی 152(1AA) u/s ڈویژن II، پارٹ III، فرسٹ شیڈول	78	
				قرض پر منافع 152(1AA) u/s ڈویژن II، پارٹ III، فرسٹ شیڈول	79	
				ADDT کے تحت ایک نان ریڈیڈنٹ کو تکنیکی خدمات کے لیے فیس /ادائیگی	80	
				ADDT کے تحت ایک نان ریڈیڈنٹ کو اشیا، خدمات، معاہدوں، کرایے وغیرہ کے لیے ادائیگی	81	
				اشیا کی ادائیگی 153(1)(a) u/s 1 فیصد کی شرح سے	82	
				اشیا کی ادائیگی 153(1)(a) u/s 1.5 فیصد کی شرح سے	83	
				اشیا کی ادائیگی 153(1)(a) u/s 4.5 فیصد کی شرح سے	84	
				اشیا کی ادائیگی 153(1)(a) u/s 6.5 فیصد کی شرح سے	85	
				خدمات کی ادائیگی 153(1)(b) u/s 1 فیصد کی شرح سے	86	
				خدمات کی ادائیگی 153(1)(b) u/s 2 فیصد کی شرح سے	87	
				خدمات کی ادائیگی 153(1)(b) u/s 10 فیصد کی شرح سے	88	
				معاہدوں سے وصولیاں 153(1)(c) u/s 1 فیصد کی شرح سے	89	

				سے		
				برآمدات سے متعلقہ خدمات کی فیس u/s(2) 153 1 فیصد کی شرح سے	90	
				برآمدات کے محاصل u/s 154 1 فیصد کی شرح سے	91	
				غیر ملکی Indenting کمیشن فیس u/s 415 (2) 5 فیصد کی شرح سے	92	
				پرائز بانڈ پر انعام u/s 156	93	
				کراس روڈ پزل پر انعام u/s 156	94	
					95	
				لاٹری سے انعام u/s 156	96	
				کوئز سے انعام u/s 156	97	
				سیل پر موشن سے انعام u/s 156	98	
				پٹرولیم کی مصنوعات پر کمیشن / رعایت u/s 156 Au 12 فیصد کی شرح سے	99	
				بروکرٹیج / کمیشن u/s 233 10 فیصد کی شرح سے	100	
				بروکرٹیج / کمیشن u/s 233 12 فیصد کی شرح سے	101	
				CGN سیٹیشن کے گیس بل u/s 234	102	
				صارف کے بجلی کے بل u/s 235	103	
				سٹاک ایکس چینج میں کمپنیوں کی طرف سے بونس ٹینڈر کا اجرا u/s 236M	104	
				Specie میں ڈیوڈنڈ u/s 236s	105	
				ان کمپنیوں کی طرف سے بونس شیئرز کا اجرا جو سٹاک ایکس چینج quoted نہ ہو	106	
				کرایہ کی ادائیگی / مشینری / ساز و سامان کے استحصال کا حق u/s 236Q	107	
				غیر منقولہ جائیداد پر سرمایہ کا منافع u/s 37(1A) 0 فیصد کی شرح سے	108	
				غیر منقولہ جائیداد پر سرمایہ کا منافع u/s 37(1A) 5 فیصد کی شرح سے	109	
				غیر منقولہ جائیداد پر سرمایہ کا منافع u/s 37(1A) 10 فیصد کی شرح سے	110	

				سیکیورٹیز پر سرمایہ کا منافع u.x 37A 15 فیصد کی شرح سے	111	
				سیکیورٹیز پر سرمایہ کا منافع u.x 37A 15 فیصد کی شرح سے	112	
				پاکستان سے باہر خدمات کی فیس u/c (3) پارٹ II، سیکنڈ شیڈول 1 فیصد کی شرح سے	113	
				پاکستان سے باہر معاہدوں کی فیس u/c (3) پارٹ II، سیکنڈ شیڈول 1 فیصد کی شرح سے	114	
				ملک کے اندر تیار کردہ کھانے والے تیل کی خرید u/c (a) 13، پارٹ II، سیکنڈ شیڈول 2 فیصد کی شرح سے	115	
				آئل ٹینکرز/ٹرانسپورٹ کے ڈھیکیداروں کی طرف سے خدمات کی فیس u/c 43D اور 43E، پارٹ IV، سیکنڈ شیڈول 2.5 فیصد کی شرح سے	116	
				جج گروپ/آپریٹرز کی آمدن u/c 72A، پارٹ IV، سیکنڈ شیڈول 5000 کی شرح سے	117	
تاریخ						دستخط

ضمیمہ A

وصول شدہ / کٹوتی شدہ قابل تسفیہ ٹیکس

2010	ٹیکس سال			نام
	NTN			CNIC
وصول شدہ / کٹوتی شدہ / ادا شدہ ٹیکس		کوڈ	وضاحت	نمبر شمار
			قابل تسفیہ ٹیکس [ 2 سے 42 کا مجموعہ ] [ کالم B گو شوارے کا 37 نمبر شمار ]	1
			1 فیصد کی شرح سے 148 u/s در آمد	2
			2 فیصد کی شرح سے 148 u/s در آمد	3
			3 فیصد کی شرح سے 148 u/s در آمد	4
			4.5 فیصد کی شرح سے 148 u/s در آمد	5
			5.5 فیصد کی شرح سے 148 u/s در آمد	6
			6 فیصد کی شرح سے 148 u/s در آمد	7
			کھانے کے تیل کی در آمد 148 u/s 5.5 فیصد کی شرح سے	8
			پیکنگ مواد کی در آمد 148 u/s 5.5 فیصد کی شرح سے	9
			نان ریزیڈنٹ کو اشیا، خدمات، کٹر کیٹس، کرایہ وغیرہ کی مد میں ادائیگی 152(2) u/s	10
			نان ریزیڈنٹ کو قرض پر منافع 152(2) u/s	11
			ایک نان ریزیڈنٹ کے PE کو دوسری خدمات پر ادائیگی 152(2A)(a) /	12

			ڈویژن II- پارٹ III فرسٹ شیڈیول		
			ایک نان زیدیٹ کے PE کو ٹرانسپورٹ کی خدمات پر ادائیگی 13 (b) 152(2A) / ڈویژن II، پارٹ III فرسٹ شیڈیول		
			نان زیدیٹ کے PE کو دوسری خدمات پر ادائیگی 14 (b) 152(2A) / ڈویژن II، پارٹ III فرسٹ شیڈیول		
			ایک نان زیدیٹ کے PE کو کنٹرولنگ کی مد میں ادائیگی (c) 152(2A) / ڈویژن II، پارٹ III فرسٹ شیڈیول		
			اشیاء کے لیے ادائیگی u/s 153(1)(a) (صرف قابل تسفیہ ٹیکس)		16
			اشیاء کے لیے ادائیگی u/s 153(1)(a) (صرف قابل تسفیہ ٹیکس)		17
			سروسز/خدمات کی مد میں ادائیگی u/s 153(1)(b) 1 شرح سے		18
			پنشن فنڈ سے رقم نکالنا u/c 156B		19
			پیک سے رقم نکالنا u/s 231A		20
			مخصوص بینکاری کے لین دین u/s 231 AA		21
			موٹر کار کی رجسٹریشن فیس 231 B(1)		22
			موٹر کار کی ٹرانسفر فیس 231 B(2)		23
			موٹر کار کی فروخت 231 B(3)		24
			ایک سٹاک ایکس چینج کے رکن کے ذریعے ٹریڈ کیے گئے حصص / شیئرز کی قیمت 233A(1)(a)		25
			ایک سٹاک ایکس چینج کے رکن کے ذریعے ٹریڈ کیے گئے حصص / شیئرز کی قیمت 233A(1)(b)		26
			ایک سٹاک ایکس چینج کے رکن کی طرف سے ٹریڈ کیے گئے حصص / شیئرز کی قیمت 233A(1)(c)		27
			مارجن فنڈنگ، مارجن ٹریڈنگ سیکورٹیز لیڈنگ 233AA		28
			اشیاء ٹرانسپورٹ پبلک گاڑیوں کا ٹیکس u/s 234		29
			مسافر ٹرانسپورٹ پبلک گاڑیوں کا ٹیکس u/s 234		30
			نجی گاڑیوں کا ٹیکس u/s 234		31
			گھریلو صارفین کا بجلی کا بل u/s 235A		32
			ٹیلی فون کا بل 236 (1)(a)		33
			موبائل فون کا بل 236 (1)(a)		34
			پری پیڈ / پیننگی ادائ شدہ ٹیلی فون کارڈ 236 (1)(b)		35



			فون پونٹ 236 (1)(c)	36	
			انٹرنیٹ کابل 236 (1)(d)	37	
			پری پیڈ انٹرنیٹ کارڈ 236 (1)(e)	38	
			نیلامی کے ذریعے خریداری 236A u/s	39	
			ملکی ایئر ٹکٹ کے اخراجات 236B	40	
			غیر منقولہ جائیداد کی فروخت / منتقلی 236c	41	
			تقریبات کے اخراجات 236D	42	
			ٹی وی ڈراموں / سیریز جو ملک سے باہر بنائے گئے ہوں کا سرٹیفکیٹ 236E u/s	43	
			کیبل آپریٹرز / الیکٹرانک میڈیا کو لائسنس کا اجراء / تجدید 2366F	44	
			تقسیم کاروں / ہول سیلرز / ڈیلروں	45	
			تقسیم کاروں / ڈیلرز / ہول سیلرز کی طرف سے کھاد کی خرید 236G u/s	46	
			پرچون فروشوں / اربٹلرز کی طرف سے خریداری 236H	47	
			تعلیمی اداروں کی فیس 236 H	48	
			ڈیلرز / کمیشن ایجنٹوں کو لائسنس کا اجراء / تجدید 236J	49	
			غیر منقولہ جائیداد کی خرید / منتقلی 236k	50	
			بین الاقوامی ایئر ٹکٹ کی خرید 236L	51	
			نقد رقم کے علاوہ بینکوں میں لین دین 236P	52	
			دوسرے ملک میں جمع کیے گئے تعلیم سے متعلقہ اخراجات 236R	53	
			مستقبل کے اشیاء کے کنٹرول کی خرید / فروخت 236T	54	
		تاریخ			دستخط

ضمیمہ B

صنعتکاری/تجارت/نفع و نقصان کا اکاؤنٹ بشمول فائل/فلسڈ ٹیکس کی اور محصولات

ہر کاروبار کے لیے الگ فارم پر کیا جائے

	ٹیکس سال				نام
	NTN				CNIC
					کاروبار کا نام
رقم بلحاظ نارمل ٹیکس	رقم بلحاظ فائل ٹیکس	کل رقم	کوڈ	وضاحت	نمبر شمار
C	B	A		فیڈرل ایکسائز	
				نقد محصولات (سیلز ٹیکس) بروکریج، کمیشن، رعایت Fright outword کے علاوہ (2-3)	1
				مجموعی / گراس محصولات (سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ٹیکس کے علاوہ)	2
					3
				سیلز / سروسز کی خدمات کی لاگت (5 سے 13) - 16 کا مجموعہ)	4
				شروع کا سٹاک	5
				نقد خریداریاں (سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ٹیکس کے علاوہ)	6
				تختواہیں / اجرتیں	7

				ایندھن	8	
				توانائی/ایندھن	9	
				گیس	10	
				سٹورز	11	
				مرمت/دیکھ بھال	12	
				دوسرے براہ راست اخراجات	13	
				اکاؤنٹنگ کی بے باقی/ادا یگی	14	
				اکاؤنٹنگ کی قدر میں کمی	15	
				آخر کا سٹاک	16	
				مجموعی منافع (نقصان) (1-4)	17	
				دوسرے محصولات (19 سے 22 کا مجموعہ)	18	
					19	
				اثاثہ جات کی فروخت پر اکاؤنٹنگ کا نفع	20	
				دوسرے	21	
				AOP سے ناقابل ٹیکس آمدن میں حصہ	22	
				AOP سے قابل ٹیکس آمدن میں حصہ	23	
				شرح/ٹیکس/چونگی (محصول)	24	
				تختواہیں/اجرتیں/مراعات	25	
				سفر/گاڑی کی مرمت	26	
				بجلی/پانی/گیس	27	
				ابلاغ	28	
				مرمت/دیکھ بھال	29	
				سیٹھنری/پر ٹنگ/فوٹو کاپیاں/دوسرے سپلائرز	30	
				اشتہارات/تشہیر/فروغ	31	
				انشورنس	32	
				پیشہ ورانہ اخراجات	33	
				قرض پر نفع (مالیاتی اخراجات/مارک اپ/سود)	34	
				بروکرٹیج/کمیشن	35	
				معاف کیے گئے ناقابل وصول قرضے	36	
					37	
				دوسرے بالواسطہ اخراجات	38	

					39	
				اثاثہ جات کی فروخت پر اکاؤنٹنگ (نقصان)	40	
				اکاؤنٹنگ کی بے باقی / چکانی	41	
				اکاؤنٹنگ کی قدر میں کمی	42	
				اکاؤنٹنگ کا نفع (نقصان) (22-28 + 17)	43	
تاریخ						دستخط

ضمیمہ B						
صنعتکاری / تجارت / نفع و نقصان کا اکاؤنٹ بشمول فائل / فکسڈ ٹیکس کی اور محصولات						
ہر کاروبار کے لیے الگ فارم پر کیا جائے						
ٹیکس سال					نام	
NTN					CNIC	
					کاروبار کا نام	
رقم بلحاظ نارمل ٹیکس	رقم بلحاظ فائل ٹیکس	کل رقم	کوڈ	وضاحت	نمبر شمار	
C	B	A		فیڈرل ایکسائز		
				قابل قبول قدر میں کمی کے تصفیہ سے قبل کاروبار سے آمدن (نقصان) / ابتدائی الاؤنس / موجودہ / گزشتہ سالوں کے لیے بے باقی	44	
				2010 کے لیے کاروبار سے غیر تصفیہ شدہ (نقصان)	45	
				2011 کے لیے کاروبار سے غیر تصفیہ شدہ (نقصان)	46	
				2012 کے لیے کاروبار سے غیر تصفیہ شدہ (نقصان)	47	
				2013 کے لیے کاروبار سے غیر تصفیہ شدہ (نقصان)	48	
				2014 کے لیے کاروبار سے غیر تصفیہ شدہ (نقصان)	49	
				2015 کے لیے کاروبار سے غیر تصفیہ شدہ (نقصان)	50	
معاملات / بیلنس شیٹ کا گوشوارہ						

				کل اثاثہ جات (52 سے 57 کا مجموعہ)	51	
				زمین	52	
				عمارت (ہر قسم کی)	53	
				پلانٹ / مشینری / ساز و سامان / فرنیچر	54	
				ایڈوانسز / ڈپازٹ / وصولیاں	55	
				سٹاک / سٹورز	56	
				نقدی / نقدی کے مساوی	57	
				کل سرمایہ / واجبات (59 سے 61 کا مجموعہ)	58	
				سرمایہ	59	
				ادھار / قرض	60	
				ایڈوانسز / ڈپازٹ	61	
			تاریخ			دستخط

ضمیمہ C

قابل قبول / ناقابل قبول کٹوتیاں (زوا/ناروا کٹوتیاں)

نام	نمبر شمار	وضاحت	کوڈ	ٹیکس سال	2018
CNIC					
رقم	رقم	رقم	رقم	رقم	رقم
	1	ناقابل قبول کٹوتیاں (2 سے 28 کا مجموعہ)			
	2				
	3				
	4				
	5	21(a) u/s ADD Backs منافع پر عائد ٹیکس / چوگی / اریٹ			
	6	ADD Backs ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی رقم			
	7	21(c) u/s ADD Backs ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی کے حوالے سے واجب الادا ادائیگیاں لیکن ٹیکس ادا نہ کیا گیا ہو۔			
	8	21(d) u/s ADD Backs مجوزہ حد سے اوپر تفریحی اخراجات			
	9	21(c) u/s ADD Backs ناقابل شناخت / غیر منظور شدہ فنڈز میں حصہ ڈالنا			
	10	21(f) u/s ADD Backs ایسے فنڈز میں تو ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی کے لیے مؤثر انتظامات کے تحت نہ ہوں میں حصہ			
	11	21(g) ADD Backs کسی بھی قانون / قاعدے ضابطے کی خلاف ورزی پر جرمانہ			

		21(h) u/s ADD Backs ذاتی اخراجات	12	
		21(i) u/s ADD Backs	13	
		21(i) u/s ADD Backs کسی AOP کی طرف سے اپنے رکن کو ادا کردہ قرض / بروکرینج / کمیشن / تنخواہ پر منافع کی رقم	14	
		21(i) u/s ADD Backs کسی واحد اکاؤنٹ کے ہیڈ کے تحت اخراجات جو مجوزہ رقم سے تجاوز کر گئے ہوں اور وہ مجوزہ طریقے سے ادا نہ کیے گئے ہوں۔	15	
		21(m) u/s ADD Backs تنخواہ جو مجوزہ رقم سے تجاوز کر گئی ہو اور وہ مجوزہ طریقے سے ادا نہ کی گئی ہو۔	16	
		21(n) u/s ADD Backs سرمایہ کے اخراجات	17	
		67(1) u/s ADD Backs اخراجات جو غیر کاروباری آمدن سے ہوں	18	
		34(5) u/s ADD Backs واجبات جن کی منظوری ماضی میں بطور کٹوتی کے دی گئی ہو اور وہ تین سالوں کے اندر ادا نہ کیے گئے ہوں	19	
		28(1)(b) u/s ADD Backs لیزر بینٹل جو قابل قبول نہ ہو	20	
		ADD Backs غیر حتمی اثاثوں کی فروخت پر ٹیکس Gain	21	
		ADD Backs اثاثوں کی فروخت پر ٹیکس Gain	22	
		ADD Backs	23	
		ADD Backs غیر حتمی اثاثہ جات کی فروخت پر اکاؤنٹنگ (نقصان)	24	
		ADD Backs اثاثہ جات کی فروخت پر اکاؤنٹنگ (نقصان)	25	
		ADD Backs اکاؤنٹنگ کی بے باقی	26	
		ADD Backs اکاؤنٹنگ کی قدر میں کمی	27	
		دوسری ناقابل قبول کٹوتیاں	28	
		قابل قبول کٹوتیاں (30 سے 39 کا مجموعہ)	29	
		غیر حتمی اثاثہ جات کی فروخت پر اکاؤنٹنگ کا نفع	30	
		اثاثہ جات کی فروخت پر اکاؤنٹنگ کا نفع	31	
		رواں سال کے لیے ٹیکس کی بے باقی	32	
		رواں سال کے لیے ٹیکس کی قدر میں کمی / ابتدائی الاؤنس	33	
		پہلے سے طے شدہ اخراجات / تاخیر کی لاگت	34	
		دوسری قابل قبول کٹوتیاں	35	
		غیر حتمی اثاثہ جات کی فروخت پر ٹیکس (نقصان)	36	
		اثاثہ جات کی فروخت پر ٹیکس (نقصان)	37	
		گزشتہ سالوں کے لیے غیر جذب شدہ ٹیکس کی بے باقی	38	

		گزشتہ سالوں کے لیے غیر جذب شدہ ٹیکس کی قدر میں کمی	39	
--	--	--	----	--



ضمیمہ D

وضاحت ابتدائی الاؤنس بے باقی

نام													
CNIC													
WDv (CF)	وضاحت	شرح	ابتدائی الاؤنس	شرح	استعمال کی وسعت	اضافہ نیا	استعمال کی وسعت D	اضافہ (ماضی میں پاکستان میں استعمال ہو چکا ہے)	Deletion B	WDV (BF)	کوڈ	وضاحت	نمبر شمار
I	H		G		F	E	D	C	B	A			
		10%		15%	100%		100%				3302	عمارت (ہر قسم کی)	1
		100%		100%	100%		100%				330204	معذور افراد کے لیے ریلپ	2
		15%		25%	100%		100%				330301	پلانٹ / مشینری (جو دوسری صورت میں مذکور نہیں)	3
		30%		0%	100%		100%				330202	It مصنوعات کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والے کمپیوٹر ہارڈ ویئر	4
		15%		25%	100%		100%				330303	ساز و سامان اور دوسرے آلات فرنیچر (بشمول تنصیب)	5
		15%		25%	100%		100%				330304	ٹیکنیکل / پیشہ ورانہ کتابیں	6
		100%		25%	100%		100%				330305	معدنیات، تیل کے لیے سمندر کے نیچے تنصیبات	7
		20%		25%	100%		100%				330306	معدنیات تیل کے لیے سمندر کے نیچے تنصیبات	8
		15%		25%	100%		100%				330307	دفتری ساز و سامان	9

		15%		90%	100%		100%				330308	پہلے سال کے الاؤنس کے لیے اہل مشینری آلات	10	
		15%		0%	100%		100%				33041	گاڑیاں (جو کرائے پر نہ چلتی ہوں)	11	
		15%		25%	100%		100%				33042	گاڑیاں (کرایے پر چلنے والی)	12	
		15%		25%	100%		100%				33043	بحری جہاز	13	
		30%		25%	100%		100%				33044	ہوائی جہاز/جہازوں کے انجن	14	
											3248	ٹیکس کی قدر میں کمی/رواں سال کے لیے ابتدائی الاؤنس	15	
							استعمال کی وسعت D	اضافہ (ماضی میں پاکستان میں استعمال ہو چکا ہے)	Deletion B	WDV (BF)	کوڈ			
							D	C	B	A		وضاحت		
											3305	غیر حتمی	16	
											3305	غیر حتمی	17	
											330516	غیر حتمی	18	
											3247	طویل المدت فائدہ دینے والے اخراجات	19	
											3306	رواں سال کے لیے ٹیکس کی بے باقی	20	
												پہلے سے طے شدہ اخراجات	21	
تاریخ													دستخط	

ضمیمہ E								
2018	ٹیکس سال						نام	
							CNIC	
زیادہ سے زیادہ قابل وصول ٹیکس	قابل نسبت قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس	قابل نسبت قابل ٹیکس آمدن	قابل وصول / قابل سکوٹی ٹیکس	وصولیات قدر	کوڈ	وضاحت	نمبر شمار	
						کم از کم قابل وصول ٹیکس (کالم E سے 2 سے 6 کا مجموعہ گوشوارے کے نمبر شمار 28 کو منتقلی)	1	کم از کم واجب الادا ٹیکس
					64060171	لیڈ ڈیلویزیں پر کم از کم ٹیکس 113B u/s	2	
					64010161	کھانے کے تیل کی درآمد 148 u/s 5.5 فیصد کی شرح سے	3	
					64010181	پیکنگ مواد کی درآمد 148 u/s 5.5 فیصد کی شرح سے	4	
					64060152	خدمات / سروسز کے لیے ادائیگی 153(1)(b) 1 فیصد کی شرح سے	5	
					6406154	سروسز کی خدمات کے لیے ادائیگی 153(1)(b) 2 فیصد کی شرح سے	6	
					64060170	سروسز کی خدمات کے لیے ادائیگی 153(1)(b) 10 فیصد کی شرح سے	8	
زیادہ سے زیادہ قابل وصول ٹیکس	قابل نسبت قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس	قابل نسبت قابل ٹیکس آمدن	قابل وصول / قابل سکوٹی ٹیکس	وصولیات قدر	کوڈ	وضاحت	نمبر شمار	
					64010052	برآمد 148 u/s 1 فیصد کی شرح سے	9	

					64010054	برآمد 148 u/s کی شرح سے 2 فیصد کی شرح سے	10	
					64010056	برآمد 148 u/s کی شرح سے 3 فیصد کی شرح سے	11	
					64010059	برآمد 148 u/s کی شرح سے 4.5 فیصد کی شرح سے	12	
					64010062	برآمد 148 u/s کی شرح سے 5.5 فیصد کی شرح سے	13	
					64060053	برآمد 148 u/s کی شرح سے 6 فیصد کی شرح سے	14	
					64060059	اشیاء کے لیے ادائیگی u/s 153(1)(a) سے 1.5 فیصد کی شرح سے	15	
					64060265	اشیاء کے لیے ادائیگی u/s 153(1)(a) سے 4.5 فیصد کی شرح سے	16	
					64060352	کنٹرولنگ سے وصولیاں u/s 153(1)(c) سے 7.5 فیصد کی شرح سے	17	
					64070054	برآمدات سے متعلق خدمات پر فیس 153(2) سے 7.5 فیصد کی شرح سے	18	
					64070151	برآمدات کے حاصل u/s 154 سے 1 فیصد کی شرح سے	19	
					64090101	غیر ملکی Indenting کمیشن u/s 154(2) سے 5 فیصد کی شرح سے	20	
					64120020	پیپرولیم مصنوعات پر کمیشن/ارعائیت 156A سے 12 u/s فیصد کی شرح سے	21	
					64120074	بروکر و تاج/کمیشن u/s 233 سے 10 فیصد کی شرح سے	22	
						بروکر و تاج/کمیشن u/s 233 سے 12 فیصد کی شرح سے	23	
تاریخ								دستخط

ضمیمہ F				
ذاتی اخراجات				
2016	ٹیکس سال			نام
				CNIC
رقم	کوڈ	وضاحت	نمبر شمار	
		ذاتی اخراجات (2 سے 6 صنفی 17 کا مجموعہ)	1	
		کرایہ	2	
		شرح / ٹیکس / چارج / چوگی Cess	3	
		گاڑی کی دیکھ بھال / مرمت	4	
		سفر	5	
		بجلی	6	
		پانی	7	
		گیس	8	
		ٹیلی فون	9	
		ہاٹے کی انشورنس / سیکورٹی	10	
		میڈیکل	11	
		تعلیمی	12	
		کلب	13	
		تقریبات / اجتماع	14	
		عطیہ / زکوٰۃ / وظیفہ، قرض پر نفع، لائف انشورنس پر بیمہ وغیرہ	15	
		دوسرے ذاتی / گھریلو اخراجات	16	
		اخراجات میں گھر کے دوسرے افراد کا حصہ (18 سے 21 کا مجموعہ)	17	
		نام	شناختی کارڈ نمبر	
			18	
			19	
			20	
			21	
تاریخ			دستخط	

**PART-IV OF THE SECOND SCHEDULE**

**[“Statement of Assets / Liabilities for Tax Year 2015**

Data		Verification	Calculate		
Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses		Description	Code	Amount	Action
Personal Expenses	Personal Expenses		7000		
Personal Assets / Liabilities	Rent		7001		
Reconciliation of Net Assets	Rates / Taxes / Charge / Cost		7002		
	Vehicle Running / Maintenance		7003		
	Travelling		7004		
	Electricity		7005		
	Water		7006		
	Gas		7007		
	Telephone		7008		
	Asset Insurance / Security		7009		
	Medical		7010		
	Educational		7011		
	Club		7012		
	Furniture / Furnishings		7013		
	Donation, Zakat, Annuity, Profit on Debt Life Insurance Premium, etc.		7014		
	Other Personal / Household Expenses		7015		
	Contribution in Expenses by Family Members		7016		

Data		Verification	Calculate		
Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses		Description	Code	Amount	Action
Personal Expenses	Agricultural Property		7017		+
Personal Assets / Liabilities	Commercial, Industrial, Residential Property (Non-Business)		7018		+
Reconciliation of Net Assets	Business Capital		7019		+
	Equipment		7020		+
	Animal		7021		+
	Investment Account / Annuity / Bond / Certificate / Deposit / Fixed Investment / Policy / Share / Stock / FDR, etc.		7022		+
	Debt (Advance / Debt / Deposit / Prepayment / Receivable / Security)		7023		+
	Motor Vehicle		7024		+
	Precious Possession		7025		+
	Household Effect		7026		+
	Personal Item		7027		+
	Cash		7028		+
	Any Other Asset		7029		+
	Assets in Others Name		7030		+
	<b>Total Assets</b>		<b>7031</b>		
	Credit (Advance / Borrowing / Credit / Deposit / Loan / Mortgage / Overdraft / Payable)		7032		-
	<b>Total Liabilities</b>		<b>7033</b>		

Data		Verification	Calculate		
Personal Assets / Liabilities / Receipts / Expenses		Description	Code	Amount	Action
Personal Expenses	Net Assets Current Year		703001		
Personal Assets / Liabilities	Net Assets Previous Year		703002		
Reconciliation of Net Assets	Increase / Decrease in Assets		703003		
	Inflows		7040		
	Income Declared as per Return for the year subject to Normal Tax		7031		
	Income Declared as per Return for the year Exempt from Tax		7032		
	Income Attributable to Receipts, etc. Declared as per Return for the year subject to Final / Fixed Tax		7033		
	Adjustments of Income Declared as per Return for the year		7034		
	Foreign Remittance		7035		
	Inheritance		7036		
	Gift		7037		
	Gain on Disposal of Assets, excluding Capital Gain on immovable Property		7038		
	Others		7039		
	<b>Outflows</b>		<b>7040</b>		
	Personal Expenses		7000		
	Gift		7001		
	Loss on Disposal of Assets		7002		
	Others		7003		
	Unaccounted		703000		
	Assets Transferred / Sold / Gifted / Donated during the year		703004		

**Data** **Verification**

I, \_\_\_\_\_, CNIC No. \_\_\_\_\_, as Self / Member of Association of Persons / Representative (as defined in section 172 of the Income Tax Ordinance, 2001) of the Taxpayer named above, do solemnly declare that to the best of my knowledge & belief the information given in the Return / statement on TDS is correct & complete in accordance with the provisions of the Income Tax Ordinance, 2001 & Income Tax Rules, 2002.

**VERIFY CODE**

”]

## حصہ-VII

سرٹیفکیٹ برائے ٹیکس وصولی و کٹوتی

(قاعدہ 42 دیکھیں)

اصل / نقل

سیریل نمبر:-----

تاریخ اجراء:-----

کہ اکم ٹیکس کی مد میں----- (نام اور پتہ) سے

جو کہ این-ٹی-این (NTN)----- اور

قومی شناختی کارڈ نمبر----- کا حامل ہے۔ (صرف شخص کی صورت میں)

سے (ہندسوں میں)----- روپے (الفاظ میں)----- روپے پر

(ہندسوں میں)----- روپے (الفاظ میں)----- روپے

تاریخ----- سے لیکر تاریخ----- کے دوران

شق نمبر----- کے تحت----- کی مد میں وصول / کاٹ لیے گئے ہیں۔ (ایک شخص کی

صورت میں اسکا نام اور پتہ، کمپنی یا ایسوسی ایشن کی صورت میں کمپنی کا نام)

مزید تصدیق کی جاتی ہے کہ وصول / کٹوتی کی جانے والی رقم فیڈرل گورنمنٹ کے اکاؤنٹ میں مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق جمع کرا دی گئی ہے۔

جمع کرانے کی تاریخ سیٹ بینک / نیشنل بینک برانچ / شہر رقم (روپے) چالان نمبر

ٹیکس وصولی / کٹوتی کرنے والی کمپنی کی تفصیل:

نام:----- این-ٹی-این:-----

دستخط:----- عہدہ:-----

پتہ:----- تاریخ:-----

نام:----- مہر:-----



سیکنڈ شیڈول

کی مد میں	دفعہ نمبر
اشیاء کی درآمد پر	148
تنخواہ کی ادائیگی پر	149
154(3) برآمد کنندہ کو اندرون ملک یکے بعد دیگرے ایل سی کے تحت فروخت ہونے والی اشیاء پر موصول ہونے والی آمدنی	
ایکسپورٹ پر وسیع زون میں واقع صنعتی اپکرم کی جانب سے کی جانے والی برآمدات	(A3)154
قومی بچت سکیم پر مقیم شخص کو سود کی ادائیگی پر	150
154(B3) ایک بلاواستہ برآمد کنندہ کی طرف سے براہ راست برآمد کنندہ یا ڈی-ٹی-آر-ای قاعدہ 2001 کے تحت رجسٹر ہونے والے ایکسپورٹ ہاؤس کو کی جانے والی اشیاء کی فروخت کی مد میں ادائیگی۔	
بینکنگ کمپنی کے ساتھ اکاؤنٹ یا ڈیبٹ پارٹ پر مقیم شخص کو سود کی ادائیگی پر	(b)(1)150
غیر منقولہ جائیداد کے کرائے کی ادائیگی	155
فیڈرل یا صوبائی حکومت کے تمسکات پر مقیم شخص کو سود کی ادائیگی پر	(c)(1)150
انعامی بانڈز، لاٹری، کراس ورڈ پزلز پر انعام یا کسی کمپنی کی طرف سے فروخت کے فروغ کیلئے انعام کی ادائیگی	156
150(d)(1) بیکاری کمپنی، مالیاتی ادارے، کمپینز آرڈیننس 1984 کے تحت بننے والی کس کمپنی، یا فنانس سوسائٹی کے جاری کردہ تمسکات، ڈیبٹ اینچرز بانڈز پر مقیم شخص کو سود کی ادائیگی پر	
پیٹرول پمپ مالکان کو پٹرولیم مصنوعات پر کمیشن کی ادائیگی	A156
(1)152 تکنیکی خدمات اور ریویلیٹی کی مد میں غیر مقیم شخص کو ادائیگی	
پنشن فنڈ سے انخلاء	B156
152(A)(a1) پاکستان میں تعمیرات، یا پرزہ بندی یا تنصیباتی پراجیکٹ کے تحت معاہدے پر عملدرآمد کی مد میں بشمول ایسے کسی پراجیکٹ سے متعلق نگرانی سرگرمیوں کی فراہمی پر کسی غیر مقیم شخص کو ادائیگی	
بینک اکاؤنٹ سے کیش کا انخلاء	A231
152(A)(b1) تعمیرات یا اس سے متعلق خدمات کی فراہمی کے کسی دوسرے معاہدے کی تعمیل پر کسی غیر مقیم شخص کو ادائیگی	
کارین تیار کرنے والے ادارے یا مجاز ڈیلرز کی جانب سے کار فروخت کرنے پر کمانا جانے والا ٹیکس	B231
152(A)(c1) ٹی وی سٹیلائٹ کی جانب سے فراہم کی جانے والی تشہیری خدمات پر کسی غیر مقیم شخص کو ادائیگی	

- 233 بروکر تاج اور کمیشن کی ادائیگی
- 152(2) متیم شخص کو دیگر اکاؤنٹس سوائے اٹکھ جو شق 153(3) کے تحت آتے ہیں پر سود کی ادائیگی
- 233(a)(1) اور
- 233(b)(1) اسٹاک ایکسچینج کے ممبر کی جانب سے اپنے کمیشن کے بدلے خریدے/فروخت کیے گئے حصص کی مالیت پر
- 153(1)(a) متیم شخص یا غیر متیم شخص کے مستقل دفتر کو اشیاء کی فروخت پر کی جانے والی ادائیگی
- 233(c)(1) کسی شخص کی جانب سے اسٹاک ایکسچینج کے ممبر کے ذریعہ فروخت کیے گئے حصص کی مالیت پر
- 153(1)(b) متیم شخص یا غیر متیم شخص کے مستقل دفتر کی جانب سے خدمات فراہم کرنے پر کی جانے والی ادائیگی
- 233(d)(1) حصص کے کاروبار میں بدلہ کی فنانسنگ/مالیت کاری
- 153(1)(c) متیم شخص یا غیر متیم شخص کے مستقل دفتر کی جانب سے معاہدے کی تکمیل پر کی جانے والی ادائیگی سوائے ان معاہدوں کے جو اشیاء کی فروخت یا خدمات کی فراہمی سے متعلق ہوں
- 234 گاڑیوں کے ٹیکس کے ساتھ موٹر ٹیکس
- 153(A) متیم شخص یا غیر متیم شخص کے مستقل دفتر کی جانب سے سلائی، رنگائی، چھپائی کڑھائی، دھلائی اور بنائی کی خدمات فراہم کرنے پر کی جانے والی ادائیگی
- 234 A سی این جی اسٹیشن کے گیس بل کی مالیت پر
- 154(1) برآمدات پر ہونے والی آمدنی کی وصولی پر
- 235 بجلی کے بل کے ساتھ
- 154(2) غیر ملکی پوٹ کاری کمیشن پر ہونے والی آمدنی کی وصولی پر
- 236 ٹیلیفون صارفین بشمول موبائل اور پری پید کارڈز

حصہ-VIII

سالانہ تفصیل برائے ٹیکس کنوتی و وصولی (سوائے تنخواہ)

[دیکھئے قاعدہ 40 (4)]

ودہولڈنگ ایجنٹ، ادائیگی یا وصولی کرنے والے کے قوائف:

نام:-----

این ٹی این:-----

پتہ:-----

تفصیل برائے سال 30 جون، 20-----

سیریل نمبر

اس شخص کا نام، این ٹی این، پتہ جس سے ٹیکس کاٹنا یا وصول کیا گیا ہو

ادائیگی کی تفصیل

شق جس کے تحت ٹیکس کاٹنا یا وصول کیا گیا ہو

مالیت جس پر ٹیکس کاٹنا یا وصول کیا گیا ہو (روپے)

کاٹے یا وصول کیے گئے ٹیکس کی مالیت (روپے)

کاٹے یا وصول کیے گئے ٹیکس کی شرح (فیصد)

جمع کرائے گئے ٹیکس کی مالیت (روپے)

(1) (2)

(3) (4)

(5) (6)

(7) (8)

1

این ٹی این----- شناختی کارڈ نمبر-----

رجسٹریشن نمبر-----

2

این ٹی این ..... شناختی کارڈ نمبر.....  
رجسٹریشن نمبر.....

3

این ٹی این ..... شناختی کارڈ نمبر.....  
رجسٹریشن نمبر.....



--	--	--	--	--	--

اس شخص کا نام، این ٹی این، پتہ جس سے ٹیکس کاٹنا یا وصول کے لگیا ہو

شق جس کے تحت ٹیکس کاٹنا یا وصول کیا گیا ہو

مالیت جس پر ٹیکس کاٹنا یا وصول کیا گیا ہو (روپے)

کاٹے یا وصول کیے گئے ٹیکس کی مالیت (روپے)

کاٹے یا وصول کیے گئے ٹیکس کی شرح (فیصد)

جمع کرائے گئے ٹیکس کی مالیت (روپے)

1234567-01-18-XYZ & Co شمال، جناح ایونیو، اسلام آباد، 18-01-1234567 -1

- اشیاء کی فروخت

- خدمات

- کمیشن

(1)153 (1)153

233

275,865

12,650

35,000

9,655

633  
3,500  
3.5 فیصد  
5.0 فیصد  
10.0 فیصد  
9,655  
633  
3,500

#### حصہ-VIII

کی مد میں	دفعہ نمبر
اشیاء کی درآمد پر	148
تنخواہ کی ادائیگی پر	149
قومی بچت سکیم پر مقیم شخص کو سود کی ادائیگی پر	150
بینکنگ کمپنی کے ساتھ اکاؤنٹ یا ڈیبٹ پاؤٹ پر مقیم شخص کو سود کی ادائیگی پر	(b)(1)150
فیڈرل یا صوبائی حکومت کے تمسکات پر مقیم شخص کو سود کی ادائیگی پر	(c)(1)150
بینکاری کمپنی، مالیاتی ادارے، کمپیوٹرز آرڈیننس 1984 کے تحت بننے والی کس کمپنی، یا فنانس سوسائٹی کے جاری کردہ تمسکات، ڈیبٹ چارج ہانڈز پر مقیم شخص کو سود کی ادائیگی پر	(c)(1)150
(1)152 تکلیفی خدمات اور رائلٹی کی مد میں غیر مقیم شخص کو ادائیگی	
پاکستان میں تعمیرات، یا پرزہ بندی یا تنصیباتی پراجیکٹ کے تحت معاہدے پر عملدرآمد کی مد میں بشمول ایسے کسی پراجیکٹ سے متعلق نگرانی سرگرمیوں کی فراہمی پر کسی غیر مقیم شخص کو ادائیگی	(A)(a)152
تعمیرات یا بس سے متعلق خدمات کی فراہمی کے کسی دوسرے معاہدے کی تعمیل پر کسی غیر مقیم شخص کو ادائیگی	(A)(b)152
ٹی وی سیٹلائٹ کی جانب سے فراہم کی جانے والی تشہیری خدمات پر کسی غیر مقیم شخص کو ادائیگی	(A)(c)152

- 152(2) مقیم شخص کو دیگر اکاؤنٹس سوائے انکے جو شق 153(3) کے تحت آتے ہیں پر سود کی ادائیگی
- (a)(1)153 مقیم شخص یا غیر مقیم شخص کے مستقل دفتر کو اشیاء کی فروخت پر کی جانے والی ادائیگی
- (b)(1)153 مقیم شخص یا غیر مقیم شخص کے مستقل دفتر کی جانب سے خدمات فراہم کرنے پر کی جانے والی ادائیگی
- (c)(1)153 مقیم شخص یا غیر مقیم شخص کے مستقل دفتر کی جانب سے معاہدے کی تکمیل پر کی جانے والی ادائیگی سوائے ان معاہدوں کے جو اشیاء کی فروخت یا خدمات کی فراہمی سے متعلق ہوں
- (A1)153 مقیم شخص یا غیر مقیم شخص کے مستقل دفتر کی جانب سے سلائی، رنگائی، چھپائی کڑھائی، دھلائی اور بنائی کی خدمات فراہم کرنے پر کی جانے والی ادائیگی
- (1)154 برآمدات پر ہونے والی آمدنی کی وصولی پر
- (2)154 غیر ملکی پوٹ کاری کمیشن پر ہونے والی آمدنی کی وصولی پر
- (3)154 برآمد کنندہ کو اندرون ملک یکے بعد دیگرے ایل سی کے تحت فروخت ہونے والی اشیاء پر موصول ہونے والی آمدنی
- (A3)154 ایکسپورٹ پروسیسنگ زون میں واقع صنعتی اپکرم کی جانب سے کی جانے والی برآمدات
- (B3)154 ایک بلاواستہ برآمد کنندہ کی طرف سے براہ راست برآمد کنندہ یا ڈی-ٹی-آر-ای قاعدہ 2001 کے تحت رجسٹر ہونے والے ایکسپورٹ ہاؤس کو کی جانے والی اشیاء کی فروخت کی مد میں ادائیگی۔
- 155 غیر منقولہ جائیداد کے کرائے کی ادائیگی
- 156 انعامی بانڈز، لاٹری، کراس ورڈ پز لیز پر انعام یا کسی کمپنی کی طرف سے فروخت کے فروغ کیلئے انعام کی ادائیگی
- A156 پٹھانہ پب مالکان کو پٹھانہ ہیم مصنوعات پر کمیشن کی ادائیگی
- B156 پنشن فنڈ سے انخلا
- A231 بینک اکاؤنٹ سے کیش کا انخلا
- B231 کاریں تیار کرنے والے ادارے یا مجاز ڈیلرز کی جانب سے کار فروخت کرنے پر کانا جانے والا ٹیکس
- 233 بروکر تاج اور کمیشن کی ادائیگی
- (A(1)(a)233 اور
- (A(1)(b)233 سٹاک ایکسچینج کے ممبر کی جانب سے اپنے کمیشن کے بدلے خریدے/فروخت کیے گئے حصص کی مالیت پر
- (A(1)(c)233 کسی شخص کی جانب سے سٹاک ایکسچینج کے ممبر کے ذریعہ فروخت کیے گئے حصص کی مالیت پر
- (A(1)(d)233 حصص کے کاروبار میں بدلہ کی فنانسنگ/مالیت کاری
- 234 گاڑیوں کے ٹیکس کے ساتھ موٹر ٹیکس
- A234 سی این جی اسٹیشن کے گیس بل کی مالیت پر



بجلی کے بل کے ساتھ	235
ٹیلیفون صارفین بشمول موبائل اور پری پیڈ کارڈز	236

## حصہ IX

### متنخواہ دار شخص کا اعلامیہ

ملازم کی جانب سے آجر کو جمع کرانے کے لیے

ملازم کا این۔ ٹی۔ این۔

ٹیکس سال

قومی شناختی کارڈ

ملازم نمبر

ملازم کا نام

عہدہ

تعییناتی کا شہر

شعبہ

حصہ-----

آجر کا این۔ٹی۔ این۔-----

آجر کا نام۔-----

میں اقرار کرتا ہوں کہ:

اوپر دیئے گئے آجر کی جانب سے ملنے والی تنخواہ کے علاوہ میرا کوئی دوسرا ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔

اوپر دیئے گئے آجر کی جانب سے ملنے والی تنخواہ کے علاوہ بھی میرا کوئی دوسرا ذریعہ آمدنی ہے اور میں انکم ٹیکس گوشوارہ جمع کراؤں گا۔

میں ویلتھ سیٹمنٹ جمع کروانے کا پابند ہوں کیونکہ میری کل آمدنی 500,000 روپے یا اس سے زیادہ ہے۔

درج ذیل موبائل، گاڑی اور بینک اکاؤنٹ میرے نام پر ہیں اور بجلی و ٹیلیفون کے کنکشن میری رہائشگاہ پر لگے ہوئے ہیں۔ مجھے ان کی مد میں ٹیکس چھوٹ دی جائے۔ ٹیکس چھوٹ سے متعلق ثبوت اس فارم کے ساتھ منسلک ہیں۔

سیریل نمبر

اقسام

پہلی

دوسری

تیسری

ٹیکس چھوٹ کی رقم

-1

-2

-3

-4

بجلی کا کنکشن۔ کنزیومر نمبر

قومی شناختی کارڈ۔ این ٹی این نمبر

مالک کا نام

ٹیلیفون کنکشن۔ نمبر

مالک کا قومی شناختی کارڈ۔ این ٹی این نمبر

مالک کا نام

ضرورت پڑنے پر اضافی شیٹ استعمال کریں

حکومتی رہائشگاہ کے لیے 9999999-9999999-9 بطور قومی شناختی کارڈ نمبر لکھیں۔

حصہ-XA

سرٹیفکیٹ برائے ڈی کسٹنگ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے پانچویں شیڈول کے حصہ اول کے ذیلی قاعدہ (A)24 کے تحت اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ ڈی کسٹنگ اخراجات کے بارے میں دائرہ کیا گیا دعوہ نام لہاز سے درست ہے:-



- 2- پتہ
- 3- ٹیکس سال
- عمومی
- 4- مالیاتی سال کے شروع میں کنسٹیشنز کی تعداد
- 5- مالیاتی سال کے شروع میں کنسٹیشنز کے نام
- 6- مالیاتی سال کے اختتام پر کنسٹیشنز کی تعداد
- 7- مالیاتی سال کے اختتام پر کنسٹیشنز کے نام
- 8- ڈی کسٹنگ اخراجات میں سے ایماٹائز کیے جانے والی اخراجات کی مالیت
- 9- قابل استعمال رہنے کی مدت
- 10- گوشوارے میں دائر کی گئی ایماٹائزیشن کی مالیت
- اضافہ اور اخراج
- 11- سال کے دوران بیچے جانے والی کنسٹیشنز کی تعداد
- 12- سال کے دوران بیچے جانے والی کنسٹیشنز کا نام
- 13- وصول کی گئی کل مالیت
- 14- ہر خریدار کا نام
- 15- پتہ
- 16- سال کے دوران خریدے جانے والی کنسٹیشنز کی تعداد
- 17- سال کے دوران خریدے جانے والی کنسٹیشنز کا نام
- 18- ادا کی گئی کل مالیت
- 19- وصول کرنے والے کا نام
- 20- پتہ
- 21- خارج کیے گئے ڈی کسٹنگ اخراجات کی مالیت
- 22- مزید کیے گئے ڈی کسٹنگ اخراجات کی مالیت
- 23- دائر کیے گئے ڈی کسٹنگ اخراجات کی مالیت

جگہ

تاریخ

دستخط

نام

پتہ

منسلکہ-B

عمومی معلومات

- 1- کنسیشن کا نام
- 2- پتہ
- 3- آپریٹر کا نام
- 4- آپریٹر کا پتہ
- 5- کمرشل پروڈکشن کے آغاز کی تاریخ
- 6- گوشوارے میں کنسیشن کی مدت میں دائر کی گئی ایمرٹائزیشن کی مالیت
- 7- قابل استعمال سالوں کی تعداد
- 8- قابل استعمال سالوں کی کل تعداد میں سے رہ جانے والے سال
- 9- ڈی کمشننگ اخراجات کی کل مالیت

جگہ-----

تاریخ-----

دستخط-----

نام-----

پتہ-----



شکل C-

کنسیشن کا تاریخی ڈیٹا

سال 4	سال 3	سال 2	سال 1	تجارتی مصنوعات کی ابتداء پر حقیقی اخراجات		
					ڈی کسٹنگ اخراجات	ابتدائی بیلنس
					مالیاتی اخراجات	
					زرمبادلہ پر نقصان	
					ڈسکاؤنٹ	
					افراط زر پر سود	

سیکنڈ شیڈول

سال 4	سال 3	سال 2	سال 1	تجارتی مصنوعات کی ابتداء پر حقیقی اخراجات		
					ڈی کسٹنگ اخراجات	ابتدائی بیلنس
					مالیاتی اخراجات	
					زرمبادلہ پر نقصان	

					ڈسکاؤنٹ	
					افراط زر پر سود	
					ڈی کسٹنگ اخراجات	سال کے دوران اضافہ
					مالیاتی اخراجات	
					زر مبادلہ پر نقصان	
					ڈسکاؤنٹ	
					افراط زر پر سود	
					ڈی کسٹنگ اخراجات	سال کے دوران کمی
					مالیاتی اخراجات	
					زر مبادلہ پر نقصان	
					ڈسکاؤنٹ	
					افراط زر پر سود	

مزید اضافی سالوں کی تعداد کے لیے اضافی کالم استعمال کریں۔